علم الجفر الاثار تکسیرات الواح شرف سیارگان اعدادِ متحابہ اور اسماء الحسنیٰ
کے مستند جفری نقوش مجرب اعمال اور فن طلسمات پر مشتمل لاثانی تصنیف

فیضانِ جفر الآثار

مصنف

حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

ہدیہ:=/5,000روپے

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستانR

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

website:www.roohaniyat.com

+92-333-6974734

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

انتباہ: اس کتاب کا کوئی بھی حصہ یا اقتباس نقل کرنے کے لیے مصنف یا ادارے کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے، اگر اس قسم کی کوئی بھی صورت حال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کاروائی کا حق محفوظ ہے۔

قانونی مشیر: دیوان مصداق احمد: ایم اے انگلش ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

میاں محمد اکمل وٹو: ایم اے ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

نام کتاب	☆☆☆☆☆	**فیضان الجفر الآثار**
نام مولف	☆☆☆☆☆	حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
کمپوزنگ	☆☆☆☆☆	پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری
ڈویلپمنٹ ایڈیٹر	☆☆☆☆☆	پیر صوفی محمد انور ندیم قادری
ایڈیشن	☆☆☆☆☆	اول
سن اشاعت	☆☆☆☆☆	اپریل 2019ء (کمپیوٹر کاپی صرف شاگردوں کے لیے)
صفحات	☆☆☆☆☆	265
قیمت	☆☆☆☆☆	5,000/= روپے

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت روحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

براہ راست کتب منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

website:www.roohaniyat.com

E.mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

+92-333-6974734

نذرِ عقیدت

باب العلم

امام اولیاء

مولائے مشکل کشاء شیرِ خدا

ساقی کوثر

چشمہ صاف وشیریں

اسداللہ الغالب

امیر المومنین۔ابوالحسنین کریمین

حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ تعالیٰ

کے بابرکت

نام

گر قبول افتد زہے عز وشرف

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

website:www.roohaniyat.com

رابطہ+92-0333-6974734:+92-0300-4967412

حسن ترتیب

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	نذر عقیدت	3
2	مقدمہ علم جفر۔ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری	14
3	مقدمہ فیضان الجفر الآثار۔ غلام رسول عائلی نقشبندی (معروف سیرت نگار) ضلع لاڑکانہ۔ سندھ	15
4	تقریظ۔ ڈاکٹر خالد مقبول عارف (چیف ایڈیٹر خزینہ روحانیات) لاہور	20
5	تاثرات۔ پیر ڈاکٹر خضر محمود قاضی (سابق ای ڈی او۔ ہیلتھ) سرگودھا۔	22
6	عاملین کے لیے توشہ خاص۔ عابد کمالوی (سابق ڈپٹی ڈائریکٹر تعلقات) لاہور۔	23
7	**بابنمبر 1**	25
8	**فلسفہ عملیات وظائف**	25
9	خدائی طریقے اور سفلی قوت	29
10	اجرت عمل کے لیے فتویٰ	34
11	حروفِ تہجی۔ جدول ابجد	38
12	اعداد نکالنے کا اصول	38
13	نام کے اعداد نکالنا	39
14	ابجدات	40
15	ابجد قمری۔ ابجد شمسی۔ ابجد ملفوظی	41
16	ابجد عربی عددی۔ اعداد ماہ قمری	41
17	اعداد روز، عربی و فارسی	42
18	اعراب دینے کا طریقہ	43
19	قاعدہ اول	43
20	قاعدہ دوم	44

21	اعداد مستخرجہ آیات قرآنیہ	44
22	اسمائے باری تعالیٰ ذاتی وصفاتی معہ اعداد قمری	50
23	جدول جلالی، جمالی ومشترک	61
24	حروف کی متعلقہ منازل قمر	61
25	**باب نمبر 2**	62
26	**اسماء الحسنیٰ سے حاجت براری**	62
27	حروفِ تہجی اور اسمائے الٰہی	62
28	اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق	62
29	خاصیت اسمائے الٰہی، مشترک اسمائے الٰہی	64
30	اسمائے جمالی	64
31	اسمائے جلالی	64
32	خواص اسماء الحسنیٰ معہ اعداد مکتوبی وملفوظی اور عناصر	64
33	مشکل کشاء احمری، معجزہ نمائی اسمائے حسنیٰ	69
34	**باب نمبر 3**	72
35	**حروف، اثرات اور استعمال**	72
36	جدول حروف تہجی کے تعلقات	72
37	حروف وعناصر	74
38	سعد ونحس حروف	75
39	حروف کی عنصری تقسیم کواکب کے لیے	75
40	حروف کی عنصری تقسیم بروج کے لیے	76
41	عناصر کے باہمی تعلقات	76
42	چند جفری اصطلاحات	77

43	اخبار الحروف	78
44	کواکب کے تعلقات	79
45	**باب نمبر 4**	80
46	**چلہ کشی لوازمات و اصول/صوفیا کرام عاملین و کاملین کے چالیس دن کی چلہ کشی**	80
47	چلہ کشی اور شرائط	80
48	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چلہ	80
49	چالیس یوم کی حکمت	81
50	حجابات کا ازالہ	82
51	اخلاص کی اہمیت	82
52	خلوت نشینی	83
53	غار حرا کی خلوت	83
54	شرائط چلہ کشی	84
55	بخورات	86
56	خوشبوئیں	87
57	**بابنمبر 5**	88
58	**قانون استخراج موکلات**	88
59	استخراج موکلات کے لیے قدیم حکماء کا مسلک	90
60	حروف کے موکلات عالم ملکوت میں	90
61	حروف کے موکلات عالم حدیث میں	91
62	موکلات ہر چہار سمت	91
63	بروج کے موکلات	91
64	دنوں کے موکلات	92

65	جفر جامع سے تسخیر ہمزاد کا خاص عمل	92
66	تسخیر ہمزاد	97
67	**باب نمبر 6**	98
68	**نقوش ۔اعمال ۔آثار**	98
69	تعویذات کی اقسام اور طریقہ استعمال	98
70	آتشی تعویزات ۔بادی تعویزات ۔خاکی تعویزات ۔آبی تعویزات	98
71	مثلث کی عنصری رفتاریں	99
72	مثلث کے خانوں کی تاثیر	99
73	مربع کی چاروں عنصری رفتاریں رفتاریں	100
74	مربع کے خانوں کی تاثیر	101
75	نقوش کا انتخاب	102
76	خواص مربع طبعی	102
77	تقسیم بلحاظ بست وکشادہ	104
78	تقسیم بلحاظ حاجات، امراض وآفات	109
79	تقسیم بلحاظ حب وبغض	113
80	کشائش رزق کے لیے	114
81	علم آفاق کے بنیادی قوانین	115
82	اعداد طبعی طرح وکسر معلوم کرنا	115
83	اعداد طرح معلوم کرنے کا اصول	116
84	عدد تقسیم معلوم کرنے کا اصول	117
85	عدد طبعی معلوم کرنے کا اصول	117
86	کسر کا خانہ معلوم کرنے کا اصول	118

87	کسور نقوش کی جدول	119
88	**باب نمبر 7**	120
89	**علمِ جفر کی اصطلاحات اور تکسیرات کا استعمال**	120
90	امتزاج دینا	120
91	استنطاق کرنا	120
92	اساس و نظیرہ۔ حروف نظیرہ	120
93	کبیر وسیط۔ صغیر	120
94	تخلیص کرنا	120
95	بسط عربی عددی	120
96	بسط ملفوظی۔ اعداد مجمل یا جمل کبیر	120
97	اعداد مفصل	120
98	ترفع عددی۔ ترفع حرفی	120
99	ترفع طبعی، ترفع اقراری	120
100	ترفع زواجی۔ بسط تضعیف	120
101	بسط عزیزی	121
102	تکسیر حب	121
103	تکسیر مراتب علوی وسفلی	124
104	تکسیر افلاطون یا تصرفات حاصل کرنے کا عمل	125
105	تکسیر متخرجہ سطر تکسیر	133
106	علم تدبیر	134
107	تکسیر مراتب الحروف	136

108	**باب نمبر 8**	140
109	**اعداد متحابہ سے اعمال حب اور حاضری مطلوب**	140
110	اعداد متحابہ کا جفری عمل	140
111	اعداد متحابہ کا بے نظیر جفری عمل	143
112	اعداد متحابہ کے ذریعے حاضری مطلوب کا بے خطا عمل	145
113	عمل زہرہ۔ محبوب کے دل میں محبت پیدا کرنا	148
114	ایک نادر روزگار عمل حب	153
115	برائے محبت	157
116	عمل حب	157
117	بسط مساوات بالعناصر با اعداد صغیر	161
118	**باب نمبر 9**	165
119	**حصول روزگار اور ترقی روزگار کے اعمال**	165
120	جفر جامع سے رزق کی فراوانی کا عمل	165
121	ترقی روزگار کا ایک بے نظیر جفری عمل	170
122	ترقی کاروبار کے لیے عطارد کی لوح	176
123	لوح مشتری حصول مال و دولت کا ذریعہ	178
124	کشائش رزق کے لیے	181
125	**باب نمبر 10**	182
126	**مختلف طلسمات**	182
127	عزت اور دولت کا بے نظیر طلسم	182
128	طلسمات کی حقیقت	185
129	طلسم برائے گریختہ	185

130	طلسم برائے تحفظ	186
131	دلوں کا مسخر کرنا	186
132	طلسمی انگشتری حصول عزت و توقیر	189
133	**باب نمبر 11**	192
134	**تسخیر حکام اور افسران و امراء**	192
135	اگر افسروں امیروں کی تسخیر مطلوب ہو تو	192
136	عمل تسخیر	192
137	فتح یابی کے لیے خاص قرآنی نقش	197
138	حاکم افسر اور مخالفین کو مہربان کرنے کا عمل	198
139	برائے فتح یابی و مہربان کردن افسران	199
140	فتح نامہ حروفِ نورانی	199
141	**باب نمبر 12**	201
142	**عداوت ،جدائی، قطع محبت اور مقہوری دشمن کے اعمال**	201
143	جفری کرشمہ، ناجائز تعلقات ختم کرنا	201
144	عداوت اور جدائی کا مجرب عمل	202
145	ہبوطِ زہرہ، ناجائز تعلقات ختم کرنا	205
146	مقہوری دشمن کے لیے	206
147	**باب نمبر 13**	207
148	**شفاء الامراض اور حصول تندرستی کے لیے**	207
149	لوح حروف نورانی حل مشکلات	207
150	سحر زدہ مریض کا علاج	207
151	دفعیہ آسیب	208

152	ہر مطلب کے لیے خاص نقش	208
153	آیت کریمہ کا نقش حل مشکلات کے لیے	209
154	عمل برائے مفقود الخبر	209
155	ہر بند چیز کو کھولنے کا عمل	209
156	واپسی غائب یا مفرور کے لیے خاص عمل	209
157	قبولیت درخواست	210
158	استخارہ کا لاجواب عمل	210
159	عمل کلیدِ کامیابی	211
160	عمل خاص جملہ مقاصد کے لیے	214
161	علم التدبیر	217
162	**باب نمبر 14**	221
163	**الواحِ شرف کواکب اور دیگر مقاصد کی جفری الواح**	221
164	شرف شمس کا خاص عمل	221
165	اوج شمس کا خاص عمل	223
166	نوروز عالم افروز کا خاس جفری عمل	225
167	لوح حب و تسخیر لاثانی مثل لیلیٰ و مجنوں	228
168	لوح امدادِ غیبی	231
169	اعمال شرف عطارد	234
170	امتحان میں کامیابی کی لوح	234
171	نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرنے والی لوح	235
172	لوح فتوحات عظیمہ	236
173	کسی کام میں کامیابی اور ناکامی دیکھنے کا فارمولا	240

174	بلندی مرتبہ کے لیے	240
175	**باب نمبر15**	242
176	**مختلف مطالب کی عزیمتیں**	242
177	حب اور جدائی کے لیے عزیمت	242
178	بغض کے لیے عزیمت	242
179	خواب بندی کی عزیمت	242
180	زبان بندی کے لیے عزیمت	242
181	جدائی کی عزیمت	242
182	قطع محبت کے لیے عزیمت	242
183	محبت کے لیے عزیمت	242
184	زنا سے روکنے کے لیے عزیمت	242
185	محبت میں کسی کا دل جلانے کے لیے عزیمت	242
186	مکان یا شہر بدر کرنے کے لیے عزیمت	242
187	خانہ بربادی کے لیے عزیمت	242
188	تسلط وغلبہ کے لیے عزیمت	243
189	نظرات سیارگان	243
190	ضمیمہ فیضان جفر الآثار۔ ازمحبوب الرحمن۔ رانی پور سندھ	247
191	علم جفر کے متعلق بنیادی تحقیق	249
192	جفر اور جادو کے اعمال میں فرق یہ ہے	250
193	مخمس خالی القلب کی ایک معروف چال کی شرح جو اب تک صیغہ راز میں رہی	256
194	مختلف مقاصد کے لیے مخمس کی رفتاریں	262
195	ضمیر کی آواز۔ روح کی پکار	264

آگاہی

زیرِ نظر کتاب ''فیضان الجفر الآثار'' حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری کے ربعہ صدی کے معمولات اور مجرب اعمال پر مشتمل ہے۔جو انہوں نے بطور ذاتی ڈائری تحریر فرمائی تھی۔مگر بعد میں انہوں نے اپنے خاص شاگردوں اور مریدین کے لیے اس کتاب کو مخصوص کر دیا۔اس کتاب میں علم الجفر کے خاص الخاص اور نایاب ترین اعمال دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب عوام الناس کے لیے نہیں ہے۔اور نہ ہی عوام الناس اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اور نہ ہی ان کو اجازت ہے۔ کتاب پر مصنف کے دستخط اور مہر موجود ہے۔جو اس بات کی علامت ہے کہ کتاب مصنف سے با اجازت حاصل کی گئی ہے۔ بغیر دستخط اور مہر والی کتاب سرقہ تصور کی جائے گی۔

کسی بھی شاگرد اور مرید کو اس بات کی اجازت نہیں کہ وہ کسی دوسرے فرد کو اس کتاب کا کچھ حصہ بھی نقل کرنے یا فوٹو کاپی کی اجازت دے۔ ہر فرد کو اجازت شدہ کتاب مصنف سے حاصل کرنا ہوگی۔ اور ہر کتاب پر اجازت کا سرٹیفکیٹ مجود ہے۔

والسلام

پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب فیضان الجفر الآثار مسمی ....کو باجازت دی جاتی ہے۔موصوف اس کتاب کے جملہ اعمال ونقوش کو اپنے اور دوسروں کے لیے استعمال میں لاسکتا ہے۔ہم امید رکھتے ہیں کہ موصوف اس کتاب کے جملہ اعمال ونقوش کو غیر شرعی استعمال نہیں کرے گا۔

والسلام

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

اسلام نگر حویلی لکھا۔ضلع اوکاڑا۔پنجاب پاکستان

+92-0333-6974734--0300-4967412

مقدمہ علم جفر

از مصنف

لفظ ''جفر'' جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد پیشوائے اتقیاء امام الاولیاء حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام ہیں ۔آپ جناب سیدنا شہید کربلا نواسہِ رسول ﷺ حضرت امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔آپ کی ولادت باسعادت ۸۰ ہجری میں ہوئی اور شوال المکرم ۱۲۰ ہجری میں زہر سے شہید ہوئے۔

آپ نے علم جفر کے مخفی نکات کا انکشاف فرمایا۔اسی لیے یہ علم ابتدا میں علم جعفر کے نام سے مشہور ہوا،اور کثرت استعمال سے جعفر کا جفر رہ گیا۔اس علم کے محققین کا بیان ہے کہ یہ علم علوم انبیاء میں سے ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے صرف انبیاء علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا۔ بطورِ میراث حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ تک پہنچا اور آنحضرت ﷺ نے حسبِ حدیث "اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِی بَابُھَا" کے یہ علم حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمایا۔اور درجہ بہ درجہ سینہ بسینہ آپ کی اولاد میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچا۔دنیا میں آج جہاں کہیں بھی علم جفر کی کوئی بھی شاخ موجود ہے وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے تعلیم کردہ علم کی مرہونِ منت ہے۔قدیم سے بزرگوں آج ہم تک جو علم جفر پہنچا ہے۔اس علم شریف میں ایک خاص علم جسے ''جفر جامع'' کہا جاتا ہے۔جفر جامع میں مزید دو حصے ''جفر صغیر اور جفر کبیر ہیں۔جفر جامع کے اندر ازل سے ابد تک کی تمام معلومات ہیں۔کائنات کے تمام مخفی راز جفر جامع میں ہیں۔

علم کے مزید دو حصے ہیں۔جنہیں جفر الاخبار،جفر الآثار کہا جاتا ہے۔ہماری یہ تصنیف ''فیضان الجفر'' علم جفر الآثار پر ہے۔علم جفر الآثار سے شعبہ ہائے زندگی کے تمام تر مسائل کا حل نکالا جاتا ہے۔اور علم جفر الاخبار سے خبر حاصل کی جاتی ہے۔علم اخبار کو مستحصلہ بھی کہا جاتا ہے۔چونکہ یہ علم،علوم انبیاء علیہ السلام میں سے ہے اس لیے اس کی خصوصیت آج تک یہ ہے کہ بجز اولیاءکرام اور فقراء عاملین وکاملین کو ہی یہ علم حاصل ہوا ہے۔

خیر اندیش

علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

website:www.roohaniyat.com

رابطہ+92-333-6974734:+92-300-4967412

مقدمہ فیضان جفر آثار

عصرحاضر کی معروف رُوحانی شخصیت، عظیم محقق اسلامی ورُوحانی، دُرویش راثانی،

ماہرعلوم رُوحانی، مصنف ''مکاشفاتِ اسرار، مکاشفاتِ نور، جامع مکاتیب رسول ﷺ، تخریج حدیث اسماء اللہ الحسنٰی، جامع الاسماء الصفات''

جناب ابوالبہلول فقیر غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب

سرزمین سندھ سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ،وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ، وَآلِہٖ وَسَلَّمَ، وَبِاللّٰہِ اَسْتَعِیْنُ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔اَمَّا بَعْدُ:

علم جفر حروف واعداد کا علم ہے، جس میں حروف کو عمومی وخصوصی اعداد میں منتقل کر کے اس سے مختلف مقاصد کے لیے بروئے کار لایا جاتا ہے۔علم جفر کی تاریخ نام کے حوالے تو تاریخ میں زیادہ قدیم نہیں ہے۔ بلکہ اصطلاحات اور تراکیب کے حوالے سے یہ بہت ہی قدیم ہے۔

حروف کا مختصر مجموعہ لفظ کہلاتا ہے، اور الفاظ کا مجموعہ عبارت کہلاتی ہے، اور عبارت کا مجموعہ مضمون کہلاتا ہے، اور مضامین کا مجموعہ کتاب کہلاتا ہے۔ یہ ایک سیدھا سادہ سا حساب جس کو سمجھانے کے لیے کسی ہمالیہ کو عبور کرنا لازم نہیں ہوتا۔ ہاں البتہ جب تصرفات کے ہم اس مقام پر پہنچتے ہیں، جب حضرت آصف بن برخیا حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے ملکہ سباء کا تخت پلک جھپکتے میں حاضر فرماتے ہیں، اور عفریت کی طاقت سے بھی کہیں سینکڑوں گنا کم وقت میں بلقیس کے تخت کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے پیش کرتے ہیں تو ان کے لیے قرآن مجید میں ایک خاص لفظ ''کتاب'' کا بیان مذکور ہوتا ہے۔ یہ واقعہ ہدہد کی لائی ہوئی ایک خبر کے ضمن میں کیا گیا جس نے طویل سفر کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے حضور میں حاضری دیتے ہوئے مملکتِ سبا اور ملکہ سباء اور قوم سبء کے بارے میں خبر دی۔

آیئے دیکھیں کہ قرآن اس ضمن میں کیا فرماتا ہے؟ سورہ نمل میں ارشاد ہوتا ہے کہ

فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِہٖ وَجِئْتُکَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ۔ اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَۃً تَمْلِکُھُمْ وَاُوْتِیَتْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَھَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ۔وَجَدْتُّھَا وَقَوْمَھَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ فَصَدَّھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَھُمْ لَا یَھْتَدُوْنَ۔اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۔اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ کُنْتَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ۔اِذْھَبْ بِّکِتٰبِیْ ھٰذَا فَاَلْقِہْ اِلَیْھِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْھُمْ فَانْظُرْ مَاذَا یَرْجِعُوْنَ ۔قَالَتْ یٰۤاَیُّھَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ۔اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔قَالَتْ یٰۤاَیُّھَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ مَا کُنْتُ قَاطِعَۃً اَمْرًا حَتّٰی تَشْھَدُوْنِ۔قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّۃٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَیْکِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ۔قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَاۤ اَذِلَّۃً

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ۔ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ۔ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ۔ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ۔ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ۔ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ۔ قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ۔ (سورہ نمل:22تا40)

ترجمہ: کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اُس (ہدہد) نے آکر کہا ''میں نے وہ معلومات حاصل کی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں سباء کے متعلق یقینی اطلاع لے کر آیا ہوں۔ میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جو اس قوم کی حکمران ہے اُس کو ہر طرح کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم الشان ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کی بجائے سورج کے آگے سجدہ کرتی ہے۔'' شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے اور انہیں شاہراہ سے روک دیا، اس وجہ سے وہ یہ سیدھا راستہ نہیں پاتے۔ کہ اُس خدا کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں نکالتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے جسے تم لوگ چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ کہ جس کے سوا کوئی مستحقِ عبادت نہیں، جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ سلیمانؑ نے کہا ''ابھی ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان لوگوں کی طرف ڈال دے، پھر الگ ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں۔'' ملکہ بولی ''اے اہل دربار! میری طرف ایک بڑا اہم خط پھینکا گیا ہے۔ وہ سلیمانؑ کی جانب سے ہے اور اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے۔ مضمون یہ ہے کہ ''میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔'' (خط سنا کر) ملکہ نے کہا ''اے سردارانِ قوم میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، میں کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہیں کرتی ہوں'' انہوں نے جواب دیا۔ ''ہم طاقت ور اور لڑنے والے لوگ ہیں آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے آپ خود دیکھ لیں کہ کیا حکم دینا ہے۔'' ملکہ نے کہا کہ ''بادشاہ جب کسی ملک میں گھس آتے ہیں تو اسے خراب اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں۔ میں ان لوگوں کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ میرے ایلچی کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں۔'' جب وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے ہاں پہنچا تو اس نے کہا۔ ''کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ جو کچھ خدا نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو تمہیں دیا ہے تمہارا ہدیہ تمہی کو مبارک رہے۔ (اے سفیر) واپس جا اپنے بھیجنے والوں کی طرف ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ایسی ذلت کے ساتھ وہاں سے نکالیں گے کہ وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے'' سلیمانؑ نے کہا۔ ''اے اہل دربار! تم میں سے کون اس تخت میرے پاس لاتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر میرے پاس حاضر ہوں؟'' جنوں میں سے ایک قوی ہیکل نے عرض کیا۔ ''میں اسے حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔'' جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا۔ ''میں آپ کی پلک جھپکنے سے

پہلے اسے لائے دیتا ہوں۔'' جونہی کہ سلیمانؑ نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھ، وہ پکاراُٹھا'' یہ میرے رب کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرِنعمت بن جاتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، ورنہ کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ بزرگ ہے۔''

قرآن کے مطابق حضرت سلیمانؑ کے دربار میں موجود حاضرین میں سے جنوں میں سے ایک دیو نے کہا کہ'' آپ کی نشست برخاست ہونے سے پیشتر میں (ملکہ سباء بلقیس) کا تخت لاکر حاضر کرسکتا ہوں۔''

جبکہ حاضرین میں سے ایک شخص (جن کا روایات میں آصف بن برخیا نام مذکور ہوا ہے) نے کہا کہ میں پلک جھپکنے میں اس تخت کو حاضر کرسکتا ہوں۔

یہ واقعہ ہمیں تو کئی امور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔منجملہ ان میں سے:

1۔حضرت سلیمانؑ نے اہلِ دربار کو مخاطب کیا تھا۔

2۔اہلِ دربار میں بہت سے ایسے لوگ (جن وانس) موجود تھے، جن کو یہ خوارق اعادات امور کی قوت حاصل تھی۔

3۔حاضرین میں سے جن نے بھی رضا کارانہ طور پر حکم کی تعمیل چاہی تھی، اور اپنی قوت کے مطابق تخت کی حضری کا دورانیہ بتایا تھا۔

4۔حاضرین میں سے ہی ایک شخص نے اُٹھ کر کہا کہ میں پلک جھپکنے میں اسے حاضر کرسکتا ہوں۔

5۔جب قرآن کی اِن آیات کو ہم غوروفکر سے دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کے عمومی خطاب میں جنوں میں سے ایک عفریت نے اور انسانوں میں سے ایک شخص نے اپنے تصرفات کی خدمات حضرت سلیمانؑ کے حضور میں پیش کی تھیں۔

6۔درحالیکہ حضرت سلیمانؑ کو حاضرین دربار کی قوتوں کے بارے میں یقیناً معلوم تھا۔

7۔پھر بھی آپؑ نے جمیع حاضرین دربار کو ہی مخاطب کیا تھا۔

8۔کیونکہ آپؑ اچھی طرح جانتے تھے کہ اِن کے دربار میں ایسے حاضرین بھی ہیں جو اس کام کو تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔

ہم آتے ہیں اس بات پر کہ اس شخص (آصف بن برخیا) کو کتاب کا علم تھا۔یہ کتاب کون سی تھی؟ اس کا کامل جواب تو شاید کبھی بھی نہیں پایا جاسکتا۔لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اس شخص کو کتاب کا علم حاصل تھا۔اور ہم بتا چکے ہیں کہ:

حروف کا مختصر مجموعہ لفظ کہلاتا ہے اور الفاظ کا مجموعہ عبارت کہلاتی ہے اور عبارت کا مجموعہ مضمون کہلاتا ہے اور مضامین کا مجموعہ کتاب کہلاتا ہے۔

جفر کی اصل کے بارے میں بہت سی روایات تاریخ میں منقول کی گئی ہیں۔ہم نے ''مکاشفات اسرار'' میں اس پر مفصلاً بات کی ہے جس کو یہاں پر دہرا دینا غیر ضروری ہوگا۔سردست یہ سمجھیں کہ یہ علم دو طریقوں پر مشتمل ہے۔

اول: حروف واعداد کی جن مختلف تراکیب مختلف قواعد سے کسی سوال کا جواب حاصل کیا جاتا ہے، ایسی تراکیب وقواعد کا علم ''جفر

اخبار'' کہلاتا ہے۔

دوم بخصوص حروف واعداد کی باہمی تراکیب، معینہ ضوابط سے جب امورِ دنیاوی کے حل کرنے کے لیے اوفاق وبسط وتکسیرات سے کام لے کر کوئی نقش یا طلسم بنانا یہ حصہ ''جفر آثار'' کہلاتا ہے۔

اسی مؤخر الذکر علم کے قواعد وضوابط پر ہمارے بھائی جناب علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب نے یہ کتاب ''فیضان جفر آثار'' مرتب فرمائی ہے۔اور اپنی علمی زندگی میں جو کچھ انہیں تجربات، مطالعہ، احباب سے علم ملا ہے، وہ انہوں نے پورے خلوص دل کے ساتھ آپ لوگوں تک پہنچانے کے لیے ان کو یکجا کر کے پیش کیا ہے۔یوں تو انسان کی علمی پیاس کبھی بھی بجھتی ہی نہیں ہے۔تاہم کسی اچھی کتاب کے منظر عام پر آنے سے کسی نہ کسی قدر سیرابی ضرور ہوتی ہے۔جفر آثار کے اس مجموعہ ہذا میں آپ کو علم کے بیشتر قواعد ایک ساتھ ملیں گے، اور اس بات کا آپ اعتراف کریں گے کہ اس کتاب نے بہت سی کتب سے رجوع کرنے سے جان چھڑالی ہے۔

جفر الآثار کا یہ علم اپنی عمومی نوعیت میں علم نجوم کے اشتراک سے مستعمل ہوتا ہے۔اوضاعِ فلکیہ اور منسوباتِ ایام، بخورات اور مختلف ابا جدیہ سب مل کر ایک تاثیر پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

اسی علم کی بہت سی شاخوں کو مختلف ادوار میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔جن میں جفر خافیہ کا نام سب سے بلند وبالا ہے۔اس کو قدرے رموز سے رُوحانی دنیا کے عظیم شخص امام بونیؒ نے اپنی کتاب ''شمس المعارف'' میں بیان فرمایا ہے۔اور'' کلام عافیطورش'' بھی درحقیقت جفر خافیہ سے ہی جنم لیتا ہے۔امام بونیؒ سے بھی قبل ہمیں ''افلاطون'' سے منسوب تصرفات کے علم کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔ ''الواح الجواہر'' کے نام سے کتاب اَب ''بصورت کتاب'' بھی دستیاب ہے، تو تاریخ میں دستیاب بہت سے مخطوطات میں بھی اس بارے میں سیر حاصل تفاصیل ملتی ہیں۔اور اس کے بیشتر مندرجات ہمیں امام بونیؒ کی ''شمس المعارف الکبریٰ'' کی تصنیف لطیف میں مل جاتے ہیں۔لیکن اس فی زمانہ مشہور کتاب میں مذکورہ بالا ہر دو علوم مربوط تفاصیل سے نہیں ملتے۔اور کتابت کی غلطیاں اس پر مستزاد ہیں۔اس کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب آپ ان مذکورہ قوانین پر عمل پیرا ہو کر ان کے اعداد کا استخراج کریں۔

واضح ہو کہ امام احمد بن علی البونیؒ 622ہجری میں فوت ہوئے تھے۔اس لئے ان کی تصنیفات اصل میں چھٹی صدی ہجری سے تعلق رکھتی ہیں، شاید اس زمانے میں بھی یہ دستور تھا کہ خصوصی علوم کو مرموز حل Decode بہر صورت ہوتی ہیں۔اَب یہ اس طالب علم کی علمی استعداد پر مشتمل ہے کہ وہ کتنے انہماک کے ساتھ ان کی تحریروں میں ڈوب جاتا ہے اور نوادرات لے کر باہر نکلتا ہے۔

امام بونیؒ کے بعد بیشتر لوگوں نے مختلف ازمان میں اس جفر خافیہ اور علم الافلاطون کو سمجھنے کی کوشش کی ہے اور قواعد وضوابط کو آسان کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔لیکن ابھی تک ''جائے استاد خالی است'' والا معاملہ باقی ہے۔

زیر نظر کتاب میں افلاطون کے نام سے شہرت پانے والے تصرفات کے علم کو بھی بیان کیا گیا ہے، تو ان طرائق کو بھی بیان کیا گیا ہے، کہ حروف کو دیگر حروف سے کس طرح مقوی کیا جاتا ہے۔واضح ہو کہ یہ بہت ہی سعید علم ہے۔اس کی سعادت سے استفادہ کرنے کے

لیے ان قوانین کو سمجھنے کی اشد ضرورت ہے، جن قوانین پر اس علم کی بنیادیں استوار ہیں۔ اور ان قوانین میں سے کثیر قوانین کتاب ہذا میں بھی پیش کر دیے گئے ہیں۔ ضرورت ہے ان کو سمجھنے کی اور قوانین کے مطابق عمل پیرا ہونے کی۔ خصوصی طور پر جس وقت آپ عمل کر رہے ہیں اس کے اوضاع فلکیہ کو بھی سامنے رکھیں، اور ایام و سیارگان کے منسوبی مؤکلات کو بھی مدنظر رکھیں۔ آپ تاثیر سے کبھی بھی محروم نہیں رہیں گے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا ادراک کھولے اور خلقِ خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

الراجی رِضی الرحمن

ابو بہول غلام الرسول عائلی نقشبندی

الغزالی رائبریری لاڑکانہ۔ سندھ

21 اپریل 2016ء

تقریظ

جناب ڈاکٹر خالد مقبول عارف

چیف ایڈیٹر ''ماہنامہ خزینہ روحانیات'' لاہور اپنے خیالات یوں اظہار فرماتے ہیں کہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. الحمد للہ رب العلمین و صلوۃ و السلام علی رسول الکریم و آلہ وسلم

استادِ محترم حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب قادری دامت برکاتہم العالی نے ''فیضان جفر آثار'' کی تقریظ لکھنے کی ذمہ داری بندہ کو دی۔ یہ جناب کی ذرہ نوازی ہے کہ بندے کو اس قابل سمجھا۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آسان الفاظ میں ایک مبتدی کے لیے مکمل رہنمائی موجود ہے۔ صرف "علم الجفر" ہی نہیں، ایک عامل کو جن بنیادی باتوں کا جاننا ضروری ہے، تقریباً سب اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں۔ اور لکھنے کا انداز بھی بہت پیارا ہے۔ جیسے ایک استاد اپنے شاگرد کو سبقاً سبقاً سکھا رہا ہو۔

حروف تہجی، علم الاعداد، اسماء الحسنٰی، علم الحروف کے بارے میں بہت مفید مضامین دیے گئے ہیں۔ جو کہ یقیناً ایک مبتدی کے لیے راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ علم الحروف کے بارے میں مضامین تو بہت ہی اہم ہیں، جن کا جاننا ایک جفار کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

''چلہ کشی'' پر چوتھے باب میں انتہائی اہم مضامین قارئین کو پڑھنے کو ملیں گے۔ ایسے راز، جو عاملین اور صوفیا کرام بتاتے نہیں، حضرت مد ظلہٗ نے ان کو بھی عام کر دیا ہے۔

جفر میں "استخراج مؤکلات" کا موضوع بہت اہمیت کا حامل ہے۔ جو اس کے ماہر ہو جاتے ہیں، وہ کسی بھی عمل کو بہت طاقتور بنا سکتے ہیں۔ پانچویں باب میں اسی موضوع پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس باب کو پڑھ کر "استخراج مؤکلات" یقیناً مشکل نہیں رہے گا اور بڑی آسانی سے مبتدی حضرات یہ کام کر سکیں گے۔

چھٹے باب میں "علم النقوش" پر بہت مفید مضامین دیے گئے ہیں۔ "علم النقوش" عملیات سے منسلک افراد کے لیے ایک بہت ہی ضروری اور بنیادی علم ہے، جس سے بہت سے عاملین نابلد ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اساتذہ بھی اس پر پوری طرح توجہ نہیں دیتے۔ حضرت مد ظلہٗ نے اس علم کو بھی عام فرما دیا۔ اس باب کو پڑھ کر ہر کوئی "علم النقوش" کا ماہر بن جائے گا۔

ساتویں باب سے "علم الجفر" پر باقاعدہ مضامین پڑھنے کو ملیں گے۔ "علم الجفر" کوئی آسان علم نہیں ہے۔ اس پر مارکیٹ میں دستیاب کتب ناکافی ہیں۔ کئی کتب تو صرف نقل در نقل ہی لکھی گئی ہیں۔ اور جو نقل نہیں ہیں، ان کا اندازِ بیاں کافی مشکل ہے۔ جب کہ "فیضان الجفر الآثار" کا یہ خاصہ ہے کہ آسان انداز میں علم الجفر کے ایسے ایسے رازوں سے پردہ اٹھایا گیا ہے، جو آج سے پہلے کسی نے نہیں اٹھایا۔ ایک مبتدی کی بہترین انداز میں تربیت کی گئی ہے۔ ایک ماہر بھی اس کتاب کو پڑھ کر یہ کہنے پر مجبور ہو جائے گا کہ "علم الجفر" پر جس فراخ دلی سے جناب استادِ محترم حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب نے کام کیا ہے، ایسا پہلے کبھی نہیں کیا گیا تھا۔

اس کام کوصدیوں یادرکھاجائے گا''۔

ساتویں باب میں علم الجفر کی تمام بنیادی معلومات دی گئی ہیں۔آٹھویں باب میں علم الجفر کے ایک اہم موضوع''اعداد متحابہ''پر بحث کی گئی ہےاورخاص الخاص اعمال بھی دیے گئے ہیں۔

نویں باب سے تیرہویں باب تک مختلف مقاصد کے لیے جفری اعمال دیے گئے ہیں جن کوعاملین تلاش کرتے پھرتے ہیں۔بہت ہی سہل انداز میں لکھے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کوکسی بھی طرح کی مشکل کا سامنا نہ ہو۔حصولِ روزگار،ترقی،کشائش رزق،دلوں کومسخرکرنا، تسخیر کے مجرب اورخاص اعمال،فتح نامے،عداوت وبغض وجدائی کے مجرب اعمال،شفائے امراض کے اعمال،جادو،جنات اورمختلف بندشوں سے نجات کے اعمال اوربہت سے اعمال دیے گئے ہیں جن کی آج کے دورمیں ہرعامل اورہرانسان کوضرورت ہے۔

چودھواں باب خاص باب ہے۔اس باب میں مختلف قسم کی جفری الواح بنانے کا بیان ہے۔الواح بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔اورصحیح الواح بنانے والے عاملین کی تعداد بھی بہت کم ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ سکھانے والے ہی نہیں ملتے۔اس بخل کوبھی حضرت مدظلہٗ نے حسبِ روایت توڑ دیااوران علمی اورمخفی خزانوں کوبھی عام کردیا۔یقیناً عاملین اس باب کوپڑھ کرحضرت مدظلہٗ کے بہت شکرگذارہوں گے کیونکہ یہ راز بہت ہی کم اساتذہ عام کرتے ہیں۔

پندرھواں باب آخری باب ہے۔اس میں مختلف قسم کی مخفی عزیمتوں کاذکرکیاگیاہے۔اس باب میں سارے عمل مخفی علوم سے تعلق رکھتے ہیں جن کوعاملین اپنے شاگردوں کوبہت مشکل سے سکھاتے ہیں۔حضرت مدظلہٗ نے ان مخفی اعمال کوبھی عوام کے لیےاورعاملین کے لیے عام کردیا۔

مختصر یہ کہوں گا کہ ایسی کتاب اس سے قبل نہ شائع کی گئی جس کوپڑھ کرایک مبتدی اورایک ماہر،دونوں اپنی علمی پیاس بجھاسکیں۔ حضرت مدظلہٗ کامشن ہی یہی ہے کہ ایسے علوم کوعام کیاجائے،جن کوجاننے والے چھپتے ہیں اورسکھانے کوصحیح طرح تیارنہیں ہوتے۔اگر سکھاتے بھی ہیں تومکمل نہیں۔

''فیضان الجفر الآثار'' یقیناً''علم الجفر''پرایک ایسی کتاب ہے،جس کی آج کے دورمیں شدت سے کمی محسوس کی جارہی تھی۔اس کتاب کواگرکوئی بھی سمجھ کرپڑھ لے گا،وہ ایک ماہر''جفّار''بن جائے گا۔

دعاکرتاہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محمدرسول اللہ ﷺ کے صدقے حضرت صاحب مدظلہٗ کومزیدتوفیق دے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مخفی علوم کوعام کرسکیں۔اوراس سلسلے میں جتنے بھی مراحل ہوں،اللہ تعالیٰ کی غیبی مددحضرت مدظلہٗ کے ساتھ رہے۔آمین ثم آمین

والسلام

خالدمقبول عارف حفظہ اللہ

کامران بلاک۔علامہ اقبال ٹاؤن۔لاہور

تقریظ

جناب پیر ڈاکٹر خضر محمود احمد قاضی قادری

M B.B.S\DTCD\DPH\Dip\Card\FACP(U.S A)

خلیفہ مجاز شیخ المشائخ پیر دیول شریف

زیبِ آستانہ عالیہ: قادریہ خضریہ۔ ریلوے روڈ۔ سرگودھا

جناب حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی کتاب لاثانی "فیضان الجفر الآثار" کا مسودہ نظر نواز ہوا۔ تقریظ کے سلسلہ میں چند الفاظ تحریر کر رہا ہوں۔

علم جفر کے راز کئے سرور شباب نے آشکار
ہر لفظ ہے موتیوں کا ہار
ہر بات دے خوشبو بے شمار
لکھ کر فیضان الجفر سرور نے کمایا روحانیت میں نام
طلب روحانیت کے لیے یہ کتاب جوہر نایاب ہے

منبع نور ہے۔ یہ کتاب جامع، عام فہم اور آسان زبان میں تحریر کی گئی ہے۔ علم کے متلاشیوں کے لیے صراطِ مستقیم ہے۔ کثیر الفوائد ہے۔ سب کے لیے یکساں مفید ہے۔ یہ کتاب اسم بامسمٰی ہے۔ اس سے علم جفر کا فیضان بھی جاری ہوگا۔ عمل کرنے والے پر اس کے اثرات بھی ہوں گے۔ تشنگانِ علم جفر کے لیے استاد اور عاملین کے لیے مکمل راہ نما ہے۔ یہ کتاب جناب پیر صاحب موصوف کی عملی روحانی استقدار مقام کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔ بے شمار لوگ اس سے بہرہ مند ہو کر روحانی معالج بن کر خدمت انسانیت کریں گے۔ جو کہ صدقہ جاریہ ہوگا۔ یہ فیضان ابد الا باد تک جاری رہے گا۔

مختلف موضوعات مثلاً علم الحروف، علم الاعداد، اعمالیات، نقوش کا طریقہ، لوح بنانے کا طریقہ، عزیمت پر سیر حکیم عدمہ غلام سرور شباب کو اِس کاوش پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ روحانیت کی خدمت میں اُن کی محبت کو قبول محنت کو قبول فرمائے۔ آمین

سرور شباب تجھے اللہ کا انعام کہتے ہیں
طالب روحانیات تجھے سلام کہتے ہیں

والسلام

پیر ڈاکٹر خضر محمود احمد قاضی قادری

سرگودھا

عاملین کے لیے توشہِ خاص

ازقلم: جناب عابد کمالوی صاحب۔ایم صحافت،ایل ایل بی (گولڈ میڈلیسٹ)
ڈائریکٹر (ر) محکمہ اطلاعات، میڈیا کنسلٹنٹ، کالم نگار، شاعر، ادیب۔لاہور

مخفی علوم پر لکھنا اور ان پر دسترس رکھنا آسان کام نہیں۔رُوحانی دنیا میں لوگ خود کو عامل سمجھنے اور رُوحانیات میں اِدھر اُدھر سے سن سنا کر یا کتابیں پڑھ کر لوگوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ایسے صاحبان علم تو ڈھونڈنے پر بھی بہت کم ملتے ہیں، جو علم فلکیات ، پامسٹری، علم جفر، رمل، تعویذات و عملیات اور ان سے وابستہ علوم کی اصل رُوح کو سمجھ کر اُسے نہ صرف پڑھتے، بلکہ اُس کے عامل کامل بن کر مخلوق خدا کی رہنمائی کرتے ہیں۔اللہ سبحانہ نے جب تخلیق آدم کے وقت فرشتوں کو جمع کر کے یہ بتایا کہ وہ زمین پر انسان نامی (آدم) کو اپنا خلیفہ مقرر کررہے ہیں۔جس پر فرشتوں نے کہا کہ اللہ کریم! ہم آپ کی ثناو تسبیح بیان کرنے کچھ کم ہیں۔یہ کافی طویل مکالمہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے درمیان ہوا۔بہر کیف اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو یہ کہہ کر چپ کرادیا کہ ''جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے'' لیکن ابلیس جو دراصل جنات میں سے تھا لیکن اپنی ریاضت وعبادت کی وجہ سے فرشتوں کے ہم مرتبہ تھا وہ ضد کرنے لگا اور خود کو اللہ کی اس تخلیق سے احسن واہم کہنے لگا، گویا تکبر کیا اور اللہ کی اس تخلیق یعنی آدم کو ماننے سے انکاری ہوگیا۔اس پر اللہ رحمن نے اُسے اپنی بارگاہ سے دھتکار کر نکال دیا اور پھر آدم کو وہ اسماء (علم) سکھایا جو فرشتوں کو بھی معلوم نہیں اسی نکتے کو اقبال یوں بیان کرتے ہیں۔

ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی
نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی

چنانچہ یہ بشر جو احسن الخالقین ہے اس کی رسائی وہاں تک ہوگئی جہاں فرشتوں کو ایک رائی کے دانے برابر بھی آگے بڑھنے کی اجازت نہیں گویا اس بشر کے لیے نوری مخلوق کو اس کا سپاہی بنا دیا، اس مخلوق میں سے حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم، حضرت عیسیٰ اور آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ جیسی ہستیاں پیدا فرمائیں اور انہیں معجزات سے نوازا۔پھر نبی آخر الزماں ﷺ کے بعد لوگوں کی رہنمائی کے لیے صحابہ کرام اور باب العلم سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ، امام باقر، امام جعفر صادق جیسی ہستیاں اور پھر اولیاء، اتقیاء، صالحین، صدیقین اور اعلیٰ درجے کے متقین کو علم و فضل سے نواز کر اپنی مخلوق کی خدمت کے لیے وقف کیا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

یہ جو رُوحانی یعنی پیغمبرانہ علم و فکر کی میراث ہے اس کا وارث حقیقی صاحبان علم کو بنادیا لیکن اقبال کے بقول:

جو شے کی حقیقت کو نہ سمجھے وہ نظر کیا؟

اور جو سمجھ گیا یعنی عرفانِ ذات کے علم کا مکمل ادراک کرلیا وہی عالم ہے اور عامل بھی وہی ہے۔حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کا شمار لمحہ موجود کے اُن رُوحانی عاملین میں ہوتا ہے جن کا مطمع نظر جلب زر نہیں بلکہ اُس پیغمبرانہ فکر کو فروغ دینا ہے جس

کے لیے صوفیاء نے طویل جدوجہد کی۔ اس وقت علم جفر پر موصوف کی کتاب ''فیضان الجفر آثار'' کا مسودہ میرے سامنے ہے۔ یہ کتاب کیا ہے؟ علم جفر پر ایک بیش قیمت تحقیقی مقالہ ہے۔''وہ کتاب کا انتساب کچھ اس طرح کرتے ہیں۔''باب العلم'' امام الاولیاء، مولائے مشکل کشاء شیر خدا، ساقی کوثر، چشمہ صاف وشیریں، اسد الغالب، امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کریم کے نام''

آپ یہیں سے اندازہ لگا سکتے ہیں جو علم اور رُوحانیت مرفوعی واسطوں سے ہم تک پہنچی ہے اور جس کا منبع وہ باب العلم کو قرار دیتے ہیں وہ کیا ہوگی؟ گویا:

ولایت ، بادشاہی ، علم اشیاء کی جہانگیری
یہ سب کیا ہے ؟ فقط اِک نکتۂ ایماں کی تفسیریں

وہ علم جسے پڑھ یا سیکھ کر انسان توحید ورسالت اور ولایت سے متعلق صحیح عرفان حاصل کرے اُس کو پھیلانا ایک طرح سے صدقہ جاریہ ہے اور اس کے لیے حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب جو گیارہ ابواب میں علم جفر اور اس سے متعلقہ علوم سے متعلق مسقد وعنوانات کے تحت علم نافع کا احاطہ کرتی ہے۔ اس علم کے طلباء، محققین، عاملین وکاملین اور اس کا شوق رکھنے والے احباب کے لیے توشۂ خاص ثابت ہوگی۔

عابد کمالوی

دانش کدہ۔305۔اے

راہور پریس کلب ہاؤسنگ سکیم۔ ہربنس پورہ لاہور

باب اول

فلسفہ عملیات و وظائف

عملیات اور وظائف کا اثر کس طرح ہوتا ہے؟

عمل کس طرح جاری ہوتا ہے؟

موکلات، جنات اور فرشتے کیوں اور کیوں کر عاملین کے تابع اور زیر فرمان بن جاتے ہیں؟

اور عاملین کی تحریر اور گفتار کس طرح اثر کرتی ہے؟

اور کس طرح ایک عالم ان کا مسخر ہو جاتا ہے؟

یہ ایک بہت ہی مشکل، طویل، پیچیدہ اور وضاحت طلب بحث ہے۔ کوئی بڑے سے بڑا عالم، عامل، فلسفی، ماہر علم النفس، جفار بھی ان سوالات کا مکمل، حتمی، قطعی، تسلی بخش اور واضح جواب نہیں دے سکتا۔ تاہم اَب تک اس سلسلے میں جو وضاحتیں ہو چکی ہیں اور جو معلومات فراہم ہوئی ہیں۔ ان کی روشنی اور کچھ اپنی معلومات و مشاہدات اور تجربات نیز قدیم اساتذہ عظام اور بزرگان کی معروف کتب کے عمیق مطالعہ جن میں ''فصوص الحکم''، ''فتوحات مکیہ''، ''حق نمائے''، ''عقل بیدار''، ''عرفان''، ''الہامات'' اور ''سرچشمہ حیات''، ''منبع اصول الحکمۃ'' کا کامل سہارا لے کر ہم اس مشکل مسئلے کی وضاحت کرنے کی کوشش کریں گے۔

اسلامی عقائد اور نظریات کے مطابق قرآنی آیات اور اسمائے الٰہی کا ورد کرنے سے ایک ایسا نور پیدا ہوتا ہے جو رُوحانی مخفی مخلوق، نیک ارواح اور رُوحانی موکلات کی غذا اور خوراک ہے۔ جب کوئی شخص کثرت سے قرآنی آیات اور اسمائے الٰہی کا ورد کرتا ہے تو نتیجہ کثرت کے ساتھ نور پیدا ہوتا ہے۔ اور اس نور کو بطور غذا حاصل کرنے کی خاطر رُوحانی مخفی مخلوق، ارواح طیبہ اور رُوحانی موکلات ورد کرنے والے فرد کے پاس پہنچتے ہیں اور بدلے میں اس شخص کی امداد اور خدمت کرتے ہیں۔ اور جب وہ شخص ورد پر مداومت اور استقامت اختیار کرتا ہے تو یہ رُوحانی مخلوق اس کی مستقل معاون، مددگار اور خادم و تابع ہو جاتی ہیں۔ اور عوام کے دل و دماغ میں عامل کی طرف رغبت و میلان اور خدمت و فرماں برداری کے جذبات اور خیالات پیدا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے عوام کا اس فرد کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ اور وہ مرجع و مخدوم خلائق بن جاتا ہے اسی کا نام تسخیر اور رُوحانی قوت ہے۔

قانون اول

ایک نظریہ یہ بھی ہے اور احادیث کے مطابق ہے کہ کثرتِ ذکر سے آدمی اللہ تعالیٰ کے اس قدر قریب ہو جاتا ہے کہ اللہ اس کی آنکھیں، اس کی زبان، اس کے کان اور اس کے ہاتھ، پاؤں بن جاتا ہے۔ وہ اللہ کی اجازت سے دیکھتا ہے۔ اللہ کی زبان سے بولتا اور اللہ کی سماعت سے سنتا ہے۔ اس کی گرفت اور نشست و برخاست اللہ کی گرفت اور نشست و برخاست بن جاتی ہے۔ وہ بے کراں، آفاق گیر سماعت، خدائی بصارت اور رحمانی نطق و گویائی کا مالک بن جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اس کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہوتا۔ اور وہ غائب

وکارآفریں، کارکشاء، کارساز اور بندہ مولا صفات بن جاتا ہے۔ حدیث قدسی ہے کہ

"میرا بندہ کثرت نوافل سے میرے اس قدر قریب آجاتا ہے کہ میں اس کی بصارت بن جاتا ہوں وہ مجھ سے کلام کرتا ہے میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں، وہ مجھ سے گرفت کرتا ہے اور جب وہ مجھ سے کوئی سوال کرتا ہے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں"

پورا عالم اس کا مسخر اور تابع فرمان بن جاتا ہے۔ فرشتے، ارواح طیبہ، جنات اور ملائکہ اس کے تصرف میں ہوتے ہیں۔ اور تمام مخلوقات پر اس کا حکم چلتا ہے۔ اور یہ شان ہے اولیاء اللہ کی اور یہ شان ہے بزرگان دین کی۔

قانون دوم

ایک نظریہ یہ ہے کہ بندہ جس صفت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے یعنی عامل اللہ تعالیٰ کے جس صفاتی نام کا ورد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسی صفت کے ساتھ اس بندے کی طرف متجلی اور متوجہ ہوتا ہے۔ اور کائنات میں موجود اور پھیلی ہوئی صفت اور اس صفت کی قوت بقدر ظرف اور حسب استعداد اس بندے میں سما جاتی ہے اور وہ عامل اس قوت کو استعمال کرتا اور اس سے کام لیتا ہے۔ اور اس صفت اور اس قوت کا اس سے صدور اور اجراء ہوتا ہے۔ اگر عامل اللہ تعالیٰ کی صفات جلال کا حامل اور مظہر بن جاتا ہے اور اگر جمالی اسماء کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ کی صفات جمال کا حامل اور مظہر بن جاتا ہے۔ اور پھر اس سے اُن صفات کا عملی طور پر ظہور وصدور ہوتا ہے۔ جلالی صفات کے حامل تباہی اور بربادی کے سامان پیدا کرنے اور اعداء کی ہلاکت اور مقہوری وعداوت کے امور میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ اور جمالی صفات کے حامل الفت محبت اور تسخیر میں کمال حاصل کر لیتے ہیں۔

قانون سوم

ایک نظریہ یہ ہے کہ جب بھی اور جس عہد اور زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ ہستیوں کو کوئی مشکل اور ضرورت پیش آئی ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے جن الفاظ میں دُعا اور مدد مانگی ہے۔ یا جن دُعائیہ اور ذکر کے الفاظ سے ان کو کوئی کمال یا کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان قرآنی الفاظ اور دُعاؤں کو انہی مشکلات کے حل اور کامیابی کے لیے پڑھا جائے۔ تو ان کے پڑھنے سے اسی شان نزول کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ اور جس کمال اور جس قسم کی کامیابی کے حصول کے لیے ان بزرگوں نے ان الفاظ کو پڑھا اور دہرایا تھا۔ اسی قسم کے کمال اور کامیابی کے حصول کے لیے اگر ان کو پڑھا اور دہرایا جائے تو وہی کمال اور وہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مثلاً حضرت سلیمان علیہ السلام نے دُعا مانگی کہ

"قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكاً لَّا يَنبَغِيْ لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ "(سورہ ص:35)

ترجمہ:"(اور) دُعا کی اے پروردگار مجھے مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔"

اگر کوئی شخص اسی دُعا کو بطور وظیفہ پڑھے یا صرف اسم باری تعالیٰ (وہاب) کا وظیفہ کرے تو وہ بخت وتخت سلیمانی میں حصہ دار ہوتا

ہے۔ اور اسے اپنے ماحول اور حالات کے مطابق تسخیر خلائق اور عزت و دولت حاصل ہوتی ہے۔

دوسری مثال جب حضرت زکریا علیہ السلام نے پکارا کہ۔"وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ "

''اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہترین وارث ہے'

(سورہ الانبیاء:89)

حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا قبول ہوئی اور ان کو اللہ تعالیٰ نے نیک فرزند یحییٰ عطا فرمایا۔

اگر کوئی شخص اولادِ نرینہ کے لیے یہ دُعا پڑھے اس کو دم کر کے دے یا اس کا تعویذ یا نقش لکھ کر دے تو اس کے اثر سے وہی شانِ نزول رونما اور ظاہر ہوتی اور عود کر آتی ہے۔ اولاد کی دعا قبول ہوتی ہے اور صاحب دُعا صاحب اولاد ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی سینکڑوں دُعائیں قرآن میں موجود ہیں۔ اور اس قانون کے تحت ہم نے فیض حاصل کیا ہے اور سینکڑوں افراد کو اس قانون کے تحت دم کیے تعویذات ونقوش تیار کر کے دیئے بحکم اللہ تعالیٰ سینکڑوں افراد کو فیض حاصل ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

بات ہے غور و فکر کی

بات ہے یقین واعتقاد کی

کامل یقین واعتقاد ہی ایمان کا دوسرا نام ہے۔

مگر ہم نے اکثر لوگوں کو دیکھا ہے مارے مارے پھرتے ہیں۔

پوچھو تو کہتے ہیں۔

میں نے فلاں عمل کیا۔

فلاں آیت کو اکیس یوم پڑھا۔

فلاں سورہ کا وظیفہ کیا۔

فلاں اسم کا عمل کیا مگر ناکام رہا ہوں۔ کامیابی نہیں ہوئی۔ بلکہ پریشانیاں پہلے سے زیادہ ہو گئی ہیں۔ کیوں؟ ایسا کیوں کر ہو سکتا ہے؟

جب کہ قرآن پاک میں آتا ہے کہ۔"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ "

''تمہارا رب فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔'' (المومن:60)

آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔ انسان کا تصور دراصل انسان میں خدائی قوت کا کرشمہ ہے۔ خدائی رُوح ایک دنیا کا تصور کرتی ہے تو وہ دنیا بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کا تصور کیا اور کائنات بن گئی۔ یعنی اس نے کہا ''کن'' (ہو جا) تو سب کچھ اس کے تصور کے مطابق ہو گیا ''فیکون''۔ ہم بھی اسی خدائی اصول پر عمل کر کے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ ہم بھی اصل میں اس لامحدود قوت اور عقل والی عالمی

رُوح کا ایک جزو ہیں۔ اس عالمی قوت اور ذہن کا طریقہ یہ ہے کہ س نے کہا ہو جا اور ہو گیا۔

لہٰذا اس کے خلیفہ انسان میں جب یقین کامل پیدا ہوتا ہے تو تصور کرتے ہی اس کی ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے ثابت ہوا، جو لوگ عملیات و وظائف میں ناکامی کا رونا روتے ہیں۔ ان میں بے یقینی بے اعتقادی اور شک کا عنصر ہوتا ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ

''جو کچھ انسان اپنے دل میں پختہ طور پر سوچتا اور تصور کرتا ہے وہی بن جاتا ہے۔''

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ

''جب تم دُعا کرو تو یقین رکھو کہ وہ قبول ہو گئی ہے۔ اور وہ قبول ہو جائے گی''

صحیح مسلم شریف میں یہ الفاظ ہیں کہ:

''اپنے رب سے بڑے وثوق کے ساتھ سوال کرو، کیونکہ اس کے سامنے کوئی چیز بڑی نہیں''

اگر اسی تصور کے ساتھ اللہ تبارک وتعالیٰ کے صفاتی اسماء کو بطور ورد وظیفہ پڑھا جائے تو سونے پہ سہاگے کا کام ہوتا ہے۔ اور پھر تصور بالکل جادوئی چراغ اور طلسم ہوشربا کی طرح کام کرتا ہے۔ اور اس سے کرامات اور خوارق العادات کا ظہور ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی اسماء دو طرح کے ہیں۔ اول جلالی دوم جمالی۔

جمالی اسماء اللہ پاک کی رحمت، بخشش، مغفرت، عطاء، شفاء، خیر و برکت، صحت و سلامتی، راحت، ستائش، اطمینان، سکون، امن و تحفظ، عزت و عظمت، محبت و الفت اور تسخیر وغیرہ سے متعلق ہیں۔

اور جلالی اسماء تباہی و بربادی، ہلاکت و موت، غلبہ و دہشت، ذلت و رسوائی، انتقام و دشمنی، قہر و غضب، عذاب و تکلیف اور بیماری وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے جمالی اسماء زیادہ اور جلالی اسماء کی تعداد کم ہے۔ جمالی اسماء کا مخصوص تعداد میں ورد کر کے متعلقہ امور کی دُعا اور طلب کریں۔ اور پھر تصور میں ان امور کی تکمیل کا پورا نقشہ مسلسل اور بار بار جمائیں اور اسے دہراتے رہیں۔ اور اس وقت تک عمل جاری رکھیں جب تک مطلوبہ مراد اور خواہش پوری نہیں ہو جاتی۔ آپ ایسا کریں گے تو یقیناً کامیابی ہوگی۔ اوراد کی مخصوص تعداد اور تواتر کا یہی راز اور فلسفہ ہے۔

کسی کو مالی پریشانی ہو تو اسم ''غنی، مغنی، رزاق، وہاب'' وغیرہ کا مخصوص تعداد میں مخصوص وقت تک ورد اور ذکر کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اور جتنا اور کچھ مطلوب ہے۔ تصور میں اس کا مکمل نقشہ قائم کرے۔

محبت، الفت اور تسخیر کے لیے اسم ''ودود، بدوح، لطیف، عزیز'' کا ورد کرے۔ اور مطلوبہ امور کا نقشہ جمائے اور تصور میں اس کی تکمیل دیکھے۔

امن و سلامتی اور حفاظت کے لیے اسماء باری تعالیٰ میں سے ''مومن، سلام، حفیظ'' مخصوص ہیں۔

جلالی اسماء کا ورد کر کے اس سے متعلقہ امور میں دُعا اور طلب کریں۔ اور پھر تصور میں ان امور کی تکمیل کا مسلسل اور بار بار نقشہ جمائیں اور اسے دہراتے رہیں۔ تو مطلوبہ مرادوں اور خواہشوں کے حصول میں دیر نہیں لگے گی۔

کسی کا کوئی دشمن ہے اور اس پر غلبہ مقصود ہے، یا اس کی ہلاکت اور تباہی مطلوب ہے۔ تو اسم "جبار، قہار، ممیت، قابض، منتقم" وغیرہ کا معین تعداد میں مخصوص طریقہ اور خاص وقت تک ورد کریں۔ دُعا مانگیں اور پھر جس طرح اور جس طریقے سے دشمن پر غلبہ درکار ہو، اسی طرح تصور کر کے مکمل نقشہ جمائیں تو ظاہری دنیا میں اسی طرح واقع ہوگا۔

اگر کسی ایسے ظالم دشمن کی ہلاکت مقصود ہو، جس کی ہلاکت شرعاً جائز ہو تو جس طرح سے اس کو مرتا اور ہلاک ہوتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں اسی طرح کا تصور کر کے نقشہ جمائیں۔ اس کا جنازہ تصور میں دیکھیں۔ اسے قبر میں اترتا ہوا دیکھیں۔ اور اس کے لواحقین کو ماتم کرتا اور روتا ہوا دیکھیں، تو ظاہر اسی طرح واقع ہوگا۔ اسی طرح دشمن کی شکست، ذلت اور غلامی کے مناظر کا تصور کر کے اسماء اور مخصوص طریقے کو اپنائے اور پورا نقشہ جمائے تو ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

سفلی قوت

اس اصول اور قاعدے سے ہر شخص اپنا مقصد حاصل کر سکتا ہے۔ چاہے وہ مقصد اچھا ہو یا برا ہو۔ چاہے وہ اپنی یا کسی اور کی بھلائی کے لیے ہو یا نقصان اور برائی کے لیے ہو۔ جب یہ کسی کے نقصان، کسی کی ہلاکت اور تباہی و بیماری کے لیے ناجائز طور پر کیا جاتا ہے۔ اور اسمائے الٰہی کی بجائے دیو، دیوی، جنات و شیاطین، ارواح خبیثہ وغیرہ کے نام اور منتر پڑھے جائیں اور ان سے استمداد کی جائے تو بھی فوری طور پر اثر ہوتا ہے۔ اور تصرف حاصل ہوتا ہے۔ مگر اس طریقے کو سحر جادو، اعمال سفلی، کالا علم جادوگری اور ساحری علم کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ جادوگر اور کالے علم کے عاملین اسی طریقہ سے کام کرتے ہیں۔ جادوگر اور ساحر شیاطین اور ارواح خبیثہ کے نام کا مخصوص تعداد میں ورد کر کے تصور اور مضبوط نقشہ قائم کر کے مذموم طریقے سے کام کرتے ہیں۔ کسی کو نقصان پہنچانے، بیمار کرنے یا ہلاک کرنے کی خاطر پہلے اس کے نقصان، بیماری اور ہلاکت کا پختہ تصور کر کے خوب نقشہ جماتے ہیں۔ پھر دشمن کے پتلے، مجسمے اور گڈے بنا کر اسی مقصد سے مختلف منتر جن کے تحت شیاطین اور ارواح خبیثہ کام کرتی ہیں، پڑھ کر ان میں سوئیاں، سیہہ کے کانٹے وغیرہ گاڑ دیتے ہیں۔ اور جس شخص کو بیمار یا ہلاک کرنا مقصود ہو۔ اس کے تعین اور تخصیص کے لیے اس کے بال یا کپڑے کا ٹکڑا اس کی موت اور بیماری کی بددُعا پھونک پھونک کر دفنا دیتے ہیں۔ تو ظاہر میں بھی اسی طرح واقع ہو جاتا ہے۔ پتلا یا مجسمہ گویا پختہ مضر اور نقصان دہ تصور کا ایک مادی نقشہ اور ظاہری ماڈل ہوتا ہے۔

لبید بن اعصم یہودی نے مدینہ منورہ میں حضور نبی کریم ﷺ پر اسی طرح کا جادو کا عمل کیا تھا۔ اور حضور ﷺ اس کے اثر سے کچھ عرصہ بیمار رہے۔ تفاسیر میں اس کی تفصیل ملتی ہے۔ سحر جادو ٹونہ، مسان کالے علم اور تعویذات کے بداثرات ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات پر مبنی ہماری دوسری تصانیف "ردِ سحر حصہ اول، ردِ سحر حصہ دوم اور ردِ سحر حصہ سوم" کا مطالعہ کریں۔

خدائی قوت

دراصل سوچنا اور تصور کرنا اور ہونا ایک ہی تصویر کے دو رُخ ہیں۔ان میں سے اگر ایک موجود ہو تو دوسرے کا وجود میں آنا اور ہونا لازمی ہے۔

آدمی کا ذہن اور شعور (دِل) فرشتوں کے جوہر کا ہم جنس ہے۔اس لیے اسے بھی قدرت واختیار سے نوازا گیا ہے۔اور اسی وجہ سے اجسام عالم میں سے بعض اس کے مطیع وفرماں بردار ہیں۔اور ہر شخص کا اپنا عالم خاص اس کا جسم ہے اور جسم دِل (ذہن) کا مفتوح ہے جسم دِل (ذہن) کے ماتحت ہے۔لیکن بعض ذہن خصوصی طور پر افضل تر اور قوی تر ہوتے ہیں۔اور جو ہر ملکوتی سے بہت زیادہ مشابہ ہوتے ہیں۔اور ان میں یہ قدرت بھی ہوتی ہے کہ وہ اپنے جسم کے علاوہ دوسرے اجسام کو بھی مطیع ومسخر کر لیتے ہیں۔مثلاً ان کے دبدبہ وہیبت کو اگر شیر بھی دیکھ لے تو وہ ان کا غلام ہو کر رہ جائے گا۔اگر وہ بیمار کے لیے کوشش کرے تو شفا ہو جائے۔اور کسی تندرست کو چاہے تو بیمار کر دے۔اگر کسی کا تصور اپنے اندر رکھتے ہوئے چاہے کہ وہ اس کے پاس چلا آئے تو مطلوبہ شخص کے دِل میں از خود ایک تحریک سی ہونے لگتی ہے جو اسے وہاں تک لے جاتی ہے۔اگر وہ چاہے کہ بارش ہو تو بارش ہونے لگے۔یہ تمام باتیں عقلی دلائل کے اعتبار سے ممکن ہیں اور تجربہ سے ثابت ہیں۔اور وہ جسے نظر لگ جانا کہتے ہیں اور جادو سے بھی موسوم کرتے ہیں۔وہ بھی کچھ تو ہوتا ہے اور نفس انسانی (ذہن) کی تاثیر کا کرشمہ ہوتا ہے۔کہ دوسرے اجسام تک کو متاثر کر کے رہتا ہے مثلاً کوئی شخص حاسد ہو، وہ اگر کسی تندرست یا خوبصورت جانور کو دیکھے اور اس کی ہلاکت کا تصور کرے اور خیال باندھے تو اس جانور کی موت واقع ہو سکتی ہے۔بلکہ دیکھا گیا ہے کہ ہو جاتی ہے۔جیسے کہ حدیث شریف میں ہے۔''کہ نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں ڈال کر رہتی ہے۔''

پس یہ تمام باتیں وہ عجائبات قدرت واختیار میں ہیں۔جو دِل (ذہن) میں موجود ہیں اور یہی خاصیت جب کسی شخص میں ظہور پذیر ہو جائے تو ایسا شخص اگر داعی خلق ہو تو یہ خاصیت معجزہ کہلاتی ہے۔اور اگر وہ داعی نہ ہو تو اسے کرامات کہتے ہیں۔اور اگر اس کا ظہور کار خیر کے سلسلے میں ہو تو ایسے شخص کو نبی یا ولی کہیں گے اور اگر مقصد فتنہ وشر ہو تو اسے ساحر اور جادوگر کہیں گے۔

قانون چہارم

اس سلسلہ میں جدید ترین نظریہ یہ بھی ہے کہ انسانی دماغ اور انسانی ذہن وشعور ایک بہت عظیم اور حیرت انگیز عجوبہ ہے۔انسانی ذہن وشعور کی عجوبہ کاریوں اور لامحدود مادی و رُوحانی قوتوں اور توانائیوں کا آج کوئی احاطہ اور محاصرہ نہیں کر سکا۔اس کے اندر سب کچھ موجود اور مخفی و پوشیدہ ہے۔انسانی دماغ کے گوشوں اور تحت شعور کے تہہ خانوں میں دنیا کا وہ کون سا علم ہے جو موجود نہیں۔یہ اور بات ہے کہ ہم کو اَب تک اس کا پتہ نہیں چل سکا۔

حسن کا گنج گراں مایہ تجھے مل جاتا
تو نے فرہاد نہ کھودا کبھی ویرانہِ دِل

جب تک نفس انسانی کا غرفہ پورے طور پر نہیں کھلتا۔ ہم اپنے علم اور اپنی ذات کو محدود سمجھتے ہیں۔ لیکن جب غرفہ نفس پورے طور پر کھل جاتا ہے اور غنچہ انسانیت کھل کر گل شاداب بن جاتا ہے، تو اس کی خوشبو آفاق کا محاصرہ کر لیتی ہے۔ اور ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام کائنات ہمارے نفس کے اندر سانس لے رہی ہے۔ اور یہ پورا نظامِ شمسی ہمارے کاسہِ سر کا طواف کر رہا ہے۔

انسانی دماغ کے اندر تقریباً دو ارب خودکار خلئے Cells کام کرتے ہیں۔ اور ان کا تعلق ہزاروں خارجی اور داخلی قوٰی اور افعال وحرکات اور احساسات وادراک سے ہے۔ دماغ اٹھائیس عصبی جوڑوں کا ایک ایسا آلہ ہے جو اپنا توازن خود برقرار رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسا الیکٹرو کیمیکل پلانٹ ہے جو ہ سٹھ ہزار میل لمبے عصبی ریشوں میں توانائی کی کثیر مقداریں پمپ کرتا ہے۔ دماغ کے کروڑوں وارننگ سگنل اور کروڑوں ذرائع مواصلات ہیں۔ دماغ ایک ایسے ٹیلی فون نظام کی حیثیت رکھتا ہے جو ستر، اسی سال تک کسی اوور ہالنگ کے بغیر کام کر سکتا ہے۔ یہ دوربین کا کام بھی کرتا ہے۔ اور خوردبین کا بھی۔ اس کے محافظ خانوں میں کائنات کے ہر علم وحکمت کا ریکارڈ محفوظ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ مرکزِ حکومت ہے، پارلیمنٹ ہے۔ عدالت عالیہ ہے۔ تجارت گاہ ہے۔ عبادت خانہ ہے۔ رصد گاہ ہے۔ فنون لطیفہ کی نمائش گاہ ہے۔ آرٹ گیلری ہے۔ کتب خانہ ہے۔

انسانی دماغ کیا کیا نہیں ہے؟ یہ فلسفی ہے۔ مفکر ہے۔ نجومی ہے۔ عامل و جفار ہے مہندس ہے۔ مورخ ہے، شاعر ہے، ادیب ہے۔ سائنس دان ہے، کاہن ہے۔ جادوگر اور ساحر ہے۔ صنعت کار ہے، تاجر ہے۔ سیاستدان ہے۔ معالج ہے، مریض ہے۔ حاکم ہے محکوم ہے۔ مُلا ہے صوفی ہے ولی ہے۔ پیر ہے پیغمبر ہے۔ کافر ہے ملحد ہے۔ خدا پرست ہے خود پرست ہے۔ عقلیت پسند ہے۔ اوہام پرست ہے صانع، موجد احمق اور منطقی ہے۔ شیطان ہے، فرشتہ ہے۔ اہرمن ہے، یزداں ہے۔ اناالحق ہے۔ غرض کہاں تک انسانی دماغ کے امکانات کے بارے میں گفتگو کی جائے۔ انسانی دماغ سب کچھ ہے۔ ازل ہے، ابد ہے۔ امروز ہے دیروز ہے۔ فردا ہے۔ جامِ جہاں نما ہے، آئینہ سکندری ہے۔ اور دماغ سے مطلب ہے انسانی ذہن وشعور۔ آدمی اگر صحیح طریقے سے کوشش اور جدوجہد کرے اور مطلوبہ مشق وریاضت کرے تو وہ اس عظیم خزانے اور لامحدود گنجینہ سے کائنات کی ہر شئے حاصل کر سکتا ہے۔ ذہن کی دنیا اور شعور کی کائنات کی وسعتوں اور پہنائیوں کا اندازہ لگانا ناممکنات میں سے ہے۔ اس میں مادی دنیا اور مادی کائنات کی طرح کی ہزاروں دنیائیں اور لاکھوں کائنات موجود ہیں۔ اور صحیح طریقے اور سلیقے سے اس میں سے سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ طریقہ ہے من کی دنیا میں ڈوب جانے کے خیال کی مرکوزیت کا۔ تصور کے اجتماع اور ارتکاز کا۔ یکسوئی اور یک جہتی کا۔ اور عملیات اور، اوراد و وظائف، چلہ کشی اور تصورات سے یہ مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ اگر آدمی چاہے، تو باطنی اور رُوحانی دنیا اور اس کے مکینوں اور باسیوں یعنی فرشتوں، ارواح اولیاء کرام، جنات وموکلات سے رابطہ قائم کر کے ان سے ہر نوع کے کام لے سکتا ہے۔ ان کو تابع، زیر فرمان اور خادم وغلام بنا سکتا ہے۔

ذہن کے ماورائی حصے میں سب کچھ موجود ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل، ذہن کے ماورائی حصے کو شعورِ برتر کہتے ہیں۔ شعورِ برتر زمان اور مکان کی حدود سے بلند تر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وظائف واوراد اور چلہ کشی وگوشہ نشینی سے یکسوئی ارتکاز توجہ اور ارتکاز خیال

وتصور مقصود ہوتا ہے۔ اور جب یہ ارتکازِ تصور اپنے نقطہ عروج کو پہنچتا ہے تو جس مقصد کے لیے یہ کام شروع کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ خود ترغیبی بھی شامل ہوجاتی ہے۔ تو خیال اور تصور ان غیبی چیزوں مثلاً فرشتوں، ارواح اولیاء، جنات، موکلات اور ہمزاد وغیرہ کی تشکیل کر دیتا ہے۔ اور ان سے گفتگو اور کلام کی نوبت بھی آجاتی ہے۔ اور اسی خود ترغیبی اور ارتکازِ توجہ وتصور کے باعث ذہن غیر معمولی تیزی سے کام کرنے لگ جاتا ہے۔ نگاہوں کو ان دیکھے منظر نظر آتے ہیں۔ کانوں میں انجانی آوازیں گونجنے لگتی ہیں۔ دماغ نامعلوم خوشبوؤں سے معطر ہوجاتا ہے۔

قانون پنجم

یہ نظریہ بھی پیش کیا جاتا ہے کہ انسان اور خصوصاً انسانی ذہن وشعور پر رُوح کی حکمرانی ہے۔ اور رُوح اس رُوحِ کل سے واسطہ اور اس کا حصہ اور جزو ہے جو ازلی، ابدی، خالق ومالک، خبیر وعلیم اور قدیر وبصیر ہے۔

جب آدمی ذہن وشعور کی کائنات میں داخل ہو کر اس رُوحِ کل سے رابطہ اور علاقہ قائم کر لیتا ہے تو اسے سب کچھ حاصل ہوجاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ صرف ارتکازِ توجہ اور خیال کی یکسوئی کا حصول مقصود ہوتا ہے۔ اور اسی سے ہی کامیابی کا گوہر آبدار حاصل ہوتا ہے۔ ارتکازِ توجہ سے رُوح اور شعور کی وہ لامحدود قوتیں بیدار ہوتی ہیں جو پہلے سے اس کے اندر مستور اور پوشیدہ ہوتی ہیں۔ یہ مقصد یکسوئی، خلوت تنہائی اور گوشہ نشینی سے حاصل ہوجاتا ہے چاہے کچھ پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے۔ یا کچھ بھی پڑھا جائے۔ اور کسی بھی زبان سے پڑھا جائے۔ اور ان پڑھے جانے والے کلمات کا تعلق خواہ کسی بھی مذہب سے ہو۔ کسی بھی کتاب سے ہو یا کلمات چاہے، کسی کے بھی مرتب، تالیف وتصنیف کردہ ہوں۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ پڑھنے والا خواہ کسی بھی مذہب فرقے اور مسلک سے تعلق رکھتا ہو۔ ان اصولوں پر عمل کر کے اور اس نصاب کو پورا کر کے وہ ان کمالات کو حاصل کر سکتا ہے۔ دنیا کے ہر علم اور فن وہنر کا یہی حال ہے۔ ان کے حصول کے لیے مطلوبہ قابلیت، استعداد اور وقت ومشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور مقررہ اور متعین نصاب اور کورس کو پڑھنا پڑتا ہے۔ اور اسی سے وہ علم اور فن حاصل ہوجاتا ہے۔

قانون ششم

ایک خیال یہ بھی ہے کہ ارتکازِ توجہ اور یکسوئی جب اس نقطہ عروج تک پہنچتی ہے جب رُوح اور شعور کا تعلق اور رابطہ اپنے اس اصل، مبداء اور معدن ومخزن سے قائم ہوجاتا ہے، جسے روحِ کل اور عقلِ کل کہا جاتا ہے۔ اور جو علم وخبر اور قوت، قدرت، جبروت اور رابطے سے رُوح اور شعور میں علم وخبر اور قوت وقدرت کی وہ تمام صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔ جو اس محیطِ کل اور ہمہ دان مرکز میں موجود ہیں۔ صرف رابطہ اور تعلق پیدا کرنے کی دیر ہوتی ہے۔ جس طرح بجلی کے کنکشن یعنی رابطے سے قوت وحرکت اور روشنی پاور ہاؤس سے حاصل ہوتی ہے۔ یا ریڈیو اور ٹی وی رابطے کے ذریعے آواز اور تصویر حاصل کر لیتا ہے۔ یہی عالم رُوح اور شعور کا ہوتا ہے۔ ارتکازِ توجہ اور یکسوئی کا واحد مقصد یہی ہے کہ روحِ کل سے تعلق اور رابطہ قائم ہوجائے اور یہ رابطہ تب ہی قائم ہوتا ہے جب آدمی کچھ وقت کے لیے مادی دنیا سے رابطہ منقطع

کرلے۔

اوراد، وظائف، مراقبہ، چلوں اور اعتکاف کے ذریعے رُوحانی قوت، باطنی بصیرت اور تسخیر قلوب کا حصول صرف اس وقت ممکن ہوتا ہے۔ جب اس عظیم مرکزِ علم وقوت کے ساتھ رابطہ قائم ہوجائے۔ اور اس کے لیے اس علم کے ماہرین نے جو طریقے اور قوانین مرتب کئے ہیں اور جو تعداد اور وقت مقرر کیا ہے اس کے مطابق عمل کرنے سے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

انسانی رُوح اور اس روح کل میں جو بعد اور افتراق ہے وہ مادی اور زمانی ومکانی نہیں بلکہ معنوی، شعوری اور رُوحانی ہے جو ارتکازِ توجہ اور یکسوئی کے ذریعہ ختم ہوکر اتصال اور اتحاد میں بدل جاتا ہے۔ اور جب اتصال اور اتحاد کی صورت پیدا ہوتی ہے تو مقصد حاصل ہوجاتا ہے۔ اور انسان عظیم ولازوال قوتوں کا مالک بن جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

دَم اور تعویذ کی اجرت لینے کے بارے میں ایک اہم فتویٰ

از: مولانا مفتی محمد اشرف صاحب۔

مدرس ومفتی مدرسہ زکریا گڑھی حبیب اللہ تحصیل بالاکوٹ۔ضلع مانسہرہ

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ

سوال ۱: دَم اور تعویذ "جو قرآن پاک اور اذکار پر مشتمل ہوں" کی اجرت لینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال ۲: تعویذ کی اجرت پہلے سے مقرر کر کے لینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال ۳: دم اور تعویذ کی اجرت کھانا حلال ہے یا نہیں؟

سوال ۴: کیا رسول اللہ ﷺ نے دَم اور تعویذ کی اجرت تناول فرمائی ہے؟

سوال ۵: کیا دَم اور تعویذ کی اجرت لینے والے شخص کو ملامت کرنا اور اس کی کردار کشی کرنا تا کہ لوگ اس سے متنفر ہو جائیں۔حالانکہ اس دَم اور تعویذ کے ساتھ مسلمانوں کے اعمال واخلاق اور عقائد کی اصلاح کرنا، نماز، روزہ جیسی عبادات کی تلقین کرنا اور غلط عقائد والے عاملوں سے بچانا مقصود ہو، تو ایسے شخص کو ملامت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الملک العزیز الوھاب

اس سوالوں کے جواب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث شریف نقل کی جاتی ہے۔اختصار کے پیش نظر صرف حدیث شریف کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

"سیدنا ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عرب کے ایک قبیلہ میں گئے۔انہوں نے ان کی میزبانی نہیں کی۔کچھ دیر بعد اس قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا۔اب قبیلہ والوں نے ان حضراتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے کہا کہ "آپ لوگوں کے پاس کوئی دوا یا کوئی جھاڑنے والا ہے؟" صحابہ کرام نے فرمایا کہ "تم لوگوں نے ہمیں مہمان بھی نہیں بنایا اور ہم اب اس وقت تک نہیں جھاڑیں گے جب تک تم ہمارے لیے اس کی اجرت نہ مقرر کردو" چنانچہ ان لوگوں نے چند بکریاں دینی منظور کریں۔پھر سیدنا ابوسعید خدری سورہ فاتحہ پڑھنے لگے اور اس پر دم کرنے میں منہ کا تھوک بھی اس جگہ پر ڈالنے لگے جیسا کہ دَم کرنے میں اکثر تھوک کے چھینٹے بھی پڑ جایا کرتے ہیں۔اس سے وہ شخص اچھا ہو گیا۔چنانچہ قبیلہ والے بکریاں لے کر آئے۔صحابہ کرام نے فرمایا "جب تک ہم رسول اللہ ﷺ سے پوچھ نہ لیں یہ بکریاں نہیں لے سکتے" پھر جب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا کہ "تمہیں کیسے معلوم ہو گیا تھا کہ سورۃ فاتحہ سے جھاڑا بھی سکتا ہے؟ ان بکریوں کو لے لو اور اس میں میرا بھی حصہ لگاؤ"

اور حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں یہ الفاظ بھی منقول ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جن چیزوں پر تم اجرت لے سکتے ہو، ان میں سے زیادہ مستحق اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے"

کتب احادیث سے حوالہ جات

حوالہ نمبر ۱: بخاری شریف باب الرقیٰ بفاتحہ الکتاب (صفحہ ۸۵۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۲: بخاری شریف باب الشرط فی الرقیۃ بقطیع من الغنم (صفحہ ۸۵۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۳: بخاری شریف باب النفث فی الرقیہ (صفحہ ۸۵۵ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۴: بخاری شریف باب فضائل فاتحہ (صفحہ ۸۵۹ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۵: بخاری شریف باب مایعطی فی الرقیہ (صفحہ ۳۰۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۶: مسلم شریف مع شرح امام نوویؒ (صفحہ ۲۲۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۷: ترمذی شریف ابواب الطب (صفحہ ۲۶ ا جلد ۲)

حوالہ نمبر ۸: ترمذی شریف اخذ الاجر علی التعویذ (صفحہ ۲۰۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۹: ابوداؤد شریف (صفحہ ۵۴۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۱۰: ابوداؤد شریف باب کیف الرقاء (صفحہ ۵۴۴ جلد ۲)
اس میں (۱۰۰) بکریوں کا ذکر ہے۔

حوالہ نمبر ۱۱ ابوداؤد شریف خارجہ بن صحت کے حوالہ سے (صفحہ ۵۴۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۱۲: اس روایت میں تین دن تک دم کرنے ذکر ہے۔ ابوداؤد شریف (صفحہ ۵۴۴ جلد ۲)

حوالہ نمبر ۱۳: مسلم شریف (صفحہ ۲۲۴ جلد ۲) کی تشریح میں حضرت امام نوویؒ نے شرح مسلم میں اس حدیث کے تحت چند فوائد درج فرمائے ہیں جن کا خلاصہ ذکر کیا جاتا ہے تاکہ حدیث کی وضاحت ایک محدث کے کلام سے ہوجائے۔ اس حدیث پر امام نوویؒ نے باب قائم کیا ہے۔

"باب جواز الاجرة علی الرقیة والاذکار"

یعنی تعویذ پر اجرت کے جواز کا بیان جو قرآن اور اذکار پر مشتمل ہوں۔

۱۔ امام نوویؒ فرماتے ہیں یہ حدیث تعویذ پر اجرت کو جائز کرتی ہے۔

۲۔ یہ حلال ہے اور اس میں کراہت نہیں ہے۔

۳۔ اور یہ امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام احمدؒ، امام اسحاقؒ، امام ابوثورؒ اور دوسرے سلف صالحین کا مسلک ہے۔

۴۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ نے تعلیم قرآن کی اجرت کو منع کیا ہے۔ لیکن تعویذ کی اجرت ان کے ہاں بھی جائز ہے۔ گویا ائمہ اربعہ رحمہم اللہ

تعالیٰ کا اس بات پر اجماع ہے کہ تعویذ کی اجرت جائز ہے۔

۵۔ حضور ﷺ نے اپنا حصہ بطور تبرع کے مقرر فرمایا۔

۶۔ اصل مستحق تعویذ کرنے والا ہے۔

۷۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا حصہ اس لیے مقرر فرمایا تا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو اس کے حلال ہونے میں شک وشبہ نہ ہو۔ حوالہ مسلم شریف جلد دوم مع شرح امام نوویؒ۔ (صفحہ ۲۲۴ جلد ۲)

حدیث بالا سے چند امور معلوم ہوئے

۱۔ دم اور تعویذ قرآن مجید کی آیات سے کرنا درست ہے۔

۲۔ صحابہ کرام میں یہ اعمال رائج تھے۔

۳۔ صحابہ کرام نے دم کرنے کی اجرت کا مطالبہ کیا۔

۴۔ صحابہ کرام نے دم کی اجرت مقرر کی۔

۵۔ یہ اجرت دم کرنے سے پہلے ہی طے شدہ تھی۔

۶۔ اس اجرت کو صحابہ کرام نے حلال سمجھ کر لیا اور کھانے سے قبل رسول اللہ ﷺ سے وضاحت چاہی۔

۷۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو پاک وصاف مال قرار دیا۔

۸۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کی تسلی کے لیے اپنا حصہ بھی لے کر استعمال فرمایا جو اس کے پاک اور صاف اور حلال ہونے کی واضح دلیل ہے۔

آپ استفتاء کے جوابات نمبر وار ملاحظہ فرمائیں

جواب ۱: جائز ہے۔

جواب ۲: دم تعویذ کی اجرت مقرر کر کے لینا جائز ہے۔

جواب ۳: دم اور تعویذ کی اجرت پاک اور حلال ہے۔

جواب ۴: مذکورہ بالا حدیث میں صراحت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی اجرت تناول فرمائی۔

جواب ۵: کسی بھی ایسے مسلمان کو جو دم اور تعویذ، شرعی قواعد کی روشنی میں کرتا ہو، ملامت کرنا جائز نہیں اور کردار کشی تو عام آدمی کی بھی ناجائز ہے۔ مزید یہ کہ اگر ایک شخص مسلمانوں کو غلط عاملوں سے بچانے کے لیے اور عام مسلمانوں کے عقائد، اعمال واخلاق کو درست کرنے کے لیے اور نماز، روزہ کی تلقین کرنے کے لیے اور دین اسلام کی تبلیغ کرنے کے لیے دم اور تعویذ کرتا ہے تو یہ شخص تو قابل تعریف ہے اور اس نیت پر اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید بھی ہے۔ اکابر اہل سنت والجماعت اور علمائے دیوبند میں کوئی بھی دم اور تعویذ کا منکر نہیں ہے۔ اور اس پر

حکیم الامت علامہ مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کی کتب ''اعمال قرآنی اور بہشتی زیور'' حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی کتاب ''شفاء العلیل'' اور حضرت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ کی کتاب ''کمالاتِ عزیزی'' اور حضرت شیخ محمد محدث تھانویؒ کی کتاب ''بیاض محمدی'' اور حضرت علامہ انور شاہ صاحب کشمیری کی کتاب ''گنجینہ اسرار'' وغیرہ اس کے واضح ترین ثبوت ہیں۔

فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب کتبہ العبد الضعیف الراجی عفو اللّٰہ محمد اشرف کان اللّٰہ لہ،مدرس ومفتی مدرسہ زکریا ،گڑھی حبیب اللہ ،تحصیل بالاکوٹ .ضلع مانسہرہ

☆☆☆☆☆

حروف تہجی

ہر نام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کے مطابق لینے ہیں۔

جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کیلئے یہ کلمات ہیں۔ ابجد، ھوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ اُردو زبان میں مستعمل لفظ پ، چ، ڈ، ڑ، ٹ، گ زائد ہیں۔

مثلاً اللہ کے عدد (ا، ل، ل، ہ) کے ۶۶ ہوئے۔ یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔ علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں مشکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح و نقوش بنتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عَلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ۔ لہٰذا حروف کے وقف اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھا اور وہ تصرفاتِ عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے۔ اِن عِلْمُ السّمِیَاء جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الْوَقْفِ۔ یعنی تمام اسراری عوم اعدادِ وقف کا جز ہیں۔

جب تک اسماء اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کو نہ سمجھے گا۔ اعدادِ مقصود حاصل نہیں کرسکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

اعداد نکالنے کا اُصول

(۱) ہمزہ کے اعداد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے۔ مثلاً عطاء اللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے۔ ایک عدد لیں گے بَیل میں ہمزہ بجائے الف کے (بئل) ایک عدد لیں گے۔ نور النساء میں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رؤف میں ایک ہمزہ ایک واؤ کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رئیس میں ہمزہ یائے مکرر ہے۔ چونکہ کسرہ ماقبل میں یا اشباع ہے اس لئے دو ی کے عدد بیس لیں گے۔ لیکن رصیئین اور بنیئین میں ی کے عدد دس لئے جائیں گے ہمزہ کو خطِ منحنی کہتے ہیں۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں۔ اس لئے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ بولنے میں جو آتے ہیں۔ ان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ مثلاً عبدالرحمن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا۔ حالانکہ بولتے میں نہیں آتا

۔مثلاً واقتلو ھم کا الف۔

زیر زبر، پیش، مدات، اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اللہ ایک لام مشدّد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں عدد ٦٦ ہوں گے سمٰوٰت، اسحٰق، رحمٰن کے الف کے پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں آتے۔ ان کے عدد نہ لئے جائیں گے۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے جیسے مرتضیٰ، موسیٰ، عیسیٰ مصطفٰی وغیرہ مثلاً مرتضٰی کے عدد م، ر، ت، ض، ی کے ہوں گے۔

تائے طویل کے عدد ٤٠٠ ہوں گے۔ جیسے کائنات، ذات، صفات وغیرہ یہ تا جمع کی ہے۔ مذکر ہے۔ تائے تانیت کو عموماً ہائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے صلوۃ زکوۃ اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔ اس لئے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تا ہے۔ شاعر لوگ ضرورت سن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ٤٠٠ عدد دے لیتے ہیں اور عملیات میں بھی ٤٠٠ عدد لئے جاتے ہیں۔ نون تنوین مکتوبی نہیں۔ اس لئے اعداد نہ لئے جائیں گے۔ واؤ عاطفہ مثل دل وجان میں و کے عدد لئے جائیں گے۔ یائے معروف جس پر خط منحنی ہو۔ اس کے بیس عدد لئے جائیں گے۔ اس لئے کہ جب کسرہ ماقبل اشباع پائے گا۔ تو دوسری یے ہو جائے گی۔ حروف مشدّد، چونکہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لئے دو مرتبہ محسوب نہ ہوگا۔ جیسے فرخ، ف، ر، خ، کے عدد ٨٨٠ ہوں گے۔

نام کے اعداد نکالنا

(1) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے۔ خواہ کسی عمل میں لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔ والدہ کا نام تخصیص کے لئے ہوتا ہے۔ بعض لوگ حوا کا نام شامل کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں نام معہ والد میں کمزوری رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں۔ اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے ناموں سے پکارے گا۔ یوں سمجھ ہیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ۔ تو یہ نام کسی دوسرے کا نہ ہوگا۔ لہٰذا لوح یا عمل کے مؤکلات کے لئے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(2) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کون سا ہے؟ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی بار بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہٰذا نام کے بیے یہ یاد رکھیں کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا، تحریر میں آیا، سکول سرٹیفکیٹ میں آیہ، وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جن سے کاروباری امور سرانجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا۔ کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتے ہیں۔ اصل نہیں ہوتے۔ بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جاتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آ گیا اور پھر یہ رائج ہو گیا۔ تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔ افسران کے نام

جن کی والدہ کا نام نہ معلوم ہو۔ ان کا مروجہ پورا نام معہ عہدہ لیں۔ تا کہ تخصیص ہو جائے۔ نام اور والدہ کے نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے۔ نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو معہ والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے، اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام معہ والدہ ہو تو بن لکھتے ہیں۔ عورت کا نام معہ والدہ ہو تو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات، لقب، کنیت، تخلص وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید، شیخ، آغا، مرزا، مولوی، میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندانی اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لئے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہیے۔ البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ تو تخصیص کے لئے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کا مل سکے وہ شامل کر سکتے ہیں تا کہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

ابجدات

نظرات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قوت پیدا ہوتی ہے۔ عاملین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لئے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اوّلاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جو اثر کو جذب کر لے ثانیاً ایسے اعمال مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔ جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔ تیاری اعمال کے لئے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔ حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قمر نیّر اصغر ہے۔ اکتساب نور شمس سے کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات جلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ فلک قمر عالم سفلی کے قریب ترین ہے۔ برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔ جس کے اثرات کو عالم سفلی تک پہنچنے میں ایک وقت و قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ زود اثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔ اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ بہت کم لوگ ابجد شمسی سے واقف ہیں اور چند ہی ہوں گے جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔ لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔ ابجد شمسی قوی الاثر ہے۔ مگر ابجد قمری زود اثر ہے۔ بس دونوں کا مختصراً یہی فرق سمجھ لیں۔

ابجدی قمری

ا	پ	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ں	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی

الف	بہ	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	ح	طا	یہ	کاف	ہم	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۰۶
سین	عین	قا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰	۵۰۱	۲۰	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۰۶۰

ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۳۶۵	۱۳۶
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۳۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۷۳۴	۱۱۲۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اعداد ماہ قمری

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعد	ذی الحجہ
۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶

روز عربی و فارسی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم لثلاث	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
یکشنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
۳۷۸	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

ابجد افسج

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔

عناصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	کواکب
مرتبہ	ا ۱	ف ۲	س ۳	ج ۴	زحل
درجہ	ع ۵	ی ۶	ل ۷	م ۸	مشتری
دقیقہ	ہ ۹	ض ۱۰	ر ۲۰	ز ۳۰	مریخ
ثانیہ	ط ۴۰	غ ۵۰	ث ۶۰	ب ۷۰	شمس
ثالثہ	ح ۸۰	ظ ۹۰	ن ۱۰۰	خ ۲۰۰	زہرہ
سابعہ	ق ۳۰۰	ک ۴۰۰	و ۵۰۰	ت ۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش ۷۰۰	ص ۸۰۰	د ۹۰۰	ذ ۱۰۰۰	قمر

ابجد افج عنصری معہ بروج

حروف آتش۔ا،ع،ھ،ط،ح،ق،ش

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا،ع،ھ	ھ،ط،ح	ح،ق،ش

حروف باد۔ف،ی،ض،غ،ظ،ک،ص

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف،ی،ض	ض،غ،ظ	ظ،ک،ص

حروف آب۔س،ل،ر،ث،ن،و،د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س،ل،ر	ر،ث،ن	ن،و،د

حروف خاک۔ج،م،ز،ب،خ،ت،ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج،م،ز	ز،ب،خ	خ،ت،ذ

اعراب دینے کا طریقہ

عزیمت، ملائکہ، اعوان اور مرکبات کو پڑھنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں۔ یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جو عجیب وغریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لئے زیر وز بر ذیل کے طریقے سے لگائے۔

قاعدہ اوّل

علامت	مرکبات	حروف
زبر والے حروف	اویلمنع	ا،و،ی،ل،م،ن،ع
پیش والے حروف	جز کس فتح	ج،ز،ک،س،ف،ت،ح
زیر والے حروف	هز شثذ صط	ھ،ز،ش،ث،ذ،ض،ط
جزم والے حروف	بد خظغضق	ب،د،خ،ظ،غ،ض،ق

دوسرے قاعدہ میں حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتشی علوفوقی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔ کہ ہوا کو علوسفلی

حاصل ہے اور حروف آبی کو زیر دی ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔

جدول یہ ہے۔

قاعدہ دوم

علامت	مرکبات	حروف
پیش والے حروف	اهطم فشذ	ا،ہ،ط،م،ف،ش،ذ
زبر والے حروف	بوین صتض	ب،و،ی،ن،ص،ت،ض
زیر والے حروف	جزکس قثظ	ج،ز،ک،س،ق،ث،ظ
جزم والے حروف	دحل عرخغ	د،ح،ل،ع،ر،خ،غ

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدے پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔ تکسیر میں اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجزوم ابتدا کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کا بقاعدہ الساکن اذاحرکۃ حرکہ بالکسر کسرہ دیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

اعداد مستخرجہ آیات قرآنیہ

آیات مبارکہ اور سورہ معہ آیت نمبر	مطالب ومقاصد	اعداد
قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّارْزُقْنِیْ فَهْمًا۔	حصول علم	۱۰۴۴
تُوتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ	ترقی علم	۱۷۴۹
اِفْتَحِ اَبْوَابَ فَتْحِكَ لِیْ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	فتوحات وکشائش	۱۶۳۱
یَااِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ جَلَالُهٗ	رفعت وعظمت	۹۷۴
یَفْعَلُ اللّٰهُ مَایَشَاءُ وَیَحْكُمُ مَایُرِیْدُ۔	تسلط برخلق	۹۵۸
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوفٌ رَّحِیْمٌ۔ (سورہ توبہ آیت: ۱۲۸)	تسخیر خلق	۲۸۹۸
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (سورہ توبہ آیت: ۱۲۹)	برائے حل مشکلات	۳۸۸۲
قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۔ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ (آل عمران آیت ۷۳ تا ۷۴)	برکات دکان اور آمدن دکان	۷۳۲۳

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً ۔ (الفتح آیت:۱)	کامیابی	۱۲۳۳
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ۔ (سورہ نور آیت:۳۳)	حصول مال	۲۱۸۶
اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۔ (سورہ شوریٰ آیت:۱۹)	زیادتی رزق	۱۲۸۷
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ۔ (سورہ انفال آیت:۴۰)	امداد ربی	۸۱۵
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ۔ (سورہ الاعراف آیت:۱۰)	حصول رزق تونگری کے لیے	۲۱۹۹
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ۔ (سورہ آل عمران آیت:۱۴)	تسخیر مستورات	۹۱۵۸
قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً۔ (سورہ یوسف آیت:۳۰)	حب کے لیے	۱۲۳۱
قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ۔ (سورہ یوسف آیت:۳۰)	محبت کے لیے	۲۶۲۴
وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔ (سورہ یوسف آیت:۶۳)	تحفظ کے لیے	۱۱۶۸
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ (سورہ یوسف آیت:۶۴)	تحفظ دشمن اور مصائب کیلئے	۲۵۵۰
يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَشَدُّ حُبّاً لِّلّٰهِ۔ (سورہ البقرہ آیت.۱۶۵)	محبت شدید	۱۴۹۳
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ (سورہ البقرہ آیت:۲۱۲)	روزی رزق کے لیے	۲۰۷۴
وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي۔ (سورہ طٰہٰ آیت:۳۹)	محبت وتسخیر	۲۱۲۳
إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۔ (سورہ الذاریات آیت:۵۸)	رزق کے لیے	۲۲۴۱
لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۔ (نجم آیت:۵۸)	استخارہ کے لیے	۷۵۸
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۔ (قمر آیت:۴۵)	دشمن کو منتشر کرنا	۶۱۱
وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (المائدہ آیت:۶۴)	بغض وعداوت کے لیے	۴۴۸۰
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ۔ (صفت آیت:۱۳)	فتح اور جمعیت کے لیے	۱۴۴۷

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً۔ (الفتح آیت:۱۰)	مقدمہ اور مقابلہ میں فتح کے لیے	۵۷۴۴
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔ (بنی اسرائیل آیت:۸۲)	شفاء الامراض	
إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ۔ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ (تغابن آیت:۱۷تا۱۸)	ادائیگی قرض کے لیے	۸۱۳۷
قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْداً وَسَلَاماً عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۔ (الانبیاء آیت ۶۹)	عشق دور کرنا	۱۲۴۱
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔ (البقرہ آیت:۱۰)	ظالم کو بیمار کرنا	۳۴۹۴
سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ۔ (یٰسین آیت ۵۸)	شفائے الامراض	۸۱۷
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ۔ (یوسف آیت:۲۱)	غلبہ کے لیے	۱۴۶۱
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ۔ (البقرہ آیت:۱۸)	زبان بندی کے لیے	۸۱۷
وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً۔ (البقرہ آیت ۲۶)	نافرمانی ختم کرنا	۷۷۳
قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۔ (البقرہ آیت:۳۲)	کشف اور استخارہ کے لیے	۲۰۰۵
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۔ (البقرہ آیت:۳۶)	میاں بیوی میں نفاق وطلاق	۱۲۷۱
وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ۔ (البقرہ آیت:۵۷)	برائے رزق	۵۷۹
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ۔ (البقرہ آیت:۶۱)	بربادی وخواری دشمن کے لیے	۵۳۰۶
وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً۔ (البقرہ آیت:۶۰)	برائے زیادتی شیر عورت	
وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ (البقرہ آیت:۱۰۵)	ترقی مرتبہ کیلئے	۴۰۵۲
أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعاً ۔ (البقرہ آیت:۱۴۸)	واپسی مفرور	۱۴۴۲
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۔ (البقرہ آیت:۱۵۶)	تلاش گم شدہ	۵۵۱

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ۔(البقرہ آیت:۱۷۱)	عقل بندی کیلئے	۷۴۴
تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۔(البقرہ آیت:۲۲۹)	ناف کوواپس لانا	۱۵۳۵
قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔(آل عمران آیت:۲۶)	عزت اور مرتبہ میں بلندی کے لیے	۸۵۶۳
رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔(آل عمران آیت:۳۸)	حصول اولاد	۲۵۳۱
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔(آل عمران آیت:۱۷۳)	امداد ربی کیلئے	۴۵۰
وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ۔(المائدہ آیت:۲۰)	ترقی مرتبہ کیلئے	۱۵۹۵
وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۔(المائدہ آیت:۶۶)	دست غیب اور ترقی رزق کے لیے	۲.۵۰
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔(الانعام آیت:۴۵)	عداوت،طلاق تحفظ دشمن ن	۲۹۹۲
وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔(الانعام آیت:۵۹)	برائے کشف دفینہ اور خزینہ معلوم کرنا	۲۷۱۴
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَىٰ۔(انفل آیت:۱۷)	تنزلی مرتبہ	۲۴۷۰
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ۔	شفاءالامراض	
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔(توبہ آیت:۱۲۸)فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔(توبہ آیت:۱۲۹)	تسخیر خلق کیلئے ہر پریشانی سے نجات کے لیے	۲۸۹۶ ۳۰۹۸
وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔(یونس آیت ۵۶)	شفاءالامرض	۱۸۰۹
قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ۔وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ۔(یونس آیت:۸۱تا۸۲)	ردسحر جادو	
اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ ۔(الرعد آیت:۲۶)	کشادگی رزق	۹۱۷

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُم بِذِكۡرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ۔ (الرعد آیت:۲۸)	دل کی گھبراہٹ اور بے چینی ختم کرنے کے لیے	۳۸۸۴
وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ۔ (بنی اسرائیل آیت ۷۰)	عزت و توقیر کے لیے	۵۵۸
وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۰)	سحر جادو ختم کرنا شوگر اور موذی امراض کا علاج	۷۸۳
وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)	شفاء الامراض کے لیے	۱۹۶۱
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا۔ (الکہف آیت:۳۷)	قوت باہ کے لیے	۸۶۰
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ فَارۡتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا۔ (الکہف آیت:۶۴)	واپسی مفرور کیلئے	۳۸۷۰
یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسۡمُهٗ یَحۡیٰى لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا۔ (مریم آیت:۷)	حصول اولاد	۲۰۸۸
فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا۔ (مریم آیت:۱۷)	ہاتف غیبی کیلئے	
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ۔ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ۔ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡ۔ (طٰہٰ آیت ۲۵ تا ۲۷)	لکنت ختم کرنے اور سینہ کھولنے کے لیے	۲۶۴۳
فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ۔ (طٰہٰ آیت ۴۰)	ماں بیٹے کی محبت کے لیے	۱۹۲۳
رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا۔ (طٰہٰ آیت ۱۱۴)	ترقی علم کے لیے	۴۱۴
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا۔ (الانبیاء آیت ۳۰)	بندش ختم کرنا	۳۵۵۵
فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ۔ (الانبیاء آیت:۸۴)	مشکل حل کرنے کے لیے	۲۳۰۱
لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔ (الانبیاء آیت:۸۷ تا ۸۸)		۲۳۷۴
رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ۔ (الانبیاء آیت:۸۷ تا ۸۸)	اولاد نرینہ کے لیے	۳۹۲۳
وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ۔ (شعراء آیت:۸۰)	شفائے الامراض	۲۶۸۹

ثُمَّ سَوّٰاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ۔(سجدہ آیت۹)	اٹھہرا،اور گونگے بہروں کا علاج	
وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۔ (صافات آیت:۴۸)	نافرمان بیوی کو مطیع کرنا	۱۴۱۵
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ۔ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيْمٍ۔(صافات آیت۱۰۰تا۱۰۱)	حصول نیک اولاد	۲۳۵۵
وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا۔ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔(طلاق آیت:۲تا۳)	آفات سے امن وامان کے لیے	۲۳۸۹
عَسَى اللّٰهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔(الممتحنہ آیت۷)	ناراضگی بین اولاد اور والدین دور ہو	۳۷۹۹
أَمَّن يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۔(نمل آیت:۶۲)	اضطراب اور حالت مجبوری میں	۶۲۱۶
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۔ (والضحیٰ آیت:۵)	غناء کے لیے	۱۲۸۳
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۔وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُوْلَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔(سورہ قصص آیت نمبر۶۸تا۷۰)	استخارہ کے لیے	۹۶۰۹

اسمائے باری تعالیٰ ذاتی وصفاتی معہ اعداد قمری

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد قمری	اسمائے باری تعالیٰ	اعداد قمری
اَبَدٌ	۷	هُوَ	۱۱
اَحَدٌ	۱۳	وَهَابُ۔وَاجِدُ۔واهب	۱۴
وهاج۔اجود	۱۵	بدی	۱۶
اَبَدِیُ	۱۷	حَیُّ	۱۸
وَاجِدُ	۱۹	ودود۔هَادِیُ	۲۰
طَیبُ	۲۱	حَبِیْبُ	۲۲
طَیِّبُ	۲۳	هُوَاَحَدُ	۲۴
هُوَ وَهَابُ	۲۵	وَاجِدُ اَبَدُ	۲۶
وَهَابُ اَحَدُ	۲۷	وَحِیدُ۔هُوَاَبَدِیُ	۲۸
هُوَحَیٌّ	۲۹	هُوَوَاجِدٌ	۳۰
هُوَوَدُوْدٌ	۳۱	هُوَصَبِیْبٌ	۳۲
هُوَحَبِیْبٌ	۳۳	اَحلُّ	۳۴
لَہٗ	۳۵	الٰہٗ	۳۶
اَوّلُ۔زَکِیُ	۳۷	ازل	۳۸
حَبِیبُ اَبَدِیُ	۳۹	وَدُوْدٌ۔هَدِیٌ	۴۰
وَدُوْدُطیبُ	۴۱	طَالِبُ	۴۲
جلیُ	۴۳	هُوَاَحَدُ وَدُوْدٌ	۴۴
حَبِیْبٌ طَیّبٌ	۴۵	وَلِیٌّ۔دَائِمٌ۔الٰهی۔اهمٌ	۴۶
وَالِی۔اولیٰ	۴۷	مَاجِدٌ۔امجد۔حَمٓ حَامِدُ	۴۸
الٰہٗ اَحَدُ	۴۹	محبُ۔دَ	۵۰

ادوّمُ۔مجددُ	۵۱	حمد	۵۲
حَامِدٌ۔مُوجِدٌ	۵۳	مؤدّوُ	۵۴
مُجِیْبُ۔ھُوَالْاَحَدُ	۵۵	مُبْدِیٗ	۵۶
مَجِیْدُ۔مھیب	۵۷	مُحْیٗ	۵۸
موجودُ۔ماحیٗ	۵۹	مودودُ۔مجزیٗ۔ھُوَالْحَیُّ	۶۰
مجازیٗ	۶۱	حَمِیْدُ۔نَاصِرُ	۶۲
واجبُ الوجود	۶۲	ابدیٗ دائمُ	۶۳
جلالُ	۶۴	دَیَّانُ	۶۵
وَکِیْلُ۔اللّٰہُ۔نَاھِیٗ	۶۶	مُحِیْطُ	۶۷
حکمُ	۶۸	حَاکِمُ۔اَحْکِمُ۔طٰسٓ	۶۹
یٰسٓ۔حَبْبُ مَاجِدُ	۷۰	الٓمٓ۔حَاسِبُ	۷۱
حَامِدُ حَیٌّ	۷۱	بَاسِطُ	۷۲
حَلِیْلُ	۷۳	دَبِیْلُ	۷۴
مُجِیْبُ ھَادِیٗ	۷۵	سَبُّوْحٌ مَبْدِلُ	۷۶
مزکیٗ	۷۷	حَکِیْمُ۔حِلْمُ۔عزُّ	۷۸
حَامِلُ۔محالُ۔لایزالُ	۷۹	حَسِیْبُ۔مِبّیٗ۔سَیَّدَہٗ	۸۰
کائِنُ۔وَاحِدُ حَمِیْدُ	۸۱	مَوْلَاہٗ۔دَیَّانُ اَبَدِیٗ	۸۲
جَمِیْلُ	۸۳	مدُینُ۔ملجائیٗ۔محوّل	۸۴
دَاعِیٗ۔عجیبُ	۸۵	بَدِیْعُ۔مَوْسی	۸۶
مَطْلُوْبُ۔	۸۷	حَلِیْمُ۔محیٖ	۸۸
ھُوَحَیٌّ مودودٌ	۸۹	مسکُ۔صٓ	۹۰
مَالِکُ۔کَامِلُ۔ملاکُ	۹۱	اوّلُ بلابدایہ	۹۲

وَاحِدٌ دَلِیْلٌ	۹۳	عَزِیْزٌ	۹۴
مہلکُ۔صاد	۹۵	وَفیُ	۹۶
وَ فِیُ	۹۷	مَحْمُوْدُ۔حفیُ	۹۸
مانحُ۔مناحُ	۹۹	مَلِیْکُ۔قِ	۱۰۰
مھوّد۔ مینُ۔صَبَاحُ	۱۰۱	صَاحِبُ	۰۱
حَبِیْبُ الْاَوْلِیَاءِ	۱۰۱	مُبِیْنُ۔مُنَزَّہ	۱۰۲
مُنجِیُ۔ھازم الاحراب	۱۰۳	عَدْلُ۔مُسَبّبُ۔خَاعِرُ	۱۰۴
مُھِیْنُ۔عَادِلُ۔اعدلُ	۱۰۵	طَبِیْبُ خَمِیْنُ	۱۰۶
مزّینُ	۱۰۷	حقُ	۱۰۸
حَنَّانُ۔طسّمّ۔	۱۰۹	سماحِ۔سامحُ	۱۰۹
علی	۱۱۰	لاالہ الاھو	۱۱۰
اعلی۔کَافِیُ	۱۱۱	عَلِیُ۔طائق	۱۱۱
کافیا	۱۱۲	نَاقِیُ۔محملُ	۱۱۳
مَسْحُوْدُ	۱۱۳	خَامِعُ۔سد	۱۱۴
ولی الولاّ	۱۱۴	مبھمُ۔قاعدُ	۱۱۵
قوی۔مکوّن	۱۱۶	مُعِزُّ	۱۷
سم یزال	۱۱۸	جِسَانُ	۱۱۹
اَحْسَنُ	۱۱۹	مَکِیْنُ۔معاھد۔	۱۲۰
سنیُ	۱۲۰	اطفُ	۱۲۰
سُبْحَانُ	۱۲۱	مَعْبُوْدُ	۱۲۲
سَبُوّحٌ والیٌ	۱۲۳	مُعِیْدُ	۱۲۴
سیدنا۔حَقُ اَبَدِیُ	۱۲۵	عون	۱۲۶

واصل-منزل	۱۲۷	مولانا	۱۲۸
لطیف-معطیٰ	۱۲۹	عس-عینّ	۱۳۰
مطیع	۱۲۹	منیلُ-مکمسُ	۱۳۰
سَلامُ-سَالِمُ	۱۳۱	واھب النوال	۱۳۲
قابل	۱۳۳	صمد-مفید	۳۴
طَالبِ کُلِّ طَالِبٌ	۱۳۴	مسھِلُ	۱۳۵
مومن-موفی	۱۳۶	وَاسِعُ	۱۳۷
ھُوَاَحَدُ جَامِعُ	۱۳۸	نفاح	۱۳۹
کَفِیْلُ	۱۴۰	اعلم-مَنَّانُ	۱۴۱
عَایمُ-مِصْبَاحُ	۱۴۱	قَائِمُ-قَیُرُ	۱۴۲
نَاصِبُ	۱۴۳	بَدِیْعُ حمد	.۴۴
مُھِیْمِنُ	۱۴۵	وَسِیْعُ	۱۴۶
	۱۴۷	مُحْصِیُ	۱۴۸
مطعُ	۱۴۹	عِیْمُ-سُلْطَانُ-ممکس	۱۵۰
معلن-حبیبُ الاولین	۱۵۰	قَائِمُ	۱۵۱
مبقی	۱۵۲	مُھیمِن ماحد	۱۵۳
قَدِیْمُ-مَنْ ھُوَالْحَبِیْبُ	۱۵۴	دَافِعُ	۱۵۵
قَیُّومُ-عَفُو-مقوی	۱۵۶	مُوْنَسُ	۵۶
علیٌ وَالیُ	۱۵۷	محسن	۱۵۸
مطعم-مطف	۱۵۹	ناطق-نقی	۱۶۰
مانع-عافی-المصّ	۱۶۱	مجیب الدّعاء	۱۶۱
حَیٌّ بعد کُلِّ حَیُّ	۱۶۲	سابق-دایم العِزّ	۱۶۳

قدس	۱۶۴	لااله الاالله۔عطوف	۱۶۵
اوّلُ الاَوّلیِن۔مفهم	۱۶۵	وکیں میںث	۱۶۶
محیطُ قٓ	۱۶۷	اَجْوَدُمِنْ کُلِّ جَوّادٌ	۱۶۸
حاکم ملیك	۱۶۹	قدوسی۔نعیم۔مسبع	۱۷۰
معین۔اقسط	۱۷۰	سامع	.۷۱
مقلب	۱۷۲	احبّ مِنْ کُلِّ حَبِیْبٌ	۱۷۳
حَیُّ قیُّومُ	۱۷۴	اله لحق	۱۷۵
موسع	۱۷۶	وَ صِفُ۔وصاف	۱۷۷
الٰه الناس	۱۷۸	مطلق۔مطلوب کل طالب	۱۷۹
سمیع۔مقیل۔صفی	۱۸۰	فعال۔فاعل	۱۸۱
طالبٌ کفیل	۱۸۲	طالبٌ مَنَّانُ	۱۸۳
مقدم	۱۸۴	من یهدی ولایُهدی	۱۸۵
حَقُّ حَکِیْمُ	۱۸۶	عزیزالحمید	۱۸۷
مَنْ هُوَالْمُجِیْبُ	۱۸۷	اعدلُ جَمِیْلُ	۱۸۸
دَئِمُ الْبَقَا	۱۸۹	مُقِیْمُ	۱۹۰
حَسِیْبُ کَافِیُ	۱۹۱	حَنَّانُ جَمِیْلُ	۱۹۲
مُعِزُّ سُبُّوحُ	۱۹۳	صدق	۱۹۴
اصدق۔صادق	۱۹۵	کهیعص۔جمیل اعطا	۱۹۵
مَلِیْكُ وفیُ	۱۹۶	مددُ مرینُ	۱۹۷
	۱۹۸	معطف	۱۹۹
منعم۔مغنی	۲۰۰	حبیب من لاحبیب له	۲۰۰
نافع۔عاصم۔قاسم	۲۰۱	معانی۔سمق۔فضل	۲۰۱

مسبب الاسباب	۲۰۱	طبیب من لاطبیب له	۲۰۲
بر۔رب	۲۰۲	بار	۲۰۳
مقدس	۲۰۴	رجاء۔دائم الملصف	۲۰۵
جبار۔جابر	۲۰۶	وفی العهد	۲۰۶
سُبْحَانُ بَدِیْعُ	۲۰۷	جَامِعُ عَزِیْزُ	۲۰۸
مقسطُ۔دهرُ	۲۰۹	حَقٌّ مُبِیْنُ	۲۱۰
فلق۔صانع۔داور	۲۱۱	منجر لوعد	۲۱۱
مالك الملك۔معقب	۲۱۲	باری۔لطیف بعباده	۲۱۳
صَمَدُ حَسِیْبُ	۲۱۴	اطهر۔وطر۔طاهر	۲۱۵
دَیَّانُ۔یوم الدین	۲۱۶	سلام بَدِیْعُ	۲۱۷
مالك الملوك	۲۱۸	حی قبل حی	۲۱۸
بدیع السمآء	۲۱۸	دائم بلاقد	۲۱۹
ملقن	۲۲۰	صاحب کل نجوئ	۲۲۰
ملك سلام	۲۲۱	موصوف	۲۲۲
اکبر	۲۲۳	رجائی	۲۲۴
دیهور	۲۲۵	موفی	۲۲۶
	۲۲۷	قائم بلازوال	۲۲۸
حاکم الحاکمین	۲۲۹	کهف الآجین	۲۳۰
اللّٰهُ الصمد۔آلرٓ	۲۳۱	قاصم	۲۳۱
کبیر	۲۳۲	قدیم الی الابد	۲۳۳
مبدع البدایع	۲۳۴	قدیم لایبلی	۲۳۷
مقصود	۲۴۰	امر	۲۴۱

مالك يوم الدين	۲۴۲	مراد	۲۴۵
مدبر۔نعم المجيب	۲۴۶	موفي العهد	۲۴۶
راحم	۲۴۹	نعم لموجود	۲۵۰
رَبَّنَا	۲۵۳	مطهر۔مريد۔مروح	۲۵۴
نادر	۲۵۵	نور	۲۵۶
نعم الوكيل۔انور	۲۵۷	رحم۔برهان	۲۵۸
واسع العطايا	۲۵۹	عيم الحكيم	۲۵۹
اكرم۔ماكر	۲۶۱	اكرام۔مكبر	۲۶۲
مدرك	۲۶۴	نعم الدليل	۲۶۵
مجيب من لامجيب له	۲۶۶	كريم۔يسرٌ	۲۷۰
آلمز۔نعم الحسيب	۲۷۱	حيب لمحسنين	۲۷۱
ولي لمومنين	۲۷۳	حميدالفعال	۲۷۴
مرين القلوب	۲۷۶	نعم لمولیٰ	۲۷۷
مالك كل مملوك	۲۷۷	حمٓ عسٓقٓ	۲۷۸
يسير	۲۸۰	من هوالعليم	۲۸۳
فرد۔	۲۸۴	معبودبكل مكان	۲۸۵
رؤف	۲۸۶	سميع الدعاء	۲۸۷
قيوم لاينام	۲۸۸	فاطر	۲۹۰
نامر	۲۹۱	باصر۔صابر۔صبار	۲۹۳
فريد۔باقي لايضنیٰ	۲۹۴	جميل الفعال	۲۹۵
منور	۲۹۶	صبور۔رحمٰن	۲۹۸
والاكرام۔	۲۹۹	محب المحسنين	۲۹۹

من له ملك لايزول	٢٩٩	مکرم۔منیر	٣٠٠
اصدل العادلين	٣٠١	بصیر۔	٣٠٢
من له الجنة الماوىٰ	٣٠٢	من هو حكمه لطيف	٣٠٣
اقرب راقب	٣٠٣	سرمد	٣٠٤
دليل من لادليل له	٣٠٤	قادر۔قهر۔اشد۔	٣٠٥
قديم الاحسان	٣٠٥	قهار۔قاهر۔صادق الوعد	٣٠٦
رزاقُ۔رزقُ	٣٠٨	شاهد۔میسر	٣١٠
حسن النعماء	٣١١	رقیب۔قریب	٣.٢
نعم المعبود	٣١٣	قدير	٣١٤
شديد	٣١٨	شهيد	٣١٩
نعم اللطيف	٣٢٠	من هوالمقيم	٣٢٢
مفرج	٣٢٣	جامع كل مجموع	٣٢٣
من ساله ولايسئل	٣٢٤	من يعطى ولايعطى	٣٢٥
ملجاء العاصين	٣٢٦	مفرح	٣٢٨
احسن الفعال	٣٣١	مبصر	٣٣٢
انيس الاصفيا	٣٣٤	مصور	٣٣٦
من لاملك لاملكه	٣٣٨	من ملكه قديم	٣٣٩
سریع۔مکفر	٣٤٠	ناصر۔مقسب القلوب	٣٤١
مقرب۔مرقب	٣٤٢	من هوفى حكمه حكيم	٣٤٢
رب الاعلیٰ	٣٤٤	رب الناس	٣٤٤
هاشم	٣٤٦	من له الملك والجلال	٣٤٧
نصير	٣٥٠	محب المسطين	٣٥٠

من هومسکه قدیم	۳۵۰	رافع	۳۵۱
محقق لآمال	۳۵۱	قائم بالقسط	۳۵۳
مشهود	۳۵۵	من هولمن دعاه مجیب	۳۵۶
من لیس لملکه زوال	۳۵۹	رفیع۔فارج الهم	۳۶۰
نعم المعین	۳۶۱	جلیس من لاجلیس له	۳۶۲
من لالقوه والحلال	۳۶۳	من احسانه قدیم	۳۶۹
لطیف الصنع	۳۷۰	ملك لایرام	۳۷۲
اقوی من کل قوی	۳۷۳	رب العلام	۳۷۴
من لاولانعمانه	۳۷۴	رازق کل حی	۳۷۶
جامع الکبریاء	۳۷۸	من هواحسانه قدیم	۳۸۰
فارق	۳۸۱	من هو لعلی الاعلیٰ	۳۸۴
من جعل اللیل لباسًا	۳۸۸	کافی الامور	۳۸۹
الطف من کل لطیف	۳۸۹	رفیق۔من هوالرحیم	۳۹۰
شافی	۳۹۱	معروف	۳۹۶
انیس من لاانیس له	۳۹۸	منشی۔کهف الراجین	۴۰۰
کاشف۔ شفائی	۴۰۱	من هو الکریم	۴۰۲
من هومحیط فی علمه	۴۰۳	من امره حکم	۴۰۴
تواب	۴۰۹	هواوّل کل شیءِ	۴۰۹
باسط الرزاق	۴۱۰	مقدرالاجال	۴ ۰
من وفقنی وبدانی	۴۱۲	قاهرالاعداء	۴۱۴
من له لاسماء الحسنیٰ	۴۱۸	مفرق	۴۲۰
ناصرالاولیاء	۴۲۱	من لامعصب لحکمه	۴۲۶

شدید المحال	۴۲۸	ھوالفاروق	۴۲۹
مدبرالاحوال والآمال	۴۳۲	اسمع السامعین	۴۳۳
رب العالمین	۴۳۴	محب الصابرین	۴۳۴
حبیب الفقراء	۴۳۵	رب الارباب	۴۳۹
باری النفوس	۴۴۰	اتمٌ۔تامٌ	۴۴۱
سریع الحساب	۴۴۲	من دبّر بعلمه	۴۴۳
من لیس کفوو لاعدیل	۴۴۷	شافع	۴۵۱
من ھوفی حکمه مقیم	۴۵۴	مجتبیٰ۔فکاك الرقاب	۴۵۵
مروح المحزونین	۴۵۶	مبتدی	۴۵۶
مدبرالاحوال والزمان	۴۵۸	مھتدی	۴۵۹
شفیع	۴۶۰	راحم المساکین	۴۶۱
من ھوفی سلطانه قوی	۴۶۲	باسط الیدین بالرحمه	۴۶۳
کاشف البلا	۴۶۵	منورالقلوب	۴۶۵
شدید القوی	۴۶۵	انیس المریدین	۴۶۶
من ھوفی احسانه قدیم	۴۷۰	ملتجا	۴۷۴
من لایقلب القموب الّاھو	۴۷۵	فعال لمایرید	۴۷۶
مں ھوفی ملکه مقیم	۴۷۶	من لاشبیهه له	۴۷۸
کریم الصفح	۴۷۹	کاشف البلیه	۴۷۹
کاشف البَلْویٰ	۴۸۰	اصدق الصادقین	۴۸۱
مُطَلّقَ الْاُسَارَیٰ	۴۸۲	دایم المعروف	۴۸۲
میسرالاعمال	۴۸۳	رافع السّماءِ	۴۸۴
متطّول	۴۸۵	متولی	۴۸۶

ممتاز۔جابر کل کبیر	۴۸۸	فتاح۔فاتح	۴۸۹
ممیت۔شفیق	۴۹۰	کنزالفقراء	۴۹۰
اسرع الحاسبین	۴۹۳	معین من لامعین لہٗ	۴۹۶
کاشف الاحزان	۴۹۹	متین	۵۰۰
من ھوفی سلطانہ قدیم	۵۰۰	مطلق کلّ اسیر	۵۰۰
منشی السحاب	۵۰۲	رب الکریم	۵۰۳
الہ الالھتہ۔نعم القریب	۵۰۳	راشد۔حی لایموت	۵۰۵
معدن الجود والکرم	۵۰۵	من لیس لہ کفیل ولاعدین	۵۰۶
حاشر	۵۰۹	من ھوفی البر عبید	۵۱۰
تقی	۵۱۰	مبدء کل شیءٍ ومحولہ	۵۱۲
بشیر	۵۱۲	رشید	۵۱۴
من لہ علوفی کل حالٍ وزمان	۵۱۴	مستجیب	۵۱۵
صانع کل مصنوع	۵۱۷	من یسمع نداء السائلین	۵۱۸
متحمل	۵۰۸	متمم۔مشفق	۵۲۰
شاکر	۵۲۱	شدید العقاب	۵۲۲
حبیب التّوابین	۵۲۲	مدبر الامور	۵۲۴
شکور	۵۲۶	مفتح	۵۲۸
من والبحر سبیہ	۵۲۸	من مسبح الوحد بحمدہ قدس	۵۳۴
من ھولطیف فی صنعہ	۵۳۵	مُتَوَفِیُ	۵۳۶
محی الاموات	۵۳۷	عالم السّروالنجوی	۵۳۸
رحیم الرّحماءِ	۵۳۹	نعم النصیر	۵۴۰
مبشر	۵۴۲	سریع العقاب۔مرشد	۵۴۴

نورالانوار	۵۴۵	رب النُون والقلم	۵۴۶
مُحشّر	۵۴۸	مقیت	۵۵۰
متعالی۔مشهور۔باشر	۵۵۱	محدث۔	۵۵۲

جدول جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز،ظ

حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراعہ
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۴
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نثرہ	طرفہ	جبتہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ذابح	بلغ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا

باب دوم

اسمائے الحسنیٰ سے حاجت براری

حروف تہجی اور اسمائے الٰہی

بعض اوقات نام طالب ومطلوب یا اور ضروریات عمل کے مطابق نام کے حروف اوّل کے موافق اسمائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔مثلاً کوئی شخص کوئی فتیلہ یا عزیمت کرنا چاہتا ہے تو نام کے ہر حرف سے اسم الٰہی لے جیسے احمد کا اسم اللہ، زینب کا زکی ہوا۔اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔تا کہ رجعت نہ ہو۔موافق اس کو کہتے ہیں کہ حروف اسم خود اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔یا وہی حرف جو اپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو۔نیز اسم الٰہی ایسا انتخاب کرنا چاہیے۔جو مطلب کے بھی موافق ہو۔اس غرض کے لئے اسم الٰہی کے متعلق غور کرنا چاہیے۔مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ حُب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو ودود لے۔ اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وہاب لے۔حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا تو وارث لے۔

اسمائے باری تعالیٰ ہر اسم کے مطابق

ا۔ اللہ ، اوّل ، آخر ، الہٰ ، اَحَدْ

ب ۔ باسط ، باطن ، بادی ، باعث ، باقی ، بدیع ، بصیر

ت ۔ تواب

ث۔ ثابت

ج ۔ جبار ، جبیل ، جابر ، جاعل ، جامع ، جمیل ، جواد

ح۔ حی ، حسیب ، حافظ ، حفیظ، حق ، حکم ، حکیم ، حلیم ، حمید ، حسان

خ ۔ خالق ، خبیر ، خافض

د ۔ دیان ، دائم ، داعی ، دلیل

ذ ۔ ذوالجلال والاکرام ، ذوالانتقام ، ذوالمیطش ، ذوالطول ،ذوالعرش ، ذوالفضل ، ذی القوۃ المتین ، دوالمعارج ، ذوالمنن

ر ۔ رب ، رشید ، رقیب ، رزاق ، رحمن ، رحیم ، رفع ، رفیع الدرجات

ز۔ زکی ، راع

س۔ سمیع ، سلام ، ستار ، سریع ، سید ، سبوح

ش۔ شکور ، شہید ، شافی ، شدیدالعقاب ، شاہد

ص۔ صمد ، صبور ، صادق ، صائع

ض۔ ضار

ط۔ طاہر ، طالب ، طائق

ظ۔ ظاہر

ع۔ علیم ، عظیم ، علی ، عالی ، عدل ، عزیز ، عفو ، علام الغیوب

غ۔ غفور ، غنی ، غفار ، غافر ، غالب ، عالب ، غیاث المستغیثین

ف۔ فتاح ۔ فائق ، فارح ، فارق ، فاضل ، فتاح ، فرد ، فعال ، فرق

ق۔ قادر ، قدیر ، قدیم ، قہار ، قیوم ، قابض ، قاہر ، قابل ، قائم ، قدوس ، قریب قری

ک۔ کریم ، کافی ، کبیر ، کفیل

ل۔ لطیف

م۔ مومن ، مهین ، متکبر ، معزّ ، ماجد ، مالك الملك ، مانع ، مبین ، مجید ، ملك ، ممیت ، منان ، میدی ، متعالی ، مجیب، مُحصٰی ، مُحیی ، مذِلُ ، مصور ، معطی ، معید ، مغنی ، مقتدر ، مقدم ، مقسط ، مستقیم ، منزل ، منشی ، موخر ، مهلك ، متین ،

ن۔ نور ، نافعٌ ، ناصر ، نصیر

و۔ واحد ، وهاب ، ودود ، واجد ، وارث ، واسع ، وافی ، والی ، وتر ، وفی ، وکیل ، ولی

ہ۔ هادی ، هود

ی۔ یسیر ، یَاہ،یُوہ

اگر حرف اوّل موافق نہ ہو تو حرف آخر کو ملائے۔ جیسا کہ کسی کا نام یحییٰ ہے۔ تو یـــا حــیُّ کو لے۔ نیز جس کام کے لئے امتزاج کرے۔ اسی کے موافق اسم باری تعالیٰ لے۔ مثلاً ترقی رزق کے لئے یا رزاق لے۔ بعض اسما ایسے ہیں جو بہت کم استعمال کرنے میں آتے ہیں اور غیر مشہور بھی ہے چونکہ اکابرانِ فن نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس لئے ہم نے لکھ دیئے ہیں۔

خاصیت اسمائے الٰہی ،مشترک اسمائے الٰہی

ملك حليم ، حكيم ، حكم ، باطن ، غنى ، والى ، مالك ، قدوس ، ظاهر ، عدل ، آخر ، شهيد ، مقتدر ، جامع ، رشيد ، متعالى ، حسيب ، خبير ، خالق ، عظيم ، بصير ، حق اوّل ، مؤخر ، بديع ، احد، رب ، خالق ۔

اسمائے جمالی

سلام ، مهيمن ، غفار ، واسع ، باقى ، باسط ، مغز ، كريم ، غفور ، نعم ، ولى ، مغنى ، حفيظ ، محى ، ماجد ، واحد ، معطى ، نور، مومن ، بارى ، فتاح ، رؤف ، رزاق ، رافع ، وهاب ، لطيف ، حى ، ودود ، شكور ، وكيل ، تواب ، برّ ، حميد ، قيوم ، هادى ، عُضو ، نافع ، صبور ۔

اسمائے جلالی

الله ، سميع ، واحد ، مصّور ، مجيد ، باعث ، رقيب ، معيد ، قادر ، مانع ، جبآر، قهار ، مدل ، متين ، متقم ، كبير ، قابض ، جبار ، مقتدر ، وارث ، عزيز ، جليل ، قوى ، متكبر ، ذوالجلال ، مهدى ، مقسط ، مميّتُ ، على ، مالك الملك

خواص اسماء الحسنیٰ معہ اعدادمکتوبی و ملفوظی اور عناصر

اسماء	معانی	خواص	اعداد	فطرت	عنصر
اللّٰہ	اسم ذات ہے	جملہ مقاصد کے لیے	۶۶	جلالی	آتشی
الرحمٰن	رحمت کرنے والا	حصول رحمت کے لیے	۲۹۸	جمالی	خاکی
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	برائے فلاح دارین	۲۵۹	جمالی	خاکی
الملک	بادشاہِ مطلق	برائے قیام ملک	۹۰	مشترک	خاکی
القدوس	جمیع عیب سے پاک	برائے صفائی باطن	۱۷۰	جمالی	آبی
السلام	سلامت رکھنے والا	برائے شفائے امراض	۱۳۱	جمالی	بادی
المومن	بے خوف کرنے والا	برائے تحفظ جن وانس	۱۳۶	جمالی	آتشی
المهيمن	جمیع نہاں وآشکار کا شاہد	اطلاع واسرار حقائق	۱۴۵	جمالی	آتشی
العزیز	غالب ۔عزت دینے والا	برائے عزت وتوقیر	۹۴	جمالی	آتشی
الجبار	غلبہ وجبر والا	امان ومغلوبی دشمن کیلئے	۲۰۶	جلالی	آتشی
المتکبر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	برائے بزرگی ودفع دشمن	۶۶۲	جلالی	خاکی

الخالق	پیدا کرنے والا	برائے استقرارِ حمل	۷۳۱	جلالی	خاکی
الباری	صفات کا پیدا کرنے والا	برائے سکون قلب	۲۱۳	مشترک	آتشی
المصور	صورت نقش کرنے والا	برائے زنِ عقیمہ	۳۳۶	جمالی	آتشی
الغفار	بخشنے والا	برائے مغفرت وعفو گناہاں	۱۲۸۱	جمالی	آتشی
اوھاب	بے غرض بخشنے والا	برائے توسیع رزق	۱۴	جمالی	آتشی
القھ ر	قہر نازل کرنے والا	برائے مقہوری دشمنان	۳۰۶	جلالی	خ کی
الرزاق	رزق عطا کرنے والا	برائے توسیع رزق	۳۰۸	جمای	آتشی
الفتاح	ہر کار بستہ کھولنے والا	انشراحِ قلب اور فتوحات	۴۸۹	جلالی	آتشی
العلیم	ہر شے سے باخبر	حصولِ معرفت وانکشاف	۱۵۰	جمال	آتشی
القابض	حکمت سے تنگی کرنے والا	تحفظِ دشمنان اور دفع اعدا	۹۰۳	جلالی	بادی
الب سط	رزق کھولنے والا	برائے وسعتِ رزق	۷۲	جمالی	ب دی
الرافع	رفعت دینے والا	برائے رفعت وتونگری	۳۵۱	جمالی	ب دی
الخافض	پست کرنے والا	برائے دفع اعداء	۱۴۸۱	جلالی	آتشی
المعز	عزت دینے وال	برائے عزت وہیبت	۱۱۷	جمالی	خ کی
المذل	ظالم کو ذلیل کرنے والا	برائے تذلیل دشمنان	۷۷۰	جلالی	آتشی
السمیع	سننے والا	برائے استجابتِ دُعا	۱۸۰	جمالی	آتشی
البصیر	دیکھنے والا	بصارتِ قلب اور عنایات	۳۰۲	جمالی	خاکی
الحکیم	صاحبِ حکمت	ادائیگی قرض، تنگی معیشت	۷۸	جلالی	آتشی
العدل	انصاف کرنے وال	برائے خلاصی شرفِ مال	۱۰۴	مشرک	آتشی
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	برائے دفع شدت وسختی	۱۲۹	جمالی	آتشی
الخبیر	ظاہر وباطن سے باخبر	برائے اطلاع اسرار مخفی	۸۱۲	جمال	آتشی
الرقیب	ہر چیز کا حال دیکھنے وال	برائے دفع دشمن قوی	۳۱۲	جمالی	آتشی

الحلیم	بردبار	دفع غضب اور تسخیر خلق	۸۸	جمالی	آبی
المجیب	دُعا کا قبول کرنے والا	برائے قبولیتِ دُعا	۵۵	جمالی	بادی
الواسع	وسعت دینے والا	وسعت رزق وفتوح کارہا	۱۳۷	جمالی	آتشی
الحکم	مضبوط، درست گفتگو والا	برائے حکومت	۶۸	جمالی	خاکی
الودود	نیکو کا دوست	برائے اُلفت ومحبت	۲۰	جمالی	آتشی
العظیم	بزرگ تر	برائے عظمت وبزرگی	۱۰۲۰	مشترک	آبی
الغفور	بخشنے والا	برائے عفوِ گناہاں	۱۲۸۶	جمالی	خاکی
الشکور	نیکوں کا شکر قبول کرنے والا	برائے شفائے امراض	۵۲۶	جمالی	خاکی
العلی	سب سے برتر	برائے علوِ مراتب	۱۱۰	جمالی	خاکی
الکبیر	سب سے بڑا	برائے عزت وبزرگی	۲۳۲	جمالی	آتشی
الحفیظ	نگہبان	برائے تحفظ آسیب ودشمن	۹۹۸	جمالی	خاکی
المقیت	قوت دینے والا	دفع دشمنان	۵۵۰	جمالی	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	برائے خوف سے امان	۸۰	مشترک	آتشی
الجلیل	بزرگ	برائے عزت وحرمت	۷۳	جلالی	آتشی
الکریم	کرم کرنے والا	بزرگی اور وسعت رزق	۲۷۰	جمالی	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	برائے شفائے علل واسقام	۵۷	جمالی	آتشی
الباعث	اسباب پیدا کرنے والا	انشراح قلب، حل مقاصد	۷۳	مشترک	آتشی
الشھید	مردوں کو زندہ کرنے والا	برائے قبولیت واطاعت	۳۱۹	مشترک	بادی
الحق	سچا، ثابت	برائے تزکیہ نفس	۱۰۸	مشترک	آتشی
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	برائے قوت وغلبہ، دفع دشمن	۱۱۶	جلالی	آتشی
الوکیل	کام کرنے والا، نگہبان	برائے مقاصد وکفایت دشمن	۶۶	جمالی	خاکی
المتین	قوت والا، توانا	برائے شفقتِ سلطان	۵۰۰	جلالی	آتشی

الولی	نیکوں کا دوست	برائے فتوحِ غیبی	۴۶	جمالی	خاکی
الحمید	پاک صفات والا	برائے حصول اوصافِ حمیدہ	۶۲	جمالی	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	دفع نسیان	۱۴۸	جمالی	آتشی
المبدی	عدم سے عالم وجود میں لانیوالا	تمام اُمور وحصول اولاد	۵۶	جلالی	آتشی
المعید	وعدہ کرنے والا	حصول گمشدہ، واپسی مفرور	۱۲۴	جلالی	آتشی
المحیی	زندہ کرنے والا	توہم از سلطان ودفع ہموم	۶۸	جمالی	آتشی
الممیت	مردہ کرنے والا	اطاعت نفس ودفع دشمن	۴۹۰	جلالی	آتشی
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	شفاء وتحفظ مرگِ مفاجات	۱۸	جلالی	آتشی
القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا	قبولیت دُعا وحصولِ راحت	۱۵۶	جلالی	آتشی
الواجد	یکتا کاموں کا بنانے والا	نورانیت قلب، فراوانی نعمت	۱۴	جمالی	خاکی
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	نورِ باطن کے لیے	۴۸	جمالی	خاکی
الواحد	یکتا وتنہا	برائے مہمات وشفائے بیمار	۱۹	مشترک	بادی
الاحد	خدائی میں تنہا	برائے ظہورِ ملائکہ	۱۳	جمالی	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	برائے وسعت رزق	۱۳۴	جمالی	آتشی
القادر	قدرت والا	برائے قدرت وغلبہ ونصرت	۳۰۵	جلالی	آتشی
المقتدر	تقدیر کرنے والا	برائے غلبہ بر دشمن وتصرف	۷۴۴	جلالی	آتشی
المقدم	آگے کرنے والا	برائے دفع خوف	۱۸۴	مشترک	آتشی
المؤخر	پیچھے کرنے والا	برائے محبت الٰہی وعفو گناہاں	۸۴۶	مشترک	خاکی
الاول	سب سے پہلے	احضارِ غائب وطلب فرزند	۳۷	مشترک	آتشی
الآخر	آخر تک قائم رہنے والا	حصولِ ایمان وقوت وتصرف	۸۰۱	مشترک	آتشی
الظاہر	کھلی ہوئی ہستی والا	اظہارِ اُمرِ مخفی، روشنی چشم	۱۱۰۶	مشترک	خاکی
الباطن	پنہاں	برائے اظہارِ اسرار	۶۲	مشترک	خاکی

الوالی	کارساز۔وارث	تحفظ مکان از زلزلہ وصاعقہ	۴۷	مشترک	بادی
المتعالی	بزرگ وبرتر	علومِ مرتبت وتحفظ شیاطین	۵۵۱	مشترک	بادی
البر	نیکوکار	نجاتِ آفات کے لیے	۲۰۲	جملی	خاکی
التواب	توبہ قبول کرنے والا	برائے عفو گناہاں وتحفظ بلاہا	۴۰۹	جمالی	آتشی
المنتقم	انتقام لینے والا	برائے انتقامِ ظالم دشمن	۶۳۰	جلالی	آتشی
المنعم	نعمت عطا کرنے والا	برائے حصول نعمت	۲۰۰	مشترک	خاکی
العفو	گناہ معاف کرنے والا	برائے عفوِ گناہاں	۱۵۶	جمالی	آتشی
الروَف	درگزر کرنے والا	برائے لطف ومہربانی	۲۸۶	جمان	آتشی
مالک الملک	تمام خلقت کا مالک	برائے قبولیتِ دُعا۔برائے تمنا	۲۱۲	جلالی	آتشی
ذوالجلال	صاحبِ عظمت	برائے عظمت	۸۰۱	جلان	آتشی
وال کرام	صاحبِ عزت وبخشش	برائے بزرگی	۲۹۹	جلالی	آتشی
الرب	پروردگار	برائے تحفظ اولاد	۲۰۲	جلالی	آتشی
المقسط	انصاف کرنے وارا	برائے دفع وسواس	۲۰۹	جلالی	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	برائے دفعیہ فقر وغربت	۱۱۴	مشترک	خاکی
الغنی	بے پروا	برائے حصول تمنا،حصول غنا	۱۰۶۰	مشترک	آتشی
المغنی	بے نیاز	برائے حصول تونگری	۱۱۰۰	جمان	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	برائے حصول مراد	۱۲۹	جلالی	آبی
المانع	باز رکھنے والا	برائے دفع دشمنان	۱۶۱	جلالی	آبی
الضار	زیاں کرنے وال	برائے دفع ضرر دشمن	۱۰۰۱	جلالی	آبی
النافع	نفع پہنچانے والا	برائے حصول منفعت	۲۰۱	جمالی	آبی
النور	روشن کرنے والا	برائے نورِ قلب ونورِ چشم	۲۵۶	مشترک	آبی
الھادی	راہ دکھانے والا	برائے حصول حکمت	۲۰	جمالی	آبی

البدیع	نادر پیدا کرنے والا	حصولِ مناصب ومرادات	۸۶	مشترک	خاکی
الباقی	ہمیشہ رہنے والا	بقائے مِلک ومحبوبیت	۱۱۳	جمالی	آبی
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	برائے حصولِ اولاد	۷۰۷	جلالی	آبی
الرشید	رہنما یا عالم	فتوحِ اُمورِکلیۃ	۵۱۴	مشترک	خاکی
الصبور	عذاب کرنے میں بردبار	برائے حصولِ صبر	۲۹۸	جمالی	بادی
الستار	چھپانے والا	برائے پردہ پوشی عیب وگناہ	۶۶۱	جلالی	آبی
النعیم	نعمت دینے والا	برائے حصول دوست	۱۷۰	جمالی	خاکی
الوالی	قدرت میں برتر	برائے اختیارات وقبضہ	۴۷	مشترک	بادی

مشکل کشا احمری

معجز نمائی اسمائے حسنیٰ

یہ قاعدہ کسی مشکل کام میں نہایت پرتاثیر ہے۔اگر قاعدے سے کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔یعنی کیسا کام ہو اور تمام ذریع ختم ہو کر اس سے مایوسی ہوگئی ہو تو جفر الاحمر کا یہ عمل وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔جس کو کرامت ہی کہہ سکتے ہیں۔یہ کبھی خطا نہیں کرتا اور سات یا چودہ دن میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

جفر الاحمر کا طریقہ

جو مطلب ہو،اس کے حروف الگ الگ لکھیں۔اور پھر اس کے اعداد بحساب ابجد قمری نکالیں۔جو بھی مجموعہ بنے۔اس کو بارہ پر تقسیم کریں۔جو باقی بچے اس کو بروج کی ترتیب پر شمار کریں۔جس برج وہ عدد ختم ہو وہی برج اس عمل کا طالع ہوگا۔اور جو ستارہ اس طالع کا ہو،اس ستارہ سے دن معلوم کریں۔جو دن نکلے اسی دن سے سورج نکلتے وقت عمل شروع کریں۔اس طرح کہ اس دن کا جو ستارہ ہو،اور اس ستارہ کے جو بروج ہوں۔ان بروج کے اعداد بحساب ابجد قمری نکال لیں۔اور انہیں اعداد کے ہم عدد اسمائے حسنیٰ اخذ کریں۔اور ان اسماء کو اعداد کے مطابق ورد کریں۔ایک دن کا عمل پورا ہو گیا۔اس دن کے بعد پھر دوسرے دن کا جو ستارہ ہو،اس کے بروج کے اعداد کے مطابق اسمائے حسنیٰ ورد کریں۔اسی طرح ایک ہفتہ تک بروج کے ہم اعداد اسمائے حسنیٰ ورد کرتے رہیں۔انشاءاللہ ایک ہفتہ یا چودہ دن میں مقصد پورا ہو جائے گا۔حد اکیس یوم میں مقصد پورا ہو جاتا ہے۔اگر معیاد سے پہلے مقصد پورا ہو جائے تو عمل ترک نہ کریں بلکہ پوری معیاد تک کرتے رہیں۔

اس طریقہ کو عوام الناس نہ ہی سمجھ سکتے ہیں اور نہ ہی ان کا اتنا ادراک کام کرتا ہے کہ وہ اس جفری طریقے سے کیسے فیض حاصل

کر سکتے ہیں۔ جو کوئی علم جفر کا ماہر اور شناسا ہو، اس کے لیے اس طریقے کو سمجھنا مشکل نہیں۔ اس عمل میں کوئی پرہیز نہیں ہے صرف روزانہ وقت پر اس کی تعداد کے مطابق ورد کرنا ہے۔ ایک، دو یا تین ہفتے تک غیبی اسباب اس عامل کے مقصد کے لیے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور اس کا کام دنوں میں ہی ہو جاتا ہے۔

جفر الاحمر کے ذریعے مشکل کشائی کا طریقہ

جفر الاحمر کے ذریعے آپ ہر جائز مقصد حاصل کر تے ہیں۔ جو بھی مقصد ہو، اُس کو انتہائی مختصر اور جامع الفاظ میں لکھیں۔ مثلاً

فلاں کا قرض ادا ہو۔ فلاں کو ملازمت ملے۔ فلاں کی شادی فلاں سے ہو۔

فلاں کے کاروبار میں ترقی ہو۔ فلاں کو سعودی عرب کا ویزا ملے۔

فلاں کو فلاں تاریخ کے انٹر یو میں کامیابی ملے۔

فلاں کی ملازمت میں ترقی ہو۔ فلاں کے بیرون ملک سفر کی رکاوٹ ختم ہو

فلاں افسر فلاں کے لیے مسخر ہو جائے۔ فلاں تبادلہ نہ ہو سکے

غرض کہ کوئی بھی مقصد ہو، اُسے ایک سطر میں مختصر اور جامع الفاظ میں لکھیں۔ مقصد ہے: ملازمت ملے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے ہم نے ''ملازمت ملے'' کے اعداد بحساب ابجد قمری نکالے تو یہ ہوئے: ۵۹۸۔ بروج کی تعداد (۱۲) پر تقسیم کیا تو باقی (۱۰) بچا۔ بروج کی ترتیب پر دسواں برج جدی نکلا۔ اس کا ستارہ زحل ہے۔ زحل کا دوسرا برج دلو بھی ہے۔ اس طرح زحل کے دو برج ہوئے۔ جدی اور دلو۔ دونوں کے اعداد (۵۷) ہیں۔ اب اسمائے حسنیٰ میں "یَـا مَـجِیۡدُ" کے اعداد بھی ۵۷ ہیں اور ستارہ زحل کا دن ہفتہ ہے۔ یہ عمل ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شروع ہوگا۔ اور اس دن اللہ پاک کا اسم "یَامَجِیۡدُ" کا ورد ۵۷ مرتبہ کیا جائے گا۔ اسی طرح پورے ساتوں دن کا ایک خاکہ بنا کر رکھ لیں اور اسی خاکہ کے حساب سے روزانہ اسمائے حسنیٰ کا ورد جمعہ کر تے رہیں اور پھر اس عمل کو دوبارہ اسی ترتیب سے شروع کریں۔ پھر تیسری مرتبہ اسی ترتیب سے پڑھیں۔ زیادہ سے زیادہ مدت اکیس یوم کی ہے انشاء اللہ ان ایام کے اندر اندر مقصد پورا ہو جائے گا۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم بروج کی ترتیب کی جدول اور ان کے ستارے اور ستاروں کے دن کی جدول بھی درج کر رہے ہیں۔ اس سے آپ کو پورے سات دنوں کے اسمائے حسنیٰ کا خاکہ ترتیب دینے میں آسانی رہے گی۔

جدول ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ترتیب بروج مع سیارگان اور منسوبی دن

نمبرشمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ستارے	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
دن	منگل	جمعہ	بدھ	سوموار	اتوار	بدھ
نمبرشمار	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ستارے	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
دن	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات

ہفتہ بھر پڑھائی کا شیڈول بنانے کے لیے بروج کے اعداد کے مطابق ہر دن کون سا اسم الٰہی پڑھا جائے گا۔اور عمل کس دن سے شروع کیا جائے گا۔اور کس دن کس اسم کو کتنی تعداد میں پڑھا جائے گا۔آپ کی آگاہی کے لیے ہم ذیل میں ایک جدول دے رہے ہیں۔

شمار	دن	سیارگان	بروج	بروج کے اعداد	اسمائے باری تعالیٰ
۱	ہفتہ	زحل	جدی۔دلو	۱۷+۳۰=۵۷	یَامَجِیْد
۲	اتوار	شمس	اسد	۹۵	یَاوَاجِدُ۔یَاوَلِیُّ۔
۳	سوموار	قمر	سرطان	۳۲۰	یَاقُدُّوْسُ۔یَاعَلِیْمُ
۴	منگل	مریخ	حمل۔عقرب	۷۸+۳۷۲=۴۵۰	یَاکَرِیْمُ۔یَاسَمِیْعُ
۵	بدھ	عطارد	جوزا۔سنبلہ	۱۷+۱۴۷=۱۶۴	یَامُبْدِئُ یَاحَقُّ
۶	جمعرات	مشتری	قوس۔حوت	۱۷۶+۴۰۴=۵۸۰	یَامَتِیْنُ یَاحَسِیْبُ
۷	جمعہ	زہرہ	ثور۔میزان	۷۰۶+۱۰۸=۸۱۴	یَاآخِرُ۔یَااَحَدُ

باب سوم

حروف اثرات اور استعمال

جدول حروف تہجی کے تعلقات

اسم کے ساتھ اگر چہ ایک ہزار موکل وابستہ ہیں۔لیکن ہر روز کا ایک جداگانہ موکل ہوتا ہے۔جس کی تفصیل یہ ہے۔جب اسم الٰہی پڑھیں تو موکل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہیے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
عدد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اسم	اللہ	باقی	جامع	دیان	ھادی	ولی	زکی
عدد اسم	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۴۶	۳۷
خاصیت	جلالی	جمالی	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک
تاثیر	مودت	محبت	محبت	عداوت	عداوت	محبت	محبت
طبع	گرم	رطب	یابس	بارد	گرم	رطب	خشک
موکل	اسرافیں	جبرائیلُ	کمکائیں	دردئیل	دوریائیں	رفتمائیں	شرفیائیل
جن	فیویوش	ویوش	نوبوش	طیویوش	ھیوش	پویوش	کایوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	سرطان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	شرطین	بطین	ثریاً	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراعہ
بخور	عودسیاہ	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد حروف	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اسم	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نُور
عدد اسم	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶

خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی
تاثیر	بغض	عقد شہوت	فتح رجال	محبت	جدائی	محبت	بغض
طبع	تر	گرم	تر	خشک	سرد	گرم	تر
مؤکل	تنکفیل	اسماعیل	سرکیتائیل	حروزائیل	طاطائیل	رومائیل	حولائیل
جن	عیوش	پدیوش	شہیوش	قدیوش	عدیوش	مجیوش	وطیوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	نثرہ	طرفہ	جبّۃ	زہرہ	صوفہ	عوا	سماک
بخور	زعفران	مشک	گل سُرخ	گل سفید	پوست سیت	پھی	سینبل
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
عدد حروف	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اسم	سمیع	علی	فتاح	صبور	قادر	رؤف	شفیع
عدد اسم	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۲۹۸	۳۰۵	۲۸۶	۴۶۰
خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک	جلالی	جلالی
تاثیر	عقد شہوت	تونگری	عداوت	الفت	عقد شہوت	مودت	عداوت
طبع	خشک	سرد	گرم	تر	خشک	سرد	گرم
مؤکل	حمواکیل	لومائیل	سرہماکیل	اہجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ہمرائیل
جن	لغیوش	فشیوش	بعطیوش	فلایوش	شمیویوش	دہیوش	تشیوش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	غضرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ

بخور	خوشبو	فلفل سفید	جوز	جونتری	ترنج	گلاب	عود
حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
اسم	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاہر	غفور
عدد اسم	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۰۶	۱۱۸۶
خاصیت	جملی	جلالی	مشترک	مشترک	جدلی	جلالی	جمالی
تاثیر	عقدنوم	بغض	محبت	بغض	بغض	عدوت	شفا
طبع	تر	خشک	سرد	گرم	گرم	خشک	خشک
مؤکل	عررائیل	میکائیل	مہکائیل	اہرائیل	عصکائیل	تورائیل	لوحائیل
جن	نطیوش	طحیوش	والایوش	سکایوش	نمایوش	عقویوش	عرقویوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	ذابح	بلعہ	سعود	حبیہ	مقدم	موحر	رشا
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گلنار	گل نسرین	لونگ

حروف اور عناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔ نام کے حرف اوّل سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔ یہ ترتیب عناصر ارضی ہے۔

حروف آتشی	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ	شرقی
حروف بادی	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	غربی
حروف آبی	ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ	شمالی
حروف خاک	د، ح، ل، ع، ر، خ، غ	جنوبی

آتشی کا مجموعہ اهطم فشذ۔ بادی کا بوین صتض، آبی کا جز کسی قثظ۔ خاکی کا دحل عرخغ ہے۔

آتشی کو حروف نورانی اور خاکی کو حروف ظلمانی کہتے ہیں۔ جو حروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کو صوامت کہتے ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ

ہوتا ہے۔ انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ ان کو تحتی کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اوّل سطر میں ہو۔ اسے بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اُسے سفلی کہتے ہیں۔ جو حروف کواکب جباری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں جو حروف علوی عناصر سے متعلق ہیں وہ متساوی باقی غیر متساوی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعید ستاروں سے منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو منحوس ستاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نحس ہیں۔ جو حروف غالب الناصر ہوں۔ جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا،ہ،ط،م	ف،ش،ذ
حروف بادی	و،ی،ص،ت	ب،ن،ض
حروف آبی	ک،س،ق،ث	ج،ز،ظ
حروف خاک	د،ح،ل،ع	ر،خ،غ

حکمائے فلسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفریہ میں اس ترتیب سے عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سماوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل، ثور، جوزا، سرطان کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔ یعنی آتشی خاکی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔

آتش ا،ہ،ط۔م۔ف۔ش،ذ

باد ج،ز،ک،س،ق،ث،ظ

خاک ب،و،ی،ن،ص،ت،ض

آب د،ح،ل،ع،ر،خ،غ

حروف کی عنصری تقسیم کواکب کے لئے

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مرکبات	ابجد	ھوز ح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذصطغ

حروف کی عنصری تقسیم بروج کے لئے

اس جدول میں آتشی بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی بروج پر اور آبی حروف کو آبی بروج پر۔ یہ جدول امراض کے طلسم بنانے میں بھی کام دیتی ہے۔

بروج	حروف	لفظ	بروج	حروف	لفظ
حمل	ام ذ	امذ	میزان	و، ص	وص
ثور	د ح ل	دحل	عقرب	ق، ث	قث
جوزا	ب ن ض	بنض	قوس	ط، ش	طش
سرطان	ز ج س	زجس	جدی	خ، غ	خغ
اسد	ھ ف	ھف	دلو	ی، ت	یت
سنبلہ	ع، ر	عر	حوت	ک، ظ	کظ

عناصر کے باہمی تعلقات

حروف تہجی و عناصر

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔ عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً احمد کی طبع الف کے مطابق آتشی ہوئی۔ زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش و آب میں مخالفت ہے۔ اس لئے ان میں محبت نہیں ہوسکتی۔ ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔ یا جفری طریقوں کے ایسے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔ جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے توازن سے جو نقش کے اندر ہوتے

ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہو جاتی ہے۔ بعض علماء مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آبی بھی۔ تا کہ ناکامی نہ ہو۔ اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہو تو ماہ خاکی میں عمل کرے۔ آتشی ہو ماہ آتش میں۔ اگر دو مختلف طبع ہوں تو ایک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع کا وقت لے اور کام کرے۔

(۱)۔ آتش و باد دوست ہیں۔ ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔ لہٰذا موافق ہیں آتش و آب۔ دشمن ہیں۔ آگ پانی کو اڑا دیتی ہے اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ لہٰذا ناموافق ہیں۔ آتش و خاک۔ میمن ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔ آتش سینہ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔ لہذا مصادق ہے۔

(۲)۔ باد و آتش، دوست ہیں، موافق۔ باد و آب۔ میمن ہیں۔ ہوا پانی کو لے کر اڑ جاتی ہے۔ یہ مصادق ہیں۔ باد و خاک، دشمن ہیں، ناموافق۔

(۳) آب و آتش، دشمن، ناموافق۔ آب و باد، میمن، مصادق۔ آب و خاک، دوست، موافق

(۴) خاک و آتش، میمن، مصادق خاک و باد، دشمن، ناموافق خاک و آب، دوست، موافق

چند جفری اصطلاحات

حروف صوامت: ا۔د۔ہ۔و۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ر

حروف ناطقہ: ب۔ج۔ز۔ی۔ن۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔ف۔ق

حروف نورانی: ا۔ہ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر

حروف ظلمانی: ب۔ج۔و۔د۔ز۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ

زبر بنیات: ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں از بر اور لف بنیات ہیں۔

حروف ملفوظی: الف، جیم، دال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

حروف مکتوبی: میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری: با، تا، ثا، ح، خا، را زا، طا، ظا، فا، حا، یا

اضمار الحروف

حروف	خادم	اضمارات
حرف الف	هَطَمَهُطَلَقَيَائِيلُ	هَرَهَيُوْن شَلَهَمِيدٍ طَمُخَلَلَش نُهَلَيَخ
حرف الباء	جَرَمَهُيائِيلُ	كَشَمُشَخ هَيَلَخ مَهَلَشَطٍ
حرف الجيم	طَلَقَطَيَائِيلُ	هَدَمَخ هَلَشَلَخَخ
الدال	سَكَمَهُيَائِيلُ	هَلَطَفٍ مَهَلَلَخ شَوَيَعِيدٍ شَشَسَطَطٍ
الهاء	عَفَرَيَائِيل	ذَبَحَطٍ هَمُكَيكٍ هَشَطِيطَع
الواو	طُوَيَائِيل	مَهَدَدُوْهٍ شَلَتَمُوَح بَرَاخ
الزاى	عَلَمَشَيَائِيل	مَعَدَرَسٍ هَصَاطَمٍ مَهَطٍ
الحاء	طَفَيَائِيل	دَهُلَيَخ كَمَشُلَاصَخ
الطاء	عَصُطَيَائِيل	شَمُهَطٍ مَلَشَح مَلَحَسٍ طَمَهٍ
الياء	هَرَدَقِيل	دَمَعَيَغ هَلَهَفٍ شُوَيَدَخ
لكاف	شَمُهَتَائِيل	شَفَرُوَرٍ هَمَيطَا خَطَشٍ
للام	طَهَطَيَائِير	عَعَيَطٍ طَهَمَشٍ خَشَتَم
الميم	شَرَاحِيل	حَخَمُشَصٍ كَدَتَبَاطٍ مَرَمَع
النون	صَعُرَيَائِيل	شَفَيَغ دَلَخَمٍ بَهَيطٍ
السين	رَهَصَحِيل	مَسُطَع عَطَنَدٍ جَيَمٍ عَنَطَال
العين	شَرَهِيل	لَخَطَمٍ عَرِيَفٍ أَرَزَدٍ
الفاء	شَطَاطِيل	كَيَطَمٍ رَزَصَشٍ هَحَيطٍ
الصاد	هَرَدَيَال	شَرُوخ هَمَشٍ
القاف	عَرَقِيل	عَرَغَص طَلَحِيَاشٍ
الراء	دهرابيل	عَنَلَطَفٍ عَنَمِيخ دَيَعُوم

الثین	خَرْدِیائیل	شَطِئفِ کَھْیَبِّلِ
التاء	مَرْعَوِئیلِ	شَھِیْرِ ھَعِیلِ طُوْنشِ
الثاء	حِثْیَائیل	کَدْرُوْسِ طعمَتِیتِ
حرف الخاء	ھُمْلِیْلِ	عَمْصَیارِ وَاَکِشِ رَاکِشِ
حرف الدال	رَفْعَیَائل	عَلَلَمَھَصِ صَھْدَ ع شَھَلَطِ
حرف الضاد	کَلْغِیَائیل	یُوْ ح رُوْ خ اَمُوْشِ طَمَشِیطِ ھیصُوَ ع
حرف الظاء	طَرْحَیَائِیل	ھَمُیَصُیُوْاتِی مَعَدِ مَتَمِ
حرف الغین	اَسْکَفِیلِ	اَشْعَطَفِ ھیُوْصِ شَطَصَفِ کَلکَفَفِ

کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	مؤکل	عدد	بخور	رنگ	مزاج	دھات
زحل	۴۵	ہفتہ	ابجد	اروفلائیل	۳۷۹	میعہ سائلہ	سیاہ	خاکی	سکہ
شمس	۴۰۰	اتوار	منسع	کنبائیل	۱۴۴	سندروس	طلائی	آتشی	سونا
قمر	۳۴۰	پیر	دضظع	تعورائیل	۱۶۴۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکس	صعئیل	۲۰۱	قسط	سُرخ	آتشی	لوہا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت ثح	بھرائیل	۲۴۹	گوگل	زرد	بادی	پارہ
مشتری	۹۵۰	جمعرات	ھوزح	ارمسائیل	۳۴۳	عود	سبز	آتشی	ٹن قلعی
زہرہ	۲۱۷	جمعہ	قص قر	شموصائیل	۴۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

باب چہارم

چلہ کشی لوازمات و اصول

صوفیاء کرام،عاملین وکاملین کے چالیس دن کی چلہ کشی

صوفیاء کرام اور عاملین وکاملین چالیس دن کا جو پروگرام مقرر کرتے ہیں۔ وہ ایسا مخصوص پروگرام نہیں، جو بعد میں نہ کیا جائے، بلکہ ان کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ لوگ وقت کی پابندی نہیں کرتے ۔اس لیے وہ چالیس دن تک ان کی پابندی کراتے ہیں۔تا کہ وہ ہمیشہ ان چیزوں کے عادی ہو جائیں۔اور جس طرح چالیس دن اپنا وقت گزارتے ہیں۔اسی طرح ہمیشہ اپنا وقت گزاریں۔

چلہ کشی اور شرائط چلہ

حضرت مشائخ نے چلہ میں بیٹھنا اور چالیس روز کی جو تعداد مقرر فرمائی ہے اس کا جواز اس آیت مبارکہ سے لیا ہے۔

"وَاِذوٰعَدنَا مُوسیٰ اَربَعِینَ لَیلَۃً۔"

ترجمہ:''اور جب وعدہ کیا موسیٰ سے ہم نے چالیس رات کا''

"وَوٰعَدنَامُوسیٰ ثَلٰثِینَ لَیلَۃً وَّاَتمَمنٰا ھَا بِعَشرٍ فَتَمَّ مِیقَاتُ رَبِّہٖ اَربَعِینَ لَیلَۃً۔"

ترجمہ:''اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا اور پورا کیا ان کو دس سے ۔تب پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات''

اس سے ظاہر ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارشاد رب الارباب کوہ طور پر چلہ کھینچا۔جس کی وجہ سے بہت نعمتیں ملیں۔اس امر سے اتباع حضرت موسیٰ کا پایا جاتا ہے۔انبیاء علیہم اسلام کے طریقہ پر چلنا ہی راہِ راست پر چلنا ہے۔اوران کی طاعت عین عبادت ہے اور کامیابی کی دلیل ہے۔

حدیث قدسی میں وارد ہے کہ "خَمَّرتُ طِینَۃَ آدَمَ بِیَدِیٓ اَربَعِینَ صَبَاحًا۔"

ترجمہ:''خمیر کیا میں نے آدم کی مٹی کو اپنے ہاتھ سے چالیس دن۔''

حضورپُرنور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا

"مَنْ اَخلَصَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَربَعِینَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ لَہٗ ینابیع الْحِکمَۃِ مِنْ قَلبِہٖ علی لِسَانِہٖ۔"

ترجمہ:جوکوئی مخصوص کرے اپنے آپ کو خالصاً لِلّٰہِ بعد چالیس دن کے ظاہر ہوں گے اس کے لیے چشمے حکمت کے اس کے دل سے اس کی زبان پر۔'' گویا آیات اور احادیث مبارکہ میں تعداد چالیس دن کی پائی جاتی ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چلہ

اس واقعہ کی تشریح یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنو اسرائیل سے مصر میں یہ وعدہ کیا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کے دشمن کو ہلاک کردے گا۔اور انہیں اُن کے چنگل سے نجات دے گا۔تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب لائیں گے۔جس میں

حلال وحرام کے قوانین واحکام کا ذکر ہوگا۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے فرعون کو ہلاک کر دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے کتاب نازل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ وہ تیس دن کے روزے رکھیں۔ یہ ذوالقعدہ کا مہینہ تھا۔ جب تیس راتیں پوری ہوگئیں۔ تو حضرت موسیٰ کو اپنے منہ کی بدبو ناگوار معلوم ہوئی۔ اس لیے انہوں نے مسواک کی۔ فرشتوں نے کہا: ''ہم تمہارے منہ سے مشک کی خوشبو سونگھتے تھے، مگر تم نے مسواک کر کے اسے خراب کر دیا'' اس پر انہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ وہ ماہ ذوالحجہ کے دس دن کے مزید روزے رکھیں اور فرمایا ''کیا تمہیں معلوم نہیں کہ روزہ دار کی بدبو میرے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔''

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روزے اس طرح نہیں ہوتے تھے کہ دن کے وقت کھانا چھوڑ دیا جائے اور رات کے وقت کھانا کھایا جائے بلکہ انہوں نے بغیر کھائے چالیس دن تک لگاتار روزے رکھے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ کھانے سے معدہ کا خالی ہونا اصل بنیاد ہے۔ یہاں تک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ سے مکالمہ کرنے کے قابل اسی صورت میں ہوئے۔ چونکہ خدا رسیدہ لوگوں کو جو رُوحانی علوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتے ہیں وہ بھی مکالمہ کی ایک قسم ہے۔ لہٰذا جو اللہ تعالیٰ کی طرف خالی معدہ کے ساتھ چالیس دن تک متوجہ رہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی طرف سے رُوحانی علوم کے دروازے کھول دیتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی خبر دی ہے۔ آپ نے اس کام کے لیے چالیس دن کی مدت مقرر کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی موسیٰ علیہ السلام اس بات کا حکم دیا تھا۔ اس سلسلے میں خاص حکمت کی بنا پر چالیس روز کی قید لگائی گئی ہے۔ اس حکمت سے یا تو انبیاء کرام کو اللہ تعالیٰ نے واقف کرایا تھا یا پیغمبروں کے علاوہ اور بھی مخصوص بندے ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس بھید سے واقف کرایا تھا۔

چالیس یوم کی حکمت

ہمارے خیال میں اس کا راز یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنانا چاہا تو اس مٹی کو خمیر کرنے کی اتنی تعداد میں اندازہ لگایا تھا۔ جیسا کہ روایت میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی کا چالیس دن تک خمیر کیا۔ چونکہ حضرت آدم علیہ السلام دونوں جہانوں کی تعمیر کے معمار تھے اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے چاہا تھا کہ وہ دنیا کی تعمیر وآبادکاری کا باعث بنے، اور اُن سے جنت کو بھی آباد کیا جائے۔ اس لیے انہیں مٹی سے اس طرح مرتب کیا کہ وہ اس ظاہری دنیا کے معمار بن سکیں۔ اور وہ دنیا کو اس وقت تک آباد نہیں کر سکتے تھے۔ جب تک کہ قانون حکمت کے مطابق انہیں زمین کے سفلی اجزا سے نہ پیدا کیا جائے۔

لہٰذا حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ اور چالیس صبحوں تک ان کی مٹی کا خمیر ہوتا رہا۔ وہ چالیس دن تک خمیر سے بارگاہِ الٰہی سے چالیس پردوں کی دُوری تک پہنچ جائیں۔ یہ تمام حجابات اس لیے رکھے گئے تھے کہ وہ تعمیر عالم کر سکیں۔ اور بارگاہِ الٰہی اور مقامات قرب سے انہیں روکا جائے کیونکہ اگر ان حجابات کے ذریعے انہیں نہ روکا جاتا تو تعمیر عالم نہیں ہو سکتی تھی۔ لہٰذا اس عالم رنگ وبو کی تعمیر اور اس سرزمین میں خلافتِ الٰہی کو سنبھالنے کے لیے انہیں مقام قرب سے دُور رکھا گیا۔

حجابات کا ازالہ

لہٰذا انسان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے متوجہ ہو کر اور ذریعہ ماش سے منہ موڑ کر روزانہ ایک ایک حجاب دُور کرتا ہے اور جس قدر اس کے حجابات ہٹتے جائیں گے، اسی قدر وہ بارگاہِ الٰہی کے قریب اپنا ٹھکانا بناتا جائے گا۔ جو تمام علوم کا سرچشمہ اور مرکز ہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو تمام حجابات دُور ہو جائیں گے۔ بلکہ علوم و معارف کا سیلاب اُمنڈ آئے گا۔ اور یہ علوم و معارف عظمتِ الٰہی کے نورانی اکسیر کے اثر سے انوار و تجلیات میں تبدیل ہو جائیں گے۔ اور نفس کی باتیں الہامی علوم بن کر عظمتِ الٰہی کے انوار و تجلیات کو قبول کرنے کے لیے آمادہ ہوں گی۔ اگر نفس کا وجود اور اس کے کلمات نہ ہوں تو علوم ربانی کا ظہور نہ ہو، کیونکہ نفس کے کلمات نورِ الٰہی کو قبول کرنے کا ''ظرف وجودی'' ہے اور قلب کا بذاتِ خود حصول علم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حکمت کے چشمے اس کے قلب سے اس کی زبان سے پھوٹ نکلیں گے''

اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ قلب کے دو رُخ ہیں۔ اس کا ایک رُخ نفس کی طرف ہے جس کے ذریعے اس کی توجہ عالم ظاہری کی طرف ہے۔ لہٰذا وہ علوم جو نفس میں پیدا ہوتے ہیں قلب انہیں حاصل کر کے زبان کے حوالے کرتا ہے جو اس کی ترجمان ہے۔ اس طرح علوم کا ظہور قلب سے ہوتا ہے کیونکہ ان کی بنیاد وہ ہیں ہے

قلب اور رُوح اللہ تعالیٰ کے قریب ہو کر الہامی درجات سے بالاتر مراتب حاصل کرتے ہیں۔ بندہ جب اللہ تعالیٰ سے لو لگا کر اور دنیا سے کنارہ کشی کر کے اپنی ہستی کی بعید مسافتوں کو جلد طے کر لیتا ہے اور اپنے نفس کے اندر سے علوم کے جواہرات نکال لاتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

''انسان کا سونے چاندی کی کانوں کی طرح مختلف معادن سے تعلق ہے۔ لہٰذا جو لوگ عہد جاہلیت میں بہترین ہیں وہ عہد اسلام میں بھی افضل ہیں بشرطیکہ وہ سمجھ دار ہوں''

لہٰذا روزانہ اخلاص کے ساتھ کام کرنے سے خاکی اور ارضی طبقات میں سے ایک ایسا طبقہ ہٹتا جاتا ہے، جو اللہ سے دُور رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ چالیس دن پورے کرنے کے بعد چالیس طبقت ہٹ جاتے ہیں۔ یعنی ہر روز حجابات کے طبقات میں سے طبقہ دُور ہو جاتا ہے۔ اس چلہ کا صحیح اثر بندگی اور اخلاص کے شرائط کی پابندی اس وقت ظاہر ہوتی ہے۔ جب اس چلے کے بعد طالب حق کی دل چسپی دنیا سے کم ہو جائے اور وہ اس فریب کی دنیا سے کنارہ کش ہو کر غیر فانی عالم کی طرف متوجہ ہو۔ کیوں کہ زہد و تقویٰ ظہورِ حکمت کے لیے ضروری ہے اور جس نے دنیا سے کنارہ کشی نہیں کی وہ حکمت نہیں حاصل کر سکتا۔

اخلاص کی اہمیت

اگر کوئی شخص چلے کے بعد بھی حکمت کے حصول میں کامیاب نہ ہو سکے، تو سمجھ لو کہ اس نے فرائض کو صحیح طور پر ادا کرنے میں کوتاہی کی ہے۔ اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔ جس کسی میں اخلاص نہ ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی صحیح عبادت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اللہ

تعالیٰ نے جس طرح ہمیں عمل کا حکم دیا ہے۔اسی طرح اس نے ہمیں اخلاص کا بھی حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''انہیں یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی خلوص کے ساتھ عبادت کریں''

حضرت صفوان بن عسال کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

''قیامت کے دن اخلاص و شرک دوزانو ہو کر اللہ عزوجل کے سامنے حاضر ہوں گے اس وقت پروردگار اخلاص کو حکم گا۔تم اور اہل اخلاص جنت میں جاؤ۔اور شرک سے کہے گا۔تم اور اہل شرک دوزخ میں جاؤ''

مذکورہ بالا اسناد کے حوالے سے حضرت حذیفہ کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں۔''میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا''اخلاص کیا چیز ہے؟ آپ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت کیا اور انہوں نے رب العزت سے اخلاص کے بارے میں سوال کیا۔تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا''اخلاص میرا ایک راز ہے، جسے میں نے اپنے محبوب بندوں کے دلوں میں ودیعت کر رکھا ہے''

کچھ لوگ نفس کی مخالفت کر کے خلوت نشین ہوتے ہیں۔کیونکہ نفس قدرتی طور پر خلوت کو ناپسند کرتا ہے۔اور لوگوں سے میں جول رکھنے کی طرف مائل ہے۔لہٰذا جب اسے اس کی مانوس جگہ سے نکالا جائے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عادی بنایا جائے،تو ہر تلخی کے بعد قلب کو حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

خلوت نشینی

حضرت ذوالنون مصریؒ کا قول ہے''میں نے خلوت سے زیادہ اخلاص پیدا کرنے والی کوئی چیز نہیں دیکھی۔لہٰذا جس نے خلوت کو اختیار کیا اس نے اخلاص کے ستون کو تھام لیا اور صدق و حقیقت کے ایک بڑے رکن کو حاصل کر لیا''

حضرت شبلیؒ نے ایک آدمی کو جو ہدایت کا طالب تھا اس طرح نصیحت فرمائی۔

''خلوت نشینی کو لازم قرار دو۔جماعت سے اپنا نام مٹا دو۔ہر وقت چار دیواری میں رہو۔یہاں تک کہ تمہارا آخری وقت آجائے''

شیخ یحییٰ ابن معاذؒ فرماتے ہیں۔''خلوت نشینی صدیقین کا دلی مقصد ہے کچھ لوگ ایسے ہیں۔جن کا باطن خلوت نشینی کو پسند کرتا ہے اور ان کے نفس کی کشش اسی طرف ہوتی ہے۔یہ ان کی رُوحانیت کا مکمل ترین ثبوت ہے۔

غارِ حرا کی خلوت

خود رسول اللہ ﷺ کا خلوت نشینی میں یہی حال تھا۔حضرت عائشہ نے فرمایا،رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ آپ نیند میں سچے خواب دیکھتے تھے، جو خواب بھی آپ دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح صحیح ہوتے۔پھر آپ کو تنہائی مرغوب ہوگئی۔چنانچہ آپ غار حرا میں تنہا مسلسل کئی دن اور کئی رات عبادت میں مشغول رہتے تھے۔آپ اپنا کھانا خود ساتھ لے جاتے تھے جب ختم ہو جاتا تو حضرت خدیجہ کے پاس واپس آکر دوبارہ کھانا لے جاتے۔یہاں تک کہ غار میں حق آپ پر نازل ہوگیا۔یعنی ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا۔پڑھو۔آپ

نے فرمایا۔ میں خواندہ نہیں ہوں۔ آپ کا بیان ہے کہ فرشتے نے مجھے پکڑ کر زور سے بھینچا۔ یہاں تک کہ میں ہلکان ہو گیا۔ پھر چھوڑ کر کہنے لگا۔ اقرأْ (پڑھو) میں نے کہا۔ میں پڑھنا نہیں جانتا۔ اس پر دوبارہ اس نے مجھے پکڑ کر بھینچا۔ یہاں تک کہ میں تھک گیا۔ پھر مجھے چھوڑ کر کہنے لگا۔ اقرأْ (پڑھو) میں نے کہا۔ میں پڑھنا نہیں جانتا۔ اس پر اس نے مجھے تیسری بار پکڑ کر بھینچا اور پھر مجھے الگ کر کے کہنے لگا۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ۔

ترجمہ: (اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ (سورہ علق: 1 تا 3)

شرائط چلہ کشی

ا۔ کسی پیر و مرشد کامل استاذ سے طریقہ اعمال سیکھے۔ اور اجازت عملیات حاصل کرے۔ اور جس طرح مرشد فرمائے۔ اسی طرح سے کرے۔ ذرا فرق نہ ہو۔ اور یقین رکھے کہ جو مرشد نے فرمایا ہے وہ صحیح ہے ذرا شک دِل میں نہ لائے۔ تب ضرور فائدہ کاملہ اور نتیجہ تامہ مرتب ہوگا۔ اگر بے اجازت کرے گا۔ باوجودیکہ سب شرائط بجالائے گا۔ مگر رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ دیوانوں کی طرح کوچہ بکوچہ مارے مارے پھرے گا۔ مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوگا۔

۲۔ اکل حلال وصدق مقال وتفصیل طعام وتکثیر صوم، ادائیگی صدقہ طریقہ اپنائے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''اگر ایک لقمہ روزی حرام سے کسی کے پیٹ میں جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور قلب میں کدورت آجاتی ہے۔''

۳۔ شاغل کو واجب ہے کہ جب پڑھے نہ سستی پیدا ہو۔ نہ نیند غالب ہو۔ جب نیند غالب ہوگی۔ تو خشوع وخضوع کہاں رہے گا۔ محنت بھی برباد ہوگی۔

۴۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ جو کوئی جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی زبان سے تاثیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔ روزہ دار رہے۔ اس لیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ روزہ دار کی دُعا رَدّ نہیں ہوتی۔

۶۔ عمل شروع کرنے سے پہلے صدقہ ضروری ہے۔ اس سے مراد پوری ہوتی ہے۔ اور محتاجوں کا خوش کرنا خوشنودی حق تعالیٰ ہے اور رحمت الٰہی جوش مارتی ہے۔ اور صدقہ دینے والا اللہ کا پیارا ہو جاتا ہے۔

۷۔ ترک حیوانات جلالی وجمالی عمل شروع کرنے سے پہلے ہی شروع کر دے بدبودار چیزیں نہ کھائے۔ اس لیے کہ ملائکہ کو اس سے نفرت ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص عمل پڑھنے بیٹھتا ہے تو موکل اس کے حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس کے منہ سے پڑھتے وقت بدبو نکلے گی تو موکل پریشان ہو کر بددُعا کریں گے۔ اور فائدہ کے بجائے نقصان ہوگا۔

۸۔ طہارت بدن وپاکیزگی لباس ومکان کا خاص خیال رکھے۔ غسل اور وضو کو اصول بنالے بغیر غسل کے عمل پڑھنا شروع نہ

کرے۔ اور ہمیشہ خیال رکھے کہ کپڑا ناپاک نہ ہو۔

۹۔ جس مکان میں عمل کی نشست ہو۔ وہ نہایت صاف ہو۔ عوام الناس کی گزرگاہ نہ ہو۔ اور خلوت گاہ خوشبو مہکتی رہے۔ زمین پر صرف بوریا یا مسلا ہو۔ کمرہ میں اور کوئی سامان نہ ہو۔ چلہ میں وہیں سویا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔ خلوت گاہ میں روشنی کم ہو۔

۱۰۔ عامل کو چاہئے کہ جب عمل پڑھنے کا ارادہ کرے تو اول گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور عوام کی عورتوں اور لڑکیوں سے احتیاط کرے۔ کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے اور ان کے اختلاط سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے۔ اور قلب متوجہ برائے اللہ نہیں ہوتا مخلوق کی طرف رہتا ہے۔

۱۱۔ قبلہ شریف کی طرف رُخ کر کے بیٹھیں۔ حالت جلوس میں مثل قعود کے بیٹھیں یعنی جس طرح نماز میں بیٹھ کر التحیات پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بیٹھے اور نیت کرے۔ کہ فلاں اسم یا آیت کی زکات اتنی کل تعداد کی ادا کر رہا ہوں۔ روزانہ اتنی تعداد ہوگی اور اتنے دنوں میں ختم کروں گا۔ اسے اللہ تکمیل کی توفیق دے۔ اور اگر دو نفل اسی نیت سے ادا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

۱۲۔ اعمال سے تاثیر ظاہر نہ ہو، تو عمل کو نہ چھوڑے برابر پڑھتا رہے۔ مطلقاً اثر ظاہر نہ ہو۔ تب بھی نہ چھوڑے اور مایوس نہ ہو۔ یہ خیال دِل میں قطعی نہ لائے کہ اتنے دن تک پڑھا ہے کوئی اثر ہی ظاہر نہیں ہوا۔ وقت ضائع نہ کرو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بے احتیاطی یا کسی اور فروگزاشت کے سبب عمل میں نقص ہو جاتا ہے۔ جب تک پوری پوری سب شرطیں ادا نہ ہوں گی۔ اثر کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا۔ مگر یہ محنت کلی طور پر ضائع نہ ہوگی۔ بلکہ تاثیر عمل میں کام دے گی۔ عامل کو لازم ہے کہ ثابت قدم رہے۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلے میں فائدہ مرتب نہ ہو۔ دوسرا چلہ شروع کر دے۔ اس طرح سے جب تک اثر ظاہر نہ ہو۔ پڑھا کرے۔ اور یقین دِل میں رکھے کہ ضرور فائز المرام ہوگا۔

جب کسی عمل کے متعلق لکھا ہوتا ہے کہ ایک چلہ کی تعداد اتنی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف ایک چلہ میں ہی کامیابی ہوگی۔ جس طرح کوئی دوا ایک شیشی خرید کر لائیں تو اس کا یہ مطلب نہ ہوگا کہ ایک شیشی کھانے سے آرام آجائے گا۔ ممکن ہے دو کھانی پڑیں یا تین تک فائدہ ہو۔ اس طرح عمل میں ایک چلہ اور اس کی تعداد ایک تعین ہے۔ عین ممکن ہے اسی میں کام ہو جائے۔ ورنہ کم از کم تین چلہ تک ضرور عمل کرنا چاہئے۔

۱۳۔ شروع و ختم عمل پر درود شریف طاق مرتبہ پڑھا کریں۔ گیارہ مرتبہ پڑھیں تو انسب ہے کیونکہ اسم محمد ﷺ کے عدد ۹۲ کا مفرد گیارہ ہے۔ منقول ہے کہ دُعا بندے کی مقبول نہیں ہوتی۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ ہم نے یہ بھی پڑھا ہے کہ درود شریف کے پر ہوتے ہیں اول و آخر سے عمل یا دُعا کو دو پر لگ جاتے ہیں۔ چونکہ درود شریف کے لیے اللہ پاک کا وعدہ ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ کو پہنچانے کا خاص انتظام ہے۔ اس لیے دُعا بھی ضرور قبول ہو جائے گی۔

۱۴۔ اپنے کھانے پینے کے برتن الگ رکھیں۔ اور اپنے کپڑے جو عبادت و عمل کے لیے ہوں خود دھوئیں۔ عامل اپنی چیزوں کو کسی شخص کو استعمال نہ کرنے دے۔

۱۵۔عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے۔اس کی پابندی کرے۔اختلافِ وقت سراسر نقصان ہے۔

۱۶۔تعین مکان وجگہ بھی ضروری ہے۔اختلاف مکان ہرگز جائز نہیں ہے۔

۱۷۔جب چلہ ختم کریں تو ختم پر نفل پڑھیں اور ختم دلائیں۔پھر ایک کم از کم تعداد مقرر کریں جو روزانہ پڑھیں اور سختی سے اس پر مداومت کریں۔

۱۸۔عمل عموماً جمعرات کو شروع کرتے ہیں۔اور خصوصاً نوچندی جمعرات کو۔ہم یہ بھی بتادیں کہ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ اس کی تلاش میں غلطی کرتے ہیں۔

یاد رہے کہ چاند چڑھنے کے پہلے تین دن سوتک کے ہوتے ہیں۔ان میں جو جمعرات آئے گی وہ نوچندی نہ ہوگی۔بلکہ چار تاریخ سے دس تاریخ کے اندر جو جمعرات ہوگی وہ نوچندی ہوگی۔خواہ وہ چار کو ہی آئے۔یا اس کے بعد۔اسی طرح دوسرے نوچندی دنوں کو سمجھیں۔

۱۹۔اگر کوئی خاص ورد یا وظیفہ ہو۔اور وقت مقرر پر نہ پڑھ سکے۔تو اس کو چاہئے کہ جس وقت فرصت ملے پڑھ لے۔حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس کا رات کا وظیفہ قضا ہو جائے۔وہ اُسے نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔تو اس کا شمار رات ہی کے پڑھنے میں شامل رہے گا۔

بخورات

جس ستارہ کی ساعت میں جو عمل کریں۔اس کے متعلقہ بخور جلانے ضروری ہوتے ہیں۔طریقہ یہ ہوتا ہے کہ بخوردان میں بخور ڈال دیں تاکہ وہ سلگتا رہے۔اگر بخوردان میسر نہیں ہے تو آگ کوئلوں کی انگیٹھی میں پاس رکھ لیں اور دوران عمل تھوڑا تھوڑا بخور اوپر ڈالتے رہیں۔اس دھونی سے رُوحانیت کی آمد جلد ہوتی ہے۔بعض ایسے بھی مخلوط بخور ہیں کہ صرف ان کو روشن کرنے سے جنات اور روحانیاں نظر آجاتے ہیں۔ایسے بخورات ہم نے اپنی کتب ''مصباح الارواح'' اور ''عجائبات تسخیر الارواح'' میں دیے ہیں۔

ایک ستارہ کی جس قدر چیزیں ہیں ان کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ساتوں کواکب کی سات شیشیاں بنالیں۔بعض لوگ. گر بتیاں بھی بنا لیتے ہیں۔اور بوقت ضرورت استعمال کرتے ہیں۔ساتوں کواکب کے بخورات کی جدول یہ ہے۔

نام سیارہ	بخورات
زحل	میعہ سائلہ یعنی سلارس۔رال۔سیاہ دانہ۔سیاہ مرچ۔قرنفل
مریخ	سندروس۔قسط۔رائی۔دارچینی۔مرچ سرخ۔افیون۔رال
مشتری	حب الغار۔صندل سرخ۔ناگرموتھا۔عود۔عنبر۔جدوار
شمس	عود۔صندل سرخ۔زعفران۔گلنار۔گل ڈھاک۔ہلدی۔مشک

زہرہ	زعفران۔صندل سفید۔کافور۔عنبر۔مشک۔شنگرف
عطارد	مصطگی۔لوبان۔گوگل۔صندل سرخ۔بادام کا چھلکا۔
قمر	لوبان۔کافور۔صندل سرخ اور سفید۔عود

اعمال حب کے لیے عود،مشک اور صندل لیے جاتے ہیں۔اور ستارہ کے متعلق کوئی ایک چیز ملائی جاتی ہے۔جن بھوت کے عملیات میں گوگل،ہینگ،سرسوں اور تخم حرمل کا بخور تیار کیا جاتا ہے۔

خوشبوئیں

ستاروں سے منسوبی خوشبوئیں ذیل کی جدول سے معلوم کریں۔

نام سیارہ	خوشبو	نام سیارہ	خوشبو
شمس	عطرمشک	زہرہ	عطرسہاگ
قمر	کیوڑہ اور گلاب	زحل	عطرگل
عطارد	مجموعی خوشبو	مریخ	تیز وتند خوشبو
مشتری	عطرگلاب		

باب پنجم

قانون استخراج موکلات

کسی نقش کے ساتھ اگر عزیمت تحریر کی جائے۔تو نقش کے اثرات دوچند ہوجاتے ہیں۔اگر عزیمت پڑھی جائے تو اثرات قوی اور یقینی ہوجاتے ہیں۔اور عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔عزیمت ایک قسم کا موکلات علوی وسفلی اور اعوان وجنات کے لیے حکم ہوتا ہے۔ جسے وہ پورا کرتے ہیں۔جس عمل میں عزیمت،قسم،حکم ہوتا ہے۔اس کے نتائج بآسانی ظہور پذیر ہوتے ہیں۔عزیمت میں جن موکلات علوی وسفلی،اعوان وجنات کو حکم اور قسم ودعوت دی جاتی ہے،وہ کام کو فوراً سرانجام دیتے ہیں۔

تشریح ان کی کچھ اس طرح ہے کہ کل درجاتِ فلکی (۳۶۰) ہیں۔عربی قاعدہ میں موکل روحانی علوی میں ''ایل'' کا لفظ آیا کرتا ہے جس کے اعداد (۴۱) ہیں۔

عبرانی قاعدہ میں موکل روحانی علوی کے آخر میں ''یال'' کا لفظ آیا کرتا ہے جس کے اعداد (۴۱) ہیں۔

عربی قاعدہ میں موکل روحانی سفلی کے آخر میں ''طیش'' کا لفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد (۳۱۹) ہیں۔

استخراج اسم عون کے لیے آخر میں ''یوش'' کا لفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد (۳۱۶) ہیں۔

استخراج اسم جن کے لیے آخر میں ''ہوش'' کا لفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد (۳۱۱) ہیں۔

استخراج اسم دیو کے لیے آخر میں ''وش'' کا لفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد (۳۰۶) ہیں۔

موکل علوی کے لیے ۳۶۰ سے ۴۱ تفریق کرتے ہیں۔باقی ۳۱۹ یہ عدد موکل سفلی کے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ تمام درجات میں صرف ۴۱ پر رُوحانی موکل قابض ہیں اور ۳۱۹ پر سفلی۔یہی وجہ ہے کہ سفلی عمل جادو اور کالا علم جلد اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔اور رُوحانی عملیات مشکل سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۱۔اگر عمل جلالی ہو تو بجائے اکتالیس ۴۱ کے ۳۱۹ عدد تفریق کرتے ہیں۔اور باقی کے حروف بنا کر کلمہ ''طیش'' کا اضافہ کرتے ہیں۔اس سے موکل سفلی برآمد ہوگا۔

۲۔واضح رہے کہ اعمال جمالی میں رُوحانیاتِ فلکی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔کیونکہ عالم علوی میں وہ امورات دینوی پر مامور ہیں۔اور اعمال جلالی میں رُوحانیاتِ سفلی وجنی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔جو عالم سفلی پر مامور ہیں۔جب تک ان ملائکہ اور جنات کو نہ پکارا جائے تو لوح یا نقش یقینی کام نہیں کرتا۔

۳۔ہر لوح نقش کے پانچ مرتبے ہوتے ہیں۔

۱۔مفتاح ۲۔مغلاق ۳۔عدل ۴۔وفق

۵۔مساحت

اور اربعہ عناصر چار ہیں۔ کل درجاتِ فلکی ۳۶۰ ہیں۔ اس لیے ۳۶۰ کو ۴ سے ضرب دیا، تو (۱۴۴۰) عدد حاصل ہوئے۔

۴۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ (۱۴۴۰) میں عدد مفتاح کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کریں۔ باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ ''ایل'' لگا دیں۔ موکل روحانی علوی برآمد ہوگا۔ جو اسم ملائک اول ہوگا۔ پھر ۱۴۴۰ میں مغلاق کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کر کے ملک دوم کا نام نکلے گا۔ اسی طرح نقش کے پانچوں مراتب سے پانچ ملائکہ کے اسماء وضع کریں۔

نوٹ: مفتاح خانہ اول کو کہتے ہیں۔ مغلاق خانہ آخر کو کہتے ہیں۔ وفق ضلع کے ایک سمت کے مجموعہ کو اور مس حت سات خانوں کی تعداد کو کہتے ہیں۔

۵۔ اگر کل اعداد سے ۳۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کے حروف بنا کر کلمہ ''یوش'' کا اضافہ کر دیا جائے تو ''عون'' کا اسم برآمد ہوگا۔

۶۔ اگر نقش کے اندر اعداد زیادہ ہوں۔ تو ۱۴۴۰ عدد جوڑنے کی ضرورت نہیں اصل اعداد سے ہی موکل و اعوان بنالیں۔

۷۔ ایسے عملیات جن میں حروف کا استنطاق حاصل کیا جاتا ہے۔ ان میں ''ایل'' کے ۴۱ اور ''طیش'' کے ۳۱۹ اور ''یوش'' کے ۳۱۶ اور ''ہوش'' کے ۳۱۱ اور ''وش'' کے ۳۰۶ عدد وضع نہیں کیے جاتے بلکہ ویسے ہی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ''ایل'' رُوحانی موکل کے لیے اور ''طیش'' سفلی موکل کے لیے اور ''یوش'' عون کے لیے اور ''ہوش'' اسمائے جنات کے لیے اور ''وش'' دیو کے لیے لگا لیتے ہیں۔

طریقہ دوم

بعض اساتذہ عظام اعداد میں (۳۸۰) کا اضافہ کرتے ہیں۔ اور پھر اعداد موکل کے ۴۱ اور عون کے یہ ۳۱۶ تفریق کر کے موکلات نکالتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا کام اٹک جائے جو کسی طور پر پورا نہیں ہوتا ہو، تو پھر آپ تمام روحانیات کو استخراج کر کے ان کی مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ سوم

بعض عاملین کہتے ہیں کہ وہ اعداد جو قابل طرح ہیں۔ ان میں (۳۸۰) عدد کا اضافہ نہ کیا جائے۔ یعنی جو اعداد کہ ۳۵۶ سے زیادہ ہیں۔ ان میں اضافہ نہ کرنا چاہیئے۔ ہمارے نزدیک بھی یہ جائز طریقہ ہے۔ لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر اول خانہ میں (۳۸۰) عدد کا اضافہ کریں گے تو پھر تمام اعداد میں کرنا پڑے گا۔ اگر اول عدد قابل طرح ہے اور اضافہ نہ کرنا چاہیں تو آخر تک اضافہ کی ضرورت نہیں۔

قانون

اگر موکل کا استخراج بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے کیا جائے تو باقی رُوحانیت اعوان، جنات وغیرہ بھی بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے نکالیں۔ اگر موکلات اضافہ سے استخراج ہوں، تو اعوان و جنات بھی اضافہ سے وضع کریں۔ تا کہ ایک صف سے استخراج ہوں۔

اصولِ استخراج موکلات کے لیے قدیم حکماء کا مسلک

ا۔حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مطلوبہ اعداد سے ۴۱ یا ۳۱۶ یا ۳۱۱ عدد کم کر کے پھر آگے کلمہ ایل، یوش، طیش، ہوش وغیرہ لگانا۔

۲۔یونانی طریقہ یہ ہے کہ حروف کے کعب نکال کر فی نفسہٖ ضرب دے کر حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل، یوش، طیش، وغیرہ لگا کر موکل علوی۔عون، موکل سفلی بنالینا۔

۳۔مشرقین کا مسلک یہ ہے کہ جس طرح پر استنطاق حروف کئے گئے ہیں۔اس طرح پر ان کے موکل بناتے ہیں۔مثلاً ۴۵ کے حروف ''ھم'' حاصل ہوئے۔موکل ''ھمائیل'' ہوا۔موکل سفلی یا اعوان میں حروف استنطاق یعنی ''ھم'' کو الٹ دیتے ہیں۔اور ''مہ'' کر کے آگے کلمہ مطلوبہ لگاتے ہیں۔

۴۔مغربین کا مسلک یہ ہے کہ حروف استنطاق کو الٹا کر موکل علوی تیار کرتے ہیں۔اس لحاظ سے ''ھم'' کا موکل ''مھائیل'' ہوا۔ یادر ہے کہ جس عمل میں جو مخصوص طریقہ موکل کا اختیار کیا گیا ہو۔اسی کے مطابق عمل کریں۔کیونکہ عام عامل کی نظر اتنی وسعت نہیں رکھتی کہ وہ مخصوص موکلات کا استخراج کر کے انہیں جانچ سکیں۔اور موکل کو بلاسکیں۔جس طرح ریڈیو غلط جگہ پر لگا ہوا۔مقام مطلوبہ کی آواز آپ تک نہیں پہنچا سکتا۔اسی طرح موکل کا غلط نام لے کر پکارنا کبھی اُسے حاضر نہ کر سکتا ہے۔نہ مخفی طریقہ سے کام لے سکتا ہے۔

عملیات میں موکل کا وجود ایک اہم جز و بلکہ اساس ہے۔موکل بضم و فتح واؤ کاف مشدد و مفتوح و سکون لام پر کردہ شدہ و اختیار دادہ شدہ صیغہ اسم مفعول یعنی کسی کو کام سپرد کر دینا اور موکل بضم میم و فتح واؤ کاف مشدد و مکسور و سکون لام صیغہ اسم فاعل بمعنی سپرد کنندہ و اختیار دہندہ کے ہیں۔یعنی کام دینے والا۔لیکن اصطلاحِ عُرس میں موکل ان خاص فرشتوں کا نام ہے جو نظامِ عالم کے نگہبان اور لوگوں کے دلوں پر متصرف ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق یہ ہی کام مقرر کیا ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ جو قطرہ پانی زمین پر گرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس قدر فرشتے پیدا کئے ہیں کہ ان کے شمار کا سوائے خدائے علیم و بصیر کے کوئی نہیں جانتا۔

حروفِ تہجّی اور مؤکلات عالمِ ملکوت میں

ہر شخص کے سر حرف کے مطابق اس کا مؤکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔فتیہ یا عزیمت میں اسم الٰہی اور مؤکل ساتھ ساتھ لئے جاتے ہیں۔کیونکہ مؤکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں اور امور دنیہ پر معمور ہوتے ہیں اسم الٰہی اور ان کے مؤکلات کو لے کر ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔مثلاً طالب احمد کا اسم الٰہی اللہ اور مؤکل اسرافیل ہوا۔اور مطلوب زینب کا اسم زکی اور مؤکل شرفائیل ہوا۔لہذا عزیمت یہ ہوئی۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَازَکِیّ احمد بن فاطمہ کی محبت زینب بنت صغرا کے دل میں ثبت کر دو۔ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا ۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے۔ تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہوجائے گی اور وہ رجوع کرے گا۔ یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔

عَـزَمْـتُ عَـلَيْكُمْ يَا اِسْرَافِيْلُ فلاں امر میں ترقی دے بِـحَـقِّ يَـا الـلّٰـهُ الْـعَـجِـلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّـعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

مؤکل حرفی عالم حدیث میں

آئیـلُ ، بـائیـلُ ، تـائیـلُ ، ثـائیلُ ، جائیلُ ، حائیلُ ، خائیلُ ، دائیلُ ، ذائیلُ ، رائیلُ ، زائیلُ ، سائیں ، شائیلُ ، صائیلُ ، ضائیں ، طائیلُ ، ظائیلُ ، عائیلُ ،غائیلُ ، فائیلُ ، قائیں ، کائیلُ ، لائیلُ ، مائیلُ ، نائیلُ ، وائیلُ ، ھائیلُ ، یائیلُ ۔

دعوت کے لئے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً الف کو پڑھنا ہے تو

یا اسرافیلَ یا آئیلَ بحق الف یا الف ۔ یہ طریقہ بنیان ہے۔

یا اسرافیلُ یاآئیلُ بحق یا اللّٰہ یا احد بحق الف یا الف۔

یہ طریقہ مداریہ ہے۔ اس میں اسم الٰہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

مؤکلات ہر چہار سمت

اطراف	مؤکل	مددگار مؤکلات
مشرق	دنیائیل	صمائیلُ ، حرقیائیلُ ، سمحیائیلُ
مغرب	دردیائیل	جبریقیلُ ، قصمائیلُ ، دشویائیلُ
قبلہ	اپنائیل	فرعوئیلُ ، طاصئیلُ ، واللوئیلُ
جنوب	صرفیائیل	قمبائیلُ ، مرحئیلُ ، حرمکائیلُ
شمال	اینائیل	فرحوئیلُ ، طائیلُ

بروج کے مؤکلات

حمل	سرطائیلُ	میزان	فھم الخائیلُ
ثور	حرزائیلُ	عقرب	صدصائیلُ
جوزا	اسرائیں	قوس	صلحائیل
سرطان	قیفائیل	جدّی	ھماکائیںُ

اسد	شراطائیل	دلو	سخارائیل
سنبلہ	سماکائیلُ	حوت	طاطائیلُ

دنوں کے مؤکلات

حجۃ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سر المضون و الجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے اس کے مؤکل کا نام با ادب و تعظیم لے اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔ تاکہ مقصد دلی حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم ہوتے ہیں۔ ایک مؤکل علوی سماوی۔ دوسرا مؤکل سفلی ارضی۔ نام ان کے یہ ہیں۔

دن	ملائکہ	مؤکل علوی	مؤکل سفلی	عون
اتوار	جبرائیلُ	دوقیائیلُ	ابو عبداللّٰہ	اَلْمُذْھَبُ
پیر	میکائیلُ	شد حائیلُ	ابو النور	مِرۃُ الابیَضْ بن اَلْحَارِثُ
منگل	اسرافیلُ	سمسائیلُ	ابو محرز	اَلْاَحْمَرُ
بدھ	جبرائیلُ	نوائیلُ	ابوالعجائب	بُرقَانُ
جمعرات	میکائیلُ	صرفیائیلُ	ابو ولید	شمھُورِش
جمعہ	جبرائیلُ	عینیائیلُ	ابوالحسن	رُوبعَہ اَبْیَضُ
ہفتہ	عزرائیلُ	کسفیائیلُ	ابو نوح	مَیْمُونُ سِیَافُ اَلْسحَابِی

یوں کہو۔ اَقسَمتُ علیکم یا جبرائیل یا روقیائیل ابو عبداللّٰہ ۔المذھب میرا فلاں کام انجام دو۔ بحق (اسماءِ الٰہی) العجل اساعۃ الوحاً ۔

جفر جامع سے تسخیر ہمزاد کا خاص عمل

جفر جامع سے تسخیر ہمزاد کا یہ خاص عمل آپ کو کسی کتاب میں نہ مل سکے گا۔ آج ہم آپ کی نذر کرتے ہیں۔ دراصل یہ اسم ''لطیف'' کا خاص عمل ہے۔ اور عاملین و کاملین کے نزدیک اسم لطیف تسخیر ہمزاد کے لیے خوب کام کرتا ہے۔ جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا ایک صفحہ تحریر کریں اور پھر اس صفحہ کی پشت پر اسم لطیف کا عددی نقش لکھ جئے اور پھر اُس کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کی جائے اور عزیمت کو ہر نماز کے بعد ایک سو اتیس مرتبہ پڑھا جائے۔ تو ہمزاد حاضر ہو جائے گا۔

اسم لطیف کا صفحہ اس ترتیب سے لکھا جائے گا۔ جو کہ 28x28 خانوں پر مشتمل ہے۔

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ ا

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	ل طاا	ل طاب	ں طاج	ل طاد	ل طاه	ل طاو	ں طاز
۲	ل طبا	ل طبب	ل طبج	ل طبد	ل طبه	ں طبو	ل طبز
۳	ل طجا	ل طجب	ل طجج	ں طجد	ل طجه	ل طجو	ں طجز
۴	ل طدا	ل طدب	ل طدج	ل طدد	ں طده	ل طدو	ل طدز
۵	ل طها	ل طهب	ل طهج	ں طهد	ل طهه	ل طهو	ں طهز
۶	ل طوا	ل طوب	ل طوج	ں طود	ل طوه	ل طوو	ل طوز
۷	ل طزا	ں طزب	ل طزج	ل طزد	ل طزه	ل طزو	ل طزز
۸	ں طحا	ل طحب	ل طحج	ل طحد	ل طحه	ل طحو	ل طحز
۹	ل طط.	ل ططب	ل ططج	ل ططد	ں ططه	ل ططو	ل ططز
۱۰	ل طیا	ل طیب	ں طیج	ل طید	ل طیه	ل طیو	ل طیز
۱۱	ل طکا	ل طکب	ں طکج	ل طکد	ل طکه	ل طکو	ل طکز
۱۲	ل طلا	ل طلب	ں طلج	ل طلد	ل طله	ل طلو	ل طلز
۱۳	ل طما	ں طمب	ل طمج	ل طمد	ں طمه	ل طمو	ل طمز
۱۴	ل طنا	ل طنب	ل طنج	ل طند	ں طنه	ل طنو	ل طنز
۱۵	ل طسا	ل طسب	ل طسج	ل طسد	ل طسه	ل طسو	ں طسز
۱۶	ل طعا	ں طعب	ل طعج	ل طعد	ل طعه	ل طعو	ل طعز
۱۷	ل طفا	ل طفب	ل طفج	ل طفد	ل طفه	ں طفو	ل طفز
۱۸	ل طصا	ل طصب	ل طصج	ل طصد	ل طصه	ل طصو	ں طصز
۱۹	ل طقا	ل طقب	ل طقج	ل طقد	ل طقه	ل طقو	ل طقز
۲۰	ں طرا	ل طرب	ں طرج	ل طرد	ل طره	ل طرو	ل طرز
۲۱	ل طشا	ل طشب	ل طشج	ل طشد	ل طشه	ں طشو	ل طشز
۲۲	ل طتا	ل طتب	ل طتج	ل طتد	ل طته	ل طتو	ں طتز
۲۳	ل طثا	ل طثب	ل طثج	ل طثد	ل طثه	ل طثو	ں طثز
۲۴	ل طخا	ل طخب	ں طخج	ل طخد	ل طخه	ل طخو	ل طخز
۲۵	ل طذا	ل طذب	ل طذج	ل طذد	ں طذه	ل طذو	ل طذز
۲۶	ل طضا	ل طضب	ل طضج	ل طضد	ل طضه	ں طضو	ل طضز
۲۷	ل طظا	ل طظب	ل طظج	ل طظد	ل طظه	ل طظو	ل طظز
۲۸	ل طغا	ں طغب	ل طغج	ل طغد	ں طغه	ل طغو	ل طغز

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ ii

	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	ل طاح	ل طاط	ل طای	ل طاک	ل طال	ل طام	ل طان
۲	ں طبح	ل طبط	ل طبی	ل طبک	ل طبں	ل طبم	ل طبن
۳	ں طجح	ں طجط	ل طجی	ں طجک	ل طجل	ں طجم	ں طجن
۴	ل طدح	ل طدط	ل طدی	ل طدک	ل طدل	ل طدم	ل طدن
۵	ں طھح	ں طھط	ں طھی	ل طھک	ل طھل	ل طھم	ں طھن
۶	ں طوح	ں طوط	ل طوی	ل طوک	ل طول	ل طوم	ل طون
۷	ں طزح	ں طزط	ل طزی	ل طزک	ل طزل	ل طزم	ل طزن
۸	ں طحح	ں طحط	ل طحی	ل طحک	ل طحل	ل طحم	ل طحن
۹	ل ططح	ل ططط	ں ططی	ں ططک	ل ططل	ل ططم	ں ططن
۱۰	ل طیح	ل طیط	ل طیی	ل طیک	ں طیل	ل طیم	ل طین
۱۱	ل طکح	ں طکط	ل طکی	ل طکک	ل طکل	ل طکم	ل طکن
۱۲	ل طلح	ل طلط	ل طلی	ل طلک	ل طلل	ل طلم	ل طں ن
۱۳	ں طمح	ں طمط	ل طمی	ل طمک	ل طمل	ل طمم	ں طمں
۱۴	ں طنح	ل طنط	ل طنی	ل طنک	ل طنل	ل طنم	ل طنن
۱۵	ل طسح	ل طسط	ل طسی	ل طسک	ل طسل	ل طسم	ل طسن
۱۶	ل طعح	ل طعط	ل طعی	ں طعک	ل طعل	ل طعم	ل طعن
۱۷	ل طفح	ل طفط	ل طفی	ل طفک	ل طفل	ل طفم	ل طفن
۱۸	ل طصح	ل طصط	ل طصی	ل طصک	ل طصل	ں طصم	ل طصن
۱۹	ل طقح	ل طقط	ں طقی	ل طقک	ل طقل	ل طقم	ل طقن
۲۰	ل طرح	ل طرط	ل طری	ل طرک	ل طرں	ل طرم	ل طرن
۲۱	ل طشح	ں طشط	ل طشی	ل طشک	ل طشل	ل طشم	ں طشن
۲۲	ل طتح	ل طتط	ل طتی	ل طتک	ل طتل	ں طتم	ل طتن
۲۳	ل طثح	ل طثط	ل طثی	ل طثک	ں طثل	ل طثم	ل طثن
۲۴	ل طخح	ل طخط	ل طخی	ں طخک	ل طخل	ل طخم	ل طخن
۲۵	ل طذح	ل طذط	ل طذی	ں طذک	ں طذل	ں طذم	ل طذن
۲۶	ل طضح	ل طضط	ل طضی	ل طضک	ل طضل	ل طضم	ل طضن
۲۷	ں طظح	ل طظط	ل طظی	ل طظک	ل طظل	ل طظم	ں طظن
۲۸	ل طغح	ل طغط	ل طغی	ل طغک	ل طغں	ل طغم	ل طغن

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ iii

	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲
۱	ں ط ا س	ل ط ا ع	ل ط ا ف	ل ط ا ص	ل ط ا ق	ں ط ا ر	ں ط ا ش
۲	ں ط ب س	ل ط ب ع	ں ط ب ف	ں ط ب ص	ل ط ب ق	ں ط ب ر	ں ط ب ش
۳	ل ط ج س	ل ط ج ع	ل ط ج ف	ل ط ج ص	ل ط ج ق	ل ط ج ر	ل ط ج ش
۴	ل ط د س	ں ط د ع	ل ط د ف	ل ط د ص	ل ط د ق	ں ط د ر	ل ط د ش
۵	ل ط ہ س	ل ط ہ ع	ل ط ہ ف	ل ط ہ ص	ل ط ہ ق	ں ط ہ ر	ں ط ہ ش
۶	ں ط و س	ل ط و ع	ں ط و ف	ل ط و ص	ل ط و ق	ل ط و ر	ں ط و ش
۷	ل ط ز س	ل ط ز ع	ل ط ز ف	ل ط ز ص	ں ط ز ق	ں ط ز ر	ں ط ز ش
۸	ل ط ح س	ل ط ح ع	ل ط ح ف	ل ط ح ص	ں ط ح ق	ل ط ح ر	ل ط ح ش
۹	ل ط ط س	ں ط ط ع	ل ط ط ف	ل ط ط ص	ل ط ط ق	ں ط ط ر	ل ط ط ش
۱۰	ں ط ی س	ل ط ی ع	**ل ط ی ف**	ں ط ی ص	ل ط ی ق	ں ط ی ر	ل ط ی ش
۱۱	ل ط ک س	ل ط ک ع	ل ط ک ف	ل ط ک ص	ں ط ک ق	ل ط ک ر	ل ط ک ش
۱۲	ل ط ل س	ل ط ل ع	ل ط ل ف	ل ط ل ص	ل ط ل ق	ل ط ل ر	ل ط ل ش
۱۳	ل ط م س	ل ط م ع	ل ط م ف	ل ط م ص	ل ط م ق	ل ط م ر	ل ط م ش
۱۴	ل ط ن س	ل ط ن ع	ل ط ن ف	ل ط ن ص	ں ط ن ق	ں ط ن ر	ں ط ن ش
۱۵	ل ط س س	ل ط س ع	ل ط س ف	ل ط س ص	ں ط س ق	ل ط س ر	ں ط س ش
۱۶	ل ط ع س	ل ط ع ع	ل ط ع ف	ل ط ع ص	ں ط ع ق	ں ط ع ر	ل ط ع ش
۱۷	ں ط ف س	ل ط ف ع	ل ط ف ف	ں ط ف ص	ل ط ف ق	ں ط ف ر	ں ط ف ش
۱۸	ل ط ص س	ل ط ص ع	ل ط ص ف	ل ط ص ص	ں ط ص ق	ل ط ص ر	ں ط ص ش
۱۹	ل ط ق س	ل ط ق ع	ل ط ق ف	ل ط ق ص	ل ط ق ق	ں ط ق ر	ں ط ق ش
۲۰	ل ط ر س	ل ط ر ع	ل ط ر ف	ل ط ر ص	ل ط ر ق	ل ط ر ر	ل ط ر ش
۲	ل ط ش س	ل ط ش ع	ل ط ش ف	ں ط ش ص	ل ط ش ق	ل ط ش ر	ل ط ش ش
۲۲	ل ط ت س	ل ط ت ع	ل ط ت ف	ل ط ت ص	ں ط ت ق	ل ط ت ر	ں ط ت ش
۲۳	ل ط ث س	ل ط ث ع	ں ط ث ف	ل ط ث ص	ل ط ث ق	ں ط ث ر	ل ط ث ش
۲۴	ں ط خ س	ں ط خ ع	ل ط خ ف	ل ط خ ص	ل ط خ ق	ل ط خ ر	ل ط خ ش
۲۵	ل ط ذ س	ل ط ذ ع	ل ط ذ ف	ل ط ذ ص	ل ط ذ ق	ل ط ذ ر	ل ط ذ ش
۲۶	ل ط ض س	ل ط ض ع	ل ط ض ف	ل ط ض ص	ل ط ض ق	ں ط ض ر	ں ط ض ش
۲۷	ل ط ظ س	ل ط ظ ع	ل ط ظ ف	ل ط ظ ص	ل ط ظ ق	ں ط ظ ر	ل ط ظ ش
۲۸	ل ط غ س	ل ط غ ع	ل ط غ ف	ں ط غ ص	ل ط غ ق	ں ط غ ر	ں ط غ ش

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ iv

	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱	ل ط ا ت	ل ط ا ث	ل ط ا خ	ل ط ا ذ	ل ط ا ض	ل ط ا ظ	س ه ا غ
۲	ل ط ب ت	ل ط ب ث	ل ط ب خ	ل ه ب ذ	ل ط ب ض	س ه ب ظ	ل ط ب غ
۳	س ه ج ت	ل ط ج ث	ل ط ج خ	ل ه ج ذ	س ط ج ض	ل ط ج ظ	ل ط ج غ
۴	ل ط د ت	ل ط د ث	ل ه د خ	ل ط د ذ	ل ط د ض	ل ط د ظ	ل ط د غ
۵	ل ه ه ت	ل ط ه ث	ل ط ه خ	ل ط ه ذ	ل ط ه ض	ل ط ه ظ	ل ط ه غ
۶	ل ط و ت	ل ط و ث	ل ط و خ	ل ط و ذ	ل ط و ض	ل ط و ظ	ل ط و غ
۷	ل ط ز ت	ل ط ز ث	ل ط ز خ	ل ط ز ذ	ل ط ز ض	ل ط ز ظ	ل ط ز غ
۸	ل ط ح ت	ل ط ح ث	س ط ح خ	ل ط ح ذ	س ه ح ض	ل ط ح ظ	ل ط ح غ
۹	ل ط ط ت	ل ط ط ث	س ه ط خ	ل ط ط ذ	ل ط ط ض	ل ط ط ظ	ل ط ط غ
۱۰	ل ط ی ت	ل ط ی ث	ل ط ی خ	ل ط ی ذ	س ه ی ض	س ط ی ظ	ل ه ی غ
۱۱	ل ط ک ت	ل ه ک ث	س ط ک خ	ل ط ک ذ	ل ط ک ض	ل ط ک ظ	ل ط ک غ
۱۲	ل ط ل ت	ل ط ل ث	س ط ل خ	ل ط ل ذ	ل ط ل ض	ل ط ل ظ	س ه ل غ
۱۳	ل ط م ت	ل ه م ث	س ه م خ	ل ط م ذ	ل ط م ض	ل ط م ظ	س ه م غ
۱۴	ل ط ن ت	ل ط ن ث	ل ه ن خ	ل ط ن ذ	ل ط ن ض	ل ط ن ظ	س ط ن غ
۱۵	ل ط س ت	ل ط س ث	ل ط س خ	ل ط س ذ	ل ه س ض	ل ط س ظ	ل ط س غ
۱۶	ل ط ع ت	ل ه ع ث	ل ط ع خ	ل ط ع ذ	س ط ع ض	ل ط ع ظ	ل ط ع غ
۱۷	ل ط ف ت	ل ط ف ث	ل ه ف خ	س ه ف ذ	ل ط ف ض	س ه ف ظ	س ط ف غ
۱۸	ل ط ص ت	ل ط ص ث	ل ط ص خ	ل ط ص ذ	ل ط ص ض	ل ط ص ظ	ل ط ص غ
۱۹	س ط ق ت	ل ط ق ث	ل ط ق خ	ل ط ق ذ	ل ط ق ض	ل ط ق ظ	ل ط ق غ
۲۰	ل ط ر ت	ل ط ر ث	ل ط ر خ	ل ط ر ذ	س ط ر ض	ل ط ر ظ	ل ط ر غ
۲۱	س ط ش ت	ل ط ش ث	ل ط ش خ	ل ه ش ذ	ل ط ش ض	س ط ش ظ	ل ط ش غ
۲۲	ل ط ت ت	ل ط ت ث	ل ط ت خ	ل ط ت ذ	ل ط ت ض	ل ط ت ظ	ل ط ت غ
۲۳	ل ط ث ت	ل ط ث ث	ل ه ث خ	ل ط ث ذ	س ط ث ض	ل ط ث ظ	ل ط ث غ
۲۴	ل ط خ ت	ل ط خ ث	ل ط خ خ	س ط خ ذ	ل ط خ ض	س ه خ ظ	ل ط خ غ
۲۵	ل ط ذ ت	ل ط ذ ث	س ه ذ خ	ل ط ذ ذ	س ه ذ ض	ل ط ذ ظ	ل ط ذ غ
۲۶	س ط ض ت	ل ط ض ث	ل ط ض خ	ل ط ض ذ	ل ط ض ض	ل ط ض ظ	ل ط ض غ
۲۷	ل ه ظ ت	ل ط ظ ث	ل ط ظ خ	ل ط ظ ذ	ل ط ظ ض	ل ط ظ ظ	ل ه ظ غ
۲۸	ل ط غ ت	ل ط غ ث	ل ط غ خ	س ط غ ذ	ل ط غ ض	س ه غ ظ	ل ط غ غ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

اَب ہر صفحہ کی پشت پر جو نقش عددی اسم لطیف کا تحریر کیا جائے گا۔ اور اس نقش کے نیچے اسم لطیف کی عزیمت بھی تحریر کی جائے گی۔ اور یہی عزیمت روزانہ ہر نماز کے بعد 129 مرتبہ پڑھی جائے گی۔ عزیمت پڑھتے وقت چراغ میں لکھے ہوئے صفحہ کی بتی روشن ہو۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہمزاد حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۳	۴۶۷	۴۶۴	۴۶۰
۴۶۵	۴۵۹	۴۵۴	۴۶۶
۴۵۸	۴۶۲	۴۶۹	۴۵۵
۴۶۸	۴۵۶	۴۵۷	۴۶۳

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاهَمْزَاد بِحَقِّ یَالَطِیْفُ یَاطَاطَئِیْلُ اَجِیْبُوْنِی وَاَطِیْعُوْنِی اُحْضِرُوْا اُحْضِرُوْا اُحْضِرُوْا

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کو مسخر کرنے والوں کو چاہیئے کہ اپنے نام کے شروع میں (یا) کا لفظ بڑھائے۔ اور نام کے بعد اس جملے کا اضافہ کرے۔

اِظْهَرُوْا اَحْضُرْ بِحَقِّ رُوْحِ الْاَمِیْنَ۔

مثلاً ظہیر احمد اپنے ہمزاد کو مسخر کرنے کے لیے عمل کرنا چاہتا ہے تو اُس کے لیے اس طرح پڑھنا ہوگا۔

یَاظهیراحمد اِظْهَرُوْا اَحْضُرْ بِحَقِّ رُوْحِ الْاَمِیْنَ۔

بارہ بجے رات بند کمرے میں پڑھنا ہوگا۔ کمرہ بالکل خالی ہو۔ روزانہ ایک ہزار ایک سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھنا ہے۔ اور پڑھتے وقت اپنی آنکھیں کھلی رکھیں۔ عمل بیٹھ کر یا ٹہلتے ہوئے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ باوضو ہونا شرط ہے۔ اور کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں ہے۔ انشاء اللہ اکیس یوم میں ہمزاد حاضر ہوگا۔ اور تابع فرمان ہو جائے گا۔ حسب قانون شریعت کام میں۔ اگر ناکامی ہو تو دوبارہ سہ بارہ عمل کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

باب ششم

نقوش، اعمال، آثار

تعویذات کی اقسام اور ان کا طریقہ استعمال

تعویذات بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی

آتشی تعویذات

یہ آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کیے جاتے ہیں۔ تاکہ متواتر حرارت پہنچتی رہے۔ اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ تعویذ کے اوپر اور نیچے ایک ایک کوری ٹھیکری رکھ کر دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں۔ تاکہ نقش کو حرارت احتیاط سے پہنچے۔ اور اسے آگ کے نیچے یا چولہے وغیرہ میں اتنی دور دفن کرتے ہیں۔ کہ حرارت تو پہنچتی رہے مگر جلنے نہ پائے۔ آتشی تعویذات کی بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان کو چراغ میں جلایا جاتا ہے۔

سعد اعمال میں اچھی چیزوں پر لکھتے ہیں۔ مثلاً کاغذ، بکری کا شانہ، ہرن کی جھلی اور کھال۔ مٹی چینی، کوری ٹھیکری، گھوڑے کا نعل وغیرہ اور چراغ میں بھی خوشبودار تیل ڈالتے ہیں یا گھی سے جلاتے ہیں۔ نحس اعمال میں حرام جانور کی ہڈی، گدھے کی کھال، رنگ دار کاغذ، پرانا ردی کپڑا جو گھر سے نہیں لیا جاتا بلکہ باہر سے اُٹھایا جاتا ہے۔ اور روشنائی میں سرکہ وغیرہ ڈال کر لکھا جاتا ہے۔ نحس اعمال میں لکھتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھتے ہیں۔ آتشی تعویذ لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف کرتے ہیں۔

بادی تعویذات

کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کر دم کر کے سنگھاتے ہیں یا پتوں، پھلوں، میٹھی چیزوں پر دم کر کے کھلاتے ہیں۔ یا تعویذ لکھ کر درخت یا کسی اونچی جگہ لٹکاتے ہیں۔ نحس اعمال میں کانٹے دار یا کڑوے پھل دار درخت پر لٹکاتے ہیں۔ جیسے کیکر کا درخت یا نیم یا سدرہ کا درخت۔ اونچے مکان یا اونچی جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں۔ منہ مغرب کی طرف کر کے لکھے جاتے ہیں۔

خاکی تعویذات

یہ نقش لکھ کر زمین میں دباتے ہیں۔ یا کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دیتے ہیں یا مطلوب کی گزرگاہ یا سونے کی جگہ یا چوکھٹ یا چوراہے یا پھر قبرستان یا گھر میں دفن کرتے ہیں۔ یہ ایسی جگہ لکھتے ہیں جہاں کمرہ خالی اور ہوادار ہو۔ منہ جنوب کی طرف کر کے بیٹھتے ہیں۔

ابی تعویذات

کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو پلاتے ہیں۔ یا کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائے جاتے ہیں۔ یا پانی کے پیالہ پر دم کر کے پلاتے ہیں۔ یا نقوش پانی کے کنارے دفن کرتے ہیں۔ یا پانی میں بہائے جاتے ہیں۔ پانی کے کنارے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی کی چھوٹی سی کلیا لے کر اس میں تعویذ رکھ کر اس کا منہ موم سے یا کسی اور طریقہ سے اچھی طرح بند کر دیتے ہیں تاکہ پانی اندر نہ جا سکے۔ پھر اسے پانی کے

کنارے پر دفن کرتے ہیں۔ تاکہ نمی پہنچتی رہے۔ پانی میں بہانے کا طریقہ یہ ہے کہ بانس کی نلکی لے کر اس کے اندر نقش رکھ کر منہ موم سے یا پلاسٹک سے بند کر کے پانی میں بہا دیتے ہیں۔ ایسے تعویذات دریا، نہر، ندی یا کنوئیں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔ آبی تعویذات کسی حوض یا دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ یا پھر پانی کا طشت پاس رکھ لیتے ہیں۔ اور منہ شمال کی طرف کر کے لکھتے ہیں۔

مثلث کی عنصری رفتاریں

کسی نے ایک شعر لکھا ہے۔ یاد کرنے کے لیے موزوں ہے۔

فتوح است بادی ، خردبست خاک
بہ مائی محبت ، بہ ناری ہلاکت

مطلب اس کا یہ ہے کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے یے، آبی محبت کے لیے اور آتشی ہلاکت کے یے لکھے جاتے ہیں۔

مثلث کی چاروں عنصری رفتاریں یہ ہیں۔

آتشی رفتار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی رفتار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی رفتار

۴	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی رفتار

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث کے خانوں کی تاثیر

ہر خانہ سے پر کرنے میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔ یہ ترتیب نقش میں رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنے جائیں گے جو یہ ہیں۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

خانہ نمبر ۱۔ مرادِ دلی۔ صحت تن بدن۔ حصول عظمت وغنا وغیرہ

خانہ نمبر ۲۔ حصول آمدن۔ ذریعہ معاش۔ ترقی کاروبار وغیرہ

خانہ نمبر ۳۔ دفع اعداء۔ حصول مراد۔ محبت اعزا وغیرہ

خانہ نمبر ۴۔ دوستی اور حاجات وغیرہ

خانہ نمبر۵۔ زبان بندی۔ امان دشمن۔ باغ و دبستان وغیرہ

خانہ نمبر۶۔ شفائے امراض کے لیے۔

خانہ نمبر۷۔ الفت و محبت مرد و زن کے لیے۔

خانہ نمبر۸۔ تباہی و مقہوری دشمنان وغیرہ

خانہ نمبر۹۔ کشائش کار اور فتح و نصرت کے لیے۔

مربع کی چاروں عنصری رفتاریں

مربع کی چاروں عنصری رفتاریں مندرجہ ذیل ہیں

آتشی رفتار

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی رفتار

۱۱	۸	۱	۱۴
۷	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۴	۱۰	۱۵	۴

آبی رفتار

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی رفتار

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

عنصری خانوں کی تقسیم کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو یاد رکھیں۔ یعنی آتشی نقش چار خانوں سے بھرے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح بادی بھی چار خانوں سے، علیٰ ہذا القیاس ہر خانہ کی رفتار ایک الگ اثر رکھتی ہے۔

خاک	آب	باد	آتش
آتش	باد	آب	خاک
آب	خاک	آتش	باد
باد	آتش	خاک	آب

مربع کے خانوں کی تاثیر

واضح رہے کہ خانہ اول وہ ہوگا جہاں ایک کا ہندسہ ہے۔نہ کہ نقش کا خانہ اول۔اور اسی کو چال یا رفتار کہتے ہیں۔خواص ادویہ اور حروف یکساں ہیں۔جس طرح کوئی دوا خشک مزاج رکھتی ہے۔مگر تر ہونے سے دوسرا مزاج ہوجاتا ہے۔ثابت کا اثر اور ہوتا ہے۔کوٹنے کے بعد بدل جاتا ہے۔اسی طرح ہر حرف (عدد بھی حروف ہی ہیں کیونکہ حروف سے ہی اعداد بنائے جاتے ہیں) کے لیے خاص خانہ مقرر ہے۔اگر اس کے مقرر خانے کے خلاف کیا جائے گا،تو اس کا اثر تبدیل ہوجائے گا۔

اَب مربع کے خانوں کی مختصر وضاحت سمجھ لیں۔جس خانہ سے نقش شروع کریں گے۔اس میں اثر پیدا ہوگا۔مثلاً خانہ ہشتم سے نقش شروع کریں گے اور اُسے خانہ اول قرار دیں گے۔تو یہ نقش فتح یابی مقدمہ کے لیے ہوگا۔

پہلا خانہ: ترقی مرتبہ۔جاہ وجلال۔حصول مقصد۔شفائے مرض کے لیے معین ہے۔

دوسرا خانہ: بربادی دشمن۔جدائی۔کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لیے معین ہے۔

تیسرا خانہ: درد اعضا کھونے کے لیے جیسے فالج۔لقوہ۔گٹھیا۔دشمن کو بیمار کرنے کے لیے۔

چوتھا خانہ: دفع نسیان وزیاتی حافظہ،دفع دردسر،خرابی دشمن،امان دشمن،خوف حاسدان کے لیے۔

پانچواں خانہ: درندوں،چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے۔سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لیے ہے۔

چھٹا خانہ: عورت و مرد کی محبت کے لیے مخصوص ہے۔

ساتواں خانہ: دشمن کو ہلاک کرنے۔تباہ و برباد کرنے کے لیے ہیں۔

آٹھواں خانہ: تسخیر حکام۔فتح یابی مقدمہ۔نصرت جنگ کے لیے۔

نواں خانہ: علم وحکمت۔علم دین۔علم اسرار الٰہی۔جیسے کیمیا بنانا۔یا علم جفر حاصل کرنا۔زیادتی عقل۔

دسواں خانہ: زن وشوہر کی محبت اور عزیزوں اور دوستوں کی محبت کے لیے۔

گیارھواں خانہ: چھپی باتوں کو معلوم کرنا۔جیسے چوری معلوم کرنا۔نیز سانپ،چیونٹیاں،مچھر کے دفعیہ کے عمل۔سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج بھی اسی خانہ سے کیا جاتا ہے۔

بارھواں خانہ: اناج۔پھل۔باغ کی حفاظت۔چرند پرند۔مور ملخ سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لیے۔

تیرھواں خانہ: عورت۔گائے۔بھینس۔بکری کا دودھ بڑھے۔باغ میں بکثرت پھل آئے۔اناج زیادہ ہو۔گویا افزائش کا عمل کریں۔

چودھواں خانہ: مطلوب کی تسخیر کے لیے۔ترقی مال مویشی۔تجارت۔زراعت کے لیے معین ہے۔

پندرھواں خانہ: ظالموں کو ہلاک کرنے کے لیے جو عام مخلوق کو ضرر پہنچاتے ہوں۔مثلاً ظالم بادشاہ۔جابر حکام وغیرہ

سولھواں خانہ: زبان بندی۔ خواب بندی وغیرہ کے لیے۔

نقوش کا انتخاب

مثلث۔ مربع مخمس یہ تین ابتدائی بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جزو ہیں۔ ان تینوں کی زکات دینے سے اور کسی قسم کے نقش کی زکات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مقصد کے موافق لوح کا انتخاب کرنا ہو، تو ذیل کے نظریہ کو ذہن میں رکھیں۔

اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا یا ذاتی یا مالی جاہ و مرتبہ کا حصول وغیرہ تو مثلث کارآمد ہوگی۔

اگر مطلب جنس اتصال سے ہو۔ مثلاً دو شخص کے درمیان ملاپ یا اپنے لیے حصول دولت۔ یا سائل کے لیے یا جملہ دینوی کے حصول کے لیے نقش مربع سے کام لینا چاہیے۔

اگر مطلب جنس ازواج سے ہو، مثلاً محبت تسخیر۔ حاضری مطلوب۔ جذب القلوب جو بجانب طالب ہو تو مخمس سے کام لینا چاہیے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔

خواص مربع طبعی

اَب چند ضروری طریقے لکھے جاتے ہیں۔ خواص کے لحاظ سے منسوبی مربع کو مطلب کے موافق اختیار کر کے کام میں لائیں۔ بالکل اسی طرح جیسا کہ مثلث کے قاعدہ میں بتایا گیا ہے۔ مثلاً اس بیت کو مدنظر رکھیں۔

فتوح　است　بادی　خرد　بست　خاک

بہ　مائی　محبت　بہ　ناری　ہلاک

غلبہ بر دشمن: جب قمر مریخ سے اتصال سعد کی نظر رکھتا ہو، تو منسوبی مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور دشمن یا مقابل کے پاس جائے تو فتح ہوگی۔ بحث مباحثہ اور ہر قسم کی بازی جیتنے کے لیے یہ فتح مندی کا نقش ہے۔ جب قمر کی نظر مریخ سے تثلیث یا تسدیس کی ہو۔ اس وقت منسوبی مربع لکھے اور پاس رکھے۔ دشمن پر فتح مند اور غالب رہے گا۔

فتح و نصرت: جب آفتاب شرف میں ہو۔ طالع وقت برج اسد ہو۔ قمر زائد النور ہو۔ اور ہمراہ کف الخضیب کے برج ثور کے درجہ پنجم پر ہو۔ تو کف الخضیب سے قران ہوگا۔ اس وقت منسوبی مربع کو لکھے۔ تو تاثیرات میں فتح و نصرت کی تاثیر لاتا ہے۔

رفعت و جاہ: جب شرف شمس ہو۔ تو لوح طلائی پر منسوبی مربع طبعی کندہ کریں۔ تو دنیا میں اسے مقام بلند اور ترقی کا ملے۔

رفیع القدر: جب قران زہرہ اور عطارد کا ہو۔ آفتاب برج حمل یا قوس یا حوت یا ثور یا اسد میں ہو۔ اور ساعت بھی شمس کی ہو۔ تو ورق طلائی پر مربع نقش بنائیں اور اپنے پاس رکھیں۔ تو حامل خلقت میں رفیع القدر ہو، اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

تسخیر خلق: جس وقت زہرہ برج میزان کے پندرہ درجہ پر ہو۔ یا حوت کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ اور قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ اس وقت

منسوبی نقش مربع لوحِ نقرہ پرکندہ کر کے پاس رکھے تو مخلوق میں محبوب اور مقبول ہوگا۔تمام لوگ اس کی دوستی کے خواہاں ہوں گے۔

جب قمر کا زہرہ سے اتصال ہو،اورزہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو۔لوح نقرہ پر مربع منسوبی کندہ کریں۔تو جو شخص اسے پاس رکھے۔عورتوں ،مردوں ،امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہوگا۔جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔تو مربع سیسے کی لوح پرکندہ کریں۔تو جو شخص اسے پاس رکھے وہ عورتوں ،مردوں ،امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو۔

تسخیر حکام مال: جب تثلیث قمر و مشتری ہو۔تو مربع منسوبی لکھ کر وزراء و حکام، حکام امور مال، دولت مند افراد یا جس سے بھی مالی نفع کے حصول کی ضرورت ہو۔ پاس رکھ کر جائیں تو حاجت پوری ہو۔

تسخیر ادباء: جب قمر و عطارد میں تثلیث ہو،تو مربع منسوبی لکھ کر شعراء اہل تنجیم اور عامل لوگوں کے پاس جائے۔تو اسے قدر کی نظر سے دیکھیں اور محبوب رکھیں۔

تحفظ خود: جب قمر و شمس ہر دو اطراف میں ہوں تو ایک نگیں پر مثل مہر مربع منسوبی کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے،تو تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔اگر مربع غیر طبعی ہو۔اور زوج الزوج ہو،تو اس کو شرف قمر میں لوح نقرہ پر کندہ کرے۔تو جمیع آفت و بلیت سے محفوظ رہے۔

تحفظ اشیاء: اگر مندرجہ بالا وقت میں مربع منسوبی کاغذ پر لکھ کر صندوق میں لگادے تو وہ صندوق کرم خوری، آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

الفت مرد وزن: جب قمر و مریخ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔اور دونوں ستارے نحوست سے پاک ہوں۔اس وقت لوح طلائی یا نقرئی پر مربع منسوبی کندہ کریں۔یا لوح مسی پر یا ہر دو دھات مخلوط کر کے لوح بنا کر اس پر کندہ کریں۔اور پاس رکھیں۔تو یہ لوح صلاحیت مرد وزن میں کام دیتی ہے۔وہ ہمیشہ محبت و الفت میں رہیں گے اور تمام عمر سازگار حالات میں بسر ہوگی۔

عیش و عشرت: جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو،اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔تو سنگِ سیاہ پر منسوبی مربع کندہ کرے اور بنائے مکان میں رکھ دے۔تو اس عمارت کے باشندے ہمیشہ عیش و عشرت سے زندگی بسر کریں۔اگر نقش غیر طبعی فرد الفرد ہو۔تو قران قمر و زحل میں لکھیں۔اور بنیاد مکان میں رکھ دیں۔تو وہ مکان ہمیشہ آباد رہے اور اس کے مکین خوشی و راحت سے رہیں۔

زراعت بہت ہو: اگر مذکورہ وقت میں منسوبی مربع پتھر پر منقش کریں اور اس کو کھیت میں دفن کریں تو غلہ بہت ہو۔

صحتِ اطفال: جب قمر شرف میں ہو اور تمام نحوسات سے پاک ہو،تو مربع منسوبی کو لکھے اور بچہ کے گلے میں ڈالے تو سلامتی اور صحتِ اطفال کے لیے بہت مؤثر ہوتا ہے۔

امراض آبلہ: جب شرف شمس ہو،تو لوح نقرہ پر یا سنگِ سفید پر منسوبی مربع کو کندہ کریں،اور وقت ضرورت مریض کو دھو کر چند دن پلائیں۔تو تمام دردوں سے شفا حاصل ہو۔امراض جلدی یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ کا مرض ہو تو اس سے دور ہو جائے گا۔جن

بچوں کو آبلہ والا مرض مثلاً چیچک، خسرہ وغیرہ کا خطرہ ہو، ان کے گلے میں کاغذ پر لکھ ہوا نقش ڈال دیں۔ تو مرض پاس نہیں پھٹکتا۔

حب کے لیے: اگر اعداد متحابہ میں عدد زائد محبوب کے اعداد میں اور عدد ناقص مطلوب کے اعداد میں ملا کر دو مربع منسوبی شرف قمر میں پر کریں اور دھو کر مطلوب کو پلائیں تو الفت و محبت شدید پیدا ہوگی۔

مصروع کے لیے: جس وقت شرف قمر یا شرف شمس ہو، تو مشک و زعفران سے مربع منسوبی لکھ کر رکھ چھوڑیں۔ اگر اسے مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھ دیں تو وہ فوراً ہوش میں آ جائے۔

حفاظت مکان : اگر مندرجہ بالا وقت میں نقش منسوبی گھر کی دیوار پر نقش کریں تو حشرات الارض اس مکان سے بھاگ جائیں اور اگر چور اس مکان میں آئے تو گرفتار ہو جائے گا۔

مربع کے خانوں کے خواص

تقسیم بلحاظ بست و کشاد

ہر خانہ سے جو رفتار ہے وہ مختلف مقاصد کے لیے کام دیتی ہے۔ اِن رفتاروں سے کام لینے کے لیے وضعی طریقے اور اُن کے مخصوص اعداد یا اسما الواح کے بعد دیئے گئے ہیں۔ ان نقوش کے اوپر جو نام ان کو دیا گیا ہے۔ وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے۔ مثلاً نمبر از بان بندی کا منسوبی نقش ہے۔

عقد اللسان

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

عقد النکاح

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

عقد النوم

۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۵	۱۵	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

عقد الذکر

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴

عقد الطریق

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

عقد النظر

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

تسخیر بادشاہان

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳

کشائش کارہا

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

برائے صلح

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

برائے محبت

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵
۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

مرد کا عورت پر کھونا

۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷

دفع دشمن

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

آوارگی دشمن

۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

محبتِ عظیم

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

نمبر ۱۲ کا مربع معکوس کہلاتا ہے۔ بغض وعداوت اور ہلاکی کے عملیات کی مخصوص چال ہے۔ اس کے خانہ اول میں ۱۶ ہے اور خانہ آخر میں ایک ہے۔ بلا کسر اعداد اس میں کام دیتے ہیں۔ جو الواح مندرجہ بالا لکھی گئی ہیں ہر ایک اپنے مقصد کے لیے مؤثر ہے۔ مندرجہ ذیل ضابطہ سے عمل کرنا چاہئے۔

عقد اللسان: زبان بندی کے لیے نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ان میں (۱۲۱۰۱) عدد کا اضافہ کریں اور مربع پر کر کے زیر سنگِ گراں دبائیں۔

عقد النوم: خواب بندی کے لیے نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر اِن میں (۴۳۵) اعداد ملا کر اس وقت مربع میں پر کریں۔ جب کہ عطارد ناظر با طالع مطلوب ہو۔ اس مربع کو مطلوب کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ تاثیر کلی ظاہر ہو گی۔

عقد الذکر: نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر (۱۰۰۰) اعداد کا اضافہ کر کے منگل کے دن ساعت عطارد میں نقش مربع پر کریں۔ اور لوح کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ ''عقد کردم ذکر فلاں بن فلاں را بر فرج فلاں بنت فلاں''

عقد الطریق: نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر ان میں (۲۶۰) اعداد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں جب کہ قمر برج ثابت میں ہو۔ پھر اسے یہودیوں یا عیسائیوں کے قبرستان میں سنگ گراں کے نیچے دفن کریں۔

عقد النظر: نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں (۲۱۹۰) اعداد جمع کر کے بدھ کے دن پوست بوم پر لکھیں۔ اور مطلوب کے گھر یا خواب گاہ یا راستہ میں دفن کر دیں۔ اس شخص کی نظر کی روشنی ختم ہو جائے گی اور نظر نہ آئے گا۔ کسی ظالم فاسق فاجر دشمن کے لیے کیا جائے۔ بلاوجہ کسی کو تنگ نہ کریں۔

بادشاھوں کے لیے: نام بادشاہ کا لے کر اس میں عدد (۳۵۶) ملا کر بدھ کے دن وقت سعد میں لکھیں۔ اور موم عروس میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔

کشائش کارھا: نام خود معہ والدہ کے اعداد میں (۴۶۰۰) جمع کر کے سعد دن ساعتِ میں لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظر دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

برائے صلح: نام ہر دو افراد معہ والدہ کے اعداد میں (۴۰۰) اعداد جمع کر کے ایسے وقت نقش مربع لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظر دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

حب کے لیے: نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں (۹۳۵) اعداد کا اضافہ کر کے اُس دن مربع پر کریں۔ جب کہ قمر برج ثور میں ہو۔ اور شمس کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ اور دن جمعرات کا ہو۔ اس نقش کو یاسمین کے تیل میں تین روز رکھیں۔ چوتھے روز تھوڑا سا روغن اپنے لباس پر لگا کر ان لوگوں کے پاس جائیں جن کی الفت یا تسخیر مطلوب ہو۔ تاثیر ظاہر ہو گی۔

مرد کا عورت پر کھولنا: نام مرد بستہ معہ والدہ کے عدد لے کر ان میں (۱۲۰۰) اعداد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں۔ جب کہ قمر برج سنبلہ میں ہو۔ ہفتہ کا دن ہو اور قمر کی تثلیث یا تسدیس شمس کے ساتھ ہو۔ مربع کو مشک و گلاب سے دھو کر بخور دے کر بستہ مرد کو پلائیں۔ مقصد حاصل ہو گا۔

دفع دشمن: نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں (۴۰۴۵) اعداد ملا کر منگل کے دن ساعت اول میں پوست شتر پر چڑیا کے خون سے مربع

لکھیں۔اور ویرانہ میں دفن کریں۔دفن کرتے وقت زبان سے کہیں۔"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ"

اوارگی دشمن: نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں (۴۴۵) اعداد جمع کر کے مربع میں اس وقت لکھیں۔جب کہ قمر برج بادی میں ہو۔اس مربع کو گوشت کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھیں۔اور آب رواں میں ڈال دیں۔مقصد پورا ہوگا۔

محبت کے لیے: نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ان میں (۱۲۰۰) اعداد کا اضافہ کر کے مناسب ساعت میں مربع لکھیں۔اور بطریق عناصر کام میں لائیں۔تو بہت مؤثر ہوگا۔

فائدہ: تمام نقوش کو کام میں لانے کا درست اور مؤثر طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔دن ساعت بخور نظرات اور دیگر ملزومات کا پورا پورا استخراج کر کے نقش تیار کریں۔کبھی بھی تیر نشانے سے خالی نہ جائے گا۔اَب مزید مربع نقوش کی مخصوص رفتاریں مخصوص مطالب و مقاصد کے لیے دی جارہی ہیں۔ان کے لیے بھی اس تمام اہتمام کو کام میں لائیں۔جو نقوش کی تیاری کے لیے لازم ہیں۔یہ یاد رکھیں کہ یہ رفتاریں ہیں اصل وضعی نقوش تو وہ ہوں گے جن میں مخصوص اعداد یا اسماء یا آیات شامل ہوں گی۔

تقسیم بلحاظ حاجات ،امراض و افات

یہ رفتاریں ترتیب وار خانوں کے لحاظ سے دی گئی ہیں۔ہر خانہ سے رفتار جو اثر رکھتی ہے وہ اوپر لکھی گئی ہے۔

خانہ نمبر ۱: تونگری و غنی ہونا۔حصولِ صحت و حصول مرادِ دلی۔عزت و حرمت۔صحتِ تن و آغازِ کارہا کے لیے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ نمبر ۲: محبت عورت اور مرد۔زیادتی عقل و فرحِ قلب۔شفائے امراض اور اپنے مطالب نکالنا۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

خانہ نمبر ۳: دفع دشمن۔دفع تپ۔حصول مال و دولت۔اور حصول مراد کے لیے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمر ۴: دفع نسیان وزیادتی حافظہ۔دفع سر درد۔خرابی دشمن۔امان دشمن۔خوف حاسدان کے لیے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ نمبر ۵: قوی دشمن کر ختم کرنا۔امان غرق۔امان باغ وبستان۔زبان بندی کے لیے

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ نمبر ۶: سر خبادہ۔بیماری۔نظر و جادو۔دفع گفتار۔حشرات الارض۔اپنے سے ضرر و نقصان دُور کرنا۔اصلاح بدکار عورتوں کی۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ نمبر ۷: فتح ونصرت۔ زیادتی مال ودولت۔ الفت مرد وزن کے لیے

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خانہ نمبر ۸: نفاق وتفریق ڈلوانا۔ جدائی وخرابی وآوارگی دشمن۔ نیز فتوحات غیبی اور طلب گنج کے لیے

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانہ نمبر ۹: جنگ ومقدمہ میں فتح ونصرت۔ دفع جنگ۔ دشمن میں پھوٹ ڈلوانا۔ دفع حاسداں کے لیے

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ نمبر ۱۰: دفع غم۔ وہم۔ رنج اور ہول۔ زیادتی فہم وعلم اور خواص کیمیا گری کے لیے

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ نمبر ۱۱: ملاقات روحانیات۔ الفت زن وشوہر۔ شفقت ومہربانی اور وصل محبوب۔ صلاحیت برادران ومحبان وغیرہ کے لیے

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۱۲: زیادتی مال ودولت۔ صلح ومغلوبی دشمن۔ دفع حشرات الارض بچھو سانپ وغیرہ کے سیے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ نمبر ۱۳: گھر اور کھیت سے مور وملخ، کیڑے مکوڑے ڈور کرنا۔ زخم چشم کے لیے۔ اور حکمت کا جاری کرنا

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ نمبر ۱۴: افزونی زراعت اور پھل۔ زیادتی شیر مویشی۔ برکت فصل وافزونی مال

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ نمبر ۱۵: معشوق کو تابع کرنا۔ محبت دوستی اور حاضری مطلوب کے لیے

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ نمبر ۱۶: زبان بندی۔ افسروں کے پاس جاتے وقت سلامتی ذات۔ عزت نزدیک حکام و وزراء سلاطین اور بزرگان کے لیے

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

تقسیم بلحاظ حب وبغض

بعض علماء نقوش کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے مندرجہ ذیل خانوں سے پر کرتے ہیں۔

خانہ نمبر ۱۔ موافق طالع محبت کے لیے

خانہ نمبر ۲۔ مرد کی قوت جماع کو باندھنا

خانہ نمبر ۳۔ محبت زن وشوہر

خانہ نمبر ۴۔ دفع دشمن

خانہ نمبر ۵۔ امان غرقابی

خانہ نمبر ۶۔ بغض وعداوت

خانہ نمبر ۷۔ عداوت

خانہ نمبر ۸۔ محبت زنان

خانہ نمبر ۹۔ کشائش کار، فتح ونصرت وکامیابی مقدمہ

خانہ نمبر ۱۰۔ خواص کیمیا گری کا حصول

خانہ نمبر ۱۱۔ کسی کو خانہ بدر کرنا۔ الفت ومحبت وشوہر۔ مہربانی ووصل دوست

خانہ نمبر ۱۲۔ مرد بستہ کے لیے۔ صلح ومغلوبی دشمن

خانہ نمبر۱۳۔زخم چشم کے لیے

خانہ نمبر۱۴۔بزرگوں کا دیکھا

خانہ نمبر۱۵۔دشمن سے بدلہ لینا

خانہ نمبر۱۶۔محبت شدید کے لیے

کشائش رزق کے لیے

ان تمام ناموں سے سات اسماء بلندی مرتبہ اور کشائش رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔جدول یہ ہے۔

یاباسط	یاسلام	یافتاح	یامعز	یالطیف	یاکریم	یاواسع

ان سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکالیں۔اور سرحرف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے اس کے اعداد بھی لیں۔اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم سرحرف سے موافق نہ نکلے تو سات ناموں کے اعداد حاصل کرلیں، پھر ان ناموں کے موکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں لپیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔اکتالیس دن کا عمل ہے۔رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسمائے باری تعالیٰ کا ورد کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ترقی کھل جائے گی۔رزق اور کاروبار میں بے پناہ برکت پیدا ہوجائے گی۔نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اسمائے جلالی

یہ (۴۵) اسمائے باری تعالیٰ جو درج ذیل معہ اعداد ہیں۔اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔یہ اسماء بلندی مرتبہ،کشائش رزق،امراء ووزراء،سلاطین وافسران سے سرخروئی حاصل کرنے،فتح مندی جنگ،تسخیر ومحبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔جدول ان کی یہ ہے۔

اسماء	یارحمٰن	یارزاق	یالطیف	یاحکیم	یامعطی	یاماجد	یانور
اعداد	۲۹۸	۳۰۸	۱۲۹	۷۸	۱۲۹	۴۸	۲۵۶
اسماء	یااحد	یارحیم	یافتاح	یاغفور	یاحلیم	یانافع	یاصمد

اعداد	۱۳	۲۵۸	۳۸۹	۲۸۶	۸۸	۲۰۱	۱۳۴
اسماء	یاھادی	یانعیم	یاسلام	یاباری	یاشکور	یاودود	یارشید
اعداد	۲۰	۱۷۰	۱۳۱	۲۱۳	۵۲۶	۲۰	۵۱۴
اسماء	یابرُّ	یاباقی	یاضار	یامھیمن	یاباسط	یاکریم	یاولی
اعداد	۲۰۲	۱۱۳	۱۰۰۱	۱۴۵	۷۲	۴۷۰	۴۶
اسماء	یاحی	یاعفو	یاواحد	یاوھاب	یامعز	یاواسع	یاغنی
اعداد	۱۸	۵۶	۱۴	۱۴	۱۱۷	۱۳۷	۰۶۰
	یاقیوم	یارؤف	یاوکیل	یامومن	یاغفار	یاحفیظ	یاکفیل
اعداد	۱۵۶	۲۸۶	۶۶	۱۳۶	۱۲۸۱	۹۹۸	۱۴۰
اسماء	یامحی	یاتواب	یاصبور	XXX	XXX	XXX	XXX
اعداد	۵۸	۴۰۹	۲۹۸	XXX	XXX	XXX	XXX

علم الاوفاق کے بنیادی قواعد

اعداد طبعی،اعداد طرح،اعداد کسر معلوم کرنا

رُوحانی علوم وفنون پر عبور حاصل کرنے کے لیے عمر عزیز کا طویل ترین حصہ صرف کرنا پڑتا ہے۔کامل اساتذہ کی طویل صحبت وخدمت اور طویل ریاضتوں کے بعد جب اللہ جل جلالہ کا فضل شاملِ حال ہوجائے تو کسی نہ کسی امامِ فن کی تقلید بھی ضروری ہوجاتی ہے۔استاذ شفیع الدین نظامیؒ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ

چلنا چاہے تو کسی کی راہ پر ہولے
پھر یہ لازم ہے یقین ترازوئے دِل میں تولے
تذکرہ و تفکر سے جو باطن کے دَروں کو کھولے
بن جائے خدا والا ، خدا تیرے منہ سے بولے

یہ سب علوم وفنون ہمارے آباؤ اجداد کا ہی تو ورثہ ہیں۔مگر آج مذہب کے ٹھیکیدار رُوحانی عوم کی تحقیق پر بھی کفر کے فتوے جاری کرتے ہیں۔خود حضرت انسان کیا کچھ نہ ہے عالم ہے فاضل ہے خلیفہ اللہ ہے۔بقول استاذ شفیع الدین نظامیؒ

صانع ازلی کا شاہکار عظیم ہے تو
صاحبِ ادراک اور مالکِ عقلِ سلیم ہے تو
تفکر و تذکر سے جو باطن کو منور کرلے
ہمسر عیسیٰ اور مثلِ کلیم ہے تو

ہم نقوش کے اعداد طرح و تقسیم اور طبعی اعداد نیز خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہاں شرح و وضاحت سے تحریر کر رہے ہیں تا کہ طالبانِ رُوحانی علوم استفادہ کر سکیں۔

قاعدہ اول

اعداد طرح معلوم کرنے کا طریقہ

مثلث:۳ ۳x ۹= ۱- ۸= ۳x ۲/ ۱۲= :اعداد طرح
مربع:۴ ۴x ۱۶= ۱- ۱۵= ۴x ۲/ ۳۰= :اعداد طرح
مخمس:۵ ۵x ۲۵= ۱- ۲۴= ۵x ۲/ ۶۰= :اعداد طرح
مسدس:۶ ۶x ۳۶= ۱- ۳۵= ۶x ۲/ ۱۰۵=:اعداد طرح
مسبع:۷ ۷x ۴۹= ۱- ۴۸= ۷x ۲/ ۱۶۸=:اعداد طرح
مثمن:۸ ۸x ۶۴= ۱- ۶۳= ۸x ۲/ ۲۵۲=:اعداد طرح
متسع:۹ ۹x ۸۱= ۱- ۸۰= ۹x ۲/ ۳۶۰=:اعداد طرح
معشر:۱۰ ۱۰x ۱۰۰= ۱- ۹۹= ۱۰x ۲/ ۴۹۵=:اعداد طرح
حادی عشر:۱۱ ۱۱x ۱۲۱= ۱- ۱۲۰= ۱۱x ۲/ ۶۶۰=:اعداد طرح
ثانی عشر:۱۲ ۱۲x ۱۴۴= ۱- ۱۴۳= ۱۲x ۲/ ۸۵۸=:اعداد طرح

اسی قانون کے تحت تمام نقوش کو سمجھیں جتنے خانوں کے نقش کے اعداد طرح معلوم کرنے ہوں یہی قانون کام دے گا۔ وضاحت اس کی یوں ہے کہ نقش کے ایک ضلع کے خانوں کو انہی اعداد سے ضرب دیں اور ایک عدد تفریق کر کے باقی اعداد کو نقش کی ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دے کر دو پر تقسیم کریں۔ اعداد طرح حاصل ہوگا۔ یعنی مثلث کے لیے۳x۳=۹-۱=۸x۳/۲=۱۲:اعداد طرح معلوم ہوئے۔

قاعدہ دوم

عدد تقسیم معلوم کرنے کا طریقہ

عدد تقسیم معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس نقش کا عدد تقسیم معلوم کرنا ہو۔ اس نقش کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد معلوم کریں، وہی عدد، عدد تقسیم ہے۔ مثلاً مثلث کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد=۳ ہے۔ پس یہی عدد مثلث کا عدد تقسیم ہے۔

دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیں کہ نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عدد تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اسی لیے عدد تقسیم ۳ ہوا۔ تمام نقوش میں یہی قانون کارفرما ہے۔

مربع کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد ۴ ہے اور مربع کے لیے عدد تقسیم بھی ۴ ہوگا۔ اسی طرح مخمس کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد ۵ ہے اور مخمس کے لیے عدد تقسیم بھی ۵ ہوگا۔ اسی طرح باقی نقوش کو سمجھیں۔ یہ قانون بڑے سے بڑے نقش پر لاگو ہوتا ہے۔

قاعدہ سوم

طبعی اعداد معلوم کرنے کا طریقہ

اب آپ چاہیں گے کہ ہر نقش کے طبعی اعداد بھی معلوم ہوں۔ مثلث کے اعداد طرح ۱۲ ہیں اور عدد تقسیم ۳ ہیں۔ پس :۱۲+۳=۱۵: اعداد طبعی ۱۵ ہوئے۔

طبعی اعداد معلوم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نقش کے جتنے خانے ہوں ان میں ایک عدد جمع کر کے تمام کو دو پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو نقش کے ایک ضلع کے خانوں کے اعداد سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں ایک جمع کیا تو: ۱۰ ہوئے۔

۱۰ تقسیم ۲=۵ ہوئے۔ پانچ کو ایک ضلع کے خانوں کی تعداد سے ضرب دیا۔

۵x۳=۱۵ حاصل ہوئے۔ یہی مثلث کے اعداد طبعی ہیں۔

مربع کے لیے: ۱۶+۱=۱۷x۴/۲=۳۴: یہی مربع کے اعداد طبعی ہیں۔

مخمس کے لیے: کل خانے: ۲۵+۱=۲۶x۵/۲=۶۵: اعداد طبعی

مسدس کے لیے: کل خانے: ۳۶+۱=۳۷x۶/۲=۱۱۱: اعداد طبعی

پہلی مثال کے مطابق: قانون یہ ہے۔

عددطرح + عددتقسیم = اعدادطبعی

نقش	عددطرح	+	عددتقسیم	=	اعدادطبعی
مثلث	۱۲	+	۳	=	۱۵
مربع	۳۰	+	۴	=	۳۴
مخمس	۶۰	+	۵	=	۶۵
مسدس	۱۰۵	+	۶	=	۱۱۱

ہر بڑے سے بڑے نقش کے اعدادطبعی اسی قانون سے معلوم کیئے جاسکتے ہیں۔

قاعدہ چھارم

کسر کا خانہ معلوم کرنے کا طریقہ

عددتقسیم کوحاصل عددپرتقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے تو اُسے کسر کہتے ہیں۔کسر کے لیے یہ جاننا انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ کسر کتنی ہے اور کس خانے میں ڈالی جائے گی۔جس خانے میں کسر ڈالی جاتی ہے۔اس میں مقررہ رفتار کے علاوہ ایک عدد کا اضافہ کیا جاتا ہے۔کسری خانہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔جو کسر باقی بچے۔اس کونقش کے ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔اورنقش کے کل خانوں کی تعداد میں ایک کا اضافہ کریں۔ان اعداد سے پہلے والے اعدادکوتفریق کردیں۔جو باقی بچے گا وہ کسر کا خانہ ہوگا۔قانون یہ ہے۔

باقیxایک ضلع کے خانوں کی تعداد = مجموعہ اول

کل خانوں کی تعداد + ایک = مجموعہ دوم

مجموعہ اول تفریق مجموعہ دوم = کسری خانہ

مثلاً: مثلث کے لیے ایک باقی بچا ہے اور معلوم کرنا ہے کہ کس خانہ میں کسر آئے گی۔مندرجہ بالا قانون کے مطابق معلوم کیا۔

مجموعہ اول: ۱x۳=۳	اگر باقی ۲ بچے تو	مجموعہ اول: ۲x۳=۶
مجموعہ دوم: ۹+۱=۱۰		مجموعہ دوم: ۹+۱=۱۰
۱۰-۳=۷ یہی خانہ کسر ہے		۱۰-۶=۴ یہی خانہ کسر ہے

اسی طرح مربع کے لیے مندرجہ بالا قانون کے مطابق کسری خانے معلوم کیئے۔اگر باقی ایک بچے تو

مجموعہ اول: ۱x۴=۴	اگر باقی ۲ بچے تو	مجموعہ اول: ۲x۴=۸
مجموعہ دوم: ۱۶+۱=۱۷		مجموعہ دوم: ۱۶+۱=۱۷

۱۷-۴=۱۳یہی خانہ کسر ہے		۱۷-۸=۹یہی خانہ کسر ہے

اگر باقی ۳ بچے تو: ۳x۴=۱۲

۱۶+۱=۱۷-۲=۵یہ خانہ کسر ہے۔

اسی قانون کے تحت ہر بڑے سے بڑے نقش کے کسری خانہ جات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ یہی قانون تمام نقوش پر لاگو ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں چار قانون درج کئے ہیں۔ جن سے آپ اعداد طرح، عدد تقسیم، طبعی اعداد اور کسری خانہ جات معلوم کر سکتے ہیں۔ یہاں پر ہم ایک جدول دے رہے ہیں جو اس سلسلہ کی ایک جامع جدول ہے۔ جس سے آپ اعداد طرح، عدد تقسیم، طبعی اعداد اور کسری خانہ جات معلوم کر سکتے ہیں۔

جدول کسورِ نقوش

نقوش	خانے	عدد طبی	عدد طرح	عدد تقسیم	ستارہ	کسر کو کن خانوں میں ڈالا جائے گا									
ان خانوں میں کسر ڈالی جائے گی						۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
مثلث	۳x۳	۱۵	۱۲	۳	قمر	۷	۴								
مربع	۴x۴	۳۴	۳۰	۴	عطارد	۱۳	۹	۵							
مخمس	۵x۵	۶۵	۶۰	۵	زہرہ	۲۰	۱۶	۱۱	۶						
مسدس	۶x۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	شمس	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷					
مسبع	۷x۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	مریخ	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸				
مثمن	۸x۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	مشتری	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹			
متسع	۹x۹	۳۶۵	۳۶۰	۹	زحل	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰		
معشر	۱۰x۱۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	قمر	۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱	
حادی عشر	۱۱x۱۱	۶۷۱	۶۶۰	۱۱	عطارد	۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۸	۶۷	۵۶	۴۵	۳۴	۲۳	۱۲

☆☆☆☆☆

باب ہفتم

علم جفر کی اصطلاحات اور تکسیرات کے اعمال

امتزاج دینا : یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب محمد مطلوب علی ہے۔ امتزاج کے لئے پہلے بسط کیا۔ م، ح، م، د، اور ع، ل، ی، ان کا امتزاج یہ ہوگا۔ م، ع، ح، ل، م، ی، د۔

استنطاق کرنا: یعنی لمبائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔ مثلاً ۵۴۱ کا استنطاق ۱۲ ہوگا۔ یعنی (۱+۴+۵+۲)

اساس و نظیرہ: ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں اور سین سے غین تک نظیرہ۔

حروف نظیرہ : ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہوگا۔ الف کا نظیرہ س ہے۔ ب، کا، ع ہے۔

کبیر وسیط صغیر : کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں۔ تو وہ کبیر کہلائیں گے کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں۔ باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں۔ تو وسیط ہو جائیں گے۔ وسیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔

مثلاً: کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔ کبیر ۲۰۱ کا وسیط ۲۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا۔ ۱+۰=۱) صغیر ۳ ہوگا۔ کبیر ۱۰۶۰ کا وسیط ۱۰۶ صغیر ۱۶ ہوگا۔ کبیر ۴۷۵ کا وسیط ۵۲ صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۳۷۱ کا وسیط ۱۳۸ صغیر ۲۱ ہوگا۔ وغیرہ۔

تخلیص کرنا : یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔ مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا۔ م، ح، د، ن، ع، ی۔

بسط عربی عددی: ابجد عربی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔ مثلاً احمد کا بسط عددی احد، ثمانیہ، اربعین، اربعہ ہے۔

بسط ملفوظی : احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔ الف، حا، میم، دال۔

اعداد مجمل یا جمل کبیر: کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عدد لو۔

اعداد مفصل : کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔ اعداد مبسوط کا مطلب بسط عددی سے ہوتا ہے۔

ترفع عددی : حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔ یعنی جو حرف اکائی کے ہیں۔ ان کو دہائی سے دہائی سے سینکڑہ سے سینکڑہ سے ہزار سے بدل دینا۔ مثلاً الف کا ترفع عددی ق ہوگا۔ ق، کا، غ ہوگا۔

ترفع حرفی : حروف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے۔

ترفع طبعی : حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے اور خاک کو آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کو آب سے، آب کو باد سے اور آتش کو خاک سے بدل دینا۔

ترفع اقراری : ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ ہر حرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ا، کا، ج اور ج، کا، ہ اور ہ، کا، ز ہے۔

ترفع زواجی : ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً ا، کا، دال اور دال، کا، ز ہے۔

بسط تضعیف :ہرحرف کے عددکودوچند کر کے حرف لینا۔مثلاً ک کا بسط تضعیف م ہوگا۔ک کے عدد ۲۰ ہیں اور میم کے چالیس۔

بسط تنصیف: ہرحرف کے عددکونصف کر کے حرف لینا۔مثلاً ک کا بسط تنصیف ی ہوگا۔ک کے عدد ۲۰ اور ی کے ۱۰ ہیں یہ بسط یہاں تک کرنا چاہیئے۔جہاں تک کسر نہ آئے۔

بسط عزیزی

یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے امتزاج دینا۔نقشہ یہ ہے

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	و ك	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۲۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	صغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغفع	قمر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا۔

مثلا (ا) کا بسط عزیزی (ج) کلمہ (اج) ہوا۔(ہ) کا (ز) کلمہ (ھز) ہوا۔اسی طرح اطك ، مـــس ، فق ، شـت ، ذظ ، باد کا آتش کے ساتھ ہوگا۔(جـا ، ز ہ ، کـط ، سم ، قف ، ثش ، ظذ)اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ (بـدوح ، یل ، نع ، صر ، تخ ، ضغ) اورآب کا خاک کے ساتھ (د ب ، حو ، لی ، عن ، رص ، خت ، غض)ہوگا۔

تکسیر حب

نام طالب معہ والدہ کے درمیان (جامع۔ودود۔محبت شدید) میں سے کوئی ایک لفظ لکھیں اور پھر مصوب کا نام معہ والدہ لکھیں۔ اوراس کی تکسیر کریں۔تکسیر کے دائیں حروف اور بائیں حروف کے اعداد نکال کر ایک نقش مربع پر کریں۔اوروہ مطلوب کو پلادیں۔تمام تکسیر کو نقل کر کے تعویذ بنا کر طالب کو دیں کہ وہ اپنے بازو پر باندھ لے۔اوراسری تکسیر کا فلیتہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔اورایک تکسیر کی کاپی چلتے پانی میں بہادیں۔اورایک ہوا میں لٹکادیں۔اورایک کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں۔انشاء اللہ تعالیٰ مطوب طالب سے محبت کرنے لگے گا۔

مراتب الحروف

مراتب الحروف سے مراد ہے کہ طالب و مطلوب کے حروف ادنیٰ اور اعلیٰ کر کے لکھیں یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حروف پہلے ہیں اور اعلیٰ بعد میں تو اس کا الٹ کر دیں جیسے فیصل کا مراتب الحروف یہ ہوگا (ص ف ل ی) کیونکہ ان میں سب سے اعلیٰ حرف (ص) ہے اس کے بعد (ف) پھر (ل) پھر (ی) مرتبہ کے لحاظ سے آیا ہے۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ جس حرف کے عدد سب سے زیادہ ہیں اسے پہلے تحریر کریں۔ پھر اس سے کم اعداد والا اسی طرح آخر تک لکھیں۔ اسے مراتب عددی بھی کہا جاتا ہے۔ اعمالِ حُب میں بڑے مرتبے والا حرف پہلے اور چھوٹے مرتبہ والا بعد میں تحریر کیا جاتا ہے۔ جبکہ اعمالِ بغض میں اس کا معکوس ہوتا ہے۔

1۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر حُب و تسخیر کے لئے عمل تیار کرنا ہے تو طالب و مطلوب کا نام مع والدہ لیں۔ اگر عورت کی تسخیر مطلوب ہے تو درمیان میں زہرہ کا نام تحریر کریں۔ اگر مرد کو تسخیر کرنا ہو تو مشتری۔ اگر عمل بغض کا ہے تو لفظ زحل درمیان میں تحریر کریں اگر دو افراد میں عداوت پیدا کرنی ہے تو مریخ کا نام درمیان میں تحریر کریں۔ یہ تو ہیں وہ ابتدائی امور جو اس عمل میں مدِ نظر رکھ کر آپ اپنا مطلوبہ عمل تیار کریں گے۔

2۔ اب پہلی سطر مذکورہ جو تیار کی ہے اس کو مراتب الحروف کے لحاظ سے ترتیب دیں جیسا کہ بیان کر چکا ہوں۔

3۔ اب اس سطر دوم سے مکرر حروف کاٹ دیں اور خالص حروف تحریر کریں، اس خالص حروف کی سطر کی تکسیر جفری کریں۔ یہاں تک کہ سطر اول، آخر میں ظاہر ہو جائے مگر آپ کو زمام تک کی سطور سے کام لینا ہے۔

4۔ اب تکسیر جو تیار کی ہے۔ اس کے چار چار حروف ملا کر آگے لفظ ائیل بڑھا دیں یہ موکلاتِ عمل پیدا ہو جائیں گے اگر آخر میں ایک یا تین حروف رہ جائیں تو صرف (م) بڑھا کر دو یا چار کر کے ائیل کا اضافہ کر کے موکل بنالیں۔ موکلاتِ تکسیر کے شروع میں اَجِیْبُوا یَا مُوَکِّلَاتِ هٰذِهِ التَّکْسِیْر تحریر کریں پھر موکلات تکسیر تحریر کریں پھر بجق یا میکائیل تحریر کریں۔ بغض کے اعمال میں بجق یا عزرائیل تحریر کریں اور (م) کے بجائے (ق) شامل کریں۔ اسی طرح اعمالِ بغض میں بغض و عداوت کی عزیمت تیار کریں۔ جس روز عمل کریں اس روز کے موکل کا نام سب سے آخر میں تحریر کریں مثلاً جمعرات کے دن عملِ حُب تیار کیا ہے تو سب سے آخر میں اس دن کے موکل کا نام یعنی بجق یا اسرافیل تحریر کریں گے۔ پھر اپنا مطلب تحریر کریں۔

عملِ حُب کے لئے اَحْرِقُوْا قَلْبِ وَجَسَدِ وَالرُّوْحِ نام مطلوب مع والدہ بِمُحَّبتِهٖ وَالْعَشْقِ نام طالب مع والدہ دَائِماً اَبَداً اَلْعَجَلِ اَلْوَحَا اَلسَّاعِۃِ تحریر کریں۔

مثال: فرزانہ اپنے خاوند رضوان کو مسخر کرنا چاہتی ہے تا کہ وہ اس کی محبت میں گرفتار رہے۔ تو قانون کے مطابق (فرزانہ مشتری رضوان) تحریر کریں گے۔ ان کا بسط یہ ہے۔ ف ر۔ ز۔ا۔ن۔ ہ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی۔م۔ش۔ت۔ر۔ی۔ر۔ض۔و۔ا۔ن

مکرر حروف کاٹ دینے کے بعد خالص حروف کی جو سطر برآمد ہوئی وہ یہ ہے۔ ف۔ر۔ز۔ا۔ن۔ہ۔م۔ش۔ت۔ی۔ض۔و۔

مراتب الحروف کیا تو یہ سطر بنی۔ض۔ت۔ش۔ر۔ف۔ن۔م۔ی۔و۔ہ۔ا

اس کی تکسیر جفری کی جو یہ ہے۔

ا۔	ض	ت	ش	ر	ف	ن	م	ی	و	ہ	ا
۲۔	ا	ض	ہ	ت	و	ش	ی	ر	م	ف	ن
۳۔	ن	ا	ف	ض	م	ہ	ر	ت	ی	و	ش
۴۔	ش	ن	و	ا	ی	ف	ت	ض	ر	م	ہ
۵۔	ہ	ش	م	ن	ر	و	ض	ا	ت	ی	ف
۶۔	ف	ہ	ی	ش	ت	م	ا	ن	ض	ر	و
۷۔	و	ف	ر	ہ	ض	ی	ن	ش	ا	ت	م
۸۔	م	و	ت	ف	ا	ر	ش	ہ	ن	ض	ی
۹۔	ی	م	ض	و	ن	ت	ہ	ف	ش	ا	ر
۱۰۔	ر	ی	ا	م	ش	ض	ف	و	ہ	ن	ت
۱۱۔	ت	ر	ن	ی	ہ	ا	و	م	ف	ش	ض
۱۲۔	ض	ت	ش	ر	ف	ن	م	ی	و	ہ	ا

ہم نے نام طالب ومطلوب بیۓ ہیں آپ نام طالب ومطلوب معہ والدہ لیں۔اب ہم تکسیر کے شروع سے ز ہ م تک چار چار حروف ملا کر آئیل کا اضافہ کر کے موکلات تکسیر استخراج کر کے عزیمت تحریر کرتے ہیں جو یہ ہے۔

اَجِیْبُوا یَا مُوَکَّلَاتِ ھٰذِہِ اَلتَّکْسِیْر ضتشرائیل۔فنمیائیل۔وھائیل۔ضھتوائیل۔شیرمئیل۔فنائیل،

فضمھائیل،ششنوائیل،ایفتائیل،ضرمھائیل،

ھشمائیل،روضائیل،تیفمائیل،ھیشتائیل،منضئیل،

روفائیل،رھضیائیل،نشتائیل،مموتائیل،فارشائیل،

ھنضیائیل،یمصوائیل،نتھفائیل،شررائیل،ضفوھائیل،

نتترائیل،نیھائیل،ومفشائیل،ضضتشائیل،رفنمسائیل،

یوھائیل،بحق یا میکائیل وبحق یااسرفیل اَحْرِقُوْا قَلْبِ وَجَسَدِ وَالرُّوْحِ رضوان بِمُحَبَّۃِ وَالْعِشْقِ فرزانہ

دَائِماً اَبَداً اَلْعَجَّلَ اَلْوَاحَا اَلسَّاعَۃ

طریقہ استعمال کی جدول یہ ہے۔

نام ایام	طریقہ استعمال	موکلات ایام
ہفتہ	پانی کے کنارے دفن کریں	یا میکائیل
اتوار	آگ کے قریب دفن کریں	یا عزرائیل
سوموار	پانی کے کنارے دفن کریں	یا میکائیل
منگل	پھل دار درخت پر باندھیں	یا اسرافیل
بدھ	وزنی پتھر کے نیچے دباویں	یا جبرئیل
جمعرات	پھل دار درخت پر باندھیں	یا اسرافیل
جمعۃ المبارک	وزنی پتھر کے نیچے دباویں	یا جبرائیل

ستاروں کے بخورات کی جدول یہ ہے۔

زحل	معیہ سائلہ، رال
مریخ	مرچ سرخ، دارچینی
مشتری	صندل سرخ، عود
شمس	زعفران، گلنار
زہرہ	صندل سفید، کافور
عطارد	مصطگی رومی، لوبان
قمر	صندلین، عود

تکسیر مراتب علوی و سفلی کا طریقہ

جوحُب وتسخیر، حاضری مطلوب اور نفرت وبغض، عداوت وجدائی کے لئے مجرب ہے

اکثر ملنے والے اس امر کے شاکی ہیں کہ ہم جو عمل تیار کرتے ہیں۔ اس سے خاطر خواہ نتیجہ کیوں برآمد نہیں ہوتا۔ حالانکہ جب وہی عمل کوئی صاحب علم تیار کر کے دیتا ہے تو نتائج مثبت برآمد ہوتے ہیں۔ جب انہیں بتایا جاتا ہے کہ وقت کا استخراج ہی عمل میں اصل شے ہے دیگر امورِ عمل اس کے علاوہ ہیں۔ جو لوگ وقت کی پابندی نہیں کرتے وہ ناکام ہی رہتے ہیں۔ قدرت کاملہ کا عظیم ہاتھ ہمیں اس کائنات کے ذرے ذرے سے پابندیِ وقت کا درس دیتا ہے موسموں کا تغیر وتبدل ہو یا طلوع وغروب سیارگان سب ایک قاعدے اور وقت کے پابند ہیں کبھی یہ نہیں ہوا کہ ہم موسم گرما میں موسم سرما کی فصلیں کاشت کر کے نفع حاصل کریں یا موسم سرما میں گرمی کا لباس پہن کر آئیں۔

عملیاتی دنیا میں حُب و بغض کے پیچھے ہر کہ ومہ سرگرداں ہے مثل مشہور ہے کہ کیمیا اور حب و بغض ناپید ہیں بزرگوں کا یہ قول کسی حد تک درست ہی ہے مگر اس اعتراف کے ساتھ کہ جو لوگ علم النجوم کے رموز و اسرار سے آگہی رکھتے ہیں ان کیلئے حب و بغض بازیچہ اطفال ہے۔جفری اعمال میں استخراجِ وقت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔علم الجفر کا ایک نادر الوجود گوہرِ آبدار جسے عرفِ عام میں تکسیر مراتب الحروف کہتے ہیں۔تکسیر مراتب کی دو اقسام ہیں۔

1۔تکسیر مراتب علوی 2۔تکسیر مراتب سفلی

اول الذکر اعمالِ حُب و تسخیر، عشق و محبت، حاضری مطلوب، کسی کو مسخر و مہربان کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے، جبکہ ثانی الذکر ناجائز تعلقات کو ختم کرنے، دو افراد میں عداوت و جدائی پیدا کرنے، نفرت و بغض، جنگ و جدل کیلئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔تکسیر مراتب الحروف سے کام لینے کا طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔عمل عروج ماہ میں کسی سعد وقت میں تیار کریں، رجال الغیب کا خیال رکھیں، سعد ساعات یا نظرات کے وقت عمل تیار کریں، مطلوبہ بخورات روشن کریں اور عملیاتی قواعد کی پابندی کریں انشاءاللہ 100% فی صد نتیجہ برآمد ہوگا۔

تکسیر افلاطون یا تصرفات حاصل کرنے کا علم

علم جفر بازیچہ اطفال نہیں کہ ہر کہ ومہ اس میں مہارت حاصل کرلے۔ برسوں کی محنت اور دماغ سوزی کے بعد اگر کوئی ایک آدھ طریق ہاتھ آگیا تو سمجھ بیٹھے کہ ہم نے میدان مار لیا۔جفری عمل کا تمام دار و مدار درست استخراج شمس، سیارگان کی رفتار، اور موکلات پر ہے۔جفر میں رُوحانیت جس نوع پر کام کرتی ہے۔اگر اس کی اصل و بنیاد کسی کے ہاتھ آجائے تو دنیا کی بادشاہت اس کی نظروں میں کوئی وقعت نہیں رکھتی۔مختلف دنیاوی امور میں مختلف دنیاوی کام سرانجام دینے کے لیے عالم ارواح تک اس کا اثر پہنچتا ہے۔ہمارے اس دعویٰ کی تصدیق قدیم اساتذہ عظام کے علاوہ موجودہ صدی میں حضرت مولانا عبدالعزیز پڑھاڑویؒ، مرزا محمود علی شفق رام پوریؒ اور حضرت کاش البرنیؒ جیسے صاحبِ علم حضرات نے بھی کی ہے۔ان کی کتب اور لوگوں کے سامنے اپنائے گئے امور میں طریق کے نتائج اس امر کے شاہد ہیں کہ نظامِ کائنات چار عناصر کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔یوں کہیے کہ اس نظام عالم میں آتش، باد، آب اور خاک کا مجموعہ موجودات میں حق و باطل، خیر و شر، ہدایت و گمراہی پر مشتمل ہے بلکہ وہاں بھی جہاں ہمارے وہم کا گزر نہیں، ان کی ہی کارفرمائی ہے۔

ہم جو علم جفر کا طریق طشت از بام کررہے ہیں۔اسے تمام موجودات پر تصرف حاصل کرنے کا علم کہتے ہیں۔

یعنی: جلب۔۔۔بلانا۔طرد۔۔۔دُور کرنا۔صحت و سقم۔۔۔تندرستی اور بیمار کرنا۔ان چار امور کے علاوہ انسانی امور کے علاوہ انسان حیوان کے ساتھ ساتھ تمام کائنات پر بھی تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً: جب جی چاہا بارش برسالی یا بند کرلی۔

ہوا کا مسخر کرنا، پرندگانِ ہوا کی تسخیر۔

تسخیر حیوانات خاکی، تسخیر حیوانات آبی وغیرہ وغیرہ۔

گویا طلب وجذب اور اتصال وانفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔اگر یہ طریقہ کسی کے فہم وادراک میں آگیا تو سمجھ لینا چاہئے کہ ردوقبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائے گا۔اور آپ ایک منفرد قوت کے حامل ہیں۔ یہ درست ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزد ہوتی ہیں۔مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کیے ہیں۔محمد ساجرونیؒ فرماتے ہیں کہ ایسی قوتوں کے حصول کے لیے انسان کا کامل دین دار ہونا ضروری ہے۔اس کا عامل پرہیز گار اور عابد ہونا چاہئے۔

علم جفر میں حروف اور اعداد کا استخراج اور اِن کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہئے۔معمولی ذہن کا شخص علم جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کرسکتا۔ وقت کے استخراج کے لیے علم نجوم سے ابتدائی واقفیت لازم ہے۔کیونکہ سیارگان کی رفتار اور دیگر امور میں اگر واقفیت نہیں تو اعمال جفریہ میں ناکامی ہوگی۔

علاوہ ازیں بخورات سے معلومات ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ نصف کام ان کے مرہونِ منت ہوتا ہے۔ بلکہ بعض بخورات ہی جلانے سے اُس علاقہ کے جنات حاضر ہو جاتے ہیں۔اس لیے بخور ہمیشہ عمدہ اور متعلقہ عمل اور ساعت کا وقت استخراج عمل واستعمال کے وقت ضرور جلائیں۔اس سے پہلے کہ ہم عمل بیان کریں اس کے ضروری اسرار ورموز بیان کیے دیتے ہیں۔

۱۔آپ جب عمل کریں تو سب سے پہلے یہ جانیں کہ عناصر میں سعد ونحس حروف کون سے ہیں کیونکہ سعد کاموں میں سعد اور نحس کاموں میں نحس حروف کام دیں گے۔

سعد ونحس حروف کی جدول یہ ھے

حروف آتش کے سعد حروف	اھمط	نحس حروف	ف ش ذ
حروف باد کے سعد حروف	ک س ق	نحس حروف	ج ز ث ظ
حروف خاک کے سعد حروف	ی ن ص	نحس حروف	ب و ت ض
حروف آب کے سعد حروف	ح ل ع ر	نحس حروف	د خ غ

جو بھی سطر قائم ہو اس پر نظر ڈالیں کہ کون سا عنصر غالب ہے۔اس عنصر اور موافق عنصر کے حروف کو اِن میں امتزاج دے کر سطر تیار کریں۔خیال رہے کہ۔

آتش وباد میں موافقت ہے۔خاک وآب میں موافقت ہے۔آتش وآب میں مخالفت ہے۔باد وخاک میں مخالفت ہے۔

اِن کے علاوہ جو صورت ہوگی اُسے میمن قرار دیں گے۔مثلاً:

آتش	میمن	خاک
موافقت	مخالفت	موافقت

باد	میمن	آب

۲۔ جلب، جذب، طرد، سقم، شر و کدورت، کشادگی رزق، حصول ملازمت، خوشی و خرمی، مال و دولت اور دافع وسواس وغیرہ جس بھی امر کی خواہش ہو، اس کے لیے عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ محبت، جذب یا جلب اور حصول عملیات میں سطر طلسم تیار کرنے کے لیے موافق عنصر کو موافق عنصر کے ساتھ ضم کرتے ہیں لیکن اس میں یہ خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ جس درجہ کا ایک عنصر ہو، اُسی درجہ کا دوسرا عنصر ہو۔

مثلاً: ''ط'' دقیقہ آتش ہے تو ''ک'' دقیقہ باد کے ساتھ ضم ہوکر ''طک'' ہو جائے گا۔

۳۔ عمل طرد، جدائی، نفاق، عداوت وغیرہ ہو تو سطر طلسم کو تیار کرنے کے لیے بلحاظ درجات عنصر کو مخالف عنصر میں ضم کریں گے۔

مثلاً: ''ف'' ثالثہ آتش ہے تو ''ر'' ثالثہ آب کے ساتھ ضم ہوکر ''فر'' ہو جائے گا۔ اور ''ب'' مرتبہ خاک ہے تو ''ج'' مرتبہ باد کے ساتھ ضم ہوکر ''بج'' ہو جائے گا۔

۴۔ کسی امر کو قائم رکھنے کے عمل میں حروف میمن کو ایک دوسرے میں ضم کرتے ہیں یعنی آتش کو خاک میں اور باد کو آب میں ضم کریں گے تو ہم درست عمل تیار کرسکیں گے۔ موافق عنصر میں ضم کرنے کے لیے اور اس کے متعلقہ درجہ کو دیکھنے کے سلسلہ میں اس تذۂ حکمائے فلاسفہ نے جو نقشہ مختلف کتب میں درج فرمایا ہے وہ یہ ہے۔ عناصر کی مندرجہ ذیل ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے۔ اس میں اول آتش، پھر خاک، پھر باد، پھر آب ہے۔ یہ تقسیم بلحاظ بروج ہے۔ تکسیر افلاطون میں وہ تمام اعمال جن میں بروج اور کواکب کا امتزاج ہو، اسی جدول کی عنصری تقسیم کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

جدول عناصر

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ھ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغ	قمر

۵۔ جلب وجذب کے لیے زائدالنور اور طرد و سقم کے لیے ناقص النور میں کام کریں۔

۶۔اگر عمل حب آتشی ہے تو ایسے وقت تیار کریں۔ جبکہ طالع وقت آتشی ہو،قمر برج آتشی ،یا بادی میں ہو۔منزل اور ساعت بھی موافق ہو۔اور سعد کواکب کی نظرات آپس میں سعد ہوں۔دن بھی جمعرات یا جمعہ ہو،اور قمر زائد النور ہو،اور بخور متعلقہ بھی جلائیں۔

۷۔اگر عمل عداوت یا کسی کو بیمار کرنے کا ہو تو نحس وقت کا انتخاب کریں۔سرخ کاغذ پر طالب ومطلوب کی تصویر کالی یا نیلی روشنائی سے تیار کریں۔دن منگل یا ہفتہ کا ہو۔ساعت بھی مریخ یا زحل کی ہو۔قمر،مریخ،زحل میں کسی دو کی نحس نظرات ہوں۔اور خود بھی بحالت نحس ہو۔یعنی مریخ وزحل کی تربیع یا مقابلہ ہو یا زحل ومریخ کے درمیان عطارد ہو یا مریخ وزحل کی تربیع یا مقابلہ ہو،یا زحل ومریخ کے درمیان عطارد ہو یا مریخ وزحل ہر دو میں سے ایک اسد کے درجہ ۱۳ یا ۲۶ پر ہو قمر بحالت نحس ہو یعنی ہبوط میں یا گرہن یا قران شمس سے ہو۔

۸۔اگر عمل تسخیر پرندگان کا ہے تو تمام کام اس وقت کریں۔جب طالع برج بادی ہو۔بخور عطارد کا روشن کریں۔اور طلسم ہوا میں لٹکائیں۔

۹۔اگر کسی جانور کو دفع کرنا ہے تو طالع وقت خاکی ہو تو قمر برج خاکی میں ہو،اور عطارد بدحال ہو۔

۱۰۔اگر تسخیر حیوانات آبی مطلوب ہو تو اس وقت کام کریں۔جب قمر بروج آبی میں ہو۔طالع وقت آبی ہو بوقت تیاری بخور کافور جلائیں۔

۱۱۔اعمال کشائش کار ہا وجمیع حالات کے لیے طالع جوزا یا سرطان ہو۔دن اتوار یا پیر یا جمعرات یا شب جمعہ ہو،قمر،زہرہ وعطارد میں سے کسی کی دو نظرات آپس میں سعد ہو۔بخور رجند بدستر اور صندلین جلائیں۔

۱۲۔حکام کے نزدیک مقبولیت وبزرگی کے لیے طالع بروج آتشی ہو،خصوصاً برج اسد ہو،اس وقت قمر وشمس میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو،یا شمس وقمر کے درمیان مشتری ہو،اور جب شمس برج سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۲ سے ۱۵ یا میزان کے ۱۹ یا عقرب کے ۱۱ یا جدی کے ۱۳ درجہ پر ہو۔بخور رجند بدستر اور صندلین جلائیں۔

۱۳۔ہر دل عزیزی خلق اور بلندی مرتبہ کے لیے جب قمر برج اسد میں اور شمس برج حمل میں ہو،یا شمس برج اسد میں ہو اور قمر برج حمل میں یا شمس برج حمل کے ۱۵ سے ۱۹،یا سرطان کے ۱۲،یا اسد کے ا سے ۵،یا سنبلہ کے ایک یا عقرب کے ۱۱ سے ۱۲،یا جدی کے ۱۳ یا حوت کے ۱۸ درجہ پر ہو اور قمر سے نظر تثلیث ہو یا شرف آفتاب میں تیار کریں۔

۱۴۔تقسیم ماہیت اور طبع بروج کے بارے میں عامل کو معلومات ہونا چاہئے ہم ذیل میں تقسیم ،ہیت اور طبع بروج کی ایک جدول درج کر رہے ہیں تاکہ آپ کو آگاہی رہے۔

شمار	اقسام بروج	نام بروج	طبع
۱	آتشی بروج	حمل۔اسد۔قوس ۔	گرم خشک
۲	خاکی بروج	ثور۔سنبلہ۔جدی	سرد خشک

۳	بادی بروج	جوزا۔میزان۔دلو	گرم تر
۴	آبی بروج	سرطان۔عقرب۔حوت	سرد تر

طریقہ عمل

اس عمل کو ہم تفصیلاً سمجھانے کے لیے ایک مثال بیان کئے دیتے ہیں۔تاکہ آپ کو عمل کی پوری طرح سمجھ آسکے۔ہم نے جو مثال دی ہے اس میں صرف نام طالب ومطلوب لیے گئے ہیں۔آپ ہمیشہ عمل تیار کرتے وقت نام طالب ومطلوب مع والدہ لیں نام مع والدہ میں بن اور بنت کے حروف بھی شامل کریں۔

ایک سطر میں نام طالب،اپنا مقصد اور پھر نام مطلوب لکھیں۔پھر دوسری سطر میں مقصد کے موافق حروفِ عنصری لکھیں۔اب دونوں سطور کو امتزاج دیں۔

مثلاً: طالب :سرور :مقصد :محبت :مطلوب :ساجدہ ہے۔

تو سطر یہ ہوئی۔ :س ر و ر۔م ح ب ت۔س ا ج د ہ

اس سطر کا عنصری تجزیہ کیا گیا چونکہ ہمارا عمل محبت کا ہے اس لیے حروف سعد ہی لیے جائیں گے۔

آتشی:م م ا ہ :خاکی:ح د د :بادی:و :آبی.س ج س ر ر

اس سے علم ہو کہ حروف آبی غالب ہیں اس لیے دوسری سطر میں آبی وخاکی سعد حروف لکھیں گے۔جو یہ ہیں۔

ح ل ع ر ی ن ص

اَب ہر دو سطور کو امتزاج دیا تو یہ سطر برآمد ہوئی۔

''ح س ر ل و ع ر ر م ی ح ن ب ص ت ح س ل ا ع ج ر د ی ہ ن''

امتزاجی سطر کے کل ۲۶ حروف بنے۔

ا۔اَب اس سطر کی تکسیر کر کے زمام برآمد کریں پھر چاروں گوشوں سے چار حروف لیں۔

۲۔پھر قلبِ تکسیر کے حروف لیں۔ان حروف کے اعداد جمل کبیر سے لے کر اُنہیں نطق کریں اور آگے کلمہ ''ائیل'' لگا کر موکل بنائیں۔موکل بہ طریق منسوب ہونے چاہئے۔کیونکہ ہمارا عمل حب کا ہے۔اگر عمل بغض یا نفاق یا مخالفت سے تعلق رکھتا ہو تو موکل بہ طریق مقلوب لینا چاہئے۔

اس کے بعد دو تصاویر طالب ومطلوب کی فرضی بنائیں۔اگر دونوں کی اصل تصاویر مل سکیں تو بہت بہتر ہے۔اب طالب کی تصویر پر موکل کا نام اور مطلوب کی تصویر اعداد موکل تحریر کریں۔اور دونوں کے گرد حروف طلسم لکھ دیں۔اور نیچے مربع نقش عنصر کے مطابق وضع کر کے تحریر کریں۔

تصویر اگر اصل ہے تو دونوں کے پیچھے مربع نقش بنا کر اور سامنے موکل ایک پر اعداد اور ارد گرد حروف طلسم لکھ کر منہ در منہ جوڑ دیں۔

اگر تصویر فرضی ہے تو اس سے وہ مقصد ظاہر ہونا چاہئے جس کے یے عمل کیا جا رہا ہے۔وصال کے لیے طالب ومطلوب گلے مل رہے ہوں۔محبت کے لیے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ایک دوسرے کی طرف مائل ہوں۔یہ طلسم یا عمل دو جگہ تیار کریں۔اگر عمل بغض یا عداوت کا ہے تو سیسہ کی لوح پر آہنی قلم سے کندہ کریں۔تصویریں ایسی بنائیں کہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کئے ہوئے برگشتہ ہوں۔اگر کسی کو ذلیل وخوار یا بیمار کرنا مقصود ہے تو ایسی ہی تصویر بنا کر چوراہے میں دفن کر دیں۔یاد رکھیں جب یہ طلسم نکال دیں گے تو اس کے مخالف عنصر میں ختم کر دیا جائے گا تو لوح کا اثر ختم ہو جائے گا۔مثلاً آتشی عمل کو نکال کر پانی میں ڈال دیا جائے تو اثر ختم ہو جاتا ہے۔

ہمارے مثالی ناموں کی تکسیر یہ ہے۔

۱۔ح س رل وع ررم ی ح ن ب ص ت ح س ل اع ج ر د ی ھ ن

۲۔ن ح ھ س ی ردل روج ع ع رارل م س ی ح ح ت ن ص ب

۳۔ب ن ص ح ن ھ ت س ح ی ح ر ی دس ل م ر ل و ر ج س ع رع

۴۔ع ب ر ن ع ص ا ح ج ن ر ھ و ت ل س ر ح م ی ل ح س ز د ی

۵۔ی ع د ب ررس ن ح ع ل ص ی ام ح ح ج رن س ل ھ ت و

۶۔وی ت ع ھ ول پ ررس ر ن ج ح ح ع ح ں م ص ا ی

۷۔ی و ا ی ص ت م ع ل ھ ح د ع ل ح ب ح ر ج ر ن س ر ر س ن

۸۔ن ی س و ر ا ر ی س ص ن ت ر م ج ع ر ل ح ھ ب ح ح د ل ع

۹۔ع ن ل ی د س ح و ح ر ب ا ھ ر ح ی ل س ر ص ع ن ج ت م ر

۱۰۔ر ع م ن ت ل ج ی ن د ع س ص ح ر د س ح ل ر ی ب ح ا ر ھ

۱۱۔ھ ر ر ع ا م ح ن ب ت ی ل ر ج ل ی ح ن س د و ع ر س ح ص

۱۲۔ص ھ ح ر س ر ر ع ع ا و م د ح س ن ن ب ح ت ی ی ل ل ج ر

۱۳۔ ر ص ج ھ ل ح ل ر ی س ی د ت ر ح ع ب ع ن ا ن و س م ح د

۱۴۔ د ر ح ص م ج س ھ د ل ن ح ا ل ن ر ع ی ب س ع ی ج ر ت

۱۵۔ت د ر ر ر ج ح ص ی م ع ج س س ب ھ ی و ع ل ب ن ن ح ل ا

۱۶۔ا ت ل د ح ر ن ر ن ر ب ح ل ح ع ص ۔و ی ی م ھ ع ب ج س س

۱۷۔س ا س ت ج ل ب د ع ح ھ ر م ن ی ر ی ن و ر ص ب ع ح ح ل

۱۸۔ل س ح ا ح س ع ت ب ج ص ل ر ب د د ن ع ی ح ر ھ ی ر ن م

۱۹۔م ل ن س ر ح ی ا ھ ح ر س ح ع ی ت ع ب ن ج د ص و ل ب ر

۲۰۔ر م ب ل ل ن و س ص ر د ح ح ی ن ا ب ھ ع ج ت ر ی س ع ح

۲۱۔ح ر ع م س پ ی ل ر ل ت ن ج و ع س ھ ص ب ر ا د ن ح ی ح

۲۲۔ح ح ی ر ح ع ن م د س ا ب ر ی ب ل ص ر ھ ل س ت ع ن و ج

۲۳۔ ج ح و ح ن ی ع ر ت ح س ع ل ن ھ م ر د ص س ل ا ب ب ی ر

۲۴۔ ر ج ی ح ب و ب ج ا ن ل ی س ع ص ر د ت ر ح م س ھ ع ن ل

۲۵۔ل ر ن ج ع ی ھ ح س ب م و ج ب ر ح ت ا د ن ر ل ص ی ع س

۲۶۔**س** ل ع ر ی ن ص ج ل ع ر ی ن ھ د ج ا س ت ب ح م ر ر ب **ح**

۲۷۔ح س ب ل و ع ر ر م ی ح ن ب ص ت ح س ل ا ع ج ر د ی ھ ن

تکسیر کے چاروں گوشوں کے حروف :ح ن س ح عدد:۱۲۶

قلب کے حروف :ت رال عدد:۶۳۱

میزان اعداد :۷۵۷ نطق :زن ذ موکل :زنذائیل

سطر طلسم: حو۔نع۔سم۔حو۔تخ۔رص۔اج۔لک۔:بن

طلسم کے بیے ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ گوشہ وقلب کے حروف کے مرتبہ کو مرتبہ اور درجہ کو درجہ سے مرکب کرنا ہے۔ چونکہ ہمارا عمل خیر ہے اس لیے موافق عنصر سے مرکب کیا۔ یادرکھیں کہ ہر حرف اپنے درجہ سے ہی ملے گا دوسرے سے نہیں، علم جفر میں خاص لحاظ رکھا جاتا ہے تصرفات کے علم کا اہم نکتہ ہے۔ طلسم بنانے کی تفصیل یہ ہے

ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	حو	ہوا
ن	ثانیہ خاک ہے	ع	ثانیہ آب سے مرکب کیا	نع	ہو.
س	ثانیہ باد ہے	م	ثانیہ آتش سے مرکب کیا	سم	ہوا
ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	حو	ہو.
ت	رابعہ خاک ہے	خ	رابعہ آب سے مرکب کیا	تخ	ہوا
ر	ثالثہ آب ہے	ص	ثالثہ خاک سے مرکب کیا	رص	ہو

ا	مرتبہ آتش ہے	ج	مرتبہ باد سے مرکب کیا	اج	ہوا
ل	دقیقہ آب ہے	ی	دقیقہ خاک سے مرکب کیا	لی	ہوا

موکل ۔۔۔ زنذائیل، کو طالب سرور کی تصویر پر لکھا۔ ۷۵ کا عدد مطلوب ساجدہ کی تصویر پر لکھیں۔ ان کے گرد حروف طلسم لکھ دیجئے، چونکہ اس عمل میں سعد حروف آب غالب ہیں۔ اس لیے آبی عمل قرار دے کر وقت کا بھی انتخاب کیا گیا۔ ور استعمال کے لیے ایک کو پانی کے کنارے نم دار جگہ دفن کریں گے۔ دوسرے کو بازو پر باندھا عمل مکمل ہوا۔

ھدایات عمل

۱۔ عناصر آتش کا عمل ہو تو صرف سعد حروف آتش لیں یا سعد بادی ملا لیں۔

۲۔ عناصر آب کا عمل ہو تو سعد حروف آبی ہوں۔ یا خاکی سعد حروف بھی ملا ئیں۔

۳۔ عناصر باد کا عمل ہو تو صرف سعد حروف بادی لیں یا سعد آتشی ملا لیں۔

۴۔ عناصر خاک کا عمل ہو تو صرف حروف سعد خاکی لیں گے یا سعد آبی ملائیں گے۔

۵۔ طالب و مطلوب کے نام مع والدہ میں بن اور بنت کے حروف بھی شامل کریں گے اور درمیان کلمہ تالیف وہ لکھیں جو مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً جلب قلب، محبت وغیرہ اُن کی بجائے کوئی اسم الٰہی ودود، عزیز، لطیف وغیرہ بھی لکھ سکتے ہیں۔

اصولاً تو عمل میں اتنا ہی کافی ہے کہ تصویر کو تیار کر کے حسب عناصر استعمال کریں۔ لیکن اطمینان خاطر کے لیے تکسیر والے کاغذ کو بھی سنبھال رکھیں۔ اور ہر سطر کے آگے حروف طلسم بھی لکھ دیں۔

آپ نے پہلے جو عمل تیار کر کے استعمال کیا اس کے نتیجہ کا ایک ہفتہ تک انتظار کریں۔ اگر کام نہیں ہوا تو اب تکسیر والی سطور لیں عین اُسی وقت پہلی بتی جلائیں جبکہ عمل تیار کیا تھا۔ چراغ سفال گلی آب نارسیدہ ہو۔ روغن گاؤ یا شہد ڈال کر فتیلہ روشن کریں۔ بخور مشک، زعفران، لوبان، صندل کا ہو۔ یہ طریقہ نوادرات سے ہے۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔

تَوَكَّلُوْا يَاخُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ (نام موکل) "ہم یہاں مثالی موکل زنذائیل لکھیں گے۔ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةِ الْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ وَالْقُرْبِ اِحْرَقِ قَلْبِ ساجدہ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى الْحُبِّ سرور (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ لِتَكْسِيْرِ حو، نع، سم، حو، تخ، رص، ح، لی، (حروف طلسم) وَحَرِّقُوْا بِنَارِ (جو بھی عنصر ہو) كَمَا تَحْرِقُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتَهَا لَدَيْكُمْ۔

مستخرجه سطر تکسیر

ذیل کی جدول سے معلوم ہوگا کہ سطر اول میں کس قدر حروف ہوں تو کتنی سطروں میں تکسیر نکل آئے گی۔

حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور
۳	۳	۱۷	۱۲	۳۱	۶	۴۵	۱۲	۵۹	۲۵
۴	۳	۱۸	۱۸	۳۲	۷	۴۶	۱۰	۶۰	۵۵
۵	۵	۱۹	۱۲	۳۳	۳۳	۴۷	۳۷	۶۱	۲۰
۶	۶	۲۰	۱۰	۳۴	۲۲	۴۸	۲۵	۶۲	۵۱
۷	۴	۲۱	۷	۳۵	۳۵	۴۹	۱۵	۶۳	۷
۸	۴	۲۲	۱۲	۳۶	۹	۵۰	۵۰	۶۴	۷
۹	۹	۲۳	۲۳	۳۷	۲۰	۵۱	۵۱	۶۵	۶۵
۱۰	۶	۲۴	۲۲	۳۸	۳۰	۵۲	۱۳	۶۶	۱۸
۱۱	۱۱	۲۵	۸	۳۹	۳۹	۵۳	۵۳	۶۷	۳۶
۱۲	۱۲	۲۶	۲۶	۴۰	۲۸	۵۴	۱۹	۶۸	۳۴
۱۳	۹	۲۷	۲۰	۴۱	۴۱	۵۵	۳۶	۶۹	۶۹
۱۴	۱۴	۲۸	۹	۴۲	۹	۵۶	۱۴	۷۰	۴۶
۱۵	۵	۲۹	۲۹	۴۳	۲۹	۵۷	۴۴	۷۱	۶۱
۱۶	۵	۳۰	۳۱	۴۴	۱۲	۵۸	۱۴	۷۲	۱۴
۷۳	۴۲	۸۱	۸۱	۸۹	۸۹	۹۷	۱۲	۱۰۵	۱۰۵
۷۴	۷۴	۸۲	۲۰	۹۰	۹۰	۹۸	۹۸	۱۰۶	۷۰
۷۵	۱۵	۸۳	۸۳	۹۱	۶۰	۹۹	۹۹	۱۰۷	۲۸
۷۶	۲۴	۸۴	۷۸	۹۲	۱۸	۱۰۰	۳۳	۱۰۸	
۷۷	۲۰	۸۵	۹	۹۳	۴۰	۱۰۱	۸۴	۱۰۹	
۷۸	۲۶	۸۶	۸۶	۹۴	۱۸	۱۰۲	۱۰	۱۱۰	

۷۹	۵۲	۸۷	۶	۹۵	۹۵	۱۰۳	۶۶	۱۱۱	
۸۰	۳۴	۸۸	۲۹	۹۶	۴۸	۱۰۴	۴۵	۱۱۲	

علم التدبیر

جسم انسانی سے مختلف رنگوں کی شعاعیں نکلتی ہیں۔ جو بدن انسانی کے اردگرد روشنی کا ایک ہالہ بناتی ہیں۔ جسے اورا Aura کہتے ہیں۔ اوراوہ غیر مرئی روشنی ہے جو انسانی جسم سے خارج ہوتی ہے۔ یہ یا تو دوسروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے یا پرے دھکیل دیتی ہے۔ اس طرح کی شعاعوں سے انکار ناممکن ہے۔ کیونکہ بعض افراد کی طرف کھینچنا اور بعض سے دُور بھاگنا ہمارا روزانہ کا تجربہ ہے۔

اہل علم وریاضت اور نیک کردار لوگ جسم لطیف کی انہی شعاعوں "روحانی لہروں" سے دنیا کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دنیا عقیدت وتعظیم سے ان کی طرف جاتی ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے۔ آج اس دور میں ایسے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں۔ جو انسانی اورا کی تصویریں کھینچتے ہیں یہی نہیں خیال کی تصویریں بھی کھینچی جا رہی ہیں۔ اسی طرح کائنات کے ہر ذرہ سے ایسی شعاعیں یعنی روحانی مقناطیسی لہریں نکل رہی ہیں۔ جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہماری زندگی اور حیات سے ان شعاعوں اور لہروں کا بھی کوئی تعلق ہے؟ اور تعویذات وطلسمات میں کیسے اثرات آتے ہیں؟

انسانی زندگی اور تعویذات وطلسمات سے ان شعاعوں یعنی روحانی مقناطیسی لہروں کا گہرا تعلق ہے اگر ہم کہیں کہ ہر ذرہ انہی شعاعوں کی گٹھڑی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ اسی طرح ہر حرف ہر لفظ میں اللہ تعالیٰ نے قسم قسم کی مقناطیسی لہریں بھر دیں ہیں۔ حروف ہی کو ہیں بعض حروف کو پڑھنے سے بیماریاں جاتی ہیں۔ بعض سے بچھو کے ڈنگ کی تکلیف غائب ہوگئی۔ حروف سے الفاظ اور الفاظ سے آیات قرآنیہ مرکب ہیں انہی آیات کے کلمات میں حیرت انگیز طاقت پائی جاتی ہے۔ اتنی طاقت کہ ایک صاحب دِل ان سے خطرناک امراض وآلام تک دور کر سکتا ہے۔ اس لیے صحائف الہامی کا ہر لفظ قوت کا ایک خزانہ ہے۔ تعویذات کی طاقت کا راز یہی ہے۔ ایک تعویذ، طلسم یا لوح جس میں کوئی مقناطیسی شخصیت کسی خاص مقصد کے لیے حروف، الفاظ آیات کی مدد سے مقناطیسی طاقت بھر دے۔ تو وہ تعویذ، طلسم یا لوح بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ تعویذات وطلسمات کیا ہیں؟ یہ ایک تدبیر ہیں۔ اور تدبیر کا علم جاننے والے کو عامل کہا جاتا ہے۔ مختصر یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری دنیا میں شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز سورج بنایا ہے جو فی منٹ پچیس کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔ وہ سب کے سب مرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔ اور زمین کا ہر باسی ہر وقت ان مختلف لہروں میں غسل کرتا رہتا ہے۔ یہ لہریں اور روشنیاں مفید اور مضر دونوں طرح کی ہیں۔ جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔ اسے سائنسی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہا جاتا ہے۔ یہ شعاعیں ہر سیکنڈ ہمارے ابدان کے ہزاروں ذرات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ستاروں سے متعلقہ دھاتیں رنگ بخورات ہیں ہم اپنی موافق شعاعوں کو ان اشیاء کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔ عاملین نظرات فلکی کے اوقات میں جب شعاعوں کا خاص اثر موافق یا مخالف جو زمین کو متاثر کرتا ہے، کو لوح، تعویذ، طلسمات پر اتار لیتے ہیں۔ اپنے مقصد کے

موافق حروف اسماءآیات لے کرانسانی ضروریات میں ان سے کام لیتے ہیں۔اس کی مثال بعینہ ایسی ہے جیسے آتشی شیشہ کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ سورج کی ایسی شعاع کے عین مقابل آجائے جوجلانے کی قوت رکھتی ہے تومقابل اشیاء میں آگ لگادے گی۔

اگرحصول علم اورکامیابی امتحان، بیاہ شادی میں رکاوٹ یاترقی کانہ ہونا۔حصول ملازمت یاملازمت کی کوشش قبول نہ ہونا(بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یانوشت وخواند سے متعلق ہو)ایسے تمام امور کے لیے فلکی نظرات شرف اور،وج عطارد ورعطارد وزحل ورعطارد ومشتری کی نظرتثلیث اورعطارد ومشتری کی نظرقران اورعطارد وزہرہ کی نظرتسدیس سے موافق مقصدکام لیے جاسکتے ہیں۔طریقہ اس طرح ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعدادقمری نکال کران میں مطلوب مع والدہ کے نام کے اعدادبھی شامل کریں۔

اگرمطلوب افسرہے تواس کانام مع عہدہ اگرملازمت یاترقی مطلوب ہے تواس کے اعدادبھی شامل کریں۔کل اعداد میں ۳۵ عداد کا وراضافہ کریں۔ان اعداد سے مقررہ وقت پرتین نقش مربع پرکریں۔پہلے دونقوش کونہریادریا میں بہادیں۔تیسرے نقش کوخوشبولگاکرموم جامہ کرکے اپنے پاس رکھیں۔اورنیازحسب توفیق نبی کریم ﷺ اورحضرت خواجہ خضرعلیہ السلام کی دیں۔انشاءاللہ چندیوم میں ہی مقصد پورا ہوگا۔ہم اس پورے عمل کوایک مثال سے سمجھادیتے ہیں تاکہ صاحب ضرورت باآسانی تیارکرسکے۔

مثلاً فیصل بن ثمینہ ملازمت چاہتا ہے۔

نام طالب مع والدہ: فیصل بن ثمینہ: اعداد: ۸۱۵ : مطلوب: ملازمت کے اعداد :۵۱۸

اسم خاص کے اعداد :۳۵ :میزان :۱۳۶۸

مربع پرکرنے کے لیے: ۱۳۶۸ تفریق ۳۰ باقی ۱۳۳۸ تقسیم ۴ حاصل تقسیم

۳۳۴ باقی ۲ بچے۔اگرباقی ایک بچے توکسرخانہ نمبر۱۳ میں آئے گی۔اگرباقی ۲ بچے توکسرخانہ نمبر۹ میں آئے گی۔اگرباقی ۳ بچے توکسرخانہ نمبر۵ میں آئے گی۔

ہرصاحب ضرورت اپنے نام کے سرحرف کے عنصرکے مطابق نقش پرکرے فیصل کاسرحرف آتشی ہے اس لیے یہ نقش رفتارآتشی سے پرکیاجائے گا۔نام کے سرحرف سے عناصرمعلوم کرنے کی جدول ذیل میں درج کی جاتی ہے اپنے نام کے حرف اول کوجدول میں دیکھیں جس عنصرکے تحت ہو،اُسی عنصرکی رفتارسے نقش پرکریں۔جدول یہ ہے۔

عناصر	حروف
آتش	ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
باد	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
آب	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاک	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

اگر ترقی مطلوب ہے تو اعداد :١٠٧ شامل کریں۔

اگر کامیابی امتحان مطلوب ہے تو اعداد :۵٨۴ شامل کریں۔

اگر شادی مطلوب ہے تو اعداد :٣١۵ شامل کریں۔

اگر ملازمت مطلوب تو اعداد :۵١٨ شامل کریں۔

فیصل بن ثمینہ کے لیے یہ نقش تیار ہوا۔

٧٨٦

٣٣۴	٣۴٨	٣۴۵	٣۴١
٣۴٦	٣۴٠	٣٣۵	٣۴٧
٣٣٩	٣۴٣	٣۵٠	٣٣٦
٣۴٩	٣٣٧	٣٣٨	٣۴۴

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے۔

١	١۴	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١۵	۴	۵	١٠

تکسیر مراتب الحروف

عمل کی ترتیب اور تیار کا طریقہ ہم تفصیلاً تحریر کر رہے ہیں۔

١۔ نام طالب ومطلوب مع والدہ لیں۔ اگر آپ کا عمل حب عورت کی تسخیر ہے تو درمیان میں زہرہ کا نام تحریر کریں۔ اگر مرد کی تسخیر کرنا ہے تو مشتری کا نام درمیان میں تحریر کریں۔

اگر عمل بغض کا ہے تو لفظ زحل درمیان میں تحریر کریں گے۔

اگر عمل عداوت وجنگ وجدال کے لیے تیار کرنا مقصود ہے تو مریخ درمیان میں لکھیں گے۔ یہ تو ہیں وہ ابتدائی امور جو اس عمل میں مدنظر رکھ کر آپ اپنا مطلوبہ عمل تیار کریں گے۔

٢۔ اب پہلی سطر مذکورہ جو تیار کی ہے کو مرتب کے لحاظ سے ترتیب دینا ہے۔ شاید اس بات کو مبتدی حضرات نہ سمجھ سکیں۔ ہم آسان

پیرایہ میں سمجھائے دیتے ہیں کہ ترتیب کے لحاظ سے جو حروف ابجد میں پہلے ہیں وہ پہلے لکھیں جو بعد میں ہیں وہ بعد میں تحریر کریں۔

مثلاً: ''حامد'' کی ترتیب یہ ہوگی۔''ادح م''اس طرح تمام سطر کو ترتیب دیں۔یہ سطر دوم ہوگی۔

۳۔اَب اس سطر دوم کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں۔یاد رہے کہ یہ مراتب الحروف حب کے لیے ہے۔بغض کے لیے مراتب الحروف معکوس ہونا چاہئے مثلاً: ''حامد'' کی ہی مراتب الحروف معکوس برائے بغض ''م ح دا''ہوا۔اس طرح سطر دوم ترتیب دے کر آپ اس کا زمام برآمد کریں گے۔

۴۔اب اگر تکسیر جو آپ نے تیار کی ہے جفت حروف کی ہے تو چار چار حروف کا ایک کلمہ بنا کر آگے''ائیل''لگائیں گے۔لیکن اگر طاق حروف ہوں تو پانچ پانچ حروف کا کلمہ بنا کر اس کے آگے لفظ''ائیل''بڑھائیں گے۔یہ ملائکہ عمل پیدا ہو جائیں گے۔یاد رہے آپ اس کو اس ستارے کے دن سے شروع کریں گے جس کا نام اپنے عمل میں شامل کیا ہے۔

مثلاً:اگر اتوار کے دن سے شروع کر رہے ہیں تو ملائکہ تکسیر کے اسماء لکھ کر اپنا مطلب بھی لکھیں۔جیسے کہ الحب فلاں بن فلاں یا البغض فلاں بن فلاں اور آخر میں بحق یا عزرائیل لکھیں۔اَب اس تمام تکسیر جو آپ نے تیار کی ہے کو آگ کے نیچے دفن کر دیں۔تا کہ حرارت پہنچتی رہے۔

لیکن اگر آپ نے عمل سوموار یا ہفتہ کے دن کیا تو سطر عمل کے آخر میں بحق یا میکائیل لکھیں اور اس تکسیر کا تعویذ بنا کر کسی پاک رواں پانی کے کنارے دفن کر دیں۔تا کہ نمی ملتی رہے یا مطلوب کو پلا سکتے ہوں تو پلا دیں۔

اگر آپ نے یہ عمل منگل یا جمعرات کو کیا تو عمل اور مطلب کے آخر میں بحق یا اسرافیل لکھیں گے اور تکسیر کا تعویذ تیار کر کے کسی پھل دار درخت کی اونچی شاخ پر لٹکا دیں گے تا کہ ہوا کے باعث ہلتا رہے۔

اگر آپ کا عمل بدھ یا جمعہ کے دن کا ہے تو عمل کے بعد مطلب پھر آخر میں بحق یا جبرائیل لکھیں گے اور تکسیر کا نقش تیار کر کے کسی بھاری پتھر یا کسی وزنی چیز کے نیچے رکھیں گے۔مطلوب آپ کی جائے رہائش سے واقف ہے اور وہ بآسانی پہنچ سکتا ہے تو طالب کے پاس ۲۴ گھنٹے میں پہنچ جائے گا۔اگر وہ آپ کی رہائش گاہ سے بے خبر ہے تو اپنے مکان میں رہتے ہوئے بے قرار و مضطرب ہوگا۔

عمل ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔مثلاً

طالب: احمد :مطلوب: علی :عمل حب: ستارہ مشتری

ہم بروز سوموار عمل کر رہے ہیں تو عمل کی سطر یوں ہوگی۔

احمد مشتری علی

اب مکرر حروف نکال دیئے تو باقی خالص حروف یہ ہوئے۔

اح م دم ش ت ر ی ع ل ی

ہم نے طوالت سے بچنے کے لیے دونوں کے نام معہ والدہ نہیں لیے آپ عمل تیار کرتے وقت لیں گے۔

اَب اس سطر کو مراتب الحروف کے مطابق ترتیب دیا تو یہ سطر بنی۔

ادح ی ل م ع ر ش ت

یہ کل دس حروف ہوئے۔اَب ہم ان دس حروف کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں گے۔تکسیر یہ ہے۔

۱۔	ا	و	ح	ی	ل	م	ع	ر	ش	ت	سطراول
۲۔	ت	ا	ش	و	ر	ح	ع	ی	م	ل	
۳۔	ل	ت	م	ا	ی	ش	ع	د	ح	ر	
۴۔	ر	ل	ح	ت	د	م	ع	ا	ش	ی	
۵۔	ی	ر	ش	ل	ا	ح	ع	ت	م	د	
۶۔	د	ی	م	ر	ت	ش	ع	ل	ح	ا	سطرزمام
۷۔	ا	د	ح	ی	ل	م	ع	ر	ش	ت	سطرمیزان

چونکہ یہ تکسیر جفت حروف کی ہے اس لیے چہار حرفی کلمہ بنا کر ملائکہ استخراج کیے گئے ہیں جو یہ ہیں۔

"ادحیائیل،لمعرائیل، شتتائیل،شدرحائیں،عیملائیں،لتمائیل، یشعدائیں، حررلائیل، حتدمائیں، عاشیائیل،
یرشلائیل،احعتائیل، مددیائیل، مرتشائیل، علحائیں۔"

چونکہ ہم نے اس عمل کو سوموار کے دن استخراج کر کے استعمال کیا تو سطر کے آخر میں لکھیں گے۔بحق یا میکائیل اور تمام تکسیر اور ان کے ملائکہ کو لکھنے کے بعد بحق یا میکائیل بڑھائیں گے۔اگر مطلوب کو پلاسکیں تو بہت بہتر ہے۔اگر مشکل ہو تو کسی پاک رواں پانی کے کنارے دفن کریں۔تاکہ اسے نمی پہنچتی رہے۔

یاد رہے عمل حب تیار کرتے وقت زعفران و عرق گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے اس سارے عمل کو تیار کریں۔لیکن اگر عمل بغض وعداوت، جنگ و جدل کا ہے تو پھر آپ اس عمل کو کالی روشنائی میں قدرے سرکہ ملا کر لکھ سکتے ہیں۔عمل کی تیاری کے وقت متعلقہ دن اور ستارہ کا بخور روشن کریں۔

دنوں کے موکلات،سیارے اور بخور کی جدول یہ ھے

دن	ستارہ	موکل	بخور
اتوار	شمس	جبرائیل	سندروس
سوموار	قمر	میکائیل	لوبان

منگل	مریخ	اسرافیل	قسط
بدھ	عطارد	جبرائیل	گوگل
جمعرات	مشتری	میکائیل	عود
جمعہ	زہرہ	جبرائیل	مصطگی
ہفتہ	زحل	عزرائیل	میعہ سائلہ

طریقہ استعمال کی جدول یہ ہے

ہفتہ	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پانی کے کنارے نمی والی جگہ دفن کر دیں
اتوار	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	آگ کے قریب دفن کر دیں
سوموار	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پانی کے کنارے نمی والی جگہ دفن کر دیں
منگل	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پھل دار درخت کی شاخ پر باندھیں
بدھ	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	وزنی پتھر کے نیچے رکھیں
جمعرات	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پھل دار درخت کی شاخ پر باندھیں
جمعہ	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	وزنی پتھر کے نیچے رکھیں

☆☆☆☆☆

باب نہم

باب 8

اعداد متحابہ سے اعمال حب اور حاضری مطلوب کے اعمال

اعداد متحابہ کا جفری عمل

یہ علم جفر کے مشہور قانون اعداد متحابہ کا حسابی نظام ہے۔ جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے اسی طرح اعداد متحابہ میں انسانی قلب کو کھینچنے کی قوت ہے۔ طالب و مطلوب میں غالب اور مغلوب کون ہے۔ حاضری مطلوب کے لیے آپ کے اعداد میں قوت ہے یا نہیں؟ یہی وہ راز ہے جو اس قانون کی رُوح ہے۔ اگر آپ نے اس قانون کو سمجھ لیا تو حاضری مطلوب تسخیر مطلوب کی کلید آپ کے ہاتھ میں آ گئی۔ اِن اعداد کے متعلق ابن خلدون ایسے نابغہ روزگار نے اپنی کتاب مقدمہ کے سحر و طلسمات کے باب میں پوری تفصیل سے ذکر کیا ہے کہ میں نے خود اِن اعداد میں عجیب و غریب اثر دیکھا ہے

چنانچہ انہوں نے اِن چند اعمال کا ذکر بھی کیا ہے جو اِن دنوں عامل حضرات اپنے کام میں لاتے تھے۔ صاحب الغایہ نے بھی اِن اعداد میں اثرات کا دعویٰ کیا ہے۔ اعداد کس طرح اخذ کئے جاتے ہیں ایک سے زائد مرتبہ کو کیوں اور کس لیے استخراج کیا گیا ہے؟ انشاءاللہ اس کی تفصیل بھی ہم آئندہ صفحات میں دیں گے۔

بعض علماء کا دعویٰ ہے کہ اعداد متحابہ میں ۲۸۴ عطارد کے اعداد ہیں اور ۲۲۰ زہرہ کے اعداد ہیں۔ وہ یوں کہ زہرہ کے عدد ۲۱۷ ہیں اور حروف تخلیص زہرہ کے ۳ ہیں تو کل میزان ۲۲۰ پوری ہوئی۔ ویسے بھی از روئے نجوم عطارد و زہرہ میں جانبین سے دوستی ہے۔ اس صدی کے مشہور محقق ماہر اشراق حضرت کاش البرنی مرحوم کی تحقیق کے مطابق ۲۸۴ زر و مال کے اعداد ہیں اور ۲۲۰ سے ۴۴۰ دوگنے دولت کے اعداد ہیں۔ اس لیے حصول زر و مال یا دولت کے لیے اعداد متحابہ اس طرح کام کرتے ہیں جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے۔ سیماب چاندی کو کھینچتا ہے۔

یاد رہے کہ عدد ناقص منسوب بہ محبّ ہیں اور عدد زائد برائے محبوب ہیں۔ اعداد میں غالب و مغلوب دیکھنے کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ

غالب و مغلوب کا طریقہ

طالب و مطلوب کے الگ الگ اعداد مع والدہ لے کر انہیں ۹ پر تقسیم کریں اور باقی کو دیکھیں کیا ہے؟

۱۔ اگر دونوں کا باقی فرد ہے تو جو عدد قیمت میں کم ہو گا وہ غالب ہو گا۔

۲۔ اگر دونوں کا باقی زوج ہے تو جو عدد قیمت میں کم ہو گا وہ غالب ہو گا۔

۳۔ اگر دونوں کا باقی صفر ہے جس کا حاصل تقسیم قیمت میں زیادہ ہو گا وہ غالب رہے گا۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کون غالب اور کون سا عدد مغلوب ہے۔ لقمان حکیم، سکندر بادشاہ، بقراط، حکیم جالینوس، طاطالیس جمیوں، حکیم

بوعلی سینہ، محمد اسحاق، محمد جعفر، عبداللہ ترمذی۔ شیخ عبدالحلیم، عبدالرحمٰن ولایتی، توشا بطوشا، عبداللہ الحسینی، محمد فاضل، نے یہ طریق بے حد پسند کیا ہے۔اور اسے اپنے معمولات میں شامل رکھا تھا۔

قدیم بادشاہوں کے لیے اساتذہ عظام اس سے کام لیتے تھے۔اور اسے راز میں رکھتے تھے۔مختلف کتب میں اس کا نقشہ موجودہ دور میں بھی دستیاب ہے۔ہم نقشہ ذیل میں غالب مغلوب کا نقشہ درج کرتے ہیں۔

غالب اعداد				اعداد طلب	مغلوب اعداد			
۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹
۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱
۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲
۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳
۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴
۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵
۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶
۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷
۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸

مطلب یہ ہے کہ عدد ایک ،۳، ۵، ۷، ۹ پر غالب ہے۔اور یہ اعداد، عدد ایک کے مغلوب ہیں۔اور سیدھی جانب اعداد ۲، ۴، ۶، ۸ غالب ہیں اور عدد ایک مغلوب ہے یعنی ایک عدد پر غالب اعداد سیدھی جانب ہیں اور مغلوب اعداد اُلٹی جانب ہیں۔اسی طرح عدد کے غالب و مغلوب اعداد بآسانی معلوم ہوسکتے ہیں۔ یا یوں جانیں کہ سیدھی اطراف کے اعداد وسط پر غالب ہیں اور وسط مغلوب ہے۔اُلٹی طرف کے اعداد وسط سے مغلوب ہیں اور وسط اُن پر غالب ہے۔

اگر تقسیم کے بعد دونوں عددوں میں یکساں فرد بچے یا یکساں زوج۔تو فردین میں سے طالب غالب ہے مطلوب پر۔مثلاً ایک اور ایک میں طالب غالب، ۳،۳ کا طالب غالب۔۵،۵ کا طالب غالب۔۷،۷ کا طالب غالب۔۹،۹ کا طالب غالب ہوگا اور زوجین میں سے مطلوب غالب طالب پر ہوگا۔مثلاً ۲،۲ میں مطلوب غالب۔۴،۴ میں مطلوب غالب۔۶،۶ میں مطلوب غالب۔۸،۸ میں مطلوب غالب ہوگا۔

یاد رہے کہ عدد ناقص محب ہیں طالب میں جمع کرتے ہیں اور عدد زائد محبوب ہیں مطلوب میں جمع کرتے ہیں۔

ہم اعداد متحابہ کا وہ عمل تفصیلاً تحریر کررہے ہیں جو ہمارے معمولات میں ہے

اسے ہم ایک مثال سے بیان کرتے ہیں۔

مثلاً: طالب: امانت علی بن رسول بی بی: اعداد: ۹۲۲

مطلوب: شاہدہ بنت بشیراں بی بی: اعداد: ۹۰۲

طالب+۲۲۰ اور مطلوب+۲۸۴ کرنے سے کچھ صورت یوں ہوگی۔

طالب : ۱۱۴۲=۲۲۰+۹۲۲

مطلوب : ۱۱۸۶=۲۸۴+۹۰۲

میزان =۲۳۲۸

۲۳۲۸ سے ۳۰ عدد کم کیے تو باقی ۲۲۹۸ رہے۔ انہیں ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۷۴ حاصل تقسیم آئے اور باقی ۲ بچے۔ اَب ہم نے ۱ تا ۱۲ خانے مربع آتشی رفتار سے پر کیئے۔ یہ نقش آیت کے عدد ۲۱۲۳ سے وضع کیا گیا ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ اصل اعداد ۲۳۲۸ سے ۳۰ کم کیئے تو باقی ۲۲۹۸ رہے۔ چار پر تقسیم کیا تو ۵۷۴ حاصل تقسیم آئے۔ باقی ۲ بچے، جسے چھوڑ دیا۔ پھر پر کئے ہوئے نقش کے خانہ نمبر ۱، خانہ نمبر ۱۲، خانہ ۶، کے اعداد ۵۷۴+۵۸۵+۵۷۹=۱۷۳۸ ہوئے۔ اِن اعداد کو ۲۱۲۳ سے تفریق کیا یعنی ۲۱۲۳ تفریق ۱۷۳۸ تو باقی ۳۸۵ بچے۔ اِن اعداد سے ۲ کم کیے تو باقی ۳۸۳ بچے۔ اِن کو خانہ نمبر ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، میں ایک ایک کے اضافہ سے پر کیا۔

۷۸۶

۵۸۱	۵۸۴	۳۸۴	۵۷۴
۳۸۳	۵۷۵	۵۸۰	۵۸۵
۵۷۶	۳۸۶	۵۸۲	۵۷۹
۵۸۳	۵۷۸	۵۷۷	۳۸۵

وفق: ۲۱۲۳

اَب یہ نقش ۲۱۲۳ کا بھی ہے۔ اس نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَااھل عَانِیَۃَ یَشَمْعَانِیَّۃَ یَانُوْرَانِیَّۃَ حَرِّکَتِی اَرْوَاحِ الْمَسْکَنْتَ فِیْ رَفَدِ الْمَطْلُوْبِ شَاھِدَہُ بِنْتِ بشِیْرَان بِیْ بِیْ بِحُبِّ رُكْ بِعَھْدِ تو کید مُرَادِ ذَالِكَ عَلَی اللّٰہُ الْعَزِیْزُ بِحَقِّ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مُحَبَّۃً مِنِیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔

ایک نقش طالب اپنے پاس رکھے اور دوسرا حرارت کے قریب دفن کردے تاکہ نقش کو گرمی ملتی رہے۔ انشاءاللہ مطلوب ہفتہ عشرہ کے اندر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ اس عمل میں طالب کے مفرد عدد ۴ مغلوب تھے اور مطلوب کے مفرد عدد ۲ غالب تھے ہم نے اس عمل سے مطلوب کو طالب کردیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مطلوب طالب بن گیا۔ اس عزیمت میں مقصد بھی یہی لکھ گیا ہے۔

اعداد متحابہ کابے نظیر جفری عمل محبت اور حاضری مطلوب کے لیے

اعداد متحابہ کا علم اپنی جگہ ایک سمندر ہے۔ کہنے کو تو دو الفاظ (رک، رفد) ہیں جن کے اعداد ۲۲۰، اور ۲۸۴ ہیں۔ لیکن ان کے اندر حُب، حاضری مطلوب اور قلب کو کشش کرنے کے لیے بے پناہ طاقت ہے۔ اس کی تعریف کے لیے ایک الگ کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ لیکن مختصر یہ کہ اس میں ایسی کشش ہے کہ جیسے مقناطیس لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب اس کا عمل یا نقش تیار کر کے طالب اپنے پاس رکھتا ہے تو کا عشق مطلوب پر غالب آتا ہے۔ اور مطلوب کا دِل صرف طالب کے لیے تڑپتا ہے اور عاشق محبوب بن کے رہ جاتا ہے۔

بڑے بڑے جفار اعداد متحابہ کے متعلق مختلف عملیات و اصول رکھتے ہیں لیکن یہ طریقہ تمام طریقوں پر افضل اور آسان ہے۔ عمل کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔

طریق عمل

۱۔ نام طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر ان اعداد کو (۲۲۰) سے ضرب دیں۔ اور پھر حاصل ضرب کو (۵۰۴) سے ضرب دیں۔ اور اس حاصل ضرب سے ایک مربع آتشی رفتار سے پر کریں۔

۲۔ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر ان اعداد کو (۲۸۴) سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو (۵۰۴) سے ضرب دیں۔ اس حاصل ضرب سے ایک مربع خاکی پر کریں۔

اَب دنوں نقوش کو ایک دوسرے پر اس طرح رکھیں کہ نقوش کے خانے ایک دوسرے کے خانوں پر آجائیں۔ اَب اسے تہہ کر کے معطر کر دیں اور کپڑے میں سلا کر سیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں پہن لیں۔ چند ساعتوں کے بعد ہی محبوب کے دِل میں ایسی محبت کی لہر اُٹھے گی کہ وہ کسی نہ کسی بہانے طالب سے بات کرنے اور ملنے کے لیے پریشان ہوگا۔ اور جب تک طالب کے پاس حاضر نہ ہوگا اُسے چین اور سکون نہ آئے گا۔

لوازمات عمل

۱۔ قلم کاہی یا انار کی لکڑی کا بنائیں جس سے نقوش لکھے جائیں گے۔

۲۔ زعفران و عرق گلاب کے محلول سے نقوش لکھے جائیں گے۔

۳۔ نقوش باوضو قبلہ رُخ ہو کر لکھیں۔

۴۔ ہر خانہ بھرتے وقت زبان سے کہیں "رک رفد" اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ کر نقش لکھیں۔

۵۔ عمل کی تیاری کے وقت بخور صندلین کا روشن کریں۔

۶۔ نقوش لکھتے وقت کسی سے بات نہ کریں اور دونوں نقوش پہلے ہی رف بنا کر اپنے سامنے رکھ لیں اور بوقتِ تحریر صرف نقل کریں۔

۷۔ ان نقوش کو سعد ساعت میں لکھیں۔ یونی نوچندی جمعرات کی پہلی ساعت۔ یا زہرہ مشتری کے دن زہرہ زور مشتری کی ساعتوں میں تیار کریں۔ یا تثلیث یا تسدیس مشتری و زہرہ یا پھر ان دونوں ستاروں کے قران میں لکھیں۔

مثال: نام طالب مع والدہ: محمد اشرف بن سکینہ: اعداد:۸۱۸

نام مطلوب مع والدہ: فرزانہ بنت بلقیس: اعداد:۵۴۵

عمل طالب: اعداد طلب مع والدہ:۸۱۸x۲۲۰=۱۷۹۹۶۰x۵۰۴=۹۰۶۹۹۸۴۰

۹۰۶۹۹۸۴۰ تفریق ۳۰=۹۰۶۹۹۸۱۰ تقسیم ۴

حاصل تقسیم=۲۲۶۷۴۹۵۲ باقی ۲ بچے کسر خانہ نمبر ۹ میں آئے گی۔ نقش طالب آتشی رفتار سے یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۲۲۶۷۴۹۵۹	۲۲۶۷۴۹۶۳	۲۲۶۷۴۹۶۶	۲۲۶۷۴۹۵۲
۲۲۶۷۴۹۶۵	۲۲۶۷۴۹۵۳	۲۲۶۷۴۹۵۸	۲۲۶۷۴۹۶۴
۲۲۶۷۴۹۵۴	۲۲۶۷۴۹۶۸	۲۲۶۷۴۹۶۱	۲۲۶۷۴۹۵۷
۲۲۶۷۴۹۶۲	۲۲۶۴۹۵۶	۲۲۶۷۴۹۵۵	۲۲۶۷۴۹۶۷

وفق ۹۰۶۹۹۸۴۰

عمل مطلوب: اعداد مطلوب مع والدہ:۵۴۵x۲۸۴=۱۵۴۷۸۰x۵۰۴

=۷۸۰۰۸۴۲۰ تفریق:۳۰ باقی=۷۸۰۰۸۳۹۰ تقسیم:۴

حاصل تقسیم:۱۹۵۰۲۰۹۷، باقی:۲ بچے۔ کسر خانہ نمبر ۹ میں آئے گی۔

نقش مربع خاکی رفتار سے یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۱۹۵۰۲۰۹۷	۱۹۵۰۲۱۱۱	۱۹۵۰۲۱۰۸	۱۹۵۰۲۱۰۴
۱۹۵۰۲۱۰۹	۱۹۵۰۲۱۰۳	۱۹۵۰۲۰۹۸	۱۹۵۰۲۱۱۰
۱۹۵۰۲۱۰۲	۱۹۵۰۲۱۰۶	۱۹۵۰۲۱۱۳	۱۹۵۰۲۰۹۹
۱۹۵۰۲۱۱۲	۱۹۵۰۲۱۰۰	۱۹۵۰۲۱۰۱	۱۹۵۰۲۱۰۷

وفق ۷۸۰۰۸۴۲۰

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مربع خاکی کی رفتار یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اعداد متحابہ کے ذریعے حاضری مطلوب کا بے خطا عمل

علم النقوش میں اس قاعدہ کو مربع نصفی بھی کہا جاتا ہے۔ اس طریق کو اگر آپ نے حاصل کرلیا تو سمجھ لیں کہ مطلوب ومحبوب آپ کا بندہ بے دام ہے۔

اکثر عامل حضرات حُب کے اعمال تیار کرتے وقت صرف نظرات سے کام لے کر عمل تیار کر کے سائل کو استعمال کرنے کی ہدایت دیتے ہیں۔ حالانکہ بنیادی چیز مرد وزن میں حب دیکھنا ضروری ہے۔ اگر دونوں کے سیارگان میں نقدت ہے تو اس کے مطابق عمل حب تیار کریں۔

اگر طالب کو اولاد، بیٹے، بیٹی، تعلیم یا علم حافظہ وغیرہ سے حب درکار ہے تو طالع اور خانہ پنجم کے مالکان میں نظر حب ضروری ہے۔

اگر مطلوب بیوی ہے، خاتون ہے، تو طالع اور خانہ ہفتم کے مالکان میں نظر حب کا اتصال ضروری ہے۔

اگر مطلوب کوئی افسر، حکمران، وزیر، گورنر یا صدر ہے۔ تو طالع اور خانہ دہم کے مالکان ستاروں میں نظر حب ضروری ہے۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ نظرات سیارگان کے مناسب اوقات سے عمل کی تاثیر میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر عمل کے اثرات اپنی جگہ مسلمہ ہیں۔ جفری عمل درست استخراج کیا گیا ہو۔ اور اُسے قواعد وضوابط کے مطابق استعمال کیا گیا ہو تو اُس کے اثرات یقینی پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ جفری اعمال بذات خود ایک طلسم بن جاتے ہیں۔

عمل کا طریق

ا۔ نصف مربع طالب کے لیے

۲۔ نصف مربع مطلوب کے لیے پر کریں۔

ا۔ نام طالب مع والدہ میں لفظ بن جس کے اعداد ۵۲ بنتے ہیں بھی شامل کریں۔ اور ان میں ''رک'' کے اعداد (۲۲۰) کا اضافہ کریں۔

۲۔ نام مطلوب مع والدہ میں لفظ بن یا بنت کے اعداد بھی شامل کریں اور ''رفذ'' کے اعداد (۲۸۴) کا اضافہ کریں۔

۳۔ اعداد طالب و مطلوب کو الگ الگ نصف کریں۔

۴۔ اعداد طالب سے (۳) عدد کم کریں اور باقی کو یاد رکھیں۔

۵۔ اعداد مطلوب سے (۴) عدد کم کریں اور باقی کو یاد رکھیں۔

۶۔ اَب طالب کے بقیہ اعداد کو مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں پر کریں۔

۷۔ پھر مطلوب کے بقیہ اعداد کو مربع کے دوسرے دور کے آٹھ خانوں میں پر کریں۔

۸۔ اس طرح کے تین نقش تیار کریں۔

۹۔ ان میں سے ایک نقش طالب اپنے پاس رکھے۔

۱۰۔ دوسرا نقش مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کردیں۔

۱۱۔ تیسرا نقش بطریق عنصر کام میں لائیں۔

نوٹ: عنصری استعمال کے نقوش زیادہ لکھنے چاہئے۔ تاکہ اگر ایک بار کرنے سے کام نہ ہو تو متواتر چند دن ان کو استعمال کیا جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پہلے دن ہی نقش کی تعداد مفرد کے برابر عنصری استعمال میں لانے والے نقوش تیار کریں۔ اور انہیں طالب کو دیں تاکہ وہ روزانہ ایک کام میں لائے۔ اس سارے عمل کو ہم ایک مختصری مثال سے سمجھاتے ہیں تاکہ آپ کو عمل حل کرنے میں دشواری نہ ہو۔

مثال

عمل طالب	:طالب کے اعداد:۹۸	''رک'' کے اعداد	:۲۲۰	مجموعہ :۳۱۸
	نصف کیا تو	:۱۵۹:		۱۵۹ سے ۳ عدد کم کئے :۱۵۶
عمل مطلوب	مطلوب کے اعداد :۹۲	''رفذ'' کے اعداد	:۲۸۴	مجموعہ :۳۷۶
	نصف کیا تو	:۱۸۸ سے ۴ عدد کم کئے :۱۸۴		

۲	۷	۱۲	.۳
۱۶	۹	۶	۳
۵	۴	.۵	۰
۱۱	۱۴	۱	۸

یادر ہے کہ اگر نصف پورا پورا نہ ہو تو آدھا حصہ جو رہے اسے خانہ نمبر ۱۳ میں ڈال دیں یعنی خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ تو نقش پورا ہو جائے گا۔ مثالی نقش یہ ہوا۔

۷۸۶

۱۵۷	۱۶۲	۱۸۷	۱۸۸
۱۹۱	۱۸۴	۱۶۱	۱۵۸
۱۶۰	۱۵۹	۱۹۰	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۹	۱۵۶	۱۶۳

چونکہ اس نقش کا وفق ۶۹۴ ہے اگر اس نقش کے عنصر میں کام لانے کے لیے نقش تیار کریں گے تو ۴+۹+۶=۱۹=۱+۹=۰ ہوا۔ یعنی یہ عمل دس یوم کا ہے۔

ہم نے ایک مثال دی ہے۔ آپ اصل اعداد سے نقش تیار کریں۔ اور آزمائیں۔ عمل تیر کی مانند کام دے گا۔ وہ تمام افراد جو عمل میں تاثیر کی ناکامی کے شاکی ہیں انہیں دعوتِ عمل ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر آپ کا مقصد درست اور عمل درست استخراج ہوا ہے تو ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔

یادر ہے مربع نصفی کو تثلیث یا تسدیس زہرہ ومشتری میں عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز ساعت زہرہ ومشتری میں زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ تحریر کرتے وقت متعلقہ ستارے کا بخور سلگائیں۔

جب نقش تیار ہو جائے تو خانہ نمبر ۸ پر انگلی رکھ کر ۲۲۰ مرتبہ ''رک'' اور خانہ نمبر ۱۶ پر انگلی رکھ کر ۲۸۴ مرتبہ ''رفد'' پڑھا کریں۔ پھر ہر روز جس ساعت میں نقش لکھا تھا اس ساعت میں روزانہ اسی طرح طالب و مطلوب کے خانہ ہائے پر انگلی رکھ کر پڑھا کریں۔ مطلوب ایک ہفتہ عشرہ میں حاضر ہو جائے گا۔

عمل زہرہ

محبوب کے دِل میں محبت پیدا کرکے حاضر کرنا

علم جفر کے عملیات میں سب سے اہم کام وقت کا استخراج ہوتا ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب آپ کو علم نجوم سے واقفیت ہو، جب تک نجوم کے ابتدائی قواعد اور وقت کے استخراج سے آپ نابلد ہوں گے علم جفر کے عملیات میں ناکامی ہوگی۔ لہٰذا وہ حضرات جو اعمال جفر کو پسند کرتے ہیں اِن کے لیے ضروری ہے وہ علم نجوم سے حسبِ ضرورت آگاہ ہوں۔ علاوہ ازیں حروف اور اعداد کے استخراج اور ان کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہئے۔ معمولی ذہن اور کم تعلیم کا آدمی علم جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کرسکتا۔ اگر آپ کے نزدیک کوئی صاحبِ علم ہستی ہے تو اس سے تمام نکات سمجھ لیں۔ بہت سے ملنے والے یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے فلاں جفری عمل حل کیا مگر تاثیر ظاہر نہیں ہوئی۔ جب حل شدہ عمل کو دیکھا تو استخراج میں غلطی کے ساتھ ساتھ ناواقف پائے جاتے ہیں۔ زیادہ مشکل اور طویل عمل ہے تو وقت سے قبل حل کرلیں۔ اسے بار بار دیکھیں کہ کہیں کوئی غلطی تو نہیں ہوگئی۔ پھر جب وقت آئے تو حسبِ قاعدہ اسے نقل کرلیں۔

اگر عمل میں کوئی عزیمت پڑھنے کی ضرورت ہے تو اپنا حصار ضرور کریں۔ اگرچہ کسی قسم کا اندیشہ نہیں ہوتا، تاہم موکلات کے اس میں نام ہوتے ہیں اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ اگر کوئی آیت ہے تو قرآن مجید سے دیکھ کر اعراب پوری صحت سے لگا کر ازبر کرلیں۔ عمل سے قبل عمل کی جملہ شرائط پر اچھی طرح غور کریں تا کہ کوئی حصہ نہ رہ جائے۔ غلط مقصد کے لیے عمل کام تو کرے گا مگر اس کی رجعت سے خود کو محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ اس لیے مقصد درست ہونا چاہئے۔ عمل حل کررہے ہوں یا اصل تیار کرتے ہوں۔ باوضو اور متعلقہ عمل کا بخور جلائیں۔ بخور عمل مشک وغیرہ ہو تو پھر حل کرتے وقت تیز اور کوئی عمدہ اگربتی سے کام لیں۔ اصل وقت پر پھر وہی بخور جلائیں۔ جو عمل کے لیے ضروری ہے۔

عمل زہرہ یہ وہی عمل ہے جسے صاحبِ رموز الجفر نے اشاروں میں بیان کیا ہے کوئی مثال نہیں دی۔ یہ عمل بے حد مؤثر اور زود اثر ہے۔ متعدد بار تجربہ کی میزان پر پورا اُترا ہے۔ یہ عمل صرف محبوب کے دِل میں محبت ڈالنے اور پیدا کرنے کا ہی نہیں بلکہ کسی بھی ہستی کو حاضر کرنے کے لیے بھی حیرت انگیز اثرات کا حامل ہے۔

گو اِس عمل کو حل کرنے میں دماغ سوزی اور محنت کا بے حد دخل ہے۔ مگر جب محنت کے بعد اثرات سامنے نظر آتے ہیں تو آدمی تمام تکالیف کو بھول کر تاثیر کا از خود اظہار کرتا ہے۔ لوگ محنت سے جی چراتے ہیں۔ مگر عملیات کے پیچھے سرگرداں پھرتے ہیں۔ عمل پہ عمل تبدیل کررہے ہیں۔ محبت کے اعمال ہیں کہ اثرات سے بالکل خالی۔

اللہ پاک کے فضل و کرم اور مرشدِ کریم کی نگاہِ فیض سے جفری اعمال کے علاوہ بھی بے حد مؤثر اور نتیجہ خیز اثرات کے حامل قواعد جو ہمارے شب و روز کے معمولات میں شامل ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ نئی نسل کو تعلیم کیے جائیں مگر جب زمانے کی ہوا کا رُخ دیکھتے ہیں تو رُوح کانپ اُٹھتی ہے۔ ہر شخص محبتِ خام کا سودا سر میں سمائے نظر آتا ہے۔ ایسے میں وہ علمی خزینہ کیسے دوسروں تک منتقل کیا جائے۔ جو اس

سے معاشرہ میں فتنہ وفساد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔بقول مرزا غالب

خواہش کا نام عشق نمائش کا نام حسن　　　اہل ہوس نے دونوں کی مٹی پلید کی

طریق عمل

اسم طالب ومطلوب مع والدہ نیز اسم زہرہ ومشتری لیں۔پھر حروف برج مشتری،حروف برج زہرہ،حروف طالع وحروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تکسیر کریں۔تاکہ زمام برآمد ہو سکے۔اب اس تکسیر سے حروف زہرہ مشتری کو الگ کریں۔انہیں الگ تحریر کرلیں۔پھر اس تکسیر سے حروف نورانی کو الگ کرلیں۔اور حروف صوامت اور حروف ظلمانی کو بھی الگ الگ تحریر کریں۔اَب ان چاروں حروف کی الگ الگ چار تکسیریں کریں۔اسے مرکب کر کے معرب کریں۔اب تکسیر اول کے اعداد سے ایک مخمس مسی تیار کریں۔اس مخمس کے اردگرد چاروں تکسیر کے جملے تحریر کریں۔اور اس لوح کو آگ میں رکھیں۔اور خود عزیمت پڑھیں۔

اس عمل کو قمر زائد النور میں جبکہ طالع وقت جفت ہو۔تثلیث یا تسدیس زہرہ ومشتری ہو یا قران زہرہ ومشتری ہو۔دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔تب تیار کریں۔الفاظ کے اس گورکھ دھندے سے اچھے خاصے عملیات کے واقف بھی باید وشائد ہی اسے حل کرسکیں۔اب ہم مذکورہ بالا تمام عمل کی وضاحت کرتے ہیں۔ذرا دھیان سے مطالعہ کریں۔عمل کی اساس کو ذہن میں رکھیں۔

نام طالب مع والدہ: محمد سرور بن حمیدہ　　　نام مطلوب مع والدہ: شازیہ بنت سکینہ

سیارگان　　　: زہرہ مشتری

اَب انہیں ایک سطر میں بسط حرفی کر کے لکھیں گے تو یہ سطر ہوگی۔

م۔ح۔م۔د۔س۔ر۔و۔ر۔ح۔م۔ی۔د۔ہ۔ش۔ا۔ز۔ی۔ہ۔س۔ک۔ی۔ن۔ہ۔ز۔ہ۔ر۔ہ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی (سطر اول)

اَب دوسری سطر میں زہرہ کے حروف ''ف۔ص۔ق۔ر'' اور مشتری کے حروف ''ھ۔و۔ز۔ح'' اور طالع وقت عمل کے حروف لکھیں گے۔مثلاً ہمارا طالع ثور ہے تو ''ج۔م۔ز'' اور طالع کا جو حاکم ستارہ ہو،اس کے حروف بھی لکھیں۔ثور کا حاکم ستارہ زہرہ ہے اور زہرہ کے حروف ''ف۔ص۔ق۔ر'' ہیں۔اب دوسری سطر یہ ہوئی۔

ف۔ص۔ق۔ر۔ھ۔و۔ز۔ح۔ج۔م۔ز۔ف۔ص۔ق۔ر (سطر دوم)

سطر اول اور سطر دوم کو امتزاج دیا تو یہ سطر بنی۔

م ف ح ص م ق د ر س ھ ر و و ز ر ح ح ج م م ی ز د ف ہ ص ش ق ا ر ز ی ھ س ک ی ن ھ ز ھ ر ھ م ش ت ر ی = یہ کل حروف ۴۷ ہوئے۔ان حروف کی تکسیر کریں گے تو ۴۷ ویں سطر میں زمام برآمد ہوگا اور ۴۸ ویں سطر میزان ہوگی۔اتنی بڑی تکسیر کے لیے ایک وقت چاہئے پھر یہ تو ایک مثال ہے۔ہم صرف زہرہ مشتری کی تکسیر کی مثال درج کریں گے۔مگر پہلے عمل کی ترتیب سمجھ لیں۔

سب تکسیر کرلیں تو تکسیر سے حروف زہرہ مشتری ''ز۔ھ۔ر۔ھ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی'' الگ کریں۔

۲۔پھراس تکسیر سے حروف نورانی ''ا۔ھ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر'' الگ کریں۔

۳۔اب تیسری مرتبہ اس تکسیر سے حروف ظلمانی ''غ۔ض۔ش۔ض۔ث۔ب۔ت۔خ۔ذ۔و۔ز۔و۔ف۔ظ'' الگ تحریر کریں۔

۴۔اب چوتھی مرتبہ اس تکسیر سے حروف صوامت ''ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ھ'' الگ تحریر کریں۔

یہاں ہم صرف زہرہ مشتری کی تکسیر کرتے ہیں۔

سطراول	ز	ھ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی
۲	ی	ز	ر	ھ	ت	ر	ش	ہ	م
۳	م	ی	ہ	ز	ش	ر	ر	ھ	ت
۴	ت	م	ھ	ی	ر	ہ	ر	ز	ش
۵	ش	ت	ز	م	ر	ھ	ہ	ی	ر
۶	ر	ش	ی	ت	ہ	ز	ھ	م	ر
۷	ر	ر	م	ش	ھ	ی	ز	ت	ہ
۸	ہ	ر	ت	ر	ز	م	ی	ش	ھ
زمام	ھ	ہ	ش	ر	ی	ت	م	ر	ز
میزان	ز	ھ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی

اَب اِسی طرح سطر اول سے حروف نورانی کی الگ کردہ سطر کی تکسیر، اوراسی طرح حروفِ ظلمانی، اورحروف صوامت کی بھی الگ الگ تکسیریں کریں گے۔

اَب ان کو مرکب کرکے معرب کریں اور تکسیر اول (۴۷ حروف والی) کے اعداد لیں اور ان اعداد سے لوح مسی پر مخمس تحریر کریں۔مخمس پر کرنے کا سادہ طریق یہ ہے کہ کل مجموعہ سے (جس کا نقش تیار کرنا ہے) ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ رفتار سے نقش پر کریں۔اگر کسر ہو تو اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ اگر ایک ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں مزید ایک اضافہ کرتے ہیں۔۲ باقی ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔اگر ۳ باقی ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔اگر ۴ باقی ہو تو خانہ نمبر ۶ میں ایک اضافہ کرتے ہیں۔نقش مخمس کی رفتار یہ ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

تکسیراول ۴۷حروف کےکل اعداد:۳۲۷۶ ہوئے۔ان سے۶۰ تفریق کئےتوباقی ۳۲۱۶ بچے۔ان کو۵پرتقسیم کیاتوحاصل تقسیم ۶۴۳ آئےاورباقی ایک بچا۔اس لیےکسرخانہ نمبر۲۱ میں آئے گی۔مثالی نقش مخمس یہ ہوا۔

۷۸۶

۶۴۹	۶۵۵	۶۶۱	۶۶۸	۶۴۳
۶۶۲	۶۶۴	۶۴۴	۶۵۰	۶۵۶
۶۴۵	۶۵۱	۶۵۷	۶۵۸	۶۶۵
۶۵۳	۶۵۹	۶۶۶	۶۴۶	۶۵۲
۶۶۷	۶۴۷	۶۴۸	۶۵۴	۶۶۰

اَب تکسیراول اورتکسیردوم(چاروں تکسیروں سے)اسماءالٰہی ملائکہ اوراعوان استخراج کرکےاس عزیمت میں داخل کرکےعزیمت کواس وقت پاس بیٹھ کرپڑھیں گےجب کہ نقش کےچاروں جانب چاروں تکسیرسےمعرب کئےہوئےجملےلکھ کرآگ میں ڈالیں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔عَزَمْتُ وَاَقسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَاالْاَرْوَاحِ الْمَلَائِكَتِهٖ هٰذَالْحُرُوْفُ الْمَرَّكَبِ الْمُعَظَّمِ اَجِيْبُوْنِی وَاَطِيْعُوْنِیْ يَااَحضَّارُ فلاں بن فلاں اَلْمُحَبَّةُ وَمَوَدَّتُ وَاُلْفَتُ فلاں بن فلاں لَانَوْمَ لَهٗ وَلَاقَرَارَ حَتّٰی يَاتِیَ اِلٰی عِنْدِ فلاں بن فلاں يَاالْوَحَائِيْلُ يَا مَحْسَائِيْلُ يَاكِنْغَائِيْلُ اَجِيْبُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ (یہاں اسماءالٰہی،ملائکہ اوراعوان استخراج شدہ لکھیں اورپڑھیں)فلاں بن فلاں اَجِيْبُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ بِمُحَبَّةٍ وَمُوَدَّةٍ وَاُلْفَةٍ فلاں بن فلاں بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓوْن وَالْقَلَمْ وَمَايَسْطُرُوْن وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ يٰسٓ اَجِيْبُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ حَرِّقُوْا قَلْبَهَا وَ جَسَدَهَا وَ جَمِيْعِ جَوَارِحِ بَدَنِهَا فُؤَدَهَا بِحَقِّ هٰذَاالْاَسْمَاءِ يَانَاهِيْدُ يَامَلَائِكَةِ اَسْمَاءِ اَجِيْبُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ بِحَقِّ سَمْعَائِيْلُ وَبِحَقِّ دَادَائِيْلُ وَبِحَقِّ مَهْطَسَائِيْلُ اَجِيْبُوْنِیْ وَاَطِيْعُوْنِیْ اُحْضُرُنِیْ بِحَقِّ هٰذَاالْاَسْمَاءِ الْعَظَامِ يَامَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْن۔

حاکم ستارہ کے حروف اس جدول سے لیں۔ جدول یہ ہے

عنصر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	تعلق
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مربی
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	مربی

بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
حروف	اع ھ	ج م ز	ق ب ص	س ل ر	ھ ط ح	ز ب خ
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف	ض ف ظ	ر س	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ض	ن و د

تکسیر سے اسمائے الٰہی، موکل اور اعوان کیسے استخراج کیے جاتے ہیں۔ اسمائے موکل و اعوان کے لیے یہ دس حروف طلسم ہیں۔

"او۔ غو۔ طو۔ ثا، ثو، ثی، ھا، ھو، ہی، ھل"

تکسیر میں جس جگہ بھی یہ لفظ مقلوب آئیں وہاں سے چار حروف اُٹھائے جاتے ہیں۔ اس طرح اگر حروف منسوب ہوں تو چار حروف مابعد کے لیے جائیں گے اگر مقلوب ہوں تو چار حروف ماقبل کے لیں گے۔ لیکن یہ حروف طلسم ماخوذہ چار حرفوں میں شامل نہ ہونے چاہئیں۔ ان چار حرفوں کو مرکب و معرب کر کے موکل یا اعوان بناتے ہیں۔

اگر حروف طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اُٹھائیں گے۔ منسوب کا مطلب ہے حروف طلسم بعینہ آئیں اور مقلوب کا مطلب اُلٹ مثلاً "او" منسوب ہے۔ "وا" مقلوب ہے۔ اسمائے الٰہی کے لیے یہ پانچ طلسم ہیں۔

"اسم، بسم، اشم، ہشم، یشم"

جس جگہ تکسیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حرف مابعد اُٹھائے جاتے ہیں۔ اگر مقلوب ہوں تو سات حرف ماقبل لیے جاتے ہیں۔ لیکن یہ حرف طلسم ماخوذ حرفوں میں شامل نہیں کیے جاتے۔ جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب و معرب کر کے بناتے ہیں۔

ایک نادرِ روزگار عمل حب جو جفر کا ایک چلتا تیر بے خطا ہے

لندن میں مقیم میرے ایک قریبی دوست سید شفقت حسین جعفری نے مجھے ایک کتاب بزبان انگلش The Secret Lore of Magic گفٹ کی تھی۔ جو شملہ کے سید ادریس شاہ صاحب جنہوں نے سیاہ و سفید جادو کے موضوع پر کیمرج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ کا مقالہ تھا۔ میرے وطن میں گنتی کے چند افراد ہوں گے جو موصوف کی علمی خدمات سے واقف ہوں گے بعض افراد کے لیے تو یہ نام بھی اجنبی ہے۔ مگر یورپ اور امریکہ میں ان کی دو درجن سے زائد کتب وہاں کی یونیورسٹیوں اور کالجز میں شامل نصاب ہیں۔

صرف یہی نہیں بلکہ شاہ صاحب بہت سے بین الاقوامی اداروں کے ڈائریکٹر اور مالی مشیر بھی ہیں۔ حکومت برطانیہ اور امریکہ کے بہت سے محکمہ جات ان کے علمی ذخیرہ سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ وہ ان کے مشیر ہی نہیں، بلکہ ان کے کنٹرولر بھی ہیں۔ یہ سب کچھ اس صورت میں ہوا کہ انہیں بیرون ممالک تحقیق کے مواد کے علاوہ وسائل حکومت نے مہیا کیے۔

ہمارے اپنے ملک پاکستان میں سیاہ و سفید جادو کے پیچھے جاہل تو ایک جانب اچھے خاصے تعلیم یافتہ اور مذہب کے بہت سے نام نہاد دعویدار بھی پائے جاتے ہیں۔ ہم بہت سے ایسے حضرات سے ذاتی طور پر واقف ہیں جو یہ چاہتے ہیں۔ کہ انہیں ایسا عامل سفلی کا ایڈریس بتا دیا جائے جو ان کی خواہشات کے مطابق اخلاق سے گرا ہوا ہر کام کر سکے۔ ایسا ممکن نہ ہو تو پھر ایسا عمل ہی ہاتھ آجائے جس سے وہ اپنے سفلی جذبات کی تسکین کر سکیں۔

وسطی اور جنوبی پنجاب میں بہت سے افراد ملے ہیں۔ جو قرآن حکیم کو اُلٹ اتنی روانی سے فر فر پڑھتے تھے کہ حیرت ہوتی تھی۔ ہمارے نزدیک یہ دائرہ اسلام سے باہر ہیں گو وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتے ہیں۔ مگر جب قرآن پاک کو اُلٹ پڑھا تو مسلمان کیسے رہ گیا۔ جب ایسے لوگوں کی ذاتی زندگی پر نظر ڈالی تو انہیں پراگندہ ہی پایا۔ لوگوں کو سٹہ اور لاٹری کے نمبر بتانے کے علاوہ لوگوں کے کاروبار کی بندش اور تباہی کے اعمال تیار کر کے دینے والوں کو بے پناہ مالی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ گھر میں بے برکتی لڑائی جھگڑا اور اولاد کے ہاتھوں ذلیل ہوتے پایا۔

سیاہ و سفید علم ہو یا علوی طریق عمل سیکھنے میں کوئی برائی نہیں بشرطیکہ وہ فلاح انسانیت کے لیے ہو۔ حضرت علامہ اقبال نے ٹھیک ہی تو کہا ہے۔

علم را برتن زنی مارے بود　　　علم را بردل زنی یارے بود

اس کا غلط استعمال ہی انسان کو گمراہیوں کے اندھیرے میں ڈال دیتا ہے۔

ذیل کا عمل جو جفر کا ایک چلتا ہوا تیر بے خطا ہے۔ درج کیا جاتا ہے۔ دعویٰ تو زہر ہلاہل کا بھی نہیں کیا جا سکتا ہے مگر جہاں تک علم اور تجربہ ہے یہ عمل سو فی صد درست اور موثر ہے۔ بشرطیکہ استخراج میں غلطی نہ ہو۔

طریقہ عمل

نام مطلوب معہ والدہ   اسم الٰہی یا ودود   نام طالب معہ والدہ

ان سب کو بسط حرفی کریں۔ پھر اس سطر کی تکسیر جفری کریں۔ جب زمام برآمد ہو تو پھر سطر اول سے مکرر حروف حذف کر کے باقی کے اعداد نکالیں۔ اور یاد رکھیں

اَب اِن حذف کردہ حروف کے مطابق اسمائے الٰہی اور موکلات لیں۔ اَب ان سے ایک عزیمت تیار کریں۔ یہ عزیمت پڑھنے کے کام آئے گی۔

اَب تمام تکسیر کی ہر سطر کو با ترتیب ہر روز فلیتہ بنا کر جلائیں۔ اور پاس بیٹھ کر استخراج کردہ عزیمت کو عددِ حروف کے مطابق پڑھیں۔

یہ عمل اتنے روز کا ہوگا جتنی تکسیر کی سطور ہوں گی۔

یہ عمل ایک مختصر سی مثال سے سمجھایا جاتا ہے تاکہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔ آپ نام طالب و مطلوب معہ والدہ لیں گے۔ ہم اس مثال میں صرف نام طالب و مطلوب سے عمل تیار کر رہے ہیں۔

مثال

نام طالب: شاہد   نام مطلوب: الیاس   تو یہ سطر معہ اسم الٰہی یوں ہوگی۔

''شاہد ودود الیاس''   اَب اس سطر کو بسط حرفی کیا تو یہ حروف حاصل ہوئے۔ ''ش اہ د ودود ال ی اس''

یہ کل تیرہ حروف ہیں اَب اِن کی تکسیر جفری کریں گے تو نویں سطر میں زمام برآمد ہوگا۔ جبکہ دسویں سطر میزان ہوگی۔ تکسیر جفری یہ ہے۔

سطر اول	ش	ا	ہ	د	و	د	و	د	ا	ل	ی	ا	س
٢	س	ش	ا	ا	ی	ہ	ل	و	ا	د	د	د	و
٣	د	س	د	ش	د	ا	و	ا	ا	ی	د	ہ	ل
٤	ل	و	ہ	س	د	و	ی	ش	ا	د	ا	ا	و
۵	و	ں	ا	و	ا	ہ	و	س	ا	و	ش	د	ی
٦	ی	و	و	ل	ش	ا	و	د	ا	ا	س	ہ	د
٧	د	ی	ہ	و	س	د	ا	ل	ا	ش	و	ا	د
٨	د	د	ا	ی	د	ہ	ش	د	ا	س	ل	د	ا
زمام	ا	د	د	د	ل	ا	س	ی	ا	د	د	ہ	ش
میزان	ش	ا	ہ	د	و	د	و	د	ا	ل	ی	ا	س

اب سطر اول کے مکرر حروف کو حذف کرنے کے بعد جو حروف برآمد ہوئے وہ یہ ہیں۔ (ش اھ دو ل ی س) اب اِن آٹھ حروف کے اعداد استخراج کیے تو (۴۱۶) ہوئے۔ ان اعداد سے ایک تو ہم نقش مربع دی ہوئی رفتار کے مطابق پر کریں گے۔ دوسرا اس سے اسمائے الٰہی اور موکلات استخراج کر کے عزیمت تیار کریں گے۔ پھر یہی تیار کردہ عزیمت جب فلیتہ چراغ میں روشن کریں گے تو پاس بیٹھ کر ۴۱۶ مرتبہ ہی ہر روز پڑھیں گے۔ اَب ہم ان حروف کے موکلات استخراج کریں گے۔ موکلات استخراج کرنے کے لیے یہ جدول آپ کو ہمیشہ کام دے گی۔ حروف ابجد معہ موکلات یہ جدول یہ ہے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
موکل	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	وردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرفئیل
حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
موکل	تنکافیل	اسمائیل	سراکتیائیل	حروزائیل	طاطائیل	رویئیل	حورئیل
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
موکل	ہمواکیل	لومائیل	سرحمائیل	اہجمائیل	عصرائیل	امواکیل	ہمرائیل
حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
موکل	عزرائیل	عزرائیل	مہکائیل	اہرائیل	عطکائیل	تورئیل	لوخئیل

اب ہم اِن آٹھ حروف کے اسمائے باری اور موکلات استخراج کریں۔

نمبر شمار	حروف	اسمائے باری تعالیٰ	موکلات
۱	ش	شفیع	ھمواکیں
۲	ا	اللّٰہ	اسرافیل
۳	ھ	ھادی	روبائیل
۴	د	دیان	دردائیل
۵	و	ودود	رفتمائیں
۶	ل	لطیف	طاطائیل
۷	ی	یَاءِ	سرکتیائیل
۸	س	سمیع	ھمواکیل

نقش کی رفتار یہ ہے اور یہ اس عمل کے ساتھ مخصوص ہے۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

اصول نقش مربع پر کرنے کا یہ ہے کہ کل اعداد سے (۳۰) عدد قانون کے تفریق کر کے بقیہ اعداد کو (۴) پر تقسیم کریں۔اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو حاصل تقسیم اعداد کو خانہ اول میں رکھیں اور ایک ایک کے اضافہ سے رفتار کے مطابق نقش پر کریں اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو پھر

اگر (۱) باقی بچے تو خانہ نمبر (۱۳) میں مزید ایک کا اضافہ کر کے لکھیں۔اگر (۲) باقی بچے کو خانہ نمبر (۹) میں۔

اگر (۳) باقی بچے تو خانہ نمبر (۵) میں مزید ایک کا اضافہ کر کے لکھا جائے گا۔

ہمارا مثالی نقش اس طرح پر ہوگا۔کل اعداد: ''۴۱۶'' ہیں اِن اعداد کا نقش پر کرنا ہے۔قانون کے مطابق ہم اِن سے ۳۰ عدد تفریق کریں گے۔اور باقی اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں گے۔عمل اس طرح ہوگا۔

۴۱۶ تفریق ۳۰ باقی ۳۸۶ تقسیم ۴ حاصل تقسیم ۹۶ باقی ۲ بچا۔کسر خانہ نمبر (۹) میں آئے گی۔مثالی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹	۱۱۱	۱۰۶	۱۰۰
۱۰۵	۱۰۱	۹۸	۱۱۲
۱۰۲	۱۰۸	۱۰۹	۹۷
۱۱۰	۹۶	۱۰۳	۱۰۷

اور نقش کے نیچے جو عزیمت لکھی جائے گی یہی عزیمت روزانہ فلیتہ جلاتے وقت پاس بیٹھ کر ۴۱۶ مرتبہ پڑھی جائے گی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔اَجِبْ یَاھَمُوَائِیْلُ یَا دورائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَاطَاطَائِیْلُ جَلْبِ قَلْبَ اَلْیَاسْ بِمُحَبَّتْ شَدِیْد شَاھِدَ بِحَقِّ یَا شَفِیْعُ یَااللّٰہُ یَاھَادِیُ یَاوَدُوْدُ یَادِیَّانُ یَایَاہٍ یَاسَمِیْعُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ السَّاعَۃُ۔

اس نقش کو زعفران وعرق گلاب کی مدد سے تیار کردہ روشنائی جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں تحریر کریں۔اور صندلین کا بخور روشن کریں۔جب نقش تیار ہو جائے تو اِسے لوبان کا بخور دیں۔اور نقش کو موم جامہ کر کے سرخ ریشمی دھاگے سے لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔اَب ہر روز عمل تکسیر کی ہر سطر کو جس پر مطلوب پہنا ہوا کپڑا اگر میسر ہو تو ورنہ پاکیزہ روئی لپیٹ کر نئے مٹی کے چراغ میں

فلیتہ بنا کر خوشبودار تیل سے جلائیں۔ اَب چراغ کا رُخ خانہ مطلوب کی طرف کر کے خود پاس بیٹھ کر استخراج شدہ عزیمت عمل کو ۶۱۴۱ مرتبہ پڑھیں گے تو مقصد پورا ہوا۔ جتنی تکسیر کی سطور ہیں اتنے دن کا عمل ہوگا۔

برائے محبت

ضرورت ہو تو تین اسماء ''یاودود۔ یابدوح۔ یالطیف'' سے کام لیا جا سکتا ہے اسم طالب ومطلوب معہ والدہ کے اعداد لیں اور ان میں مندرجہ بالا اسماء میں سے کسی ایک اسم کے اعداد بھی جمع کریں۔ اور مجموعہ سے نقش مربع خانہ دوم سے ساعت مشتری میں پر کر کے فتیلہ بنائیں۔ اور نئے چراغ گلی آب نارسیدہ میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کریں۔ بخور مشتری جلائیں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف رکھیں۔ اسم مطلوب کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ حاضر ہوگا۔ بطور مثال اسم بدوح کی عزیمت درج کی جاتی ہے اور نقش کی رفتار یہ ہے۔

١١	٨	١	١۴
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
۵	١٠	١۵	۴

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یابدوح احب یاجبرائیل یادردائیل یارفتمائیل یاتنکفیل سامعًا مطیعًا بحق یابدوح العجل الساعۃ الوحا۔

عمل حب

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''فَاذْكُرُوْنِىْٓ اَذْكُرْكُمْ۔'' تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔ اور دوسری جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ ''واللّٰہ الاسماء الحسنیٰ فادعولنا۔'' مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے پکارو۔

اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم رَبّ ہے اور تمام اسمائے الٰہیہ ارباب ہیں۔ اور ہر اسم کی خاصیت درحقیقت دوسرے اسم کی خاصیت اور حقیقت سے جدا ہے۔ ایک ماہر علم الحروف الجفر اس بات سے واقف ہوتا ہے کہ کون سے اسم باری تعالیٰ سے کس طرح دُعا میں رجوع کیا جائے۔ دُعاؤں میں رب تعالیٰ کے اسم خاص سے دُعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔

مثلاً طلبِ رحمت کے لیے ''الرحمٰن الرحیم''

طلبِ مغفرت کے لیے ''یا غفار''

طلبِ رزق کے لیے ''یارزاق یاباسط''

اور طلبِ عطایا کے لیے ''المعطی'' سے سوال کیا جائے۔

اس کائنات بحرِ بے کراں میں ہر چیز ایک خاص اصول ضابطہ اور قانون کے تحت جانب منزل رواں دواں ہے۔ سورج روزانہ مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ دریا ایک خاص سمت میں بہتے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں امثال ہیں۔ اسی طرح دُعا مانگنے کا بھی ایک قانون ہے اگر اس قانون کی خلاف ورزی کی جائے تو دُعا قبول نہیں ہوتی۔ حروف، الفاظ، اسماء الحسنیٰ کی روحانیت سے دنیاوی مسائل کے حل کے لیے کوشش کرنے کا نام تدبیر ہے تدبیر کے قوانین علم الجفر سے معلوم ہوتے ہیں۔ علم الجفر آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم ہی ہمیں بتاتا ہے کہ کس مقصد اور مشکل کے حل کے لیے اللہ تعالیٰ کے کس اسم مبارک سے کس طرح تدبیر کی جائے کہ وہ مقصد اور مشکل حل ہو جائے۔ علم الجفر ہی وہ قانون ہے جس کے تحت زندگی کے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہوتا ہے۔ یہاں ہم اسم باری تعالیٰ الودود کا ایک زبردست عمل کسی فرد کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا پیش کر رہے ہیں۔ ہر کس و ناکس عمل حب میں کامیاب نہیں ہوتا۔ اس کے لیے اہل کی ضرورت ہے مگر یہ عمل کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ جائز جگہ پر کیا جائے۔

مثلاً بہن بھائیوں میں محبت پیدا کرنے کے لیے۔

میاں بیوی میں ایک دوسرے کی محبت پیدا کرنے کے لیے۔

کسی عزیز رشتہ دار کے دِل میں محبت پیدا کرنے کے لیے۔

غرض یہ کہ دنیا میں کسی بھی فرد کے دِل میں اپنی محبت پیدا کرسکتے ہیں تاکہ وہ آپ کے حکم سے سرتابی نہ کرسکے۔ اور آپ کی ہر جائز بات پوری کرے۔

ترکیب عمل

کچھ یوں ہے کہ پہلے نام طالب معہ والدہ پھر ودود پھر نام مطلوب مع والدہ ایک سطر میں تحریر کریں۔ تمام سطر کی بسط حرفی کر کے تکسیر جعفری کریں تاکہ زمام برآمد ہو۔ اب تمام تکسیر (سطر زمام) تک کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں۔ اعداد کے مجموعہ سے ایک مربع بادی رفتار سے پر کریں۔ پھر اسی مجموعہ اعداد سے ایک مثلث آتشی منسوبی پر کریں۔ ہر دو نقوش شمس، زہرہ یا مشتری کے روز انہی ساعتوں میں پر کریں۔ نقوش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ نقش مربع اپنے سیدھے بازو پر باندھیں اور نقش مثلث کسی کوزہ گلی آب نارسیدہ میں رکھ کر تھوڑی سی شکر سرخ ڈال کر آگ کے قریب دفن کردیں۔ تاکہ نقش کو حرارت پہنچے مگر جلے نہیں۔ اب روزانہ اسم الاعظم الودود ایک ہزار چھ سو سولہ (1616) بار پڑھیں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ودودی پڑھیں۔ مگر ہر سینکڑہ کے بعد چودہ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل بھی پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے پر بازو والے نقش پر پھونک ماریں۔ اسی طرح زیر آتش نقش کی طرف بھی دم کردیا کریں۔ ایک یوم کا عمل مکمل ہوا، روزانہ بلاناغہ چودہ یوم تک عمل پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اول تو ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ حد دوسرے ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو صرف ایک ہفتہ میں مطلوب کے دِل میں طالب کی محبت کی آگ لگا دیتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ شمسی طریقہ ہے ماہرین فن جانتے ہیں کہ قمری طریقہ سے شمسی طریقہ قوی الاثر ہے۔ ناجائز جگہ استعمال کرنے کی

صورت میں اس عمل کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔درود پاک ودودی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم۔یَاوَدُوْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَدُوْدُ۔"

ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔مثلاً منظور علی چاہتا ہے اس کی بیوی کوثر اس سے بے حد محبت کرے۔تو سطر یہ بنی۔

"منظور علی ودود کوثر" بسط حرفی کر کے تکسیر یہ ہوئی۔

سطر اول۔ م ن ظ و ر ع ل ی و و د ک و ث ر
ر م ث ن و ظ ک و د ر و ع د ل و ی
ی ر و م ل ث د ن ع و و ظ ر ک و و
و ی د ر ک و ر م ظ ل و ث و د ع ن
زمام۔ ن و ع ی د و و ر ث ک و د ل ر ظ م
میزان۔ م ن ظ و ر ع ل ی و و د ک و ث ر

سطراول کے اعداد شمسی۔۶۶۱۰۔کل تکسیر کے اعداد سطر زمام تک۔۶۶۱۰ ×۵ =۳۳۰۵۰۔مربع پر کرنے کے لیے۔۳۳۰۵۰-۳۰=۳۳۰۲۰تقسیم۴=۸۲۵۵۔مثلث پر کرنے کے لیے۔۳۳۰۵۰-۱۲=۳۳۰۳۸تقسیم۳=۱۱۰۱۲باقی ۲خانہ چہارم میں کسر آئے گی۔مربع کی بادی رفتار یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

عزیمت جو ہر دو نقوش کے نیچے تحریر کرنی ہے۔وہ یہ ہے۔

اَجِیْبُوْا یَاخُدَّامُ الْاِسْمِ اَعْظَمْ اَلْوَدُوْدُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ سَحْرِیْ کوثر وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا منظور علی بِحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ۔

مثالی نقش مربع بادی یہ ہوا۔

☆	☆	۷۸۶	۷۸۶	☆	☆
وردائیل	۸۲۶۸	۸۲۵۵	۸۲۶۲	۸۲۶۵	رفتمائیل
☆	۸۲۶۱	۸۲۶۶	۸۲۶۷	۸۲۶۵	☆
☆	۸۲۶۳	۸۲۶۰	۸۲۵۷	۸۲۷۰	☆
وردائیل	۸۲۵۸	۸۲۶۹	۸۲۶۴	۸۲۵۹	رفتمائیل

اَجِیْبُوْ یَاخُدَّامُ الْاِسْمِ اَعْظَمْ اَلْوَدُوْدُ یَادَرْدَئِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ سَحْرِیْ کوثر وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا منظور علی بِحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ۔

مثالی نقش مثلث آتشی یہ ہوا۔

		۷۸۶		
وردائیل	۱۱۰۱۸	۱۱۰۱۲	۱۱۰۲۰	رفتمائیل
	۱۱۰۱۹	۱۱۰۱۷	۱۱۰۱۴	
وردائیل	۱۱۰۱۳	۱۱۰۲۱	۱۱۰۱۶	رفتمائیل

اَجِیْبُوْا یَاخُدَّامُ الْاِسْمِ اَعْظَمْ اَلْوَدُوْدُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ سَحْرِیْ کوثر وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا منظور علی بِحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ۔

☆☆☆☆☆

بسطِ مساوات بالعناصر باعدادِصغیر

یعنی دو مختلف طبائع کوایک کردینے کا اصول

یہ بسط وہاں کام دیتی ہے جہاں طالب مطلوب یا میاں بیوی یا دواشخاص کی طبائع میں شدید اختلاف ہو۔اور ایک دوسرے سے نہ بنتی ہو۔اور اکٹھے نہ رہ سکتے ہوں۔اگر اکٹھے ہوں تو لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔اس صورت میں یہ دیکھتے ہیں کہ طبع میں کیا فرق ہے۔دونوں کی طبائع کو درست کرکے تب موافقت کا عمل تیار کرتے ہیں۔اور لوح یا نقش دیتے ہیں۔جب تک ایسا نہ کریں گے۔کامیابی نہ ہوگی۔وہ لوگ جو حب و تسخیر کا عمل دواشخاص کے مابین تیار کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ پہلے طبائع کا وزن کریں اگر فرق ہو تو اسے برابر کرلیں تاکہ محنت ضائع نہ ہو۔

اس بُسط کو میزان عنصرات بھی کہتے ہیں۔یہ اس طریقہ پر ہے کہ حروفِ عنصرات کے دو حصے کرتے ہیں۔ان کے اعداد بغیر درجات کے بصورتِ احاد جمع کرتے ہیں۔اور ہر دو طرف کی میزان دیکھتے ہیں۔اگر ہر دو طرف کے اعداد برابر ہوں۔فہواطراد ورنہ انہی عنصر کے حروف میں سے ایک حرف لے کر جو دوگنا یا نصف ہو۔وزن برابر کرتے ہیں۔اشکال میزان عناصر کو ذیل سے سمجھیں۔

میزان آتش بالذات		میزان باد بالذات
ش،م،ذ۔۔۔۔ا،ف،ط،ہ		ت،ی،ض۔۔۔۔ب،ر،ص،ن
23----------14		22----------13
5----------5		4----------4
میزان اب بالذات		**میزان خاک بالذات**
ک،ق،ظ۔۔۔۔ج،ز،س،ث		ل،ع،غ۔۔۔۔د،ح،ر،خ
21----------12		20----------11
3----------3		2----------2

اس میزان میں دیکھیں تو عناصر کے مراتب صاف طور پر معلوم ہوں گے۔

آتش---5	باد---4	آب---3	خاک---2

میزان رکھتی ہے۔اسی طرح اعدادِ مفرد بھی بتدریج ہیں۔اب دو عناصر کی میزان کرنے کے لیے مثال لیں۔جو یہ ہے۔

میزان آتش و باد بالذات

ا، ھ، ط، م، ف، ش، ذ۔۔۔ب، پ، د، ی، ن، ص، ت، ض
37-------------------------37
10---------------------------10

میزان آتش و آب بالذات

ا، ھ، م، ط، ف، ش، ذ۔۔۔ج، ج، ز، ک، س، ق، ق، ث، ظ
37-------------------------37
10---------------------------10

میزان آتش و خاک بالذات

ا، ھ، م، ط، ف، ش، ذ۔۔۔د، ح، ل، ع، ر، خ، خ، غ
10-37-------------------10-37

مثال

طالب عبداللہ کو بسط مکتوبی کیا: (ع، ب، د، ا، ل، ل، ھ) مکرر حروف کو کاٹ دیا تو باقی خالص حروف یہ رہے۔ (ب، د، ا، ل، ھ)۔ اس میں عناصر کو الگ الگ کیا تو

آتش (ا، ھ) عدد: 6	باد (ب) عدد: 2	خاک (ع، د، ل) عدد 14

اس میں عنصر آب نہیں ہے۔ اس لحاظ سے طالب میں آتش (۶) درجہ۔

باد (۲) درجہ۔ خاک (۱۴) درجہ ہوئی۔

مطلوب محبوب علی کا بسط مکتوبی کیا (م، ح، ب، و، ب، ع، ل، ی)

تخیص کیا تو یہ حروف برآمد ہوئے۔ (م، ح، ب، و، ع، ل، ی)

اس میں آتش یعنی (م) ۴ درجہ۔ باد یعنی (ب، و، ی) ۹ درجہ۔ خاک یعنی (ح، ل، ع) ۱۸ درجہ ہے اور آب اس میں نہیں ہے۔

اس عمل سے یہ معلوم ہوا کہ محبوب علی کی طبع تیز ہے۔ اس کی طرف سے جھگڑا ہوتا ہے۔ چونکہ دونوں میں آب نہیں ہے۔ اس لیے کسی میں بھی برداشت کا مادہ نہیں ہے۔ لہٰذا اَب عمل مساوات کی ضرورت پڑے گی۔ کہ مطلوب میں (۴) درجہ آتش ہے اور طالب میں ۶ درجہ ہے۔ لہٰذا (م) ۴ درجہ عنصر مطلوب میں دو الف اور ملا دیئے تو (م ۱۱) ہو گیا۔ عدد اس کے چھ ہو گئے۔ اور برابر طالب کے ہو گئے۔

قانون مساوات میں عناصر زیادہ کر سکتے ہیں۔ یا حرف کو اپنے ہی کسی عنصری حرف سے بدل کر برابر کر سکتے ہیں۔ اَب تمام عناصر کو مساوات میں لائیں۔

درجہ آتش

طالب	عمل	مطلوب
اھ:عدد:٦	اا۔ملایا	م:عدد:٤
اھ:عدد.٦	عدل	م اا:عدد:٦

درجہ باد

طلب	عمل	مطلوب
ب.عدد:٢	ب کو ص سے بدلا	ب،و،ی.عدد.٩
ص عدد:٩	عدل	ب،و،ی:عدد:٩

درجہ آب

طالب	عمل	مطلوب
x	طالب ومطلوب میں درجہ آب نہیں ہے	x
x	عدب	x

درجہ خاک

طالب	عمل	مطلوب
ع،د،ل:عدد:١٤		ح،ل،ع:عدد:١٨
ع،ح،ل:عدد:١٨	عدل:دکوح سے بدلا	ح،ل،ع:عدد:١٨

اَب مساوات کرنے کے بعد ہمارے پاس حروف طالب ومطلوب یہ برآمد ہوئے۔

حروف طالب:ا،ھ،ص،ع،ح،ل۔اعداد:٣٣

حروف مطلوب:م،ا،ا،ب،و،ی،ح،ل،ع۔اعداد:٣٣

اَب جس طریقہ سے عمل تسخیر یا حب تیار کرنا مطلوب ہے۔اس طریقہ میں جو نام طالب ومطلوب کام میں لائے جائیں گے۔وہ اصل نہ ہوں گے۔بلکہ مندرجہ بالا ہوں گے۔یعنی طالب:اھص عحل اور مطلوب:مابو یحیع۔

اَب دو نقش تیار کریں۔خواہ اعداد کے لیے کوئی آیت حب وتسخیر لیں یا اسم الٰہی لیں۔ایک نقش طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ایک مطلوب کے تکیہ میں سی دیں۔انشاءاللہ دونوں میں موافقت بدرجہ اُتم ہو جائے گی۔اس طریقہ میں صرف طالب ہی نقش پاس

رکھے،تب بھی موافقت ہوجائے گی۔اس طریقہ کو اکثر آزمایا گیا ہے اور ہمارے معمولات میں ہے۔ایسے میاں بیوی کے لیے یہ طریقہ اکسیراعظم ہے جن میں ہر وقت بحث وتکرار اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔اور مختلف طبائع ہونے کی وجہ سے عام عمل حب کام نہ کرتا ہو۔اس عمل سے ایک دوسرے کے عاشق ہوجائیں گے۔

☆☆☆☆☆

باب نهم

حصول روزگار اور ترقی روزگار کے اعمال

جفر جامع رسے رزق کی فراوانی کا عمل

جفر جامع کی تعریف میں ولی کامل حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ نے اپنی کتاب ''حقائق الیقین'' اور علم جفر جامع میں ان الفاظ سے تعریف کی ہے۔''قاعدہ ایست دربیان جفر جامع منقول از جناب امیر المومنین امام المتقین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہ برائے حصول مقصد وزیادتی مراتب ودولت، حشمت واقبال وجاہ وجلال، ترقی رزق وروزی، اتصال وانفصال وصحت ومنفت، ادائے قرض، دفع آفات وبیات، ہلاکت ومصیبت، رنج وفکر، درستی کاروتدبیر روزگارودرستی دین وایمان واہل وعیال از جملہ مکارہ وحصول مدعاواستجابت دُعا ہمہ امور موثر۔''

طریقہ تحریر یہ ہے اسم رزاق کا جفر جامع کا ایک صفحہ باوضو لکھیں۔تاریخ اور ساعت سعید میں شروع کریں۔اس صفحہ کی پشت پر اپنے نام اور اسم رزاق کے اعداد نکال کر نقش مربع میں پر کریں۔اور روزانہ اٹھائیس روز تک جتنے اعداد اپنے نام اور اسم رزاق کے ہوں۔یا رزاق اتنی ہی تعداد میں روزانہ بطور وظیفہ پڑھیں۔کم یا زیادہ نہ پڑھیں۔کل ۲۸ روز کا عمل ہے۔مکمل ہونے پر اس صفحہ کو اپنے مکان ردفتر گھر یا کاروبار کی جگہ خوشبو لگا کر رکھیں۔انشاءاللہ تعالیٰ روزی رزق میں ترقی اور فراوانی ہوگی۔روزگار اور آمدن میں ترقی اور خیر وبرکت ہوگی۔جفر جامع کا صفحہ اس ترتیب سے لکھا جائے گا۔28x28 خانوں پر مشتمل صفحہ ہے۔

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ ا

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	رراا	ررب	رراج	رراد	رره	رراو	رراز
۲	رربا	رربب	رربج	رربد	رربه	رربو	رربز
۳	ررجا	ررجب	ررجج	ررجد	ررجه	ررجو	ررجز
۴	رردا	رردب	رردج	رردد	رردہ	رردو	رردز
۵	ررھا	ررھب	ررھج	ررھد	ررھھ	ررھو	ررھز
۶	رروا	رروب	رروج	ررود	رروه	رروو	رروز
۷	ررزا	ررزب	ررزج	ررزد	ررزه	ررزو	ررزز
۸	ررحا	ررحب	ررحج	ررحد	ررحه	ررحو	ررحز
۹	ررطا	ررطب	ررطج	ررطد	ررطه	ررطو	ررطز
٠	رریا	ررىب	ررىج	ررىد	ررىه	ررىو	ررىز
۱۱	ررکا	ررکب	ررکج	ررکد	ررکه	ررکو	ررکز
۱۲	ررل.	ررلب	ررںج	ررلد	ررںه	ررلو	· ررلز
۱۳	ررما	ررمب	ررمج	ررمد	ررمه	ررمو	ررمز
۱۴	ررنا	ررنب	ررنج	ررند	ررنه	ررنو	ررنز
۱۵	ررسا	ررسب	ررسج	ررسد	ررسه	ررسو	ررس،
۱۶	ررع	ررعب	ررعج	ررعد	ررعه	ررعو	ررعز
۱۷	ررفا	ررفب	ررفج	ررفد	ررفه	ررفو	ررفز
۱۸	ررصا	ررصب	ررصج	ررصد	ررصه	ررصو	ررصز
۱۹	ررقا	ررقب	ررقج	ررقد	ررقه	ررقو	ررقز
۲۰	ررر	رررب	رررج	رررد	رررہ	رررو	رررز
۲۱	ررشا	ررشب	ررشج	ررشد	ررشه	ررشو	ررشز
۲۲	ررتا	ررتب	ررتج	ررتد	ررته	ررتو	ررتز
۲۳	ررثا	ررثب	ررثج	ررثد	ررثه	ررث ا	ررثز
۲۴	ررخا	ررخب	ررخج	ررخد	ررخه	ررخو	ررخز
۲۵	ررذا	ررذب	ررذج	ررذد	ررذه	ررذو	ررذز
۲۶	ررضا	ررضب	ررضج	ررضد	ررضه	ررضو	ررضز
۲۷	ررظا	ررظب	ررظج	ررظد	ررظه	ررظو	ررظز
۲۸	ررغا	ررغب	ررغج	ررغد	ررغه	ررغو	ررغز

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ ۲

	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	رراح	رراط	ررای	رراک	ررال	ررام	رران
۲	رربح	رربط	رربی	رربک	رربل	رربم	رربن
۳	ررجح	ررجط	ررجی	ررجک	ررجس	ررجم	ررجن
۴	رردح	رردط	رردی	رردک	رردل	ررد م	ررد ن
۵	ررھح	ررھط	ررھی	ررھک	ررھل	ررھم	ررھن
۶	رروح	رروط	ررو ی	رروک	ررول	رروم	ررون
۷	ررزح	ررزط	ررزی	ررزک	ررزل	ررزم	ررزن
۸	ررحح	ررحط	ررحی	ررحک	ررحس	ررحم	ررحن
۹	ررطح	ررطط	ررطی	ررطک	ررطل	ررطم	ررطن
۱۰	ررئ ح	رری ط	رری ی	رری ک	رری ل	رری م	رری ن
۱۱	ررک ح	ررک ط	ررک ی	ررک ک	ررک ل	ررک م	ررک ن
۲	ررل ح	ررل ط	ررل ی	ررل ک	ررل ل	ررل م	ررس ن
۱۳	ررم ح	ررم ط	ررم ی	ررم ک	ررم ل	ررم م	ررم ن
۱۴	ررن ح	ررن ط	ررن ی	ررن ک	ررن ل	ررن م	ررن ن
۱۵	ررس ح	ررس ط	ررس ی	ررس ک	ررس س	ررس م	ررس ن
۱۶	ررع ح	ررع ط	ررع ی	ررع ک	ررع ل	ررع م	ررع ن
۱۷	ررف ح	ررف ط	ررف ی	ررف ک	ررف ل	ررف م	ررف ن
۸	ررص ح	ررص ط	ررص ی	ررص ک	ررص س	ررص م	ررص ن
۱۹	ررق ح	ررق ط	ررق ی	ررق ک	ررق ل	ررق م	ررق ن
۲۰	رررح	رررط	رررى	رررک	رررل	رررم	رررن
۲۱	ررش ح	ررش ط	ررش ی	ررش ک	ررش ل	ررش م	ررش ن
۲۲	ررت ح	ررت ط	ررت ی	ررت ک	ررت ل	ررت م	ررت ن
۲۳	ررث ح	ررث ط	ررث ی	ررث ک	ررث ل	ررث م	ررث ن
۲۴	ررخ ح	ررخ ط	ررخ ی	ررخ ک	ررخ ل	ررخ م	ررخ ن
۲۵	ررذ ح	ررذ ط	ررذ ی	ررذ ک	رردس	ررذ م	ررذ ن
۲۶	ررض ح	ررض ط	ررض ی	ررض ک	ررض ل	ررض م	ررض ن
۲۷	ررظ ح	ررظ ط	ررظ ی	ررظ ک	ررظ ل	ررظ م	ررظ ن
۲۸	ررغ ح	ررغ ط	ررغ ی	ررغ ک	ررغ ل	ررغ م	ررغ ن

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ iii

	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱	رراس	رراع	رراف	رراص	رراق	ررار	رراش
۲	ررب س	ررب ع	ررب ف	ررب ص	ررب ق	ررب ر	ررب ش
۳	ررج س	ررج ع	ررج ف	ررج ص	ررج ق	ررج ر	ررج ش
۴	رردس	رردع	رردف	رردص	رردق	ررد ر	رردش
۵	ررھس	ررھع	ررھف	ررھص	ررھق	ررھر	ررھش
۶	رروس	رروع	رروف	رروص	رروق	ررور	رروش
۷	ررزس	ررزع	ررزف	ررزص	ررزق	ررزر	ررزش
۸	ررح س	ررح ع	ررح ف	ررح ص	ررح ق	ررح ر	ررح ش
۹	ررطس	ررطع	ررطف	ررطص	ررطق	ررطر	ررطش
۱۰	رری س	رری ع	رری ف	رری ص	رری ق	رری ر	رری ش
۱۱	ررک س	ررک ع	ررک ف	ررک ص	ررک ق	ررک ر	ررک ش
۲	ررل س	ررل ع	ررل ف	ررل ص	ررل ق	ررل ر	ررل ش
۱۳	ررم س	ررم ع	ررم ف	ررم ص	ررم ق	ررم ر	ررم ش
۱۴	ررن س	ررن ع	ررن ف	ررن ص	ررن ق	ررن ر	ررن ش
۱۵	ررس س	ررس ع	ررس ف	ررس ص	ررس ق	ررس ر	ررس ش
۱۶	ررع س	ررع ع	ررع ف	ررع ص	ررع ق	ررع ر	ررع ش
۱۷	ررف س	ررف ع	ررف ف	ررف ص	ررف ق	ررف ر	ررف ش
۱۸	ررص س	ررص ع	ررص ف	ررص ص	ررص ق	ررص ر	ررص ش
۹	ررق س	ررق ع	ررق ف	ررق ص	ررق ق	ررق ر	ررق ش
۲۰	رررس	رررع	رررف	رررص	رررق	رررر	رررش
۲۱	ررش س	ررش ع	ررش ف	ررش ص	ررش ق	ررش ر	ررش ش
۲۲	ررت س	ررت ع	ررت ف	ررت ص	ررت ق	ررت ر	ررت ش
۲۳	ررث س	ررث ع	ررث ف	ررث ص	ررث ق	ررث ر	ررث ش
۲۴	ررخ س	ررخ ع	ررخ ف	ررخ ص	ررخ ق	ررخ ر	ررخ ش
۲۵	ررذس	ررذع	ررذف	ررذص	ررذق	ررذر	ررذش
۲۶	ررض س	ررض ع	ررض ف	ررض ص	ررض ق	ررض ر	ررض ش
۲۷	ررظس	ررظع	ررظف	ررظص	ررظق	ررظر	ررظش
۲۸	ررغ س	ررغ ع	ررغ ف	ررغ ص	ررغ ق	ررغ ر	ررغ ش

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ iv

	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱	ررات	رراث	رراخ	رراذ	رراض	رراظ	رر‌ا‌غ
۲	رربت	رربث	رربخ	رربذ	رربض	رربظ	رربغ
۳	ررجت	ررجث	ررجخ	ررجذ	ررجض	ررجظ	ررجغ
۴	رردت	رردث	رردخ	رردذ	رردض	رردظ	رردغ
۵	ررھت	ررھث	ررھخ	ررھذ	ررھض	ررھظ	ررھغ
۶	رروت	رروث	رروخ	رروذ	رروض	رروظ	رروغ
۷	ررزت	ررزث	ررزخ	ررزذ	ررزض	ررزظ	ررزغ
۸	ررحت	ررحث	ررحخ	ررحذ	ررحض	ررحظ	ررحغ
۹	ررطت	ررطث	ررطخ	ررطذ	ررطض	ررطظ	ررطغ
۱۰	رریت	رریث	رریخ	رریذ	رریض	رریظ	رریغ
۱۱	ررکت	ررکث	ررکخ	ررکذ	ررکض	ررکط	ررکغ
۱۲	ررلت	ررلث	ررلخ	ررںذ	ررسض	ررلظ	ررںغ
۱۳	ررمت	ررمث	ررمخ	ررمذ	ررمض	ررمظ	ررمغ
۱۴	ررنت	ررنث	ررنخ	ررنذ	ررنض	ررنظ	ررنغ
۱۵	ررست	ررسث	ررسخ	ررسذ	ررسض	ررسظ	ررسغ
۱۶	ررعت	ررعث	ررعخ	ررعذ	ررعض	ررعظ	ررعغ
۱۷	ررفت	ررفث	ررفخ	ررفذ	ررفض	ررفظ	ررفغ
۱۸	ررصت	ررصث	ررصخ	ررصد	ررصض	ررصط	ررصغ
۱۹	ررقت	ررقث	ررقخ	ررقذ	ررقض	ررقظ	ررقغ
۲۰	رررت	رررث	رررخ	رررذ	رررض	رررظ	رررغ
۲۱	ررشت	ررشث	ررشخ	ررشذ	ررشض	ررشظ	ررشغ
۲۲	رر‌تت	رر‌تث	رر‌تخ	رر‌تذ	رر‌تض	رر‌تظ	رر‌تغ
۲۳	ررثت	ررثث	ررثخ	ررثذ	ررثض	ررثظ	ررثغ
۲۴	ررخت	ررخث	ررخخ	ررخذ	ررخض	ررخظ	ررخغ
۲۵	ررذت	ررذث	ررذخ	ررذذ	ررذض	ررذظ	ررذغ
۲۶	ررضت	ررضث	ررضخ	ررضذ	ررضض	ررضظ	ررضغ
۲۷	ررظت	ررظث	ررظخ	ررظذ	ررظض	ررظظ	ررظغ
۲۸	ررغت	ررغث	ررغخ	ررغذ	ررغض	ررغط	ررغغ

ترقی روزگار اور خیر وبرکت کا ایک بے نظیر جفری عمل

یہ بات ہمارے وہم وگمان میں بھی نہ تھی کہ جو اعمال ہم نے اپنی دشت نوردی اور محنت شاقہ سے بعد از بسیار وکوشش حاصل کئے تھے انہیں اس طرح کتب میں بھی کبھی شائع کریں گے۔ میرا ملک علمی لحاظ سے بہت پسماندہ ہے جہاں رُوحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ لوگ انہیں اپنے گناہوں کی طرح چھپائے پھرتے ہیں۔ ذرا سی کسی نے وضاحت طلب کی تو سوائے ڈانٹ کے کچھ نہ ملا۔

جہاں کفر کے فتوے اِن علوم کی ترویج وترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ نتیجۃً اللاس ذہن کی وسعتوں کو اتنا سمیٹ لیتا ہے کہ اس میں عُسرت کے سوا کوئی خیال جگہ نہیں پاتا۔ اس کے علاوہ قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر اور حرف حرف پر ذہن ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ایسے حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا کہ جب علم اور صاحب علم دونوں معدوم ہو جائیں۔

عوام اِن رُوحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے ہیں زندگی کا وہی دور ہے جو ہمیں نصیب ہوا۔

آج ہم اپنا برسوں کا آزمایا ہوا، ایک عمل تفصیلاً تحریر کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ علم الجفر حروف کی دقیق سائنس ہے۔ جو حیرت انگیز بھی ہے اور حیران کن بھی۔ اس کے لیے ذہن کا تیز ہونا چاہیے۔ معمولی ذہن جفر کے اعمل کا استخراج نہیں کر سکتا۔

بعض حضرات بجائے خود محنت کرنے کے ہمیں لکھتے ہیں کہ ہمیں یہ پورا عمل حل کر کے بھیج دیں۔ ہمارے خیال میں ایسے حضرات علم کی بجائے اپنا وقت گزارنا چاہتے ہیں ورنہ وہ خود محنت کریں۔ دنیا میں کوئی علم بغیر محنت وکوشش کے ہاتھ نہیں آتا۔ ظاہر ہے بات کو بات سکھاتی ہے اور علم سے علم آتا ہے۔ ہم اپنے اردگرد ذرا سی توجہ دیں تو معلوم ہوگا کہ سائنس نے کس قدر ترقی کی ہے۔ سائنسدانوں کو غیب سے الہام نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ دن رات تحقیق وجستجو میں لگے رہتے ہیں۔ ہر ہر شئے کا مزاج، اثر، رنگ اور تجربہ کرتے ہیں۔ آخر وہ ایک روز وہ حقیقت معلوم کر لیتے ہیں جو اس سے قبل پردہ عدم میں تھی۔

ہوائی جہاز، تار، ٹیلی فون، فیکس، ایٹم بم، وائرلیس، بجلی وغیرہ یہ سب دماغ سوزی اور تحقیق کا ہی نتیجہ ہیں۔ ہمیں تو آج تک ایک تنکا بھی اڑانا نہیں آیا۔ دنیا والوں نے ہزاروں من کا ہوائی جہاز ہوا میں اڑا دیا۔

اسی طرح طبیب روزانہ جڑی بوٹیوں کے اثرات اور مزاج معلوم کرتے رہتے ہیں۔ اور نت نئے علاج دریافت ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک گروہ دنیا میں ایسا ہے جو حروف اور اعداد کا تجربہ کرتا رہتا ہے۔ عرف عام میں انہیں جفار کہتے ہیں۔ یعنی دنیا کی ہر شے میں ایک اثر ہے۔ اسی طرح اعداد وحروف بھی اثر سے خالی نہیں۔ آپ نے روزمرہ کے مشاہدات میں اکثر دیکھا ہوگا۔ کسی شخص کو سرزنش کی۔ یا کسی نے لڑائی جھگڑا کے دوران مخالف کو گالی سے نوازا تو مخالف فریق پر اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے۔ وہ ہوش سے بے گانہ ہو کر دوسرے کے گلے تک ہاتھ بڑھا دیتا ہے۔ حالانکہ گالی اس کے کسی عزیز کو دی گئی جو وہاں سے کئی میل دور ہے مگر مخالف اسے برا محسوس کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح کسی کے اچھے کام کی ستائش کریں تو وہ دِلی طور پر شکر گزار ہوگا۔ آپ کی بات پوری توجہ سے سنے گا۔

اس سے یہ بات علم میں آئی کہ آواز اور حروف اپنا اثر ضرور دکھاتے ہیں۔ مفرکی تاثیر اور طبیعت جدا ہوتی ہے اور چند اشیاء مل کر ایک نیا اثر پیدا کرتی ہیں۔ چند دھاتوں کو ملا کر بجلی کا تار بن جاتا ہے۔ اکیلے تار میں بجلی کی قوت نہیں ہے۔ اسی طرح حروف مرکب ہو کر ایک جداگانہ اثر اپنے اندر رکھتے ہیں۔ یادرہے عملیات کی چند اقسام ہیں۔ مثلاً وظائف، عملیات، طلسمات، جفر، نجوم، رمل، سحر جادو سیاہ و سفید علم دغیرہ وغیرہ

حروف ان سب میں ہیں مگر محض مرکب ہونے سے اِن کے خواص جداگانہ اثر پیدا ہوتے ہیں۔ ذرا توجہ سے غور فرمائیں۔

اسم اللہ میں پہلے الف ہے اور ابلیس میں بھی پہلے الف ہے۔ مگر اللہ کا الف اپنی جگہ پر سراپا سعادت و برکت، عظمت اور جلالت پیدا کر رہا ہے اور ابلیس کا الف اپنی جگہ نکبت و نحوست اور ابتری پیدا کر رہا ہے۔ عاملین باصفا کا اس امر پر کلی اتفاق ہے کہ طلسم میں انتہائی اثر ہوتا ہے۔ وظائف عملیات سحر وغیرہ سب سے نمایاں اور کامل اثر طلسم میں ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے پاس جو علمی سرمایہ ہے اسے مستحق حضرات تک پہنچایا جاسکے کیونکہ زندگی کا کوئی پتہ نہیں کس وقت ختم ہو جائے۔

کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہل محفل — چراغ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں

یادرہے عملیت میں عام طور پر عامل حضرات اور عوام کی توجہ حب وبغض کے اعمال پر ہی ہے حالانکہ اس کے علاوہ بھی کئی پہلو ایسے ہیں جو معاشرہ کی اصلاح و بہبود کے لیے اپنائے جاسکتے ہیں۔ حب وبغض کو اگر معاشرہ کی بھلائی کو پیش نظر رکھ کر عمل کیا جائے تو یہ امور بھی زیادہ دِل کش اور حوصلہ افزا امور برآمد کرتے ہیں۔

جو عمل قارئین ''فیضان الجفر الآثار'' کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ وہ متعدد مرتبہ تجربہ کی میزان پر پورا اترا ہے۔ حالانکہ ایسے نکات اساتذہ کرام اپنے سینے میں چھپائے پھرتے ہیں۔ ہم سینہ کی بجائے اسے سفینہ بنا رہے ہیں۔ تاکہ ہر ضرورت مند اپنے لیے عمل تیار کرکے اپنے کام میں مدد لے سکے۔

اس عمل میں عام ابجد کی بجائے ابجد شمسی سے کام لیا گیا ہے۔ ابجد شمسی، ابجد قمری سے زیادہ سریع الاثر اور فوری نتائج برآمد کرتی ہے۔ بعض اعمال میں اس ابجد کے عمل کو استخراج کرنے کے دوران ہی نتائج برآمد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ چونکہ شمس نہایت گرم ہے اس لیے ابجد شمسی بھی گرم طبع ہے۔

ابجد قمری میں اگر عامل سے کوئی غلطی ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ یعنی اس سے رجعت نہیں پڑتی۔ حضرت انسان خطا ونسیان کا پتلا ہے۔ ابجد قمری میں اگر غلطی ہو تو رجعت کا خوف نہیں۔ برخلاف ابجد شمسی سے جو عمل بھی تیار کیا جائے وہ احتیاط کا تقاضا کرتا ہے تیز وہ تیر کی مانند کام کرتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے عامل کوئی غلطی کر بیٹھے تو پھر خیر نہیں۔ اسی سبب سے اساتذہ عظام نے اس ابجد کو عام نہیں کیا۔ گویا یہ تقریباً تقریباً متروک ابجد ہے۔ اس سے قبل کہ عمل کو بیان کیا جائے۔ چند شرائط کی وضاحت کی جاتی ہے۔

ا۔ عمل استخراج کرتے وقت باوضو، تنہا پاک وصاف جگہ پر بیٹھیں۔

۲۔ بہتر ہوگا کہ عمل استخراج کرنے سے قبل اپنا حصار کرلیں۔

۳۔ عمل استخراج کرتے وقت سعد ساعت نیز متعلقہ ساعت کا بخور جلائیں

۴۔ ہم نے آیات، موکلات کے اعداد استخراج کردیئے ہیں۔ پھر بھی احتیاط کے طور پر آپ انہیں دوبارہ جانچ لیں۔ تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

۵۔ اصل وقت پر نقوش عرق گلاب اور زعفران کی تیار کردہ روشنائی سے سرخ کاغذ پر نقش کے پورے اصول وضوابط کے ساتھ پر کریں۔

۶۔ اصل نقش لکھتے وقت اپنا منہ قبلہ شریف کی طرف رکھیں۔

ہم نے اس طلسم کو بہت ہلکا اور سبک بنادیا ہے۔ اور خطرہ والے عنصر اس سے نکال دیئے ہیں۔ تاہم طلسم بہرصورت طلسم ہے جو صاحب احتیاط کرسکتے ہیں۔ اور جفری اعمال استخراج کرنے میں جھجک نہ کرتے ہوں وہ اصحاب اسے تیار کریں۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر کوئی نقصان بے احتیاطی سے پہنچ جائے تو ہم اس سلسلے میں ذمہ دار نہ ہوں گے۔

عمل کا طریق کار

سب سے پہلے اس عمل میں مخمس خالی القلب کی ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ اس کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔ ان میں اعداد اس طرح پر کیئے جاتے ہیں کہ ۲۴ خانوں میں اعداد پورے ہوجاتے ہیں۔ مگر درمیان کا خانہ خالی رہتا ہے۔ اس کے پر کرنے کی متعدد ترکیبیں ہیں مگر سب سے آسان صورت یہ ہے کہ جس قدر اعداد کا آپ نے نقش تیار کرنا ہو، اِن سے (۴۰) عدد خارج کرکے جو باقی ہوں ان کو خانہ نمبر" ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴" میں علی الترتیب لکھ لیں۔ اور خانہ نمبر (۱) تا (۱۹) تک صرف عدد لکھ دیں۔ نقش پر ہوجائے گا۔

رفتار نقش مخمس خالی القلب یہ ہے۔

٨	٢	١٦	٢٠	١٤
١٥	٢٤	١٣	٧	١
١٢	٦		١٩	٢٣
٤	١٨	٢٢	١١	٥
٢١	١٠	٩	٣	١٧

اس عمل کے لیے آپ کو پانچ نقوش تیار کرنا ہوں گے جن کی ترکیب یہ ہے۔

پہلے آپ سورہ توبہ کی آخری آیات "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ۔ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ " کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں۔ اور مخمس خالی القلب پر کریں۔ اور درمیانی خانہ میں "انظر" لکھ دیں۔ مخمس مکمل ہوجائے گا۔

اب دوسرے نقش کے لیے یوں کریں کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد بھی ابجد شمسی سے نکالیں اوران سے دوسری مخمس خالی القلب پرکریں اوردرمیانی خانہ میں لفظ "نظرت "تحریرکریں۔

اَب تیسرے نقش کے لیے نقش نمبر۲ میں ذراسی تبدیلی کرنا پڑے گی۔یعنی جورفتارِ نقش اسی رفتار سے اسے پرکریں اوراس کے خالی خانہ میں (یسین) تین مرتبہ لکھیں۔اس طرح تیسرا نقش بھی پر ہوجائے گا۔

اَب نقش نمبر۴ کے لیے چاروں ملائکہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے استخراج کرکے پرکریں۔چاروں نام یہ ہیں "جبرائیل ،میکائیل ،اسرافیل، عزرائیل" واضح رہے کہ ہمزہ قائم مقام الف ہوتا ہے جس کا عدد ایک ہوتا ہے۔اوردرمیانی خانہ میں "یا مجیب" لکھ دیں۔چوتھا نقش بھی مکمل ہوا۔

اَب پانچویں نقش کو یوں پرکریں کہ سورہ نمل کی آیت نمبر۳۰ "اِنَّہٗ مِنۡ سلیمان وَاِنَّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم" کے اعداد بھی ابجد شمسی سے لے کر نقش پرکریں۔اورخالی خانہ میں "یا عزیز "لکھ دیں۔پانچواں نقش بھی مکمل ہوا۔

آپ کے پاس پانچ نقش مخمس خالی القلب مکمل ہوگئے ہیں۔ان پانچ نقوش کو بطور مسودہ پہلے سے تیار کرلیں۔تاکہ عین وقت پر اعداد لینے میں غلطی کا امکان نہ رہے۔

اَب جب قمر برج ثور میں آئے تو اس کے پانچ گھنٹہ بعد اِن پانچوں مخمسوں کو سرخ کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ذراسا مشک اگرمل سکے تو وہ بھی زعفران میں ملالیں۔اَب اصل مخمسوں کو لکھتے وقت بھی دوبارہ متعلقہ ساعت جس میں آپ کام کررہے ہیں بخور ضرور سلگائیں۔

جب یہ سب نقش تیار ہوجائیں تب ان کو اوپر نیچے رکھ کر اور تعویذ کی مانند بند کرکے اسے سرخ ریشمی دھاگہ سے باندھ کر اپنے پاس رکھیں۔کوئی خاص جگہ معین نہیں ہے۔جیب یا پرس میں رکھ سکتے ہیں۔یا پھر بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں۔اوراگر چاہیں تو گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں۔اس کی معیاد صرف پانچ یوم ہے۔یعنی اتنے دن ہمہ وقت آپ کے پاس رہے۔حوائج ضروریہ کے وقت اسے الگ کردیا کریں۔ ان پانچ ایام میں فعل حیوانی سے پرہیز کریں۔چھٹے دن اس کو اپنے پاس سے جدا کرکے گھر میں کسی بکس میں رکھ دیں۔آپ اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں گے کہ خدائے بزرگ و برتر اس کی برکت سے کیا سے کیا کرتا ہے۔روزی رزق اور روزگار میں ترقی ہوگی۔
کاروبار خیروبرکت اور میں وسعت ہوگی۔گھر میں خیروبرکت کے بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

ہم اس سارے عمل کو ایک مثال سے سمجھائے دیتے ہیں۔تاکہ نقش کے پرکرنے میں آپ عاجز نہ رہیں۔

پہلا نقش

سورہ توبہ کی ان آیات کے کل اعداد بحساب ابجد شمسی "۴۵۲۵۲" ہیں۔اِن سے مخمس پرکیا تو یہ ہوا۔۴۵۲۵۲ سے ۴۰ عدد قانون کے کم کئے تو خارج قسمت ۴۵۲۱۲ رہے۔اس عدد کو بموجب طریق خانہ نمبر۲۰ میں رکھ کر خانہ ۲۴ تک پرکیا۔بقیہ نقش خانہ ایک تا ۱۹ بالترتیب پر

کیا تو نقش مکمل ہو گیا۔ نقش نمبر ۱

۷۸۶

۱۴	۴۵۲۱۲	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۴۵۲۱۶	۱۵
۴۵۲۱۵	۱۹	انظر	۶	۱۲
۵	۱۱	۴۵۲۱۴	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۴۵۲۱۳

اَب دوسرا نقش ظہیر احمد بن بلقیس کے نام سے مکمل کیا۔ اس نام کے اعداد ابجد شمسی سے ''۴۴۳۷'' ہوئے۔ ۴۰ عدد قانون کے کم کیے۔ باقی ۴۳۹۷ بچے۔ بیان کردہ اصول کے مطابق دوسرا مخمس پر کیا۔ دوسرے نقش کے درمیانی خانہ میں ''نظرت'' لکھا۔ اس طرح دوسرا نقش بھی مکمل ہو کر یہ ہوا۔ نقش نمبر ۲

۷۸۶

۱۴	۴۳۹۷	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۴۴۰۱	۱۵
۴۴۰۰	۱۹	نظرت	۶	۱۲
۵	۱۱	۴۳۹۹	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۴۳۹۸

تیسرا نقش یہ ہو گا کہ مخمس خالی القلب دی گئی رفتار سے لکھیں اور درمیانی خانہ میں تین مرتبہ ''یٰسین'' تحریر کریں۔ اس طرح تیسرا نقش مکمل ہو کر یہ ہوا۔ نقش نمبر ۳

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	یٰسین یٰسین یٰسین	۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

چوتھا نقش چونکہ چاروں ملائکہ کے اعداد سے پر کرنا ہے اِن کے اعداد بحساب ابجد شمسی ''۸۳۰۳'' ہیں۔ قانون کے مطابق ۸۳۰۳ سے ''۴۰'' کم کیے تو باقی ۸۲۶۳ بچے اِن اعداد کو اصول کے مطابق پر کیا اور درمیانی خانہ میں یا مجیب لکھ تو۔ نقش یہ مکمل ہوا۔ نقش نمبر ۴

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۸۲۶۳	۱۴
۱۵	۸۲۶۷	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	یامجیب	۱۹	۸۲۶۶
۴	۱۸	۸۲۶۵	۱۱	۵
۸۲۶۴	۱۰	۹	۳	۱۷

پانچواں نقش سورہ نمل کی مذکورہ بالا آیت کے اعداد ''۵۹۶۸'' ہیں۔ ۴۰ عدد قانون کے کم کیے تو باقی ۵۹۲۸ بچے۔ خانہ ایک سے ۱۹ تک رفتار کے مطابق پر کیا پھر خانہ نمبر ۲۰ سے ۲۴ تک علی الترتیب پر کیا تو نقش مکمل ہوگیا۔ جو یہ ہے۔ نقش نمبر ۵

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۵۹۲۸	۱۴
۱۵	۵۹۳۲	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	یاعزیز	۱۹	۵۹۳۱
۴	۱۸	۵۹۳۰	۱۱	۵
۵۹۲۹	۱۰	۹	۳	۱۷

اَب اِن پانچوں نقوش کو اکٹھا کر کے ایک نقش کی صورت میں بند کر کے اپنے پاس رکھیں۔ جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔

ترقی کاروبار کے لیے عطارد کی لوح

رُکے ہوئے کاموں میں ترقی یعنی کہ ان لوگوں کے لیے جن کی کاروباری حالت صحیح نہیں ہے۔باوجود کوششوں کے کام نہیں چلتا اور نقصان پر نقصان ہو رہا ہے۔انہیں شرف عطارد کی قوت سے اسم الاعظم الباعث کی رُوحانیت سے مدد حاصل کرنا چاہئے۔اللہ پاک حکمت کاملہ سے ایسے اسباب و ذرائع کا بندوبست فرمادے گا کہ کام

اور مقصد پورا ہو جائے گا۔انشاءاللہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ کام میں آمدن اور ترقی ظاہر ہونی شروع ہو جائے گی۔آپ کسی بھی حاجت یا مقصد کے حصول لیے اس اسم کی رُوحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ تیاری لوح

طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کسی تنہا پاکیزہ جگہ عمل کے لیے بیٹھیں اور مصطگی رومی کا بخور روشن کریں۔اور سیسہ کی لوح پر کسی نوک دار چیز سے اسم اعظم الباعث کا نقش ذوالکتابت تحریر کریں۔نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ب ا	ع	ث
۷۱	۴۹۹	۳۲	۲
۴۹۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۶۹

اور اس نقش کو پر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

اس لوح کے دوسری طرف جو آپ کا مقصد ہے۔مثلاً طلب رزق، ترقی رزق، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب وغیرہ۔اپنے نام مع والدہ کے اعداد، مقصد کے اعداد، اور اسم اعظم الباعث کے اعداد کے مجموعہ سے ایک نقش مذکورہ رفتار سے پر کریں۔لوح کے دونوں طرف ہر مربع کے نیچے اپنے مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔

مثلاً: محمد عتیق بن حمیدہ	:اعداد	۷۳۹:	ترقی رزق	:اعداد	۱۰۱۷:
اسم اعظم الباعث	:اعداد	۶۰۴:	مجموعہ	:اعداد	۲۳۶۰:

۲۳٦۰ سے قانون کے ۳۰ عدد تفریق کیے: ۲۳۳۰ باقی بچے

۲۳۳۰ کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۵۸۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے۔

۵۸۲ سے نقش پر کرنا شروع کیا۔ ایک ایک کے اضافہ سے اور خانہ نمبر ۹ میں مزید ایک کا اضافہ کر کے نقش مکمل کیا۔ دوسری طرف کا نقش مربع یہ ہوا۔

۷۸٦

۵۸۲	۵۸۷	۵۹۳	۵۹۸
۵۹۴	۵۹۷	۵۸۳	۵۸٦
۵۹٦	۵۹۱	۵۸۹	۵۸۴
۵۸۸	۵۸۵	۵۹۵	۵۹۲

یاالٰہی یامسبب الاسباب محمد عتیق بن حمیدہ کے رزق میں ترقی کے اسباب پیدا فرما بحق الباعث۔

لوح کو تیار کر کے نیلے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ ترقی رزق کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اگر تکمیل مقصد کے لیے چالیس یوم سے زیادہ لگ جائیں تو اسم اعظم الباعث کا روزانہ ٦۰۴ مرتبہ ورد کریں اور ورد کے بعد مقصد کے پورا ہونے کی دُعا کریں۔ دُعا کے الفاظ روزانہ ایک ہی ہونے چاہئے یعنی جو الفاظ نقش کے نیچے تحریر کئے ہیں وہی پڑھیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

لوحِ شرفِ مشتری حصولِ مال ودولت کا ذریعہ

انسان زندگی بھر خوش قسمتی اور بد قسمتی دونوں طاقتوں سے نبرد آزما رہتا ہے۔خوش قسمتی کے لیے خوش اُمیدی کا ہونا ضروری ہے۔ خوش اُمیدی ہی ایک ایسی قوت ہے جو خوش بختی لاسکتی ہے۔اور بد قسمتی کا مقابلہ کرسکتی ہے۔خوش قسمتی کا مطلب ہوتا ہے کہ ایسا کوئی خارجی اثر ظاہر ہو جس سے مال ودولت، بغیر کسی سعی کے یا ممکنہ ذرائع سے بغیر تحقیق اسباب کے حاصل ہو جائے۔دورِ جدید میں جہاں ضروریاتِ زندگی بہت بڑھ گئی ہیں وہاں زمانہ نے حصولِ مال کے کاروبار کے علاوہ بہت سے ذرائع بھی پیدا کردیے ہیں مثلاً لاٹری کے ٹکٹ خریدنا، معمہ بھرنا، شیئر خریدنا، بینکوں کی اسکیمیں یا اور بھی گورنمنٹ کی ایسی اسکیموں میں حصہ لینا جن سے روپیہ مل سکے۔ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ اِن میں حصہ لے اور اکٹھا روپیا حاصل کرسکے۔بعض ایسے لوگ ہیں جو کاروبار ایسا کرتے ہیں جن میں بڑے پیانے پر نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔یا ہارنے کے امکانات بھی ہوتے ہیں تو ان کو ایسے طلسمی الفاظ کی قوتوں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جو مشتری سے تعلق رکھتے ہیں۔

یادرہے کہ دنیا میں بہت کم ایسے بچے ہوتے ہیں جن کے منہ میں سونے کا نوالہ شروع سے ہوتا ہے۔غالب اکثریت مال ودولت کے حصول کے لیے زمانہ کی موافقت اور ذرائع کے موثر اسباب ہی کے ذریعے اپنا مقصد بناتے ہیں۔بہت سے لوگ ہیں جو یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ کوئی قوت ان کے خلاف کام کررہی ہے اور بعض اوقات یہ کہتے ہیں کہ میرے ساتھی بہت کھاتے کماتے ہیں۔ہم اب تک ایسی حالت میں ہیں کہ گزارا نہیں ہوتا۔دوسروں کی ترقی ہوتی ہے ہماری ترقی عرصے سے رُکی ہوئی ہے گویا مالی لحاظ سے بہت کمزور ہیں۔یادرکھیں کہ یہ دنیا اسباب کی دنیا ہے اگر زندگی کی ایک لائن فائدہ نہیں دیتی تو اسے بدل دیں۔زندگی بھر خراب حالات میں رہنا کوئی عقلمندی نہیں ہے۔اس اسباب کی دنیا میں اسباب ہی تلاش کرنا اور انہیں اختیار کرنا پڑتا ہے۔

اگر ایک بنجر زمین میں نہر نکال دی جائے تو کیا وہاں کے لوگوں کی قسمت نہ بدل جائے گی؟ ضرور بدلے گی گویا اس زمین کے لیے نہر ہی بہتر سبب تھی۔دنیا میں اکثر ایسی اشیاء ہیں جو خوش بختی سے وابستہ ہیں مثلاً سونا ایک قیمتی دھات ہے اس کا حصول خوش بختی گنا جاتا ہے۔بعض پتھر ہیں انہیں نگینہ کے طور پر انگشتری میں پہنیں تو زندگی بنتی ہے۔ایسے ہی اسباب میں ایک سبب یہ ہے کہ روحانی علوم کے ذریعہ قسمت کو تبدیل کیا جائے۔مناسب وقت، مناسب دھات، مناسب رنگ اور مناسب اعداد وآیات قرآنیہ کے امتزاج سے ایسی الواح تیار کی جاسکتی ہیں جو بلحاظ ضرورت، بلحاظ تحفظ، بلحاظ قوت ایسا اثر دیتی ہیں جو جذب کی قوت لاتی ہیں۔ذرائع اور اسباب مہیا کرتی ہیں حتیٰ کہ آدمی صاحب مال یا صاحبِ قوت ہو جاتا۔دانشمندی کا تقاضا ہے کہ تجربات علم اور ادراک کی قوتوں سے کام لے کر ان تمام اسباب کو اپنایا جائے جو خوش قسمتی لاتے ہیں اور جب تک یہ نہ جانیں گے کہ وہ کون کون سے اسباب ہیں جو خوش قسمتی لاتے ہیں یہ خوش قسمتی سے وابستہ ہیں تب تک بد قسمتی اگر گھیرے تو تعجب کی بات نہیں ہوگی۔ہر کواکب کی قوت الگ ہوتی ہے ان میں مشتری مال ودولت، مالی وسعت اور ترقی کا حاکم ہے۔ اسے ہر بارہ سال بعد شرف ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہے اس کی بدقسمتی کو بدلنا چاہیں تو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔اگر کوئی شخص مدتوں قرض میں گرفتار ہو، باوجود آمدن رکھنے کے ہمیشہ مبتلائے فکر وافلاس رہے تو سوائے

مشتری کی قوتوں کے اور کسی کوکب کی قوت سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔اگر کوئی شخص اتنا بدقسمت ہے کہ وہ خود کما نہیں سکتا لیکن باپ دادا کی جائیداد برباد کررہا ہے تو کسی پرایسی مالی مصیبت آ گئی ہے کہ جائیداد ہاتھ سے نکل جانے کا احتمال ہے یا کوئی ایسی جائیداد یا کاروبار کا مالک ہے کہ روپیانہ ہونے کی وجہ سے فائدہ مند ہیں اُٹھا سکتا، بالکل اسی طرح کہ جس طرح زمیندار کے پاس زمین ہو مگر بیج نہ ہو تو زمین اسے آمدن نہ دے گی۔اسی طرح وہ جائیداد کے فائدہ سے محروم ہے تو ہمیں مشتری کی طاقتوں سے مادہ مہیا کرنا ہوگا جس طرح سونا تمام دھاتوں میں قیمتی ہے اگر امیر آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اسے خوشی دے گا اور غریب آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اسے بھی خوشی دے گا۔ ہر دواس کی فرحت سے یکساں مال حاصل کریں گے،اسی طرح مشتری سونا لانے کا سبب ہے یہ سبب جس شخص کے ہاتھ ہوگا خواہ وہ غریب ہو یا امیر وہ اس سے یکساں فائدہ اُٹھائے گا گویا ایک کیمیا کانسخہ ہے جس کے ہاتھ لگ گیا وہ اس سے مال و دولت کثیر پائے گا۔

سیارہ مشتری دائرۃ البروج میں قوس کا حاکم اور برج حوت کا ثانوی حاکم سیارہ ہے۔سبعہ سیارگان میں سعد اکبر کی حیثیت رکھتا ہے۔مالی معاملات،دولت،ذرائع آمدن اور کلی طور پر سرمایہ یعنی دھن دولت کا حاکم ہے۔عزت،شہرت،دولت غرضیکہ ہر شعبہ ہائے زندگی میں اعلیٰ مقام دلانے وار سیارہ ہے۔

شرف مشتری میں الواح سونے،چاندی یا قلعی کی مدور یعنی گول ٹکڑے پر تیار کی جائیں تاکہ بطور لاکٹ گلے میں استعمال کی جاسکیں،جو لوگ سونے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ چاندی یا قلعی پر تیار کریں یہ لوح کاغذ پر تیار نہ ہوگی۔کیونکہ یہ عمل ساری زندگی کام دیتا ہے لہٰذا دھات پر تیار کرنا ہی مفید رہتا ہے اور دھات پر قوی الاثر بھی ہوتا ہے۔

شرف مشتری کی لوح تیار کرنے کا اپنے برسوں سے آزمودہ طریقہ کا اظہار کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خوش قسمت افراد نے لوح مشتری سے بھرپور روحانی فیوض وبرکات حاصل کرچکے ہیں۔گذشتہ کئی سالوں اسے بے شمار افراد کو ہم نے شرف مشتری کی الواح دیں اور اُن کی زندگیاں بدل گئیں۔اگر آپ اپنے لیے،اپنے بچوں کے لیے،اپنی بیوی کے لیے ضروری سمجھیں تو تیار کرلیں۔ممکن ہے کہ اللہ پاک اس کی برکت سے آپ کی زندگی بنادے۔اگر آپ فراخی رزق،ترقی،ذریعہ آمدن یا غیر متوقع روپیا کا حصول چاہتے ہیں اور زر و مال کی خواہش ہے اور قادرِ مطلق سے اس کے عطا کردہ علم کے ذریعہ خوش بختی کی توقع کرتے ہیں تو اس موثر وقت سے فائدہ اُٹھائیں ورنہ بارہ سال بعد ہی موقع آئے گا۔وقت گزرنے پر کف افسوس ہی ملنا ہوگا۔زمانہ قدیم میں علمائے جفر مخصوص وقت میں اس لوح کا مٹی کا سانچہ بنوا لیتے تھے اور موثر وقتوں میں اس میں الواح ڈھال لیتے تھے۔شرف مشتری کے وقت دھات کے ٹکڑے پر کندہ کریں یا ڈائی میں دھات کا ٹکڑا ڈال کر تیار کریں دونوں طرح درست ہے۔شرف مشتری کے عمل میں ایک دُعا جو حضرت یوسف علیہ السلام نے مانگی۔

(يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهٖ) ترجمہ:اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کردے۔(سورہ نور:33)

اس میں مشتری کے طلسمات ہیں مشتری کے موکلات اور اعوان ہے۔ہم لوح شرف مشتری کی لوح کے دونوں اطراف تحریر کررہے ہیں۔نقش کے اعداد (2186) ہیں اور یہ اعداد مذکورہ بالا آیت کے ہیں۔اوپر موکل مشتری صرفیائیل ہے اور عدد 786 نیچے

باب دھم

فن طلسمات

عزت و دولت کا بے نظیر طلسم

روحانی ومخفی علوم کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ خود حضرتِ انسان۔ تاریخ کے ذریعے جن قوموں کا حال ہم تک پہنچا ہے ان میں قدیم رومیوں اور پارسیوں کو ان علوم میں دسترس تھی۔ اِن دنوں یہ علوم فلسفہ اور حکمت کا حصہ سمجھے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد کلدانیوں ،سریانیوں اور قبطیوں کے بعد پارسیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یونانیوں نے سیکھا۔ قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔

طلسم تیار کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ حامل طلسم کو وہ فائدہ یا خوش بختی حاصل ہو۔ جس کے لیے اسے تیار کیا گیا ہے۔ طلسم تیار کرنے کا فن روحانی علوم میں اعلیٰ ترین قابلیت چاہتا ہے۔ علم جفر میں ترفع حرفی ابجدی کا قانون سریع الاثر مانا گیا ہے۔ اور اس قانون سے جو طلسم تیار کیا جائے وہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر خطا کر جائے۔ تو جان لیں کہ ترکیب میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔

یہاں ہم علم جفر کے قانون ترفع حرفی ابجدی سے ترقی درجات ۔علو مناصب ۔زیادتی زرومال اور ترقی ۔عزت و دولت میں افزونی کے لیے بے نظیر طلسم تیار کرنے کا اپنا مجرب طریقہ تحریر کررہے ہیں۔ جو احباب طلسم تیار کریں گے بحکم خدا اس کا اثر روز روشن کی طرح دیکھیں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ طلسم کی تیاری میں غلطی نہ ہو۔ جو لوگ عملیات کی بے اثری کا رونا روتے ہیں۔ وہ ایک بار یہ طلسم ضرور تیار کر کے استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ فن طلسمات کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

ترفع حرفی ابجدی میں حروف کا مرتبہ بلند کیا جاتا ہے۔ مثلاً جو حرف اکائی کے ہیں ان کی جگہ دہائی کے حروف رکھیں اور جو دہائی کے ہیں، ان کی جگہ سینکڑہ کے اور جو سینکڑہ کے ہیں۔ ان کی جگہ ہزار کے حروف رکھیں۔ اور اگر ہزار کا حرف ہے یعنی (غ) تو اس کو مکرر کردیں۔

طلسم سریع الاثر تیار کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے اپنا نام تحریر کریں (یہاں والدہ کے نام کی ضرورت نہیں ہے) پھر جو مقصد ہے۔ مثلاً ترقی درجات، علو مناصب، زیادتی زرومال۔ عزت دولت شہرت وغیرہ پھر جو آپ کے نام کے سر حرف کے مطابق ستارہ ہے تحریر کریں۔ پھر برج۔ اور آخر میں دن تحریر کریں۔ یعنی جس دن آپ طلسم تیار کررہے ہیں۔ یہ سب ایک سطر میں تحریر کریں۔ پھر اس ساری سطر کی بسط حرفی کریں یعنی الگ الگ حروف لکھیں۔ اَب ان تمام حروف کو ترفع حرفی ابجدی کریں۔ انہی حروف سے طلسم تیار ہوگا۔

اس سے قبل کہ سارے طلسم کو ایک مثال کے ذریعہ کے ذریعہ سمجھایا جائے ہم وہ جداول تحریر کرتے ہیں جو طلسم کی تیاری میں معاون ہیں تا کہ ہر قاری خود اپنے جملہ مقاصد کے لیے طلسم تیار کر سکے۔

اکائی اور دہائی کی جدول

اصل حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	اکائی
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی

دہائی اور سینکڑہ کی جدول

اصل حروف	ی	ک	ں	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ

سینکڑہ اور ہزار کی جدول

اصل حروف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ
ترفع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	ہزار

ذیل کی جدول سے سر نام کے مطابق ستارہ اور برج معلوم کریں

حروف سرنام	ا ب ج د	ہ و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ
کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بروج	جدی۔دلو	قوس۔حوت	حمل۔عقرب	اسد	ثور۔میزان	جوزا۔سنبلہ	سرطان

مثال

شہزاد جیلانی عزت ودولت کے لیے چہارشنبہ کوطلسم تیار کرنا چاہتا ہے۔تو سرنام کے مطابق ستارہ عطارد معلوم ہوا، جو برج جوزا اورسنبلہ کا حاکم ہے۔طلسم کی تیاری کے لیے سطر یہ تیار ہوئی۔

شہزاد جیلانی عزت ودولت عطارد جوزا سنبلہ چہارشنبہ

بسط حرفی کیا تو یہ حروف ہوئے۔

ش ہ ز ا د ج ی ل ا ن ی ع ز ت و د و ل ت ع ط ا ر د ج و ز ا س ن ب ل ہ چ ہ ا ش ن ب ہ۔

ترفع ابجدی یہ ہوا۔

غ ن ع ی م ل ق ش ی ث ق ذ ع غ س م س ش غ ذ ص ی غ م ل س ع ی خ ث ک ش ن ل ن ی غ غ ث ک ن۔

اَب جو ستارہ ہے یعنی عطارد کی ساعت میں ایک تصویر مرد کرسی نشین خوش پوشاک بنائیں۔جس کے دائیں ہاتھ میں تلوار ہو۔اور اس کے اردگرد وہ تمام حروف جو ترفع سے استخراج ہوئے ہیں تحریر کریں۔اور ایک انگشتری چاندی کی تیار کروا کر نگینہ کی جگہ تیار شدہ طلسم والا کاغذ تہہ کر کے رکھ دیں۔اوپر عقیق کا نگینہ جڑادیں۔اَب اس انگشتری کو داہنے ہاتھ کی سب سے انگلی میں پہنیں۔انشاءاللہ خلقت اور خاندان میں بے حد عزت ہوگی اور دولت ایسی جگہ سے ملے گی جس کا آپ کو خیال تک نہ ہوگا۔

طلسم تیار کرنے کی کوئی خاص شرط نہیں ہے۔ پس اپنے ستارہ کی ساعت میں طلسم تیار کریں اور انگشتری جس وقت جی چاہے تیار کر سکتے ہیں۔ اگر خواتین بھی اس طلسم کو تیار کرنا چاہیں تو وہ بھی اس سے پورا فائدہ حاصل کر سکتی ہیں۔ مگر انہیں مرد کرسی نشین کی بجائے عورت خوش پوشاک جس کے داہنے ہاتھ میں گلاب کا پھول ہو۔ بنانی چاہئے۔ سائل خود اپنی تصویر پر بھی طلسم تیار کر سکتا ہے۔ بلکہ اول الذکر سے اپنی تصویر زیادہ قوی الاثر ہے۔ خواتین انگشتری کی بجائے لاکٹ بھی تیار کر سکتی ہیں۔

طلسمات کی حقیقت

ہر اس شخص کو جو حروف کی تاثیرات کا علم جانتا ہے۔ اُسے معلوم ہونا چاہئے کہ ہر حرف کی شکل کے لیے ایک صورت عالم علوی میں ہوتی ہے۔ جسے ہم کرسی کہتے ہیں یعنی آسمانی دنیا اور عالم بالا۔ پھر اُن میں کوئی ساکن ہے کوئی متحرک، کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی ہے۔ نیز عالم سفلی یعنی ہماری زمینی دنیا میں اُن کی تین قوتیں ہوتی ہیں۔

پہلی قوت سب سے کمزور یعنی ادنیٰ ہے۔ وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لیے جب عالم سفلی میں حرف لکھ جاتا ہے تو اس کی کتابت عالم روحانی یعنی عالم مثال میں ہوتی ہے۔ عالم مثال یعنی عالم بالا اس دنیا سے زیادہ لطیف ہے جس میں یہاں کی تمام چیزوں کا نمونہ یا اصل موجود ہے۔ بالفاظ دیگر جس کی شکل مخصوص اور مماثل ہوتی ہے۔ جو اُس کی جگہ عالم علوی میں لکھا ہوتا ہے۔ پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالم اجسام یعنی عالم ناسوت میں مؤثر ہوتی ہیں۔ وہ لوگ جو اس مسئلہ کو آسانی سے سمجھنا چاہتے ہیں کہ اس کائنات بے کراں میں ایسے ایتھر موجود ہیں۔ جو ہر لمحہ ہر حرکت کی تصویر اُتارتے رہتے ہیں۔ یقیناً جب ہم حرف لکھتے ہیں تو ان کی شکل فضا میں ایتھر اُتار لیتے ہیں۔ ان سب کا بڑا مظہر قمر ہے جو اللہ تعالیٰ کا عظیم ترین ٹیلی ویژن سیٹ ہے۔ جب قمر منزل اول یعنی شرطین میں داخل ہوتا ہے تو حرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے۔ اسی طرح تمام حروف کو سمجھنا چاہئے۔ حروف کے اعمال کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوت جاذبہ، روحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف ''فیضان الحروف'' کا مطالعہ کریں۔

گو طلسم زکات سے مبرا ہوتے ہیں، مگر جن حروف سے طلسم تیار کیا جائے عامل کے لیے لازم ہے کہ ان حروف کی زکات اصغر ضرور ادا کی ہو۔ تاکہ اثرات قوی تر ہوں۔

طلسم برائے گریختہ

اگر کوئی فرد بھاگ جائے۔ بیوی خاوند سے ناراض ہو کر میکے چلی جائے یا خاوند بیوی سے روٹھ جائے۔ یا جائز طور پر کسی بھی فرد کو بلانا مطلوب ہو تو پھر جس کو بلانا ہو، اُس کا نام معہ والدہ بسط حرفی کر کے تحریر کریں۔ اور ہر حرف کو (ق۔س) کے درمیان لکھتے جائیں۔ مثال سے سمجھاتے ہیں۔ تاکہ ہر قاری بوقت ضرورت کام لے سکے۔

مثلاً احمد حسن اپنے والدین سے رُوٹھ کر کہیں چلا گیا ہے اور اسے واپس گھر بلانا ہے۔ تو احمد حسن کو بسط حرفی کر کے تحریر کیا۔

''ا ح م د ح س ن''

اَب ہر حرف کو (ق اور س) کے درمیان تحریر کیا تو سطر اس طرح بنی۔

''ق ا س ح ق م س ق د س ح ق س ق ن س''

اور طلسم یہ تیار ہو۔ ''قاسحقمس قد سحقسقنس''

یہ ایک طلسم ہوا۔ ایسے سو طلسم الگ الگ کاغذ پر تحریر کریں۔ اور تمام کے چار حصے کر کے اربعہ عنصر کے مطابق استعمال میں لائیں۔ یعنی پچیس طلسم دریا میں بہا دیں، گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پچیس کو آگ کے قریب دفن کر دیں۔ باقی میں سے نصف کو کسی پھل دار درخت پر باندھ دیں اور چوتھائی حصہ کو کسی اندھیری جگہ بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ تاکہ ہمیشہ وزن کے نیچے رہیں۔ کسی قسم کا کوئی خاص پرہیز اس میں نہیں ہے اور نہ ہی عروج اور زوال ماہ کی کوئی قید ہے۔ کسی بھی دن جب قمر منقلب بروج میں ہو۔ طلسم تیار کر کے استعمال میں لا سکتے ہیں۔ منقلب بروج حمل سرطان، میزان اور جدی ہیں۔

طلسم برائے تحفظ

کسی دشمن سے خطرہ ہو۔ یا حاکم افسر سے تحفظ درکار ہے۔ یا کسی حاسد رشتہ دار کی سازشوں سے حفاظت چاہیے تاکہ وہ آپ کے خلاف تخریبی کاروائی نہ کر سکے تو پھر مطلوبہ شخص کا نام معہ والدہ، اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو پھر اس کا پورا نام کنیت لقب عرف وغیرہ کے ساتھ تحریر کریں۔ اور بسط حرفی کر کے ایک سطر میں تحریر کریں۔

مثلاً کسی کو غضنفر علی سے تحفظ درکار ہے۔ تو اس کا بسط حرفی یہ ہوا۔

''غ ض ن ف ر ع ل ی''

اَب ان تمام حروف کو حرف (س) کے درمیان لکھتے جائیں۔ یعنی اس طرح:

''س غ س ض س ن س ف س ر س ع س ل س ی س''

اور طلسم یہ تیار ہوا۔ ''سغسضسنسفسر سعسلسیس''

اس طلسم کو قمر در عقرب کے اوقات میں جو چاند کی پندرہ سے تیس تاریخ تک ہو میں تیار کریں۔ اور ایسے دو طلسم تیار کریں۔ ایک کو اپنے بازو پر باندھ لیں۔ اور دوسرے کو مطلوبہ شخص کے مکان کے اندر یا باہر دفن کر دیں۔ جہاں سے وہ گزرتا ہو۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو دوسرے طلسم کو کسی ویران جگہ بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ اللہ پاک کے حکم سے وہ شخص کچھ نہ کر سکے گا۔

دلوں کا مسخر کرنا

اکثر لوگ ایسے اعمال کو قوی الاثر سمجھتے ہیں جو مشکل ترین ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ وہی عمل قوی الاثر ہوتا ہے جس میں اُلو کی ہڈیاں، مسان کی راکھ لے کر آدھی رات کو پرانے قبرستان میں جانا۔ قبر میں بیٹھ کر فلاں منتر کا جاپ کرنا۔ پھر اندھیری رات میں تمام چیزوں کو اندھے کنویں میں ڈالنا، کسی سے بات نہ کرنا، فلاں پرہیز کرنا، یہ کرنا، وہ کرنا، وغیرہ وغیرہ نہ جانے کیا کیا مشکلیں ہوتی ہیں۔

ایک دنیا عملیات میں سرگراں ہے۔ کوئی محبت کا لاثانی منتر تلاش کرتا پھر رہا ہے۔ کسی کو سلیمانی ٹوپی کی تلاش ہے۔ کوئی اسم اعظم ڈھونڈ رہا ہے۔ تو کوئی جنات اور پریوں کو قابو کرنے کے چکر میں ہے۔ غرضیکہ ہر آدمی اپنی اپنی دھن میں مگن ہے۔ جبکہ حضرت انسان بذاتِ خود ایک بہت بڑا طلسم ہے۔ ایک سربستہ جادو ہے۔ مخفی علوم کی کلید خاص ہے۔ سربستہ رازوں کا بحرِ بےکراں ہے۔ کاش کہ حضرت انسان

خود سے آشنا ہو جائے۔

تب ہی اُس ہستی کو جانا، تب اُس کی پہچان ہوئی جب سے اپنے آپ کو جانا، جب اپنا عرفان ہوا

بات کہاں سے کہاں چلی گئی۔ اساتذہ عظام نے جہاں مشکل ترین اعمال ترتیب دیئے ہیں وہاں آسان ترین قوی الاثر اعمال کو کبھی دلوں میں مخفی رکھا۔ کبھی اپنی تحریروں میں پوشیدہ کر دیا۔ یہاں ہم ایسے ہی ایک عمل کو بیان کر رہے ہیں جو آسان ترین ہے۔ اور اپنے اثرات میں قوی الاثر سریع الاثر اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ یوں سمجھ لیں کہ یہ طریقہ ایسا تیر بہدف ہے جسے مجرب المجرب کی سند حاصل ہے۔ انشاء اللہ جو احباب بھی آزمائیں گے۔ راقم الطّور کی بخل شکنی کو داد دیں گے۔

یہ قائدہ علم الحروف اور جفر جاننے والوں سے مخفی نہیں ہے۔ اس میں نہ ترک جمالی وجلالی کا پرہیز نہ قبرستان چلہ کرنے کی پابندی۔ نہ مطلوب کو کوئی چیز کھلانے کی شرط۔ علم الجفر میں زبر و بینت کا قانون ایک مسلمہ قانون ہے۔ زبر و بینات کا قانون جہاں حضرت انسان کی باطنی قوت، ذات، مقام، شخصیت اور روحانی مرتبہ کو عیاں کرتا ہے وہاں حُب و بُغض میں بھی سریع الاثر ہے۔ دلوں کو مسخر کرنے کا اس سے بہتر قاعدہ ہماری نظر سے نہیں گزرا۔ اگر کسی حرف کو ملفوظی کر کے لکھیں۔ تو پہلے حرف کو زبر اور باقی کو بینات کہتے ہیں۔ مثلاً حرف (ا) کو ملفوظی لکھا (الف) اس میں (ا) زبر اور (لف) بینات ہیں۔

آسانی کی غرض سے پوری ابجد کے ملفوظی حروف زبر و بینات کی جدول معہ اعداد درج ہے۔ تا کہ ہر قاری مکمل استفادہ کر سکے۔ طریقہ یوں ہے کہ جس کسی شخص کے دل کو مسخر کرنا ہے اس کا نام معہ والدہ تحریر کر کے الگ الگ حروف مکتوبی میں لکھیں۔ پھر ہر حرف ملفوظی لکھیں۔ زبر یعنی پہلے حرف کو چھوڑ دیں اور بینات یعنی باقی حروف کو لکھتے جائیں۔ تمام حروف کے اعداد کی میزان کر لیں۔ مجموعہ کے مطابق اسمائے باری تعالیٰ سے موافق مقصد اسماء تلاش کریں۔ اور اسم موکل علوی منسوب بھی استخراج کریں اور عزیمت تیار کر کے اعداد کے مطابق روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ گیارہ اکیس یا اکتالیس دنوں کے اندر اندر مطب پورا ہو گا۔ جس کے لیے پڑھیں گے وہ ان ایام میں مسخر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔ اور اُس کے دل میں ایسی لگن لگے گی کہ جب تک ملاقات نہ کرے گا چین نہ پائے گا۔ ایک مثال سے ہم سمجھا دیتے ہیں تا کہ ہر قاری فائدہ اُٹھا سکے۔ مثلاً عمران بن خاور کے دِل کو اپنی طرف کھینچنا ہے تا کہ وہ مسخر ہو کر اطاعت کرے۔ اس کے نام کو مکتوبی شکل میں تحریر کیا۔

"ع، م، ر، ا، ن، خ، ا، و، ر" اَب ان کو ملفوظی کیا۔ "عین، میم، را، الف، نون، خا، الف، واو، را"

زبر کو چھوڑ کر بینات کو لیا۔ تو یہ حروف آئے۔ "ین، یم، ا، لف، ون، ا، لف، او، ا" ان کے اعداد (۳۹۶) ہوئے۔ اور ان اعداد کا موکل یہ استخراج ہوا۔ "وصشائیل" اور اسمائے باری تعالیٰ یہ ہوئے۔ "لطیف، مالك الملك، مجیب"

اور عزیمت یہ تیار ہوئی۔ اَجِبْ یَاوَصَشَائِیْلُ بِحَقِّ یَالَطِیْفُ یَامَالِكُ الْمُلْكُ یَامُجِیْبُ عمران بن خاور کو مسخر کرو۔

اس عمل کو روزانہ ۳۹۶ مرتبہ پڑھنا ہے۔

حروف مکتوبی، ملفوظی، زبر بیّنات مع اعداد کی جدول

مکتوبی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
زبر و بیّنات	ا،لف	ب،ا	ج،یم	د،ال	ھ،ا	و،او	ز،ا
اعداد	۱،۱۱۰	۲،۱	۳،۵۰	۴،۳۱	۵،۱	۶،۷	۷،۱
مکتوبی	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ملفوظی	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
زبر و بیّنات	ح،ا	ط،ا	ی،ا	ک،اف	ل،ام	م،یم	ن،ون
اعداد	۸،۱	۹،۱	۱۰،۱	۲۰،۸۱	۳۰،۳۱	۴۰،۵۰	۵۰،۵۶
مکتوبی	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰
زبر و بیّنات	س،ین	ع،ین	ف،ا	ص،اد	ق،اف	ر،ا	ش،ین
اعداد	۶۰،۶۰	۷۰،۶۰	۸۰،۱	۹۰،۵	۱۰۰،۸۱	۲۰۰،۱	۳۰۰،۶۰
مکتوبی	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ملفوظی	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

زبروبینات	ت،ا	ث،ا	خ،ا	ذ،ال	ض،اد	ظ،ا	غ،ین
اعداد	۱،۴۰۰	۱،۵۰۰	۱،۶۶۰	۳۱،۷۰۰	۵،۸۰۰	۱،۹۰۰	۶۰،۱۰۰۰

طلسمی انگشتری

حصول عزت وتوقیر، ترقی عہدہ وکاروبار فراوانی مال ودولت

اگر آپ چاہیں کہ خاندان کے افراد اور ہر خاص وعام آپ سے عزت وتوقیر سے پیش آئیں، اجنبی لوگ بھی آپ کے گرویدہ ہوں۔ جہاں جائیں لوگ احترام سے پیش آئیں، کاروبار میں ترقی اور خیر وبرکت ہو۔ ملازمت میں اعلیٰ عہدہ پر ترقی ملے۔ مال ودولت میں فراوانی نصیب ہو سکے۔ ان تمام مقاصد کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل طلسمی انگشتری بے نظیر ہے اور اپنے اثرات میں اکسیر اعظم ہے۔ طلسمی انگشتری کا نقش معظم قوی عشرہ کے قاعدہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ عاملین جفر اس قاعدہ سے عجیب وغریب کام لیتے ہیں۔ یہ قانون مستحصلہ میں بھی بڑے کام آتا ہے۔ اور علم آثار میں بھی نہایت سریع الاثر ہے۔ آج کی نشست میں علم آثار الجفر کا ایک بے نظیر قاعدہ تحریر کر رہا ہوں۔

اس طلسمی انگشتری کا حامل لوگوں میں معزز رہتا ہے اور شاہانہ زندگی بسر کرتا ہے۔ ایسی بہو بیٹی جس کی سسرال میں عزت نہ ہوتی ہو، سسرالی لوگ بلاوجہ نفرت کرتے ہوں اور اسے بات بات پر بے عزتی کا نشانہ بناتے ہوں۔ خاوند بھی پرواہ نہ کرتا ہو۔ ایسی بہو بیٹی اگر طلسمی انگشتری تیار کر کے پاس رکھے تو انشاءاللہ تعالیٰ تمام گھر والے اس کی عزت کرنے لگیں گے۔ اگر اسی گھر میں دوسری بہو بیٹیاں بھی ہوں تب بھی ان میں معزز رہے گی بلکہ سسرالی لوگوں اور خاوند کی آنکھوں کا تارا بنی رہے گی۔

ایسا کوئی فرد جو اپنی کسی بری حرکت کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہو گیا ہو تو اسے اپنی عزت بحال کرنے لیے لیے، طلسمی انگشتری تیار کر کے اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔

اگر کوئی ملازم اپنے عہدہ یا منصب سے معطل ہو جائے یا اسے نکال دیا جائے یا اس کی ترقی روک دی جائے تو عہدہ یہ منصب کی بحالی کے لیے طلسمی انگشتری مذکورہ تیار کر کے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ منصب پر بحال ہو جائے گا۔ اگر ترقی رکی ہو تو وہ بھی مل جائے گی۔

کشائش رزق، خیر وبرکت اور ترقی کاروبار، فراوانی مال ودولت کے لیے یہ انگشتری اکسیر اعظم ہے۔ ایسے تمام افراد کے لیے یہ طلسمی انگشتری بے نظیر اور مانند اکسیر الاحمر ہے جن کا تعلق خلقت سے رہتا ہے۔ مثلاً ڈاکٹرز، حکماء، تاجرز، دکاندار حضرات، وکلاء، انشورنس کمپنی کے ملازمین اور ایسے دیگر افراد۔

تیاری کا طریقہ

انگشتری مذکورہ کی تیاری کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد آدم سے استخراج کریں۔ پھر ان کو قوی عشرہ کریں اور مجموعہ کو یاد رکھیں۔ اب سورہ قدر کے اعداد (من الف شھر) تک ابجد آدم سے استخراج کریں اور ان کو قوی عشرہ کریں اور مجموعہ میں اپنے نام

مع والدہ کے اعداد کا مجموعہ ملا کر تمام اعداد سے ایک مثلث خالی البطن پر کریں اور مثلث کے بطن میں "یَامُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ" تحریر کریں۔

مثال: ایک مثال سے طلسم کی تیاری کا طریقہ تفصیلاً تحریر کرتا ہوں تا کہ ہر قاری بقدر ضرورت فیض یاب ہو سکے۔

مثلاً احسن علی بن تسیم کوثر کے لیے طلسم تیار کیا جاتا ہے۔ احسن علی بن تسیم کوثر کے اعداد ابجد آدم سے استخراج کر کے قوی عشرہ کیا تو یہ اعداد حاصل ہوئے۔58710 اور سورہ قدر کی پہلی تین آیات یعنی (مــن الف شهــر) تک کے اعداد ابجد مذکورہ سے استخراج کر کے قوی عشرہ کیا تو یہ اعداد حاصل ہوئے۔193080 اب اِن دونوں کو جمع کیا تو مجموعہ حاصل ہوا۔251790۔ اب ہمیں 251790 کا مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔

خالی البطن کا طریقہ

مثلث خالی البطن پر کرنے کا قانون یہ ہے کہ کل اعداد کو عدد 12 پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانہ میں رفتار کے عدد سے خانہ اول کے اعداد سے ضرب دے کر لکھتے جائیں۔ اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو اسے خانہ ششم میں ڈالیں اور باقی خانوں میں بھی اس کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ ہر ضلع کا میزان برابر ہوگا۔ وتر کے میزان کے چکر میں نہ پڑیں۔ رفتار مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

مثلاً اعداد=251790 کا نقش مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔

تو قانون کے مطابق اعداد 251790 کو 12 پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم 20982 آیا اور باقی 6 بچا اور اصل نقش یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۶۲۹۴۶	۱۶۷۸۶۲	۲۰۹۸۲
۱۴۶۸۸۰	یَامُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ	۱۰۴۹۱۰
۴۱۹۶۴	۸۳۹۲۸	۱۲۵۸۹۸

وفق ۲۵۱۷۹۰

درمیانی خالی خانہ میں "یَامُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ" تحریر کریں۔ اسے شرف شمس، شرف مشتری، شرف قمر، شرف زہرہ، یا اِن سیاروں کے اوج کے اوقات یا اِن کے منسوبی ایام میں ساعت متعلقہ میں سرخ کاغذ پر زعفران و ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کریں۔ بھوج

پتر یا ہرن کی جھلی پر بھی تحریر کیا جا سکتا ہے۔

تحریر شدہ نقش کو تہہ کر کے تعویذ بنا کر اس کے اوپر سونے کا ورق لپیٹ دیں۔ جو لوگ سونے کے ورق کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ وہ گولڈن کاغذ لپیٹ لیں۔

اب اس نقش کو چاندی کی انگشتری میں رکھ کر اوپر سرخ رنگ کا نگینہ جڑا لیں۔

عورتیں اسے اپنے لاکٹ میں رکھ کر سرخ نگینہ جڑا سکتی ہیں۔

یہاں تک طلسم کی تیاری کا آدھا کام مکمل ہوا ہے باقی عمل کی تفصیل یہ ہے۔ جس دن نیا چاند طلوع ہو، اِس رات انگشتری اونچی جگہ آسمان کے نیچے رکھیں۔ مثلاً آپ کے مکان کی جو سب سے اونچی چھت ہے یا دیوار ہے اس پر رکھیں۔ واضح رہے کہ وہ جگہ بند نہ ہو۔ کشادہ ہو اور اس پر صرف آسمان کا سایہ ہو۔ اب اس کے سامنے بیٹھ کر ایک تسبیح سورہ القدر (من الف شهر) تک پڑھیں۔ اور انگشتری پر دم کریں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل اس کو اُٹھا کر اپنی تیسری یا سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لیں۔ اگلی رات سورج غروب ہونے کے بعد انگشتری کو اونچی جگہ پر رکھ کر ایک تسبیح سورہ القدر حسب سابق پڑھ کر دم کریں اور اگلی صبح سورج طلوع ہونے سے قبل پہن لیں۔ چاند کی چودہ شب تک یہ عمل بلا ناغہ کریں۔ اب چودھویں شب کی صبح کو نماز فجر کے بعد انگشتری سامنے رکھ کر ''یَا مُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ'' ایک تسبیح پڑھ کر دم کریں۔ اور انگشتری کو پہن لیں اور اس کی حفاظت کریں۔ انشاء اللہ ان ایام کے اندر اندر اپنے مقصد کو پا لیں گے۔ ناپاکی کی حالت میں بدن سے الگ رکھیں۔ پھر غسل کر کے پہن سکتے ہیں۔ دوران عمل ہی حامل انگشتری کے مقصد پورا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مگر ضروری ہے کہ عمل مکمل کریں تا کہ یہ طلسمی انگشتری آپ کو عمر بھر کام دے ہماری دُعا ہے کہ ہر ضرورت مند اس عمل سے فیض یاب ہو۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 11

تسخیر حکام اور افسران و امراء

اگر بادشاھوں ،امیروں اور افسران کی تسخیر مطلوب ھوتو

یہ نو اسماء ہیں۔اِن کا طریقہ بھی اوپر والے طریقہ کے مطابق ہے۔جدول ان اسماء کی یہ ہے۔

یارحمٰن	یارحیم	یاحکیم	یاحفیظ	یاحی	یاقیوم	یافتاح	یارافع	یاھادی

یعنی اپنے نام معہ والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد معہ موکلات کے اعداد شامل کر کے نقش مربع ساعت شمس میں پُر کریں۔نقش گیارہویں خانے سے پُر کرنا ہوگا۔جب حاکم کے سامنے جائیں تو نقش کو سیدھے بازو یا گلے میں پہن لیں۔ انشاءاللہ حاکم افسر مہربان ہوگا۔یاد رہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر والے صرف نو ناموں سے اپنے سرحرف کے مطابق اور حاکم کے سرحرف کے مطابق لیں۔اگر سرحرف کے مطابق کوئی نام نہ ملے تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

عمل تسخیر

یورپ امریکہ میں بھی اَب رُوحانیت کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے اور سائنس نے اسے شجرِ ممنوعہ سمجھنے کی بجائے قبول کر لیا ہے۔اَب دونوں شعبوں کے تعاون سے حیرت انگیز کام لیے جا رہے ہیں۔دکھوں کے ستائے ہوئے لوگ اَب رُوحانیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔رُوحانی قوتوں کو بروئے کار لانا،رُوحانی اعمال تیار کرنا،تکالیف اور امراض کے ازالہ کے لیے تعویذات دَم،جھاڑ،پھونک کا نظریہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود حضرت انسان۔۔۔آج سائنٹفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے،آج کے اس جدید خلائی اور مشینی دور میں کچھ لوگ پُر اسرار علوم کو ناقابل یقین گردانتے ہیں۔

جہاں کچھ لوگ رُوحانیت اور رُوحانی علوم کے خلاف ہیں وہاں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو اِن علوم کو تسلیم کرتے ہیں اور اِن سے کام لیتے ہیں۔ہم اپنے ربع صدی کے وسیع تجربات کی بنا پر کہتے ہیں کہ زمانہ قدیم کے انسان اور عصرِ حاضر کے مہذب لوگوں میں رُوحانی قوتوں کو تسلیم کرنے کی نسبت جو پہلے تھی وہی اَب بھی ہے۔

عصرِ حاضر کا انسان بے حد مصروف ہو کر رہ گیا ہے آج کا انسان لمبے وظائف،طویل ترین ریاضتوں اور کئی کئی ایام کی روزانہ گھنٹوں پڑھائی کا متحمل نہیں ہو سکتا۔علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو آج کے مصروف انسان کے شعبہ ہائے زندگی کے جملہ امور میں فوری اور

نتیجہ خیز اثرات پیدا کرتا ہے۔ مگر ضرورت ہے کامل اعتقاد کی۔ واضح رہے کہ شک رُوح کی بیماری ہے اسے کبھی بھی، پنے قریب نہ بھٹکنے دیں۔ایک ایسا انسان جس نے اپنی عمر عزیز کا ایک بڑا حصہ پُر اسرار اور مخفی علوم کے مطالعہ میں صرف کیا ہو۔ یا کسی اچھے کامل استاد سے اِن علوم کو خوب سمجھا اور سیکھا ہو۔ وہ انسان آپ کا بے حد معاون و مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ایسا انسان اس لیے آپ کا مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طبیب کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے۔ کسی مشکل امر اور پریشانی کا کیا حل ہے۔ قرآنی آیات، اسمائے باری تعالیٰ میں جہاں جسمانی ورُوحانی امراض کا لبطورِ خاص لاعلاج امراض کے لیے شفاء کاملہ موجود ہے وہاں انسانی ضروریات زندگی کے تمام امور، جملہ پریشانیوں کا حل بھی موجود ہے۔ ذرا فہم وادراک سے کام کیا جائے تو کوئی مشکل نہیں۔ جس طرح ماہر طبیب کسی مرض کے علاج کے لیے مفید نسخے تجویز کرتا ہے بعینہٖ اسی طرح ایک عامل اور مخفی علوم کا ماہر کسی رُوحانی وجسمانی مرض اور کسی مشکل اَمر، پریشانی اور خیر وشر کے کسی بھی مقصد کے لیے یہ جانتا ہے کہ اِسے کس مقصد کے لیے کون سا اسم باری تعالیٰ یا کون سی آیت مبارکہ یا کن حروف کو کس نقش میں کس طرح استعمال میں لا کر مقصد کو حل کرنا ہے۔

علم الجفر کا ایک نایاب عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ جائز جگہ استعمال کریں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔ اس عمل کے بارے میں صرف اتنا عرض کردینا کافی ہے کہ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ طریقہ یوں ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر پہلے چار پر تقسیم کریں۔ اس سے مزاج کی حالت معلوم ہوگی۔ مثلاً تقسیم سے اگر: ایک باقی بچے تو آتشی مزاج ہے۔ دو باقی بچیں تو بادی مزاج ہے۔ تین باقی بچیں تو آبی مزاج ہے۔ چار باقی بچیں یعنی کامل تقسیم ہوجائے تو خاکی مزاج ہے۔

اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد سے استخراج کر کے چار پر تقسیم کریں اور مزاج معلوم کریں اگر مزاج موافق یا دوست برآمد ہو، تو یقین کریں کہ عمل کا اثر بہت جلد ہوگا۔ اگر مزاج مخالف یا دشمن برآمد ہوا، تو عمل کے اثر میں بالکل رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ہاں کچھ دیر میں اثر ہوگا۔ بہر حال مزاج استخراج کر کے جو بھی برآمد ہوا ہے۔ دونوں کے ناموں کے تحت میں لکھیں۔ اب انہی اعداد کو الگ الگ بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس سے بروج معلوم کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ بروج اور سیارگان مخالف ہیں یا موافق اگر موافق ہیں تو عمل قوی الاثر ہوگا۔ اگر مخالف ہیں تو عمل کا اثر کمزور رہوگا۔ اس کا حل یہ ہے کہ اگر مزاج اور سیارگان مخالف برآمد ہوئے ہیں، تو ایسا کریں کہ طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے اعداد ایک جگہ جمع کریں اور ایک مزاج اور ایک ستارہ نکال لیں۔ ایک ستارہ اور مزاج نکالنے میں مخالف اور موافق کی قید جاتی رہتی ہے، لیکن الگ الگ تقسیم سے اگر مزاج موافق اور ستارہ موافق برآمد ہوا ہے تو اِس عمل کا اثر اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے اِسی طرح یقینی ہے جس طرح صبح مشرق سے سورج کا طلوع ہونا۔ اگر مزاج مخالف ہونے کی صورت میں مجموعی طور پر مزاج اور ستارہ نکالا ہے تو اس کا اثر کچھ دیر میں ہوگا۔ مگر ضرور ہوگا۔ اَب اگر الگ الگ مزاج اور ستارہ استخراج کیا ہے اور وہ موافق ہے تو اس عمل کا یہ طریق ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد کا مثلث اِسی رفتار سے پُر کریں جو مزاج برآمد ہوا ہے۔ ہر مزاج کی رفتاریں یہ ہیں۔

آتشی رفتار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی رفتار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی رفتار

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی رفتار

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اس قسم کے نو مثلث ہر ایک کے پر کریں۔اس ساعت میں جس ساعت یعنی ستارے کا استخراج آپ نے کیا ہے۔اگر دونوں کے ناموں سے ایک مزاج اور ستارہ بنایا ہے تو صرف نو مثلث تیار کریں یعنی موافق مزاج اور ستارہ برآمد ہونے میں ،صرف نو مثلث اُسی مزاج کے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد سے۔اگر مزاج مخالف ہے تو ہر مزاج کے نو۔نو مثلث تیار کریں یعنی نو مثلث طالب معہ والدہ کے نام کے اس کے ہم مزاج اور نو مثلث مطلوب معہ والدہ کے ہم مزاج تیار کریں۔

اگر مزاج آتشی برآمد ہوا ہے تو نو مثلث آتشی رفتار سے پر کریں۔اور آگ میں جلائیں یا آگ کے قریب دفن کریں۔

اگر بادی ہے تو کسی شیریں پھل دار درخت انار، سیب، امرود وغیرہ کے ساتھ باندھیں۔

اگر آبی ہے تو پاکیزہ جاری پانی میں بہادیں یا کسی نہر دریا کے کنارے نمی والی جگہ دفن کردیں۔

اگر خاکی ہے تو کسی جنگل یا کھلے میدان میں پاک جگہ زمین میں دفن کردیں۔

اَب مفصل ترکیب یہ ہے کہ یہ عمل نو دن کا ہے۔اگر نقش اٹھارہ ہیں تو فی یوم دو نقش خرچ ہوں گے۔اگر نقش نو ہیں تو ایک روزانہ خرچ ہوگا۔اگر نقش آتشی ہے تو ایک یا دو نقش باہم باندھ کر یعنی اگر نقش اٹھارہ ہیں تو دو نقوش کو ایک دھاگے میں باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ یا آگ کے قریب دفن کریں۔اور خود اُس جگہ پر بیٹھ کر کامل تصور مطلوب سے آیت مبارکہ ایک تسبیح پڑھیں۔اور جہاں نقش دفن کیا ہے وہاں پھونک دیں۔مطلوب کا کامل تصور رکھیں۔پس ایک یوم کا عمل مکمل ہوا۔روزانہ نو دن تک یہ عمل کریں۔یاد رکھیں کہ نقش تو اس ستارے کی ساعت میں پر کرنا ہوں گے۔جی چاہے تو پہلے دن ہی مکمل تعداد کے نقوش متعلقہ ستارے میں تیار کرلیں۔لیکن استعمال کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ہاں بہتر ہوگا کہ پہلے دن جس وقت نقش استعمال کیا ہے روزانہ اسی وقت باقی آٹھ دن بھی نقش کو استعمال میں لائیں۔چند منٹوں کی کمی بیشی میں کوئی حرج نہیں ہے۔انشاءاللہ نو دن کے اندر اندر مطلوب بے قرار ہوجائے گا۔اور ملاقات کیے بغیر چین نہ پائے گا اگر نقش بادی ہے تو صحرا، باغ یا اپنے گھر میں جو درخت ہو، اُس درخت میں ایک یا دو نقش کسی اونچی شاخ پر دھاگے سے باندھ دیں۔اور ایک

تسبیح آیت مبارکہ پڑھ کر پھونک دیں۔اسی طرح نو دن کریں۔اگر نقش آبی ہے تو دریا میں بہادیں اور باقی عمل حسب سابق پڑھیں۔اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کریں باقی عمل بدستور۔آبی نقوش کے لیے پانی ایسا ہو جو شریعت سے پاک ہو۔کنوئیں میں بھی ڈال سکتے ہیں۔مگر دریا نہر قریب ہو تو بہتر ہے زمین پاک ہو۔پڑھتے وقت منہ اُسی طرف رکھیں جس طرف نقش استعمال کیا ہے۔پاک صاف اور باوضو عمل کریں۔اور کسی قسم کا اس میں پرہیز نہیں ہے۔اللہ پاک کے کلام اور مقدس نام پر یقین کامل رکھیں انشاءاللہ اس عمل کا اثر ضائع نہ ہوگا۔

کسی دوست کے لیے یا حاکم کو مسخر کرنے کے لیے۔

اور ہر جائز جگہ مثلاً بیوی خاوند کے لیے اور خاوند بیوی کے لیے

عزیز رشتہ داروں کو مسخر کرنے کے لیے اس عمل کو کیا جاسکتا ہے۔

ہاں حرام کی نیت سے نہ کریں ورنہ رجعت کا خوف ہے۔کیونکہ یہ عمل جلالی ہے۔

اگر کسی جگہ شادی کا ارادہ ہو تو بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔

بروج اور ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدولیں درج کی جارہی ہیں۔تاکہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔اور کسی قسم کی دشواری عمل کے تیار کرنے میں نہ آئے۔ذیل میں بروج اور ستاروں کی تفصیل درج کی جاتی ہے کہ کس برج کے ساتھ کون سا ستارہ منسوب ہے۔

نام برج	حاکم سیارہ	نام برج	حاکم سیارہ	نام برج	حاکم سیارہ
حمل	مریخ	ثور	زہرہ	جوزا	عطارد
سرطان	قمر	اسد	شمس	سنبلہ	عطارد
میزان	زہرہ	عقرب	مریخ	قوس	مشتری
جدی	زحل	دلو	زحل	حوت	مشتری

بروج کے باھمی تعلقات کی جدول

حمل اور اسد	ثور اور عقرب	جوزا،قوس،دلو
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی
سنبلہ اور حوت	میزان اور حمل	ثور اور حوت
باہم دوست ہیں	اوسط درجہ کی دوستی ہے	بہت زیدہ دوست ہیں
جوزا اور میزان	سرطان اور عقرب	اسد اور قوس
بہت زیادہ دوست ہیں	اوسط درجہ کے دوست	بہت زیادہ دوست ہیں

سنبلہ اور جدی	اسد اور حوت	حمل اور سنبلہ
باہم اوسط درجہ کی دوستی	باہم زیادہ دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی
حمل اور عقرب	ثور اور میزان	حمل اور ثور
باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی

بروج کی طرح ستاروں کے بھی آپس میں دوستی اور دشمنی پرمبنی تعلقات ہوتے ہیں۔ اس لیے ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول بھی درج کی جاتی ہے۔

ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول

کواکب	دوست	مساوی	دشمن
زحل	عطارد۔زہرہ	مشتری	شمس۔قمر۔مریخ
مشتری	شمس۔قمر۔مشتری	زحل	عطارد۔زہرہ
مریخ	شمس۔قمر۔مشتری	زحل۔زہرہ	عطارد
شمس	مریخ۔قمر۔مشتری	عطارد	زحل۔زہرہ
زہرہ	عطارد۔زحل	مریخ۔مشتری	شمس۔قمر
عطارد	شمس۔زہرہ	مریخ۔مشتری۔زحل	قمر
قمر	شمس۔عطارد	مریخ۔مشتری۔زحل۔زہرہ	کوئی نہیں ہے

مثال سے سمجھاتے ہیں تاکہ ہر قاری بوقت ضرورت عمل تیار کر کے فائدہ حاصل کر سکے۔

نام طالب: شمشاد بنت حاجراں: اعداد: ۹۰۸

نام مطلوب: اشرف بن نواب: اعداد: ٦۴۰

عمل طالب: مزاج معلوم کرنے کے لیے چار پر تقسیم کیا: ۹۰۸ حاصل تقسیم ۲۲۷ باقی کچھ نہ بچا: مزاج خاکی ہوا۔ برج اور ستارہ معلوم کرنے کے لیے بارہ پر تقسیم کیا: ۹۰۸ حاصل تقسیم ۷۵ باقی ۸ بچا: برج عقرب اور ستارہ مریخ ہوا۔

عمل مطلوب: مزاج معوم کرنے کے لیے چار پر تقسیم کیا: ٦۰ ا باقی کچھ نہ بچا: مزاج خاکی ہوا۔ برج اور ستارہ معلوم کرنے کے لیے بارہ پر تقسیم کیا: حاصل تقسیم ۵۳ باقی ۴ بچا: برج سرطان اور ستارہ قمر ہوا۔

طالب و مطلوب کا مزاج خاکی برآمد ہوا۔ دونوں کے بروج آبی ہیں بروج کی جدول میں سرطان اور عقرب میں دوستی ہے۔ مریخ

اور قمر آپس میں مساوی ہیں۔ لہٰذا عمل کے اثرات قوی الاثر ہوں گے۔ اس لیے طالب و مطلوب کی نو نو مثلث خا کی رفتار سے تیار ہوں گی۔

طالب معہ والدہ کے اعداد: ۹۰۸ ہیں۔

مثلث پر کرنے کے لیے: ۹۰۸ تفریق ۱۲=۸۹۶ تقسیم ۳ حاصل تقسیم ۲۹۸ باقی ۲ بچے کسر خانہ ۴ میں آئے گی۔ اگر تقسیم کے عمل سے باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر ے میں آئے گی۔

مطلوب معہ والدہ کے اعداد: ۶۴۰ تفریق ۱۲=۶۲۸ تقسیم ۳ حاصل تقسیم ۲۰۹ باقی ایک بچا کسر خانہ نمبر ے میں آئے گی۔

نقش مثلث خا کی برائے طالب

۸۹۶

۳۰۲	۳۰۷	۲۹۹
۳۰۰	۳۰۳	۳۰۵
۳۰۶	۲۹۸	۳۰۴

نقش مثلث خا کی برائے مطلوب

۸۹۶

۲۱۲	۲۱۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۳	۲۱۶
۲۱۷	۲۰۹	۲۱۴

روزانہ ایک نقش طالب اور ایک مطلوب کا کسی پاکیزہ جگہ جنگل یا کھلے میدان یا گھر میں زمین میں دفن کرنا ہوگا اور اسی جگہ بیٹھ کر ایک تسبیح یہ آیت مبارکہ پڑھنا ہوگی۔ عمل کی مدت نو یوم ہے۔ نو نقش تحریر کرنے ہوں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ۔ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ۔" (سورہ غاشیہ۔۲۵تا۲۶)

فتحیابی کے لیے خاص قرآنی نقش

وقتِ ضرورت ساعت سعید میں سورت یوسف کو پڑھیں۔ اور جس جگہ اسم یوسف آئے۔ اس جگہ ایک مرتبہ سورت اخلاص بمعہ تسمیہ پڑھیں۔ اس طرح تمام آیات ختم کریں۔ اور ایک ہفتہ متواتر پڑھیں۔ بعدہٗ ختم زکات کے تمام سورت میں جس قدر یوسف کے نام ہوں۔ جمع کر کے اعداد نکالیں۔ پھر اپنے نام معہ والدہ کے اعداد بھی حاصل کریں۔ اس میں سورت اخلاص کے اعداد بھی جمع کریں۔ تمام اعداد جمع کر کے نقش مربع پر کریں۔ اور کچھ شیرینی لے کر سورت یوسف پڑھیں۔ اور نیاز حضرت یوسف علیہ السلام تقسیم کریں۔ اور نقش بازو پر باندھ کر جہاں جانا ہو، اُس فرد کے روبرو چلے جائیں۔ حسب منشاء کام ہوگا۔ نقش بلا کسر پر کریں۔ اگر کسر آئے تو اسم الٰہی داخل کر کے خانہ

پری کریں۔ نقش کے چاروں کونوں کے اعداد سے موکل استخراج کر کے نقش کے چاروں اطراف میں تحریر کریں۔

اگر کسر ایک آئے تو اسم (واسع) کے اعداد: ۱۳۷ شامل کریں۔

اگر کسر دو آئے تو اسم (عزیز) کے اعداد: ۹۴ شامل کریں۔

اگر کسر تین آئے تو اسم (عطوف) کے اعداد: ۱۶۵ شامل کریں۔

اَب ہم نقش تیار کرنے کا طریقہ تفصیل سے تحریر کرتے ہیں۔ جو اس طرح ہے کہ

عدد آیات نام (یوسف) ۲۵ مقام پر آیا ہے۔

	اعداد: ۱۵۶x۲۵	۳۹۰۰=
سورت اخلاص کے	اعداد:	۱۰۰۲=
نام سائل مع والدہ کے	اعداد:	۱۱۳۴=
اسم (عزیز) کے	اعداد:	۹۴=
مجموعی	اعداد:	۶۱۳۰=

مربع پر کرنے کے لیے: (۶۱۳۰) تفریق (۳۰) باقی (۶۱۰۰) تقسیم (۴) حاصل تقسیم (۱۵۲۵) اعداد کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے ہم نے مثالی نقش پر کیا جو یہ ہے۔

هکثغائیل　　　۷۸۶　　　بلثغائیل

۱۵۲۵	۱۵۳۸	۱۵۳۵	۱۵۳۲
۱۵۳۶	۱۵۳۱	۱۵۲۶	۱۵۳۷
۱۵۳۰	۱۵۳۳	۱۵۴۰	۱۵۲۷
۱۵۳۹	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۴

طلثغائیل　　　دلثغائیل

حاکم افسر اور مخالفین کو مہربان کرنے کا عمل

سورت الم نشرح معہ تسمیہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ کی مٹھی میں پھونک مار کر بند کر لیں۔ بروقت فریقین مخالف اور افسران و حکام کے روبرو مٹھی بند شدہ کی انگلی شہادت ان کی طرف کر کے کھولیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مخالف فریقین اور افسران و حکام مہربان ہوں گے۔

برائے فتح یابی ومہربان کردن افسران

پہلے آیات ذیل کا زکات نکالیں۔گیارہ یوم متواتر ایک مکان ایک وقت پاکیزہ باطہارت بموجب عدد آیات وعدد اسم معہ والدہ خود وعدد یا فتاح جمع کرکے جس قدر عدد ہوں۔گیارہ یوم میں برابر روزانہ شمار کرکے نقش تحریر کریں۔اگر کچھ عدد کم وبیش ہو جائیں۔گیارہویں یوم پڑھ کر تعداد پورا کریں۔اور اسی قدر روزانہ آیات مذکورہ کی پڑھائی بھی بعد ختم کرنے نقوش روزانہ اس وقت ادا کیا جائے۔بعد ختم زکات نقوش اکٹھے کرکے دریا میں یا کسی نہر میں ڈال دیں۔ایک نقش ان میں سے پیچھے کے رُخ بہے گا۔اس کو پکڑلیں۔اور تعویذ بنا کر راست بازو پر باندھ لیں۔حسب ضرورت عدد افسر عدد پیروی کرنے والے اور عدد آیات عدد اسم فتاح ملا کر نقش مربع تیار کرکے بازو سے باندھیں۔انشاءاللہ تعالیٰ مقدمہ میں فتح یابی ہوگی۔آیت یہ ہے۔

وَلْيَتَلَطَّف وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا۔اعداد ۱۳۰۹

نوٹ:عدد مدعی اور عدد مدعا علیہ بھی شامل کریں۔

اعداد اسم (فتاح):۵۰۰

فتح نامہ حروف نورانی

پہلے حروف نورانی کی زکات دے۔یکم چاند سے چودہ تاریخ تک روزانہ وقت مقرر کرکے روزانہ ۲۷ مرتبہ حروف نورانی لکھیں۔آخری یوم تمام کاغذات دریا یا سمندر یا نہر میں بہادیں۔یہ زکات اصغر ہوگی۔حروف نورانی یہ ہیں۔

"ا،ہ،ح،ط،ی،ک،ل،م،ن،س،ع،ص،ق،ر" کل چودہ حروف

اور لکھنے اس طرح ہیں۔ اهحطی، کلمن، سعصقر

اور حروف نورانی سے فتح نامہ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکالیں۔پھر اس میں مقصد یعنی فتوحات کے اعداد شامل کریں۔پھر حروف نورانی کے اعداد شامل کریں۔اور مجموعہ سے ایک نقش مثلث مندرجہ ذیل رفتار سے پُر کریں۔پھر اپنے نام معہ والدہ کے حروف کو حروف نورانی سے امتزاج دیں۔اور تین تین حروف کے طلسمی کلمات بنا کر نقش کے نیچے تحریر کریں۔

مثلاً:سرفراز احمد بن سکینہ کے لیے فتح نامہ تیار کرنا ہے۔تو سرفراز احمد کے حروف کو حروف نورانی میں امتزاج دیں گے۔

نام سائل کے حروف کو بسط حرفی کیا:

س،ر،ف،ر،ا،ز،ا،ح،م،د،س،ک،ی،ن،ہ

حروف نورانی: ا،ھ،ح،ط،ی،ک،ل،م،ن،س،ع،ص،ق،ر

امتزاج:"اسھر،حفطر،یاکز،لامح،نمسد،عسصك،قیرن،ہا"

مقصد کی عزیمت یہ تیار ہوئی جو نقش کے نیچے لکھی جائے گی۔

یاالٰھی بحرمت اسھر،حفطر،یاکز،لامح،نمسد،عسصلک،قیرن،اہ سرفراز احمد بن سکینہ کو تا حیات فتوحات عطا فرما۔

نقش تیار کرنے کے لیے

نام طالب معہ والدہ: سرفراز احمد بن سکینہ: اعداد:۷۴۶۔ مقصد: فتوحات: اعداد:۸۹۵۔ حروف نورانی کے: اعداد:۶۹۳

مجموعہ اعداد:۲۳۳۴

مثلث پر کرنے کے لیے:۲۳۳۴۔ تفریق:۱۲ باقی:۴۳۲۰ تقسیم:۳ حاصل تقسیم:۱۴۴۰ باقی کچھ نہیں۔

اور نقش مثلث کی رفتار یہ ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اور اصل نقش فتح نامہ حروف نورانی یہ تیار ہوا۔ اس نقش کو سرفراز احمد اپنے پاس رکھے گا تو انشاء اللہ فتوحات ہوگی۔

۷۸۶

۱۴۴۱	۱۴۴۶	۱۴۴۵
۱۴۴۸	۱۴۴۴	۱۴۴۰
۱۴۴۳	۱۴۴۲	۱۴۴۷

یاالھی بحرمت اسھر،حفطر،یاکز،لامح،نمسد،عسصلک،قیرن،اہ سرفراز

احمد بن سکینہ کو تاحیات فتوحات عطا فرما۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 12

عداوت، جدائی، قطع محبت اور مقہوری دشمن کے اعمال

جفری کرشمہ ناجائز تعلقات ختم کرنا اور اہل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو۔ یا ایسے دو شخص جن کی علیحدگی کسی فرد یا معاشرہ کے لیے نیک ہو۔ مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلق کو ختم کرنا۔ طلاق کا حاصل کرنا یا ایسے اہل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا۔ جن سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو۔ اس عمل سے اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی کو بلاوجہ نقصان پہنچانا ناجائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ اگرچہ ناجائز جگہ استعمال کریں گے تو خود عنداللہ ماجور ہوں گے۔ ہم بری الذمہ ہیں۔ اگر کوئی شرعی رکاوٹ درمیان میں نہ ہو تو یہ عمل تیر بے خطا ہے۔ ہبوط قمر کے اوقات میں ان طلسمی حروف سے عداوت مفارقت اور قاطع تعلق کا کام لیا جاتا ہے۔

طلسمی سطر اول

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰

و، ۃ، ا، و، د، ع، ل، ا، م، ھ، ن، ب، ا، ن، ی، ق، ل، ا، و

طلسمی سطر دوم

۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱

ۃ، م، ا، ی، ق، ا، م، و، ی، ل، ا، ء، ا، ض، غ، ب، ل، ا

جن دو افراد میں باہمی مفارقت کراتا ہے یہ جن میں غیر شرعی طریق پر موانست و موافقت ہو، تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر بسط حرفی کریں۔ اور ایک سطر میں لکھیں۔ اس سطر کی تکسیر جفری کرنا ہے اور زمام برآمد کرنا ہے۔ مگر ہر سطر کے شروع میں طلسمی حروف کی دو سطور میں سے سطر نمبر ا کا پہلا حرف تکسیر کی پہلی سطر کے شروع میں تحریر کریں اور طلسمی سطر نمبر دو کے پہلے حرف کو تکسیر کی پہلی سطر کے آخر میں تحریر کریں۔ اسی طرح ہر تکسیری سطر کے شروع میں طلسمی سطر نمبر ایک کے حروف اور آخر میں طلسمی سطر نمبر دو کے حروف تقسیم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ زمام برآمد ہو۔ واضح رہے کہ تکسیر میں طلسمی حروف کو گردش نہیں دینا۔ بلکہ یہ تکسیر قطبی کے طریق پر اپنی جگہ قائم رہیں گے۔ ایک بات کا اور خیال رکھیں کہ آپ کے تحریر کردہ ناموں میں زمام نکالنے کے لیے اتنی سطور آئیں کہ یہ سب طلسمی حروف تصرف میں آئیں۔ اگر طلسمی حروف کم ہو گئے تو بقدر ضرورت اور حروف لے لیں۔ اگر زائد ہو جائیں تو بقایا حروف کو تکسیر جفری کے تحت لکھ دیں۔ دونوں طلسمی سطروں کے حروف کی تعداد چالیس ہے۔ اس لیے جن ناموں میں بیس سطر میں زمام برآمد ہو گا تو یہ حروف مکمل آ جائیں گے۔

یہ تکسیر جس وقت جی چاہے تیار کر کے رکھ لیں۔ ہبوط قمر کے اوقات میں اپنے سامنے آگ جلا کر تلخ بخور مثلاً برگ نیم یا فلفل سیاہ وغیرہ۔ تکسیر کی ایک نقل تحریر کر کے تکسیر کی سطر اول سے پہلا حرف کسی قینچی سے کاٹ کر اس پر ایک بار سورہ المائدہ کی آیت نمبر 64 پڑھیں جو

یہ ہے۔(وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)اور آگ میں جلا دیں۔پھر دوسرا حرف۔اسی طرح پہلی سطر کے بعد دوسری سطر کے حرفوں کو ایک ایک کر کے ہر ایک پر ایک بار آیت دم کر کے جلاتے جائیں۔یہاں تک کہ تمام حروف تکسیر کے ختم ہو جائیں۔پس عمل مکمل ہوا۔واضح رہے کہ ہبوط قمر کا وقت دو سے ڈھائی یوم ہر ماہ آتا ہے۔اس وقت ساعت قمر میں ہی عمل کریں۔انشاء اللہ ایک بار تمام تکسیری حروف جلانے سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلوبہ افراد میں جدائی اور عداوت ہو جائے گی۔

تکسیری عمل ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ ضرورت مند بوقت ضرورت کام لے سکیں۔مثلاً: نذیر بن زینب اور سرفراز بن زبیداں کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے تا کہ ان دونوں میں محبت ختم ہو کر بے اتفاقی، نفرت اور جدائی پیدا ہو جائے تو تکسیری عمل یہ ہوگا۔

۱۔ ن ذ ی ر ز ی ن ب س ر ف ر ا ز ز ب ی د ا ن ۃ۔سطر اول

۲۔ ا ن ن ا ذ د ی ی ر ب ز ز ی ز ن ا ب ر س ف ر مَ

۳۔ ل ر ن ف ن س ا ر ذ ب د ا س ن ی ز ر ی ب ز ز ا

۴۔ ق ز ر ز ن ب ف ی ن ر س ز ا ی ر ن ذ ی ب ا د ی

۵۔ ی د ز ا ز ب ی ن ذ ب ن ف ر ی ی ن ا ر ز س ق

۶۔ ن س د ز ز ر ا ا ز ن ب ی ز ی ی ر ن ف ذ ن ب ل

۷۔ ا ب س ن د ذ ز ف ز ن ر ر ا ی ا ی ز ز ن ی ب ا

۸۔ ب ب ب ی س ن ن ز د ز ذ ی ز ا ف ی ز ا ن ی ب ا

۹۔ ی ر ب ر ب ن ی ا س ز ن ی ن ف ز ا ف ی ز ا ن ر ر م

۱۰۔ ن ذ ر ی ب ز ر ز ب و ن ا ی ز ا ف س ن ز ی ن ی۔سطر زمام

۱۱۔ ھ ی م ل ا ا ل ء ع ا د ض ا غ و ب ۃ ل و ا۔زائد طلسمی حروف تکسیر کے تحت

۱۲۔ ن ذ ی ر ز ی ن ب س ز ف ر ا ز ز ب ی د ا ن۔سطر میزان

نوٹ: سطر میزان سطر اول ہی ہوتی ہے۔اس لیے سطر میزان کے حروف کو جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔

عداوت اور جدائی کا مجرب عمل

ایسے دو اشخاص جن میں خلاف شرع یا خلاف قانون اور خلاف تہذیب میل ملاپ ہو، اور ان کا اکٹھا رہنا معاشرہ میں خرابی کا باعث بن رہا ہو یا کسی مرد عورت میں ناجائز تعلقات ہوں یا دو افراد کا اکٹھا رہنا آپ کی عزت کو خاک میں ملانے کا سبب بن رہا ہو۔اگر کوئی دشمن بلا وجہ آپ کی جان کا دشمن بن چکا ہو۔غرضیکہ ایسے دو افراد جن میں عداوت اور جدائی ڈالنا خلاف شرع نہ ہو۔ان سب کے لیے یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔اگر کسی مرد عورت میں طلاق کی صورت پیدا کرنا جائز ہو تو بھی اس عمل سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔یہ عمل اپنے اثرات میں

تیر بہدف ہے مگر خلاف شرع کام لینے کی صورت میں اس کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اگر دو دوستوں میں جدائی پیدا کرنا ہوتو مقابلہ یا تربیع قمر وعطارد۔

اگر کسی مرد وعورت میں طلاق ونفاق کا عمل کرنا ہے تو مقابلہ یا تربیع قمر و زہرہ اور عطارد و زہرہ۔

اگر دشمنان کو بیمار کرنا، ذلیل یا سرگرداں کرنا ہوتو قمر وزحل کی نظر مقابلہ یا تربیع یا عطارد ومریخ۔

اگر مرد وعورت کے ناجائز تعلقات یا طلاق کے لیے عمل کرنا چاہیں تو زہرہ ومریخ، زہرہ وزحل کی نظر مقابلہ اور تربیع کے اوقات یا شمس وزہرہ کے قران کے اوقات میں بھی عمل کرسکتے ہیں۔

اگر دو افراد میں جدائی نفرت اور عداوت پیدا کرنا چاہیں تو قران مریخ وزحل اور قمر وزحل کے اوقات اور زحل وشمس کی نظر مقابلہ اور تربیع کے وقت کا بھی انتخاب کرسکتے ہیں۔

دشمن کی تباہی وبربادی کے لیے قمر وشمس، قمر وزحل کے قران کے اوقات بھی لے سکتے ہیں۔علاوہ ازیں ہر قسم کے نحس اور اعمال شر کے لیے قمر درعقرب، اماوشیہ کے اوقات، ایام اسود میں انتخاب کر کے عمل کریں۔انشاءاللہ چند یوم میں ہی نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔اگر دو افراد کے درمیان عداوت اور جدائی کے لیے عمل کرنا ہے تو دو نقش مربع آتشی تیار کرنا ہوں گے۔اگر ایک مرد ہو خواہ عورت تو ایک مثلث آتشی تیار کریں گے۔

اول سورہ لہب کے اعداد شمسی نکالیں۔پھر سورہ انفال کی آیت نمبر 17 کے اعداد شمسی نکالیں۔پھر جن افراد میں جدائی عداوت اور نفرت پیدا کرنا ہو، ان کے اعداد مع والدہ شمسی ابجد سے استخراج کریں۔تمام اعداد کے مجموعہ سے نقش مثلث آتشی تیار کریں۔

اگر کسی ایک فرد کو بیمار، ذلیل وخوار اور سرگرداں کرنا ہوتو سورہ اور آیت کے اعداد میں اس کے عدادشامل کر کے صرف ایک ہی مثلث نقش تیار کریں۔

اگر دو افراد میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد لے کر ہر ایک کے نام مع والدہ کے اعداد میں الگ الگ شامل کر کے ہر ایک کے نام کا الگ الگ مربع آتشی تیار کریں۔مربع یا مثلث جو بھی نقش تیار کریں۔ہر ایک کے اوپر یہ اسم ضرور تحریر کریں۔ اسم درج ذیل ہے۔**یَامَالِیُ سُوْسَا**

اب اگر ایک فرد ہے تو اس کا ایک پتلا سیاہ ماش کے آٹا سے تیار کریں۔اور نقش مثلث تحریر کر کے پتلے کے پیٹ میں ڈال دیں اور اٹھارہ سوئیاں جس سے کپڑا سیا جاتا ہے یا کامن پن لیں۔اب ہر ایک سوئی یا کامن پن پر 9 مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک کر کے سوئیاں پتلے کے شکم میں گاڑ دیں اور نو سوئیاں پشت میں گاڑ دیں اور پتلے پر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔

اگر دو افراد ہیں تو ایک ایک نقش مربع ایک ایک پتلا میں ڈال کر ہر ایک پتلا کے شکم میں نو نو سوئیں دم کر کے گاڑ دیں۔اور دونوں پتلوں کو پشت سے پشت ملا کر اوپر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔انشاءاللہ تعالیٰ چند یوم میں ہی دشمن اپنے انجام کو پہنچ

جائیں گے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے یہ عمل جائز صورت میں کریں اور بلاوجہ کسی کو پریشان نہ کریں ورنہ رجعت کے خود ذمہ دار ہوں گے۔
ہم ایک مثال سے وضاحت کر دیتے ہیں تا کہ ہر قاری سمجھ سکے۔ مثلاً سعید احمد اور زبیدہ میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا چاہتے ہیں۔

سعید احمد کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =1743 ہوئے۔ زبیدہ کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =1930 ہوئے۔
سورہ لہب کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =20866 ہوئے۔ آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ =31416 ہوا۔
سورہ انفال کی آیت نمبر 17 کے اعداد ابجد شمسی لیے =10550 ہوئے۔
سعید احمد کا نقش مربع تیار کرنے کے لیے 33159=31416+1743 کا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔
زبیدہ کا نقش مربع تیار کرنے کے لیے اعداد زبیدہ 1930 اور آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ 31416 کو جمع کیا۔
33346=31416+1930 کا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔

یَامَالِیُ سُبُوْسَ

۸۲۸۹	۸۲۹۲	۸۲۹۶	۸۲۸۲
۸۲۹۵	۸۲۸۳	۸۲۸۸	۸۲۹۳
۸۲۸۴	۸۲۹۸	۸۲۹۰	۸۲۸۷
۸۲۹۱	۸۲۸۶	۸۲۸۵	۸۲۹۷

نقش سعید احمد

یَامَالِیُ سُبُوْسَا

۸۳۳۶	۸۳۳۹	۸۳۴۲	۸۳۲۹
۸۳۴۱	۸۳۳۰	۸۳۳۵	۸۳۴۰
۸۳۳۱	۸۳۴۴	۸۳۳۷	۸۳۳۴
۸۳۳۸	۸۳۳۳	۸۳۳۲	۸۳۴۳

نقش زبیدہ

اگر ایک ہی فرد کو ذلیل و رسوا و سرگرداں کرنا ہو تو نقش مثلث تیار کیا جائے گا۔ مثلاً زبیدہ کے اعداد =1930 آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ =31416۔ ان اعداد کو جمع کیا تو 33346 بنا اور اس طرح ان اعداد کا نقش مثلث یہ تیار ہوا۔

یامَالِیْ سُوْسَا

۱۱۱۱۹۱	۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۶
۱۱۱۱۳	۱۱۱۱۵	۱۱۱۱۸
۱۱۱۱۴	۱۱۱۲۰	۱۱۱۱۲

ہرسوئی پرجوآیت پڑھ کردم کی جائے گی وہ یہ ہے۔"وَمَارَمیتُ اِذْرَمیتُ وَلٰکِنَّ اللّٰہ رَمیٰ۔"

ہبوط زہرہ

ناجائز تعلقات ختم کرنا

زہرہ مستورات سے متعلق ستارہ ہے۔اس کے شرف اور عروج میں عورتوں کی تسخیر اور بلندی مرتبہ کے عمل تیار کیے جاتے ہیں۔ عامل اور منجم حضرات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ بارہ بروج میں اس کا دورہ ۲۲۴ دن ۱۶ گھنٹے ۴۹ منٹ اور ۹ سیکنڈ ہے۔ایک برج کو ۲۷ دن میں اندازً طے کرتا ہے۔اسے حوت کے ۲۷ درجہ پرشرف اور سنبلہ کے ۲۷ درجہ پر ہبوط ہوتا ہے۔ یہ وقت منحوس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ عامل حضرات اس موقع پر دو عورتوں کے ناجائز تعلقات ملاپ ومحبت،عورتوں کی تذلیل،کسی عورت کو سزا دینے کے اعمال تیار کرتے ہیں۔ مرد اور عورت کے ناجائز ملاپ کو بھی اس وقت ختم کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ یوں ہے کہ جن دو عورتوں یا مرد عورت کے درمیان ناجائز تعلقات ہیں۔ان ہر دو کے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے لیں اور الگ الگ ۱۲ پر تقسیم کرکے برج معلوم کریں۔اگر ایک باقی بچے تو پہلا برج حمل ہوگا۔اگر دو باقی بچے تو دوسرا برج ثور ہوگا۔اسی طرح تمام کو قیاس کریں۔ہم یہاں برج کی ترتیب کی جدول درج کرتے ہیں تاکہ آپ کو آسانی رہے۔

شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
شمار	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

پھر طالع کے حروف لیں۔اب دونوں کے حروف لیں۔

ان کے آگے (ر،ب،خ،ض،غ،ظ،س،ل،ر) یہ نو حروف ہیں۔ ان کی ایک سطر تحریر کریں۔ اب دو سطور اوپر نیچے لکھیں۔ ایک سطر نام طالب معہ والدہ درمیان میں لفظ عداوت پھر مطلوب معہ والدہ اور دوسری سطر حروف کی۔اب ان دونوں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف سطر اول کا،ایک حرف سطر دوم کا۔اس طرح یہ ایک نئی سطر تیار ہو جائے گی۔اب اس سطر کو گردش دے کر زمام برآمد کریں۔ پھر تمام تکسیر سے حروف نورانی نکال کر الگ اور حروف ظلمانی نکال کر الگ لکھیں۔

حروف نورانی یہ ہیں۔ (ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر)

حروف ظلمانی یہ ہیں۔ (ب، ج، د، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ)

حروف نورانی اور حروف ظلمانی کی تعداد برابر ہے یعنی دنوں چودہ، چودہ حروف ہیں۔ اَب حروف ظلمانی الگ کر کے ان کے اعداد لیں۔ نام طالب ومطلوب مع والدہ کے اعداد میں حروف ظلمانی کے اعداد کا اضافہ کریں۔ اوران اعداد سے نقش مثلث آتشی سیاہ روشنائی سے دوعدد تیار کریں۔ تمام عمل کرتے وقت بخور فلفل دراز، ہینگ کا جلائیں۔ ان نقوش کی دوسری جانب حروف ظلمانی کومرکب کر کے لکھیں۔ اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ کو مرکب کریں۔ اگر جفت ہوں تو چار چار کے کلمات مرکب کریں۔

نوٹ: خیال رہے اس مثلث میں کسر آئے تو وہ ناقص ہوگی اس لیے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے آپ اسمائے باری تعالیٰ جوجلالی ہیں یہ تعداد میں ۲۱ ہیں۔ انہیں اسمائے ہیبت بھی کہتے ہیں۔ یہ قہاری پر دلالت کرتے ہیں۔ مثلاً (قہار، مذل، جبار وغیرہ) سے کسی کے اعداد شامل کرلیں۔ جس سے کسر نہ آئے۔ اگران دواشخاص سے کسی کا پہنا ہوا کپڑا مل جائے تو اس میں ہر دو نقش کو الگ الگ لپیٹ لیں۔ ایک نقش کے ساتھ نمک سیاہ، کالا دانہ، ہڑتال، چونا، پیاز تھوڑا سا رکھ کر خاکروبوں کے قبرستان میں دفن کردیں۔ اور اپنا مطلب بیان کریں۔ دوسرا نقش آگ کے نیچے دفن کریں تاکہ حرارت ملتی رہے۔ یا پھر دونوں کی گزرگاہ یا ان کے گھر کی دہلیز میں دفن کردیں۔ اللہ نے چاہا تو دونوں میں عداوت عظیم ہوگی اور سات سال تک کوئی دنیاوی طاقت انہیں ملا نہ سکے گی۔

طالع حروف کی جدول درج ذیل ہے

حمل	ا، ع، ہ	ثور	ج، م، ز	جوزا	ف، ی، ض
سرطان	س، ل، ر	اسد	ہ، ط، ح	سنبلہ	ز، ب، خ
میزان	ض، خ، ط	عقرب	ر، ث، ن	قوس	ح، ق، ش
جدی	خ، د، ذ	دلو	ظ، ک، ص	حوت	ن، و، د

مقهوری دشمن کے لیے

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے نیچے نام دشمن معہ والدہ تحریر کریں اور اسے کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ دشمن پر اللہ پاک کی طرف سے قہر نازل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ	مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ	سَيَصْلَى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ۔ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ	فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ
۲۷۷۳	۳۴۶	۱۲۷۶	۱۴۳۱
۳۴۵	۲۷۷۰	۱۴۳۴	۱۲۷۷
۱۴۳۳	۱۲۷۸	۳۴۴	۲۷۷۱

باب نمبر 13

شفاء الامراض اور حصول تندرستی کے لیے

لوح حروف نورانی حل مشکلات کے لیے

حروف نورانی اپنی تاثیر میں کامل ہیں۔ان حروف کا اثر عمل پر کم وبیش ضروری ہے۔تانبے یا چاندی کا ایک مربع پترہ لیں۔اور نام کے حروف اور حروف نورانی کو آپس میں امتزاج دیں۔پہلے حروف نورانی پھر نام کا حرف لیں۔مثلاً

نام سائل: س رف راز اح م وزا ھ د:۱۴۔حروف نورانی: ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ق ن:۱۴

امتزاج: اس ل رم ف ص ررا ک ز ھ ا ی ح ع م ط د س ز ح ا ق ھ ن د

اَب تانبے یا چاندی کی تختی پر نوچندی جمعرات جمعہ کو لکھیں یا کندہ کریں۔اور دوسری طرف مندرجہ ذیل مربع کندہ کریں۔

۸۶۷

۲۰۰	۲۱۳	۲۱۰	۲۰۷
۲۱۱	۲۰۶	۲۰۱	۲۱۲
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۵	۲۰۲
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۹

اَب اسے سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کری کر خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں۔اور روزانہ اسم اعظم (یاناصر) ۳۵۲ مرتبہ پڑھا کریں۔کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خاص پرہیز ہے۔صرف (۲۱) یوم میں اس کا خاص فائدہ معلوم ہوگا۔اور اگر یہ عمل چالیس یوم پورا کرلیا جائے تو پھر بعد ازاں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔آپ اس عمل سے بہت سے فوائد حاصل کریں گے۔صرف تعویذ آپ کے پاس رہنا چاہئے۔روزگار ملتا رہے گا اور قرض ہے تو ادا ہو جائے گا۔افسران مہربان ہوں گے اور دشمنان مرعوب ہوں گے۔حسب منشا ملازمت ملے گی اور مقدمات میں فتح یابی ہوگی۔غرض دنیا کا ہر جائز مقصد پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔

سحر زدہ مریض کا علاج

مندرجہ ذیل کو سحر زدہ مریض کے خون سے مریض کے پہنے ہوئے کپڑے پر زحل یا مریخ کی ساعت میں تحریر کریں۔اور اسی وقت اس کو کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔سخت سے سخت جادو باطل ہو جائے گا۔

برتاسا	نیوساس	عطاسا
یعرسا	للحفادھو	یعرسا
برتاسا	نیوساس	عطاسا

دفعیہ آسیب

سورت یٰسین بمعہ مبین ایک مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کو پانی پر دم کر کے پلاتے جائیں۔اس طرح ایک ہفتہ عمل کیا جائے۔اگر آسیب کا اثر ظاہر اور نمودار ہوتا ہے تو تعویذ سورت ذیل لکھ کر آسیب زدہ کی گردن میں ڈال دیں۔تعویذ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورت یٰسین کی پہلی مبین تک کی آیات کے اعداد اور مریض اور اس کی والدہ کے اعداد ملا کر نقش مربع آتشی تیار کریں۔اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔اور ہر روز ایک ہفتہ تک متواتر مریض کے ہاتھ کی دس انگلیوں کے ناخنوں پر اسم (یَا شَفِیعُ) لکھتے رہیں۔اور ایک گھنٹہ کے بعد ہاتھ دھو لیے جائیں۔اور عمل شدہ ہاتھوں کے پانی سے باز و تر کر لیے جائیں۔سورت یٰسین پہلی مبین تک کے اعداد مندرجہ ذیل ہیں۔(۲۵۲۱۳)

ہر مطلب کے لیے خاص نقش

ہر ایک مطلب کے لیے اسمائے حسنیٰ موافق حاجت و اعداد طالب جمع کریں۔پس اسم اللہ ملفوظی اور اسم طالب ملفوظی اور اعداد مکتوبی ہر دو یعنی ہر چہار جمع کر کے کل میزان سے عدد (۶۰) تفریق کریں اور باقی کو (۴) پر تقسیم کریں۔حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر دو، دو کے اضافہ سے دو نقش مربع آتشی پر کریں۔ایک اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش جہاں آپ کاروبار کرتے ہیں۔وہاں بلند جگہ پر لگا دیں۔

مثلاً: ہم سرفراز احمد زاہد کے لیے نقش تیار کرنا چاہتے ہیں۔تو

سرفراز احمد زاہد: کے مکتوبی اعداد:۶۱۸ ملفوظی اعداد:۱۱۲۷

اسم الٰہی (فتاح) کے مکتوبی اعداد:۴۸۹ ملفوظی اعداد:۶۰۲

کل مکتوبی اعداد :۱۱۰۷ کل ملفوظی:۱۷۲۹

مجموعہ اعداد:۱۱۰۷+۱۷۲۹=۲۸۳۶

۲۸۳۶ تفریق:۶۰=۲۷۷۶ تقسیم:۴=۶۹۴

مثالی نقش یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۶۹۴	۷۲۰	۷۱۴	۷۰۸
۷۱۶	۷۰۶	۶۹۶	۷۱۸
۷۰۴	۷۱۰	۷۲۴	۶۹۸
۷۲۲	۷۰۰	۷۰۲	۷۱۲

یا فتاح افتح سرفراز احمد زاہد الفتوح بحق ھذا الاسم و بحق ھذا النقش یا فتاح

آیت کریمہ کا نقش تمام مشکلات کے حل کے لیے

باوضو باغسل ہوکر خوشبو لگا کر اس نقش کو تحریر کریں۔اور نقش کو سامنے رکھ کر اوپر یہی آیت مبارکہ پڑھ کر دَم کریں۔ اور پھر اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ جملہ مقاصد پورے ہوں گے اور ہر مشکل حل ہوگی۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹ لااله الا	۵۹۲ انت سبحانك	۵۳۱ انی کنت	۱۱۵۲ من الظالمین
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

عمل برائے مفقود الخبر

گم شدہ کے لیے اس کا وارث یعنی عزیز بھائی شوہر وغیرہ گم ہوگیا ہو۔اور معلوم نہ ہوتا ہو۔یا کسی کا کوئی عزیز ناراض ہوکر چلا گیا ہو۔روزانہ بعد نماز فجر سورت یوسف پڑھنا شروع کرے۔روزانہ بعد نماز فجر تین مرتبہ پڑھیں۔اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو گم شدہ ضرور آجائے گا۔یا اس کی درست خبر مل جائے گی۔کم از کم سات یوم پڑھیں۔جس اس آیت پر پہنچیں۔(اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ) تو صرف اس آیت کو تین مرتبہ تکرار کریں۔اور اس جگہ دُعا مانگیں۔

''کہ الٰہی سورہ یوسف کی خیر و برکت سے میرا فلاں گم شدہ یا بھاگا عزیز جلد واپس آجائے۔'' اس کے بعد باقی سورت پڑھیں۔

ہر بند چیز کو کھولنے کا عمل

اکتالیس مرتبہ سورت مزمل شریف پڑھ کر بند تالہ (قفل) پر دَم کریں۔پھر اسے کھول دیں۔اور اس کو کسی برتن میں رکھ کر پانی ڈال دیں۔ایک ہفتہ وہی پانی مریض کو پلاتے ہیں۔انشاءاللہ تعالیٰ سحر جادو کی وجہ سے جو باندھا گیا ہو، کھل جائے گا خواہ کسی کی مردی طاقت باندھی گئی ہو۔خواہ کسی کا رشتہ باندھا گیا ہو۔خواہ کسی کا کاروبار باندھا گیا ہو۔اگر مکان فروخت نہیں ہو رہا تو، وہ پانی وہاں چھڑک دیں۔صحن اور دیواروں پر۔اگر کاروبار نہیں چلتا تو کاروبار کی جگہ چھڑک دیں۔اگر گاڑی نہیں چلتی یا فروخت نہیں ہوتی تو اُس میں چھڑک دیں۔سب ٹھیک ہوجائے گا۔

واپسی غائب یا مفرور کے لیے خاص عمل

اول چوراہے سے اکتالیس کنکریاں لائیں۔پھر ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ مع سرپوش لیں۔اب ہر ایک کنکری پر تین مرتبہ سورت مزمل شریف اس طرح پڑھیں۔

یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّل۔(زَمِّلُنِیُ) قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلاً ۔ آخر سورہ تک۔یعنی پوری سورت تین مرتبہ پڑھ کر کنکری پر دَم کر دیں۔اور اسے کوزہ گلی میں ڈال دیں۔اسی طرح اکتالیس کنکریوں پر پڑھ کر دَم کریں اور اُن کو کوزہ گلی میں ڈال دیں۔کل (123) مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھنا ہوگی۔اب ایک چھٹانک سرخ شکر اِن کنکریوں پر ڈال دیں۔اور نام مفرور معہ والدہ بھی لکھ کر اس میں ڈال دیں۔اب اس کو چوبیس گھنٹے ہلکی آگ کے قریب رکھیں۔تاکہ اسے آگ کی گرمی پہنچتی رہے۔اول تو پہلے روز ہی کام ہو جائے گا ورنہ دوسرے روز یا پھر تیسرے روز تک ضرور کام ہو جائے گا۔مفرور یا غائب ضرور واپس آ جائے گا۔

قبولیت درخواست کے لیے

بزرگ پر جا کر فاتحہ پڑھ کر منہ مشرق کی طرف مقابل سینہ (۹) تسبیح، پھر سر کی طرف (۹) تسبیح، پھر مغرب کی طرف (۹) تسبیح، پھر پاؤں کی طرف ایک تسبیح، اسم یالطیف پڑھیں۔پہلے تین مرتبہ سورہ اخلاص اس طرح پڑھیں کہ ایک انگلی مزار شریف پر رکھیں اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔پھر دوسری مرتبہ پڑھیں۔تو دوسری انگلی رکھیں۔تیسری مرتبہ پڑھیں تو تیسری انگلی رکھیں۔یہ انگلیاں سینہ مزار شریف پر رکھنی ہیں۔پھر سورہ کوثر ایک مرتبہ پڑھیں۔اور درخواست پیش کریں۔اور انگلیاں ہٹا لیں۔پھر درود پاک ایک تسبیح پڑھ کر یالطیف ترکیب مذکورہ پڑھیں۔شب بدھ، شب جمعرات اور شب جمعۃ المبارک عمل کریں۔انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

استخارہ کا لاجواب عمل

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ۔وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۔وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

(سورہ قصص آیت نمبر ۶۸ تا ۷۰)

یہ استخارہ ہر کام کے لیے مجرب ہے بلکہ دیگر امور کے لیے بھی مفید ہے۔

۱۔دکان یا مکان میں برکت کے لیے خوش خط لکھ کر دیوار پر آویزاں کریں۔

۲۔جس گھر میں یہ آیات آویزاں ہوتی ہیں۔ناپاک روحوں اور بلاؤں سے حفاظت ہوتی ہے۔

۳۔اگر کوئی بچہ تعلیم سے بھاگتا ہو یا حافظہ خراب ہو یا جو کچھ پڑھتا ہو یاد نہ رہتا ہو تو چینی یا شیشے کی صاف اور شفاف پلیٹ پر شروع چاند میں کسی بھی نوچندی جمعرات، جمعہ اتوار، یا سوموار سے آیات لکھ کر نہار منہ روزانہ پلائیں۔بچہ تعلیم میں دلچسپی لے گا۔یہ عمل سات دن یا چودہ دن یا اکیس دن تک کیا جائے۔

۴۔جو بچے نیند میں ڈرتے ہوں یا نظر بد کا شکار ہوں اس آیت کو لکھ کر ان کے گلے میں ڈالیں۔

۵۔کسی کام میں تشویش ہو، اور اللہ کی رضا معلوم کرنا چاہتے ہوں۔یا مشورہ چاہتے ہوں۔یا کسی غائب اور گم شدہ کے حال سے باخبر ہونا چاہتے ہوں۔تو عروج ماہ میں بعد نماز عشاء یا سونے سے قبل دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت سے پڑھیں۔اگر زیادہ نفل پڑھیں

توزیادہ افضل ہے۔سلام پھیر کربستر پر لیٹ جائیں اورقبلہ کی طرف رُخ کرکے سوجائیں۔اورسونے سے قبل تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر اِن آیات کی تلاوت شروع کریں اوراسی دوران نیندآجائے۔انشاءاللہ نیند میں ہربات معلوم ہوجائے گی۔

کلیدِ کامیابی

دنیاعالم اسباب ہےاوراسباب ہی سے کاموں کی تکمیل ہوتی ہے۔مگراسباب کاپیداکرنا بھی قدرت کاکام ہے۔اللہ تعالیٰ کاایک صفاتی اسم مُسَبِّبُ الْاَسْبَابَ جس کے معانی ہیں''اسباب کاپیداکرنے والا''خلفائے عباسیہ کےزمانے میں دوبزرگ تھے۔اوربہت سے لوگ ایک بزرگ کے معتقد تھے اور بہت سے دوسرے بزرگ کے۔اِن دونوں میں توکل اوراسباب پر بحث چل پڑی۔ایک بزرگ فرماتے تھے کہ دنیاعالم اسباب ہے بےاسباب ظاہری کے کچھ نہیں ہوتا۔لیس للانسان الاماسعی۔دوسرے فرماتے تھے کہ توکل کے لیےاسباب ظاہری کی کوئی ضرورت نہیں۔ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ۔اس اختلاف نے اس قدرطول کھینچ کہ دونوں طرف سے فتنہ وفسادہوگیااوربغداد میں بھگدڑ مچ گئی۔خلیفہ وقت نے ان دونوں کوایک مکان میں بندکردیا۔کسی کےآنے جانے یاکوئی شئے پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہی نہ تھا۔ایک ہفتہ کےخلیفہ نے دروازہ کھلوایا۔تودونوں زندہ بلکہ ہنستے ہوئے اس قیدخانہ سے نکلے۔جوصاحب اسباب کے معتقد تھے۔ان سے دریافت کیاکہ جب دنیاوی اسباب منقطع تھے،توپھرآپ کےزندہ رہنے کاکیاسبب تھا۔انہوں نے کہاکہ جب میں بند ہوگیاتومیں ہمت نہ ہارا۔بلکہ اس کوٹھری کے چاروں طرف تلاش کرتارہاکہ یہ صورت سامنےآجائے۔آخرتلاش کرتے ہوئے مجھےایک دیوارمیں سوراخ نظرآیا۔میں نےسمجھاکہ یہ سوراخ آرپارہوگا۔اب جس طرح ممکن ہوامیں نےاس سوراخ کوبڑھاناشروع کیا۔کوئی آلہ تو میرے پاس تھانہیں۔میں ذرا ذراسی مٹی نکالتارہااورتین دن رات اسی سوراخ کوفراخ کرتارہا۔چوتھے دن میں اس سوراخ کےآرپارکرنے میں کامیاب ہوگیا۔اوراب میں ہاتھ اس سوراخ کے پارپہنچاسکتاتھا۔اتفاق سےیہ کوٹھری باورچی خانہ سےمتعلق تھی اوراتفاق سےایک لمبی لکڑی بھی میرے ہاتھ آگئی۔اب میں اس لکڑی کےذریعے دُورکی چیزلاتاتھااورہاتھ سےاپنی طرف لےآتاتھا۔اس طرح اتناسہاراہوتا رہاکہ میں زندہ رہا۔اب خلیفہ نےان سےدریافت کیاکہ آپ کس طرح زندہ رہے۔انہوں نےکہایہی اس سوراخ سےکچھ حاصل کرتے تھےاوران کےدِل میں اللہ تعالیٰ نےباوجوداختلاف کےرحم ڈال دیااورکچھ بچاکھچامجھےبھی دےدیتےتھے۔جس سےمیری زندگی قائم رہی۔آخرفیصلہ یہی کیاگیا۔دنیاعالم اسباب ہےاورتوکل معانی ترک اسباب کےنہیں ہیں بلکہ اسباب ہوتےہوئےمسبب پراعتمادرکھنایہ توکل ہے۔

قدرتی بات ہے کہ ترقی معدوم۔روزگارٹھپ ہورہاہے۔غرض کہ ہرگھرمیں آمدنی کم خرچ زیادہ ہے۔حکومت طرح طرح کے منصوبے بناتی ہے۔مگربےروزگاری اورگرانی پرقابونہیں پایاجاتا۔یہ درست ہے کہ قدرت کےمقابلے پرکوئی منصوبہ کام نہیں دیتا۔اس پرآشوب وقت میں سچےدِل سےاللہ تبارک وتعالیٰ کوہی چارہ سازبناؤوہ ہی رحم کرےتوسب کچھ ہے۔

عصرِحاضرمیں سب سےٹیڑھااورمشکل مسئلہ ترقی کاہے۔آج ہرانسان کویہ شکایت ہے کہ آمدنی کم اورخرچ زیادہ ہے۔برکت

اُٹھ گئی۔ ترقی معدوم ہوگئی۔ گھر گھر یہ ہی رونا ہے کہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ ہر چیز روز بروز گراں ہوتی جاتی ہے۔ ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرنے کا خواہش مند ہے مگر قدرت کے مقابلے پر کون غالب آسکتا ہے۔غیب سے امداد ہو تو یہ رونا جائے کہ خرچ سے زیادہ آمدنی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے خزانے بھرپور ہیں وہی مدد فرمائے تو کام بنے۔ اور کسی کے بس کا روگ نہیں ہے کہ ہم اطمینان اور خوشی کی زندگی بسر کرسکیں۔ اگر ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور عاجزی وانکساری سے درخواست کریں تو اس ذات بابرکات کے لیے ذرا بھر بھی مشکل نہیں کہ وہ غیب کے خزانے ظاہر فرما دے۔ ذات کریم ہی مسبب الاسباب ہے اور وہی ذات ہر چیز پر قادر ہے۔ آئمہ معصومین کے پاکیزہ علم الجفر سے ایک نایاب اور لاثانی عمل پیش کیا جارہا ہے۔ یہ عمل کلید کامیابی ہے۔ کامل اعتقاد شرط اول ہے۔

ترکیب عمل

اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد احزط سے استخراج کریں اور اس میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الاعلٰی" کے اعداد بھی ابجد احزط سے نکال کر شامل کریں۔ دونوں اعداد کے مجموعہ سے مثلث خالی البطن سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے پر کریں۔ اور مثلث کے بطن میں "رب اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ" تحریر کریں۔ ابجد احزط کا تعلق شمس سے ہے اس لیے اس عمل کو طلوع شمس کے بعد کریں۔ طلوع شمس سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد اس کا وقت نہیں رہے گا۔ بہتر ہے کہ فجر کے بعد اور زوال کے وقت سے قبل تیار کریں۔ پھر روزانہ اسی وقت کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ ابجد احزط معہ اعداد یہ ہے۔

ا	ح	ز	ط	ق	و	ت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ش	ع	ل	ی	ج	ر
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ف	ن	ب	خ	س	ظ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ھ	ث	ذ	ص	غ	م
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلث خالی البطن کا طریقہ ہم تحریر کررہے ہیں تاکہ ہر صاحب ضرورت کامیابی حاصل کرسکے۔

مثلاً غلام مصطفیٰ بن امیر نشاں کے اعداد ابجد مذکورسے نکالے تو یہ ہوئے=۵۶۱۶

اَب اِن اعداد میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الاعلٰی" کے اعداد=۱۱۶۵ جمع کیے۔ تو کل اعداد کا مجموعہ یہ ہوا۔=۶۷۸۱

ان اعداد کا نقش مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔ مثلث خالی البطن بھرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں۔ ان کو 12 پر تقسیم

کریں۔یہ واضح رہے کہ قاعدہ مثلث خالی البطن میں نہ 12 عدد قانون کے خارج کیئے جاتے ہیں نہ 3 پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ بلکہ کل اعداد کو 12 پر تقسیم کیا جاتا ہے۔اب جو عدد ہیں اِن کو آپ نے 12 پر تقسیم کیا۔خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھا (پہلا خانہ وہی ہے جہاں ایک کا ہندسہ ہے) خانہ دوم میں خانہ اول کا دوگنا۔خانہ سوم میں تین گنا۔اسی طرح ہر خانہ میں خانہ اول کے اعداد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو اُسے یک بارگی خانہ ششم میں ڈالیں۔نقش پر ہوجائے گا۔ہمارے پاس کل اعداد=۶۷۸۱ ہیں۔اِن اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۵۶۵ ہوئے اور باقی ایک بچا۔اب ہم نے ۵۶۵ کا نقش پر کیا۔مثلث خالی البطن کی رفتار یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

اور اصل نقش مثلث خالی البطن یہ ہوا۔

۱۶۹۵	۴۵۲۱	۵۶۵
۳۹۵۶	رَبِّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ	۲۸۲۵
۱۱۳۰	۲۲۶۰	۳۳۹۱

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے قبلہ رُخ ہو کر تحریر کریں۔یہ مثالی نقش ہے اسی طریقہ سے ہر فرد کے لیے اُس کے نام مع والدہ کے اعداد کے مطابق نقش تیار ہوگا۔جب نقش تیار کر چکیں تو قبلہ رو اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کریں۔اور سجدہ میں گیارہ مرتبہ پوری سورہ فاتحہ پڑھیں اور جب ''صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ'' پر پہنچیں تو صرف اتنے حصے کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔یعنی ایک بار تو اصل سورہ آئے گا اس کے علاوہ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کریں۔گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کر کے پھر آگے پڑھ کر سورہ مکمل کریں۔سجدے سے سر اُٹھائیں پھر دوسرا سجدہ کریں اور اسی طرح اس کو ختم کریں۔اس طرح گیارہ سجدے کریں اور ہر سجدہ میں گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں اور ہر مرتبہ گیارہ بار مذکورہ آیت کی تکرار کریں۔آخری سجدہ سے سر اُٹھا کر نقش پر دم کریں۔اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کی دُعا کریں۔اور نقش کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔گلے میں پہن لیں یا بازو پر باندھ لیں۔اور پورا اعتقاد رکھیں کہ یہ عمل بے اثر اور بے کار نہ ہوگا۔دِل میں وسوسے پیدا کرنا خناس کا فعل ہے۔اور شک رُوح کی بیماری ہے۔اسے کبھی اپنے قریب نہ آنے دیں۔ایسے تمام احباب کے لیے یہ عمل کلید کامیابی ہے۔

جو قرض خواہ ہیں۔ان کا قرض ادا ہوگا۔اگر ترقی نہیں ہوتی تو ترقی ملے گی۔روزی رزق میں بے حد برکت ہوگی۔

الغرض جوشخص عمل کرے گا وہ معاشی پریشانیوں سے نجات پائے گا۔حصول ملازمت وغیرہ سب کے لیے قوی الاثر ہے۔

اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے وہ قادر ہے کہ غیب کے خزانے آپ پر ظاہر کردے اور پریشانیاں دُور فرمادے۔وہ مالک ومختار ہے۔اس کے لیے ایک فقیر محتاج اور مفلس کو بادشاہ بنادینا ذرا بھی مشکل نہیں ہے وہ مالک الملک ہے۔کہ وہ آپ کی اس عاجزی کو قبول فرما کر ایسے اسباب پیدا فرمادے کہ آپ کا جائز خرچ آپ کے گھر اور زندگی کا پورا ہوتا رہے۔ہم نے ایک تدبیر ایک طریقہ عمل ایک راستہ آپ کو بتادیا ہے۔جو احباب بھی عمل تیار کر کے کریں گے انشاء اللہ کامیابی اُن کے قدم چومے گی۔

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیئے احوال　　　　که آگ لینے کو جائیں پیغمبری مل جائے

عمل خاص جملہ مقاصد کے لیے

آپ کو جس چیز کی طلب ہے اس عمل سے حاصل کرسکتے ہیں۔مطلوب صرف انسان ہی نہیں بلکہ ترقی روزگار، ملازمت، مال ودولت، یادفینہ بھی ہوسکتا ہے۔فرق صرف اس قدر ہے کہ اگر مطلوب انسان ہے تو اس کی والدہ کا نام بھی ضروری ہے

اب اس عمل کی مکمل ترکیب خوب غور سے پڑھیں۔آپ کے نزدیک کوئی صاحبِ علم انسان ہے تو اس سے مدد لی جاسکتی ہے۔

طریق عمل

ا۔اپنا نام مع والدہ لکھیں۔۲۔اس کے بعد نام مطلوب لکھیں۔اگر وہ انسان ہے تو پھر نام مع والدہ ہوگا

۳۔یہ دونوں ایک سطر میں لکھیں یعنی اپنا نام مع والدہ پھر نام مطلوب مثلاً دولت یا ملازمت، ترقی رزق یا حصول دفینہ، بیرون ملک سفر یا گرین کارڈ کا حصول، یا کسی ملک کے ویزا کا حصول وغیرہ اگر مطلوب انسان ہے تو پھر اس کا نام مع والدہ تحریر کریں۔کسی افسر کی تسخیر مطلوب ہے تو اُس کا نام مع عہدہ تحریر کریں۔

۴۔اب انہیں بسط حرفی کریں۔اَب بالکل اس سطر کے نیچے دوسری سطر مندرجہ ذیل حروف کی تحریر کریں۔حروف یہ ہیں۔

”ل۔ق۔د۔ج۔ا۔ء۔ک۔م۔ر۔س۔و۔ل۔م۔ن۔ا۔ن۔ف۔س۔ک۔م۔ع۔ز۔ی۔ز۔ع۔ل۔ی۔ہ“

یہ کل ۲۸ حروف ہیں اور قرآن کی ایک خاص آیت مبارکہ کے حروف ہیں۔جو بمطابق تعداد ابجد کے ہیں۔اس میں بھی ایک خاص راز مخفی ہے۔

اَب اوپر والی سطر کو اس سطر سے امتزاج دیں۔اس طرح آپ کے پاس عمل کی سطر تیار ہوجائے گی۔

نوٹ: امتزاج دیتے وقت جس سطر میں حروف کم ہوں خواہ اوپر والی ہو یا نیچے والی تو، کم حروف والی سطر کو اول سے پھر پلٹ دیں یہاں تک کہ زیادہ سطر والی کے حروف کے برابر ہوجائے۔

اَب اس سطر کی تکسیر جفری کریں۔جب تکسیر جفری مکمل ہوجائے تو سطر زمام تک کی سطور کو عمل میں لایا جائے گا جب کہ سطر میزان کو چھوڑ دیا جائے گا کیونکہ یہ سطر اول ہی دوبارہ آتی ہے جو سطر میزان کہلاتی ہے۔

اَب تکسیر کی پہلی سطر کے شروع سے چار حروف لے کر اُس کے آگے ''ائیل'' کا اضافہ کر کے نام موکل بنائیں۔ پھر اگلے چار حروف لے کر اُن کے ''ائیل'' کا اضافہ کریں اور دوسرے موکل استخراج کریں۔ جب سطر اول مکمل ہو جائے اگر آخر میں دو یا تین حروف رہ جائیں تو اُن کے آگے بھی ''ائیل'' کا اضافہ کر کے موکل کا نام استخراج کریں۔ اَب سطر زمام کے تمام حروف سے بھی اسی ترتیب سے موکلات استخراج کریں۔ اَب دوبارہ اسی طرح چار، چار حروف لے کر ہر چار حروف کے بعد ''یوش'' کا اضافہ کرتے جائیں اور اس طرح جنات کے نام استخراج ہو جائیں گے۔ انہیں یاد رکھیں۔

اَب امتزاج شدہ سطر جو تکسیر کی سطر اول ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر ایک مثلث آتشی رفتار سے پر کریں۔ اور اس مثلث کو تکسیر والے کاغذ کی پشت پر تحریر کریں۔ اور مثلث کے نیچے مندرجہ ذیل آیت اور عزیمت بھی تحریر کریں۔ ایسے دو نقوش زعفران وگلاب سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کریں۔ اور جس ساعت میں کام کریں اس ستارہ کا بخور بھی روشن کریں۔ اَب دنوں نقوش تہہ کر کے تعویذ بنا کر ایک اپنے پاس رکھیں اور دوسرا کسی بھاری پتھر کے نیچے محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ جہاں چالیس یوم تک اسے کوئی ہلا جلا نہ سکے۔ پھر انتظار کریں غیب سے اللہ تبارک وتعالیٰ کیسے اسباب پیدا فرماتا ہے۔ اگر آپ کا مطلوب کوئی انسان ہے تو ایک ہفتہ کے اندر وہ دوڑتا ہوا آجائے گا۔ اگر مطلوب دولت، ترقی یا حصول ملازمت یا اور کوئی مقصد ہے تو پھر چالیس یوم کے اندر اندر کامیابی ہوگی۔

اگر مطلوب انسان تھا آپ نے عمل کیا اور ایک ہفتہ تک وہ حاضر نہیں ہوا، تو نقش کو بھاری پتھر کے نیچے سے نکال لیں۔ اور دوبارہ عمل پوری صحت کے ساتھ تیار کر کے استعمال کریں۔ یقیناً کہیں پر عمل تیار کرنے میں غلطی ہوئی ہوگی۔ کیونکہ مطلوب اگر انسان ہے تو اس عمل کی مدت یہی سات یوم ہے۔

اسی طرح دوسرے مقاصد کے لیے اس عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ اگر چالیس یوم تک مقصد پورا نہیں ہوا۔ تو دوبارہ عمل کریں۔

مثال

ایک مثال سے عمل تیار کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔ مثلاً: ظہیر احمد کی ترقی کے لیے عمل تیار کرنا ہے۔ تو ہم سطر اس طرح لکھیں گے۔ ظہیر احمد ترقی

اَب اسے بسط حرفی کیا۔ تو یہ سطر حاصل ہوئی۔ ظ۔ ہ۔ ی۔ ر۔ ا۔ ح۔ م۔ د۔ ت۔ ر۔ ق۔ ی: یہ کل ۱۲ حروف ہوئے۔

دوسری سطر میں ہمارے پاس ۲۸ حروف ہیں۔

اَب سطر کے نیچے دوسری سطر لکھ کر اسے امتزاج دینا ہے۔ دونوں سطور کے کل چالیس حروف بنتے ہیں۔ چالیس حروف کی تکسیر ۲۸ سطور میں مکمل ہوگی۔ اس لیے ہم مختصر تکسیر سے مثال دیتے ہیں۔

لہٰذا ہم نے چار حروف پہلی سطر سے اور چار حروف دوسری سطر سے لے کر امتزاج دیا۔

پہلی سطر کے حروف: ظ۔ ہ۔ ی۔ ر۔

دوسری سطر کے حروف: ل۔ق۔د۔ج۔

امتزاج: ظ۔ل۔ہ۔ق۔ی۔د۔ر۔ج

یہ کل ۸ حروف ہوئے اَب ہم اِن کی تکسیر جفری کرتے ہیں۔جو یہ ہے۔

تکسیر جفری

سطراول	ظ	ل	ہ	ق	ی	د	ر	ج
	ج	ظ	ر	ل	د	ہ	ی	ق
	ق	ج	ی	ظ	ہ	ر	د	ل
زمام	ل	ق	د	ج	ر	ی	ہ	ظ
میزان	ظ	ل	ہ	ق	ی	د	ر	ج

اب ہم نے تکسیر کی سطر اول اور سطر زمام کے چار چار حروف سے موکل استخراج کئے۔ تو یہ ہوئے۔"ظلھقائیل۔یدرجائیل۔لقدجائیل۔ریھظائیں۔"

اور جنات کے نام یہ استخراج ہوئے۔"ظھقیوش۔یدرجیوش،لقدجیوش۔ریھظیوش۔"

اَب ہم نے سطراول کے حروف کے اعداد نکالے تو یہ ہوئے۔۱۲۵۲

مثلث پر کرنے کے لیے کل اعداد:۱۲۵۲ تفریق ۱۲=۱۲۴۰ تقسیم ۳

حاصل تقسیم ۴۱۳ ہوئے اور باقی ایک بچا۔کسر خانہ نمبر ۷ میں آئے گی۔

اگر باقی ۲ بچے تو کسر خانہ نمبر ۴ میں آتی۔

مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

اور مثالی نقش مثلث یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۴۱۸	۴۱۳	۴۲۱
۴۲۰	۴۱۷	۴۱۵
۴۱۴	۴۲۲	۴۱۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَاطہقائیلُ یَایدرحائیلُ یَالقدحائیل یَاربھطائیلُ وَیَاطلھقیُوْشُ یَایدرحیُوْشُ یَالقدحیُوْشُ یَاربھطیُوْش تم کو مامور کیا جاتا ہے کہ ظہیر احمد کی ترقی کے فوری اسباب پیدا کرو۔ جب تک مقصد کو پورا نہ کرو گے تمہیں رہائی نہ ملے گی۔

اگر مطلوب کوئی انسان ہو تو عزیمت اس طرح ہوگی۔

آیت مبارکہ کے بعد اس طرح تحریر کریں۔ ''اے نام موکلات اور اسے نام جنات تم کو مامور کیا جاتا کہ فلاں کو (نام مصوب مع والدہ) فوراً حاضر کرو، جب تک مطلوب کو حاضر نہ کرو گے تم رہائی نہ ملے گی۔'' اسی طرح جو بھی مقصد ہو عزیمت میں لکھنا ہوگا۔

علم التدبیر

جسم انسانی سے مختلف رنگوں کی شعاعیں نکلتی ہیں۔ جو بدن انسانی کے اردگرد روشنی کا ایک ہالہ بناتی ہیں۔ جسے اورا Aura کہتے ہیں۔ اور اوہ غیر مرئی روشنی ہے جو انسانی جسم سے خارج ہوتی ہے۔ یہ یا تو دوسروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے یا پرے دھکیل دیتی ہے۔ اس طرح کی شعاعوں سے انکار ناممکن ہے۔ کیونکہ بعض افراد کی طرف کھینچنا اور بعض سے دُور بھاگنا ہمارا روزانہ کا تجربہ ہے۔

اہل علم وریاضت اور نیک کردار لوگ جسم لطیف کی انہی شعاعوں ''روحانی لہروں'' سے دنیا کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دنیا عقیدت وتعظیم سے ان کی طرف جاتی ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے۔ آج اس دور میں ایسے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں۔ جو انسانی اورا کی تصویریں کھینچتے ہیں یہی نہیں خیال کی تصویریں بھی کھینچی جا رہی ہیں۔ اسی طرح کائنات کے ہر ذرہ سے ایسی شعاعیں یعنی روحانی مقناطیسی لہریں نکل رہی ہیں۔ جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہماری زندگی اور حیات سے ان شعاعوں اور لہروں کا بھی کوئی تعلق ہے؟ اور تعویذات وطلسمات میں کیسے اثرات آتے ہیں؟

انسانی زندگی اور تعویذات وطلسمات سے ان شعاعوں یعنی روحانی مقناطیسی لہروں کا گہرا تعلق ہے اگر ہم کہیں کہ ہر ذرہ انہی شعاعوں کی گٹھڑی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ اسی طرح ہر حرف ہر لفظ میں اللہ تعالیٰ نے قسم قسم کی مقناطیسی لہریں بھر دیں ہیں۔ حروف ہی کو لیں بعض حروف کو پڑھنے سے بیماریاں جاتی ہیں۔ بعض سے بچھو کے ڈنگ کی تکلیف غائب ہوگئی۔ حروف سے الفاظ اور الفاظ سے آیات قرآنیہ مرکب ہیں انہی آیات کے کلمات میں حیرت انگیز طاقت پائی جاتی ہے۔ اتنی طاقت کہ ایک صاحب دِل ان سے خطرناک امراض وآلام تک دور کر سکتا ہے۔ اس لیے صحائف الہامی کا ہر لفظ قوت کا ایک خزانہ ہے۔ تعویذات کی طاقت کا راز بھی یہی ہے۔ ایک تعویذ، طلسم یا لوح جس

میں کوئی مقناطیسی شخصیت کسی خاص مقصد کے لیے حروف، الفاظ آیات کی مدد سے مقناطیسی طاقت بھردے۔تو وہ تعویذ،طلسم یا لوح بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔تعویذات وطلسمات کیا ہیں؟ یہ ایک تدبیر ہیں۔اور تدبیر کا علم جاننے والے کو عامل کہا جاتا ہے۔المختصر یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری دنیا میں شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز سورج بنایا ہے جو فی منٹ پچیس کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔وہ سب کے سب مرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔اور زمین کا ہر باسی ہر وقت ان مختلف لہروں میں غسل کرتا رہتا ہے۔یہ لہریں اور روشنیاں مفید اور مضر دونوں طرح کی ہیں۔جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔اسے سائنسی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہا جاتا ہے۔یہ شعاعیں ہر سیکنڈ ہمارے ابدان کے ہزاروں ذرات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ستاروں سے متعلقہ دھاتیں رنگ بخورات ہیں ہم اپنی موافق شعاعوں کو ان اشیاء کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔عاملین نظرات فلکی کے اوقات میں جب شعاعوں کا خاص اثر موافق یا مخالف جو زمین کو متاثر کرتا ہے،کو لوح،تعویذ،طلسمات پر اتار لیتے ہیں۔اپنے مقصد کے موافق حروف اسماء آیات لے کر انسانی ضروریات میں ان سے کام لیتے ہیں۔اس کی مثال بعینہ ایسی ہے جیسے آتشی شیشہ کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ سورج کی ایسی شعاع کے عین مقابل آجائے جو جلانے کی قوت رکھتی ہے تو مقابل اشیاء میں آگ لگا دے گی۔

اگر حصول علم اور کامیابی امتحان، بیاہ شادی میں رکاوٹ یا ترقی کا نہ ہونا۔حصول ملازمت یا ملازمت کی کوشش قبول نہ ہونا (بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یا نوشت وخواند سے متعلق ہو) ایسے تمام امور کے لیے فلکی نظرات شرف اور اوج عطارد اور عطارد وزحل اور عطارد ومشتری کی نظر تثلیث اور عطارد ومشتری کی نظر قران اور عطارد وزہرہ کی نظر تسدیس سے موافق مقصد کام لیے جاسکتے ہیں۔طریقہ اس طرح ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد قمری نکال کر ان میں مطلوب مع والدہ کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔

اگر مطلوب افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ اگر ملازمت یا ترقی مطلوب ہے تو اس کے اعداد بھی شامل کریں۔کل اعداد میں ۱۳۵ اعداد کا اور اضافہ کریں۔ان اعداد سے مقررہ وقت پر تین نقش مربع پر کریں۔پہلے دو نقوش کو نہر یا دریا میں بہا دیں۔تیسرے نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔اور نیاز حسب توفیق نبی کریم ﷺ اور حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی دیں۔انشاءاللہ چند یوم میں ہی مقصد پورا ہوگا۔ہم اس پورے عمل کو ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تاکہ صاحب ضرورت باآسانی تیار کر سکے۔

مثلاً فیصل بن ثمینہ ملازمت چاہتا ہے۔

نام طالب مع والدہ: فیص بن ثمینہ: اعداد: ۸۱۵

مطلوب: ملازمت کے اعداد: ۵۱۸

اسم خاص کے اعداد: ۳۵

میزان: ۱۳۶۸

مربع پر کرنے کے لیے: ۱۳۶۸ تفریق ۳۰ باقی ۱۳۳۸ تقسیم ۴ حاصل تقسیم

۳۳۴ باقی ۲ بچے۔
اگر باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر۱۳ میں آئے گی۔
اگر باقی ۲ بچے تو کسر خانہ نمبر۹ میں آئے گی۔
اگر باقی ۳ بچے تو کسر خانہ نمبر۵ میں آئے گی۔

ہر صاحب ضرورت اپنے نام کے سرحرف کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے فیصل کا سرحرف آتشی ہے اس لیے یہ نقش رفتار آتشی سے پر کیا جائے گا۔نام کے سرحرف سے عناصر معلوم کرنے کی جدول ذیل میں درج کی جاتی ہے اپنے نام کے حرف اول کو جدول میں دیکھیں جس عنصر کے تحت ہو، اُسی عنصر کی رفتار سے نقش پر کریں۔جدول یہ ہے۔

عناصر	حروف
آتش	ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
باد	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
آب	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاک	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

اگر ترقی مطلوب ہے تو اعداد :۱۰۷ شامل کریں۔
اگر کامیابی امتحان مطلوب ہے تو اعداد :۵۸۴ شامل کریں۔
اگر شادی مطلوب ہے تو اعداد :۳۱۵ شامل کریں۔
اگر ملازمت مطلوب تو اعداد :۵۱۸ شامل کریں۔
فیصل بن ثمینہ کے لیے یہ نقش تیار ہوا۔

۷۸۶

۳۳۴	۳۴۸	۳۴۵	۳۴۱
۳۴۶	۳۴۰	۳۳۵	۳۴۷
۳۳۹	۳۴۳	۳۵۰	۳۳۶
۳۴۹	۳۳۷	۳۳۸	۳۴۴

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

☆☆☆☆☆

باب نمبر 14

الواح شرف کواکب اور دیگر مقاصد کی جفری الوح

شرف شمس کا خاص جفری عمل

معاشرہ میں ممتاز حیثیت ، تسخیر خلق جاہ ومرتبہ اور ترقی مناصب کے لیے

شمس تمام کواکب میں بمنزلہ بادشاہ کے ہے۔اس سے تمام کواکب روشنی پاتے ہیں۔اس کا تمام جسم ہوائے محیط سے روشن ہے۔لیکن دوربین میں سے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ کہیں کہیں سیاہ داغ بھی ہیں۔اسے اردو میں سورج،عربی میں شمس،سنسکرت میں ربھ اور انگریزی میں Sun کہتے ہیں۔یہ تمام سیارگان کے مجموعہ سے پانچ سوگنا بڑا اور ہماری زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔اس کی روشنی کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کے حساب سے سفر کرتی ہوئی تقریباً آٹھ منٹ میں زمین تک پہنچتی ہے۔

اس کی روزانہ کی رفتار اندازاً ایک درجہ ہے۔شمسی سال ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۹ منٹ 19.7 سیکنڈ کا ہوتا ہے۔یہ برج اسد کا مالک ہے جو دائرۃ البروج کا پانچواں برج ہے۔آتشی ہے۔آبی وخاکی بروج میں یہ کمزور مگر آتشی بروج میں طاقتور رہتا ہے

اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو امیر بناتا ہے۔طاقتور اور بااختیار پوزیشن دیتا ہے۔دست گیری اور معاونت،قدر شناسی کی ضمانت دیتا ہے۔کاروباری کامیابیاں اور محبت میں خوشیاں لاتا ہے۔

اگر نحس حالت میں ہو تو آوارہ گردی شہر بدری اور گمنامی لاتا ہے۔شمس جب برج اول حمل میں حرکت کرتا ہوا جب انیسویں درجہ پر آتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔زندگی اور رُوح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔اس لیے اس کا شرف عاملین وکاملین کے نزدیک توجہ کے قابل رہا ہے۔اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں۔اگر اِن کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کے لیے عظیم ہیبت ودبدبہ اور قوت پیدا کرے۔معاشرہ میں ممتاز حیثیت دلاتا ہے۔اس موقع پر عامل اور جفار حضرات تسخیر خلق،جاہ ومرتبہ اور ترقی مناصب کے لیے عمل تیار کرتے ہیں۔

چونکہ اس کی متعلقہ دھات سونا ہے۔سونے کی لوح ہر شخص نہیں بنوا سکتا۔لہٰذا چاندی میں قدرے سونا ملا کر تیار کرلیں۔اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر خالص چاندی پر تیار کرلیں اور اس پر سونے کا پانی چڑھالیں۔عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے مندرجہ ذیل چوبیس پیغمبرانِ عظام کے اسمائے گرامی کے اعداد نکالیں اور پھر اِن میں مندرجہ ذیل سات بادشاہوں کے ناموں کے اعداد بھی شامل کریں۔

پیغمبران عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں

اسمائے گرامی	اعداد	اسمائے گرامی	اعداد
ا۔حضرت آدم علیہ السلام	۴۵	۲۔حضرت ادریس علیہ السلام	۲۷۵
۳۔حضرت ہود علیہ السلام	۱۵	۴۔حضرت عزیز علیہ السلام	۲۸۷
۵۔حضرت صالح علیہ السلام	۱۲۹	۶۔حضرت ابراہیم علیہ السلام	۲۵۹

۷۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام	۲۱۲	۸۔ حضرت اسحاق علیہ السلام	۱۷۰
۹۔ حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۸۸	۱۰۔ حضرت یوسف علیہ السلام	۱۵۶
۱۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۱۶	۱۲۔ حضرت لوط علیہ السلام	۴۵
۱۳۔ حضرت شعیب علیہ السلام	۳۸۲	۱۴۔ حضرت یوشع علیہ السلام	۳۸۶
۱۵۔ حضرت الیاس علیہ السلام	۱۰۲	۱۶۔ حضرت خضر علیہ السلام	۱۶۰۰
۱۷۔ حضرت یونس علیہ السلام	۱۲۶	۱۸۔ حضرت داود علیہ اسلام	۱۵
۱۹۔ حضرت سلیمان علیہ السلام	۱۹۱	۲۰۔ حضرت ایوب علیہ السلام	۱۹
۲۱۔ حضرت ذکریا علیہ السلام	۹۳۱	۲۲۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام	۲۸
۲۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۱۵۰	۲۴۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	۹۲

سات بادشاہوں کے نام یہ ہیں

تیمور	چنگیز خان	کیخسرو	جمشید	فریدون	نوشیرواں	شاہ سماعیل
۷۵۶	۹۰	۸۹۶	۳۵۷	۳۵۰	۶۲۳	۵۱۸

اَب اِن ناموں کے اعداد میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد شامل کریں۔

اگر مخلوق کی تسخیر مطلوب ہے تو اِن میں اعداد ۳۸۹۸ جمع کریں۔

اگر ترقی روزگار اور دولت کی ضرورت ہے تو اِن میں اعداد ۴۲۰۷ جمع کریں

اَب اس تمام مجموعہ اعداد سے ایک نقش مربع کی صورت لوح طلا یا لوح فضہ پر کندہ کریں اور کندہ کرتے وقت بخور عود، عنبر، مشک، زعفران کا روشن کریں۔ منہ میں سوراخ دار سچا موتی اور تھوڑی سی مصری رکھیں۔ اس نقش کے چاروں طرف طلسم شمس کندہ کریں۔ طلسم شمس یہ ہے۔ "ابرثا۔ صبرثا۔ صارثا۔ صورثا"

جب لوح تمام ہو تو اس کو سرخ ریشمی کپڑے یا پھر سونے کے ورق میں لپیٹ کر اسے گلے میں پہن لیں یا اپنے پاس رکھیں۔ اَب طلوع شمس کے وقت کسی کھلے جگہ یا مکان کی چھت پر جہاں سورج طلوع ہوتا ہوا نظر آئے۔ کھڑے ہو کر لوح کو دائیں ہاتھ میں لے کر سورہ والشمس بلاتعداد اس وقت تک پڑھیں جب تک سورج کی ٹکیہ نظر نہ آئے۔ اول و آخر اس سورہ کے طاق اعداد میں درود شریف پڑھنا ہوگا۔ جب آفتاب پورا باہر نکل آئے۔ تب آفتاب کی طرف انگلی کر کے کہیں۔

''یا الٰہی۔ اس نیر اعظم کی طرح مجھے سر بلند فرما اور جس طرح یہ منبع فیض نور ہے۔ اِسی طرح مجھے بنا دے اور جس طرح تمام نظام سیارگان میں یہ بلند مرتبہ ہے۔ اِسی طرح تمام خلقت میں مجھے سر بلند کر دے۔ اور خلقت کو میرا مطیع و فرمانبردار بنا۔''

اَب اِس دُعا کے بعد اس لوح کو پاس رکھیں۔ حسب توفیق خیرات کریں اَب جوں جوں وقت گزرے گا نحوست ختم ہو کر مختصر مدت

میں سرفرازی، عزت مرتبہ حاصل ہوگا۔جس کام میں ہاتھ ڈالیں گے فتوحات ہوں گی۔فیض اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک لوح پاس رہے گی۔

اوج شمس کا خاص جفری عمل

علم الجفر حروف کی دقیق سائنس ہے۔اس کے لیے تنہائی، ذہنی سکون اور قوتِ حافظہ بہتر ہو تو پھر کیا کہنے۔اس کا ہر حصہ انتہائی دِل چسپ اور حیرت انگیز ہے۔اساتذہ عظام نے حروف کو بے شمار طریق پر تقسیم کیا ہے۔ہر طریق موثر اور حیران کن اثرات کا حامل ہے۔عام کتب میں ابجد قمری کے متعلق ہی اعمال ملتے ہیں۔اس ابجد سے استخراج کردہ عمل میں کوئی کوتاہی ہو جائے تو رجعت سے محفوظ رہتے ہیں۔بعض پرانی کتب میں ابجد شمسی کے متعلق اعمال بیان کر کے اس ابجد کی افادیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔چونکہ اس کا تعلق شمس سے ہے۔اس میں ذرا سی بھی کوتاہی یا غلطی سے فوراً رجعت ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اساتذہ کرام نے اس کے اعمال بیان کرنے میں پردہ پوشی کی ہے۔تا کہ کوئی مبتدی رجعت کا شکار نہ ہو جائے۔حالانکہ قمری کی بجائے ابجد شمسی زیادہ موثر اور فوری اثرات کی حامل ہے۔تحویل آفتاب یا شرف آفتاب میں اس ابجد سے استخراج شدہ عمل بہت جلد اپنی صداقت کا لوہا منوالیتا ہے۔ابجد قمری کا تعلق چونکہ قمر سے ہے۔جو شمس کے مقابلہ میں سست اور ٹھنڈک کا حامل ہے۔اس کے اعمال تاخیر مگر تادیر اثرات رکھتے ہیں۔

ابجد کے کل حروف ۲۸ ہیں جن کے قمری اعداد ۵۹۹۵ ہیں۔عرف عام میں انہیں مکتوبی حروف بھی کہا جاتا ہے۔ابجد کی ایک تقسیم ملفوظی کہلاتی ہے یعنی جو حرف ہم جس طرح بولتے ہیں اسے اسی طرح لکھیں مثلاً حرف (ا) بولنے میں اس طرح ادا ہوتا ہے۔(الف) اَب اِس ایک حرف سے تین حروف پیدا ہو گئے۔یعنی ''ا۔ل۔ف'' اگر ابجد کو ملفوظی طریق پر لکھیں گے تو ۲۸ مکتوبی کے ۲۷ حروف ملفوظی ہوتے ہیں۔اور نقطہ ۴۲ ہوتے ہیں۔

مکتوبی حروف ۲۸ اور نقطہ ۴۲، ملفوظی حروف ۲۷، نقطہ ۴۲، اس عمل میں ابجد کے اعداد ۵۹۹۵ جمع ۲۸ حروف جمع ۲۲ نقطے کل میزان ۶۰۴۵ ہوئی۔یہی کل تعداد ہر رے اس عمل کی اساس ہے۔دیگر ابا جد اور حروف کے سلسلہ میں ہماری دوسری تصنیف ''فیضان الحروف'' کا مطالعہ کریں۔حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوتِ جاذبہ، رُوحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف ہے۔''فیضان الحروف'' میں یہ سب آپ کو ملے گا کہ حروف سے کس طرح اور کیا کیا کام لیا جا سکتا ہے۔

تالیف القلوب اور حصول مقصد کے لیے یہ قاعدہ بے حد موثر اور آسان ہے۔عملیاتی زندگی سے ذرا سا بھی تعلق رکھنے والا ہر شخص اس سے کام لے سکتا ہے۔اس عمل کو آپ اوج شمس، شرف شمس اور دیگر سعد ترین اوقات میں تیار کر سکتے ہیں۔ساعت شمس میں شمس کا ہی بخور یعنی صندل سرخ، مشک، زعفران، گلنار وغیرہ روشن کریں اور معطر لباس پہن کر عمل تیار کریں۔شمس کی دھات سونا ہے لہٰذا سونا پر ہی کندہ کریں۔اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی کی لوح پر بھی کندہ کر سکتے ہیں بعد میں سونے کا پانی چڑھا لیں۔اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو سکے تو پھر طلائی

رنگ کے کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر عطر مشک سے معطر کر کے موم جامہ کرنے کے بعد اپنے پرس یا جیب میں رکھیں۔اور حسب توفیق کچھ خیرات بھی کریں۔یہ نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے اس کے اثرات ہفتہ عشرہ کے اندر اندر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

ہر قسم کی برکت ہوگی۔قرض ہے تو ادائیگی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔کسی بڑے افسر سے کوئی خاص کام ہے تو اس کی راہیں کھل جائیں گی۔عزیز رشتہ دار اور ملنے والے خاص قسم کی عزت دیں گے۔معاشرہ اور خاندان میں لوگ عزت وتوقیر سے پیش آئیں گے۔روزی رزق اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔تسخیر خلق جاہ ومرتبہ اور ترقی مناصب کے لیے یہ لوح اپنی مثال آپ ہے۔

عمل کا طریق کار یہ ہے

۶۰۶۵ میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے استخراج کر کے انہیں مخمس میں پر کریں۔اب مخمس کے ہر خانہ کے محاذ میں موکل ''ہمغائیل'' لکھیں۔کل بیس مرتبہ لکھنا ہوگا۔یعنی ہر مرتبہ پانچ ، پانچ مرتبہ لکھنا ہوگا۔نقش کندہ کرتے وقت منہ میں سوراخ دار سچا موتی اور تھوڑی سی مصری اپنے منہ میں ضرور رکھیں۔رفتار نقش مخمس کی یہاں درج کی جاتی ہے۔اسی رفتار سے نقش پر کیا جائے گا۔

رفتار نقش مخمس یہ ہے۔

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

ہم ایک مثال سے مثال سے سمجھ دیتے ہیں تا کہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔

مثال

محمد انور ندیم کے لیے نقش تیار کرنا ہے۔اعداد ۴۴۳ ہوئے۔

۴۴۳ جمع ۶۰۶۵ مجموعہ ۶۵۰۸ ہوا۔مخمس پر کرنے کے لیے کل اعداد سے

۶۰ عدد تفریق کیے۔باقی ۶۴۴۸ بچے۔اب ۶۴۴۸ کو ۵ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۱۲۸۹ ہوئے اور باقی ۳ بچے۔حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں۔اور جب خانہ نمبر ۱۱ میں پہنچیں تو مزید ایک کا اضافہ کریں۔اس طرح نقش مکمل ہو جائے گا۔اگر پانچ پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی بچے تو کسر کی تفصیل یہ ہے۔اگر ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۲۱ میں ،اگر ۲ باقی بچے تو خانہ نمبر ۱۶ میں ،اگر ۳ باقی بچے تو خانہ نمبر ۱۱ میں ،اگر ۴ باقی بچے تو خانہ نمبر ۶ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

مثالی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	ہمغائیل	ہمغائیل	ہمغائیل	ہمغ ئیل	ہمغائیل	
ہمغ ئیل	۱۲۸۰	۱۲۹۵	۱۳۰۲	۱۳۰۸	۱۳۱۴	ہمغ ئیل
ہمغ ئیل	۱۳۰۳	۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۲۹۰	۱۲۹۶	ہمغ ئیل
ہمغ ئیل	۱۳۱۱	۱۲۹۱	۱۲۹۷	۱۳۰۴	۱۳۰۵	ہمغ ئیل
ہمغ ئیل	۱۲۹۸	۱۳۰۰	۱۳۰۶	.۳۱۲	۱۲۹۲	ہمغ ئیل
ہمغ ئیل	۳۰۷	۱۳۱۳	۱۲۹۳	۱۲۹۴	۱۳۰.	ہمغائیل
	ہمغ ئیل	ہمغائیل	ہمغائیل	ہمغ ئیل	ہمغ ئیل	

نوروز عالم افروز کا خصوصی جفری عمل

حروف کا الجبرا علم الجفر ہے۔ حروف کے لیے بے پناہ اثرات اِن کی زکات ادا کرنے کے بعد عامل کے سامنے کھلتے ہیں۔ حروف تہجی کی زکات کا مکمل طریقہ کار ہماری تصنیف ''فیضان الحروف'' میں دیا گیا ہے۔ حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوتِ جاذبہ، رُوحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف ہے۔ ''فیضان الحروف'' میں یہ سب آپ کو ملے گا کہ حروف سے کس طرح اور کیا کیا کام لیے جاسکتے ہیں۔

حروف کی لاتعداد اقسام ہیں۔ ہر قسم انوکھی اور حیرت انگیز اثرات کی حامل ہے۔ لوگ اعمال پڑھتے ہیں لیکن محنت سے جی چراتے ہیں۔ اور زکات ادا کرنے سے گھبراتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ بغیر زکات ادا کئے ہی عمل کام دے یا کوئی صاحب زکات ہمیں اجازت بخش دے تاکہ ہم زکات کے بکھیڑے سے بچ سکیں۔ یہ لوگ دراصل کم ہمت اور مفت کی دولت کے طلب گار ہوتے ہیں۔ انہیں علم کی بے پناہ دولت کی قدر و قیمت کا احساس نہیں ہے۔

ذیل کا عمل نوروز عالم افروز کے سعید ترین وقت کا ہے۔ عامل حضرات اس وقت شرفات کواکب کی الواح اور مخصوص اعمال تیار کرتے ہیں۔ آج ہم اپنا وہ مخصوص عمل ''فیضان الجفر الآثار'' میں درج کر رہے ہیں جو برسوں سے ہمارا معمول رہا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس ذات کریم نے ہمیں کبھی بھی اس کے اثر میں ناکامی نہیں بخشی۔

مختصر اور انتہائی موثر عمل ہے۔ ہر ضرورت مند اپنے لیے خود تیار کر سکتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے آپ خود تیار نہ کر سکیں تو اپنے قریبی کسی صاحب علم ہستی سے عملی مدد حاصل کریں۔ نوروز عالم افروز کا درست وقت ہر مشہور جنتری میں دیا ہوتا ہے۔ اور یہ وقت ہر سال مارچ میں آتا ہے۔

لوازمات عمل

۱۔زعفران اور خالص عرق گلاب سے تیار کردہ روشنائی۔
۲۔سرکنڈے یا کاہی یا میٹھے انار یا گلاب کی لکڑی سے تیار کردہ قلم،نقش لکھنے کے لیے استعمال کیا جائے۔
۳۔صندلین بطور بخور سلگانے کے لیے حسب ضرورت پاس رکھیں اور نقش تیار کرتے وقت اس کا بخور روشن کریں۔
۴۔الگ پاک وصاف تنہا جگہ جہاں عمل لکھتے وقت کوئی مخل نہ ہو۔۵۔نقش پاک وسفید کاغذ پر زوبہ قبلہ بیٹھ کر تحریر کریں۔
۶۔عمل لکھنے سے قبل اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تلاوت کریں اور پھر نقش پر دم کریں۔
۷۔اب نقش مکمل ہونے کے بعد نقش کو موم جامہ کر کے چاندی کی تختی میں بند کرا کر اپنے گلے یا بازو میں پہن لیں۔عمل تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب عمل

ابجد شمسی سے اپنے نام مع والدہ کے اعداد حاصل کریں۔ان اعداد میں مزید ''۱۶۹۳۱'' اعداد کا اضافہ کریں اور اِن اعداد سے ایک نقش مثلث آتشی تیار کریں۔مثلث نقش کے لیے ضروری ہے کہ جتنے اعداد کا نقش مرتب کرنا ہو،اِن اعداد سے (۱۲) عدد قانون کے کم کر کے باقی کو (۳) پر تقسیم کریں۔اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں۔اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو۔
اگر ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۷ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔اگر دو باقی بچے تو خانہ نمبر ۴ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔اگر تین باقی بچے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو کسی بھی خانہ میں کسر نہ آئے گی۔
اَب نقش کے نیچے مندرجہ ذیل اسمائے باری تعالیٰ تحریر کریں۔اسماء یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ۔یَا اللّٰہُ یَاغَنِیُّ یَارَزَّاقُ یَامَالِکُ یَاوَارِثُ یَارَحِیۡمُ یَاکَرِیۡمُ یَاعَزِیۡزُ یَارَحۡمٰنُ یَاصَمَدُ یَا مُغۡنِیُ یَااللّٰہُ۔

ابجد شمسی کی جدول یہ ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثال

ایک مثال سے ہم سمجھا دیتے ہیں تا کہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔ ہم نے اپنے نام غلام سرور شباب کے اعداد ابجد شمسی سے لیے تو یہ

ہوئے۔ ۲۰۸۶ اِن اعداد میں ہم نے قانون کے اعداد ۱۱۶۹۳ جمع کیے تو مجموعہ یہ ہوا۔ ۱۳۷۷۹۔ اَب نقش مثلث پر کرنے کے لیے ۱۳۷۷۹ سے ۱۲ اعدد تفریق کیے تو باقی ۱۳۷۶۷ بچے۔ ۱۳۷۶۷ کو ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۴۵۸۹ ہوئے باقی کچھ نہ بچ یعنی اعداد پورے پورے تقسیم ہو گئے۔ اَب ہم نے ۴۵۸۹ کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کیا تو نقش یہ ہوا۔

۷۸۶

۴۵۹۶	۴۵۸۹	۴۵۹۴
۴۵۹۱	۴۵۹۳	۴۵۹۵
۴۵۹۲	۴۵۹۷	۴۵۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ۔يَا اللّٰهُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَامَالِكُ يَاوَارِثُ يَارَحِيْمُ
يَاكَرِيْمُ يَاعَزِيْزُ يَارَحْمٰنُ يَاصَمَدُ يَا مُغْنِيُّ يَاالِلّٰهُ۔

نقش مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس نقش کی تاثیر ہفتہ عشرہ کے اندر ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ چند ایام میں آپ خود اپنی آنکھوں سے اس کے اثرات دیکھیں گے۔

افسران بالا سے کام لینا ہو تو اس نقش کی برکت سے افسران مسخر ہوں گے۔
روزگار میں ترقی ہوگی۔ آمدن بڑھ جائے گی اور روزی رزق میں اضافہ ہوگا
خلقت میں عزت اور وقار بڑھ جائے گا۔ لوگ عزت واحترام سے میں گے
بندشیں اور رکاوٹیں ختم ہو کر فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

لوحِ حُب وتسخیر لاثانی مثلِ لیلیٰ ومجنوں

اس عظیم عمل کے ذریعے آپ طالب ومطلوب اورمیاں بیوی مثل لیلیٰ ومجنوں عشق ومحبت،حب وتسخیر پیدا کر سکتے ہیں کہ وہ مرتے دم تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگے۔

آپ کے دل میں اگر دوسروں پرحکومت کرنے یا اپنی محبوب وپسندیدہ چیزوں کو اپنے قابو میں لانے اور اثر واقتدار میں رکھنے کی خواہش ہے تو یہ بے جا نہیں ہے۔اس لئے کہ انسانی فطرت کا تقاضہ یہی ہے اور ہر انسان یہی چاہتا ہے کہ وہ دوسروں کے دلوں پرحکومت کرے۔دوسروں پرحکمرانی کرنے،کسی کو اپنا مطیع ومسخر کرنا،اپنے پیاروں کو موہ لینے،مطلوب کو اپنی محبت میں بے قرار کرنے کی خواہش ہر فرد کے دل میں مچلتی رہتی ہے۔اس خواہش کی تکمیل کے لئے عاشقانِ صادق نے کیا کیا جتن نہ کئے۔شہزادہ قیس مجنوں بنے،فرہاد نے پہاڑوں سے نہر کھود ڈالی،سوہنی دریا کی بے رحم موجوں کے سپرد ہوئی۔وصالِ صنم کی خاطر محبت کے متوالوں نے کیا کچھ نہ کیا۔

پاکیزہ جذبوں کا نام محبت ہے   روحوں کے سنگم کا نام پیار ہے

اعداد کی طلسمی قوتوں کا صدیوں سے زمانہ معترف رہا ہے۔اسلام کے آنے سے قبل بھی بعض قومیں ان کی مخفی طاقتوں سے واقف تھیں۔اس امر کو جاننے کے لئے کہ اعداد کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کون سے اعداد ایک دوسرے کے طالب ہوتے ہیں۔علماء نے اس کے لئے حسابی اصول وضع کئے ہیں۔ان ہی اصولوں سے اعدادِ متحابہ نکلتے ہیں۔جو عملیات کی دنیا میں مشہور اعداد ہیں۔یہ اعداد ایک دوسرے کے عاشق ومعشوق ہیں۔عاملین محبت اور جذب کے لئے ان سے مدد لیتے ہیں۔ان اعداد میں قلوبِ انسانی کے لئے ویسی ہی قوت جاذبہ ہوتی ہے جیسی کہ مقناطیس میں لوہے کے لئے ہوتی ہے۔اعداد متحابہ میں ایسی نسبت عاشقی ومعشوقی کی ہے کہ ایک دوسرے کی طرف متحارک و متجاذب ہیں۔کسی دو افراد کے لیے ان کی لوح مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کی جائے تو ان دونوں شخصوں کے مزاج میں ایک دوسرے کے لئے عاشقیت ومعشوقیت پیدا ہو جائے گی۔اور وہ ایک دوسرے کی طرف مائل وراغب رہیں گے۔عاملانِ جفر کا دعویٰ ہے کہ اعداد متحابہ یعنی رک (۲۲۰) اور رفد (۲۸۴) عشق ومحبت،حب وتسخیر پیدا کرنے میں جادو کا حکم رکھتے ہیں۔

انہی اعداد سے لوحِ حُب وتسخیر لاثانی بنانے کا طریقہ تفصیلاً تحریر کر رہا ہوں۔مثال ایک حقیقی میاں بیوی کی ہے۔اسی طریقہ کے مطابق ہر فرد اپنے لئے تیار کر سکتا ہے۔میاں اپنی بیوی کے لئے اور بیوی اپنے خاوند کے لئے تیار کر سکتی ہے۔اللہ کے حکام سے دونوں میں لیلیٰ ومجنوں کی طرح عشق ومحبت پیدا ہو جائے گی۔

نام طالب معہ والدہ (بیوی)		نام مطلوب معہ والدہ (خاوند)	
اعداد	۱۹۹۹:	اعداد	۱۷۹۳:
اعداد: رک	۲۲۰:	اعداد: رفد	۲۸۴:
اعداد: لیلیٰ	۸۰:	اعداد: مجنوں	۱۴۹:
اعداد: جاذب	۷۰۶:	اعداد: مجذوب	۷۵۱:
میزان	۳۰۰۵:	میزان	۲۹۷۷:

۳۰۰۵xعددحبیب۲۲=۶۶۱۱۰ ۲۹۷۷xعددمطیع۱۲۹=۳۸۴۰۳۳

آیت قرآنی: عشق ومحبت، حب وتسخیر کے لئے: یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓااَشَدُّ حُبًّالِّلّٰہِ :اعدادآیت=۱۴۹۳

ہرسہ اعداد کو جمع کیا تو مجموعہ یہ ہوا۔:۶۶۱۱۰+۳۸۴۰۳۳+۱۴۹۳=۴۵۱۶۳۶ مجموعہ عدداول۔

لفظ محبت=۴۵۰x۱۹=۸۵۵۰: لفظ شدید=۳۱۸x۱۵=۴۷۷۰

ہر دو اعداد کو جمع کیا تو مجموعہ یہ ہوا=۱۳۳۲۰ مجموعہ عدددوم

مجموعہ عدداول سے مجموعہ عدددوم تفریق کیا=۴۵۱۶۳۶-۱۳۳۲۰=۴۳۸۳۱۶÷۴=۱۰۹۵۷۹

نقش کی ترتیب اس طرح ہوگی۔

۴۵۰+۱۰۹۵۷۹	عددمحبت	=	۱۱۰۰۲۹	خانہ نمبر۱
۴۵۰+۱۱۰۰۹۹	عددمحبت	=	۱۱۰۴۷۹	خانہ نمبر۲
۳۱۸+۱۱۰۴۷۹	عددشدید	=	۱۱۰۷۹۷	خانہ نمبر۳
۳۱۸+۱۱۰۷۹۷	عددشدید	=	۱۱۱۱۱۵	خانہ نمبر۴
۴۵۰+۱۱۱۱۱۵	عددمحبت	=	۱۱۱۵۶۵	خانہ نمبر۵
۴۵۰+۱۱۱۵۶۵	عددمحبت	=	۱۱۲۰۱۵	خانہ نمبر۶
۳۱۸+۱۱۲۰۱۵	عددشدید	=	۱۱۲۳۳۳	خانہ نمبر۷
۳۱۸+۱۱۲۳۳۳	عددشدید	=	۱۱۲۶۵۱	خانہ نمبر۸
۴۵۰+۱۱۲۶۵۱	عددمحبت	=	۱۱۳۱۰۱	خانہ نمبر۹
۴۵۰+۱۱۳۱۰۱	عددمحبت	=	۱۱۳۵۵۱	خانہ نمبر۱۰
۳۱۸+۱۱۳۵۵۱	عددشدید	=	۱۱۳۸۶۹	خانہ نمبر۱۱
۳۱۸+ ۱۱۳۸۶۹	عددشدید	=	۱۱۴۱۸۷	خانہ نمبر۱۲

۴۵۰+۱۱۳۱۸۷	عدد محبت	=	۱۱۳۶۳۷	خانہ نمبر ۱۳
۴۵۰+۱۱۳۶۳۷	عدد محبت	=	۱۱۵۰۸۷	خانہ نمبر ۱۴
۳۱۸+۱۱۵۰۸۷	عدد شدید	=	۱۱۵۴۰۵	خانہ نمبر ۱۵
۳۱۸+۱۱۵۴۰۵	عدد شدید	=	۱۱۵۷۲۳	خانہ نمبر ۱۶

۷۸۶

۱۲۶۵۱	۱۱۳۸۶۹	۱۱۵۰۸۷	۱۱۰۰۲۹
۱۱۳۶۳۷	۱۱۰۴۷۹	۱۱۲۲۳۳	۱۱۳۱۸۷
۱۱۰۷۹۷	۱۱۵۷۲۳	۱۱۳۱۰۱	۱۱۲۰۱۵
۱۱۳۵۵۱	۱۱۱۵۶۵	۱۱۱۱۱۵	۱۱۵۴۰۵

لوح حب وتسخیر لاثانی مکمل ہوئی اسے کسی سعد ترین وقت میں زعفران وگلاب سے تیار کردہ روشنائی سے سفید کاغذ پر تحریر کریں ۔تیاری کے وقت اچھی خوشبو والی اگربتی روشن کریں۔ پھر اسے عنبر کی خوشبو لگا کر تہہ کر کے تعویذ بنا کر کسی دھات کی تختی میں بند کرا کے اپنے گلے یا بازو میں پہن لیں۔

یہ لوح ان میاں بیوی کے لئے مانند اکسیر ہے جن کی آپس میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہے۔ جو ایک دوسرے کے جیون ساتھی تو ہیں مگر ایسے ہیں جیسے ندی کے دو کنارے جو ایک ساتھ رہتے ہوئے بھی لذت وصال سے محروم ہوتے ہیں وہ میاں بیوی جن کی صبح وشام ذرا ذرا سی باتوں پر تکرار شروع ہو کر لڑائی جھگڑے روزانہ کا معمول بنتے ہوں اور ناچاکی کی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو۔ان کے لئے یہ لوح ایک خاص نعمت ہے۔

ان بچیوں کے لئے جن کے خاوند غیر عورتوں سے ناجائز تعلق رکھتے ہوں اور سلیقہ شعار خوب صورت بیگمات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ان کے لئے لوح حب وتسخیر لاثانی نوید مسرت ہے۔

وہ عورتیں جنہوں نے خاوند اور سسرالی لوگوں کی دن رات خدمت کی مگر پھر بھی خاوند کی محبت حاصل نہ کر سکیں ۔ان کو خاص طور پر یہ لوح تیار کر کے اپنے پاس رکھنا چاہیے تا کہ وہ خاوند کی آنکھوں کا تارا بنی رہیں۔

المختصر یہ کہ لوح حب وتسخیر لاثانی خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے ، والدین اپنی اولاد کیلئے ۔اور ایسی کنواری بچیاں جن کی منگنی ہو چکی ہے اور منگیتر آنکھیں پھیر چکا ہو، اپنے منگیتر کے لئے لوح تیار کر سکتی ہیں تا کہ وہ دوبارہ رجوع کرے۔ جن کا نکاح ہو چکا ہو مگر رخصتی نہ ہو رہی ہو، ان کے لئے بھی یہ لوح بے نظیر ہے۔ اپنے خاوند کے لئے تیار کریں تا کہ وہ مائل ہو کر رخصتی پر زور دے۔ ایسی عورتیں جن کے خاوند بیرونِ ملک ایک عرصہ سے رہ رہے ہوں اور بیوی بچوں کی طرف ان کی توجہ کم ہو گئی ہو، وہ عورتیں اپنے خاوند کو مائل کرنے کے

لئے اس لوح سے فائدہ عظیم حاصل کرسکتی ہیں۔اسی طرح جائز محبت کے تمام امور میں یہ لوح قوی اثر ہے۔

لوحِ امدادِ غیبی

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنی مخلوق پر عنایات وعطایات کرتی رہتی ہے۔قرآنِ پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔"وَالِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْلَنَا" یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسمائے حسنٰی کے ذریعے سے پکارو۔

لوح امدادِ غیبی میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی کے ذریعے اپنی درخواست پیش کریں اور اسماء کی روحانیت سے مدد حاصل کریں۔"رحمٰن""رزاق"اسمائے الٰہی میں سے رحمٰن اس قوت کا نام ہے جو مخلوق پر رحم وکرم اور لطف وعنائت کرتی ہے اور رزاق اس قوت کا نام ہے جو معشیت کی محور رہے اور یہ سارا نظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدن معقول ہے اور قرض سر پر ہو یا زمین، مکان، جائیداد نہ ہو اور اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو۔یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگایا ہو یا انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہو۔مگر قسمت کبھی نہ کھلی ہو۔یا زمیندار ہو مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ اسمائے حسنٰی کی رُوحانیت سے مدد حاصل کرے۔

اس مقصد کے لئے جو لوح امدادِ غیبی پیش کر رہا ہوں وہ جسمانی ہے جس کے اندر رُوح پوشیدہ ہے اس رُوح کو اہلِ علم بخوبی پہچان لیں گے۔اسم یا رحمٰن یا رزاق کی روحانیت اس لوح میں مخفی ہے۔ان اسماء کے اعداد 606 بنتے ہیں۔لہٰذا نقش انہی اعداد کا پُر کرنا ہوگا۔جو ذوالکتابت ہوگا اور اس میں اعداد کی بجائے اسمائے
حسنٰی تحریر کرنے ہوں گے۔نقش پر کرنے کے بعد اس کے نیچے مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔عزیمت تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ رحمٰن ،رزاق کے اعداد 606 میں سے 41 عدد تفریق کریں باقی 565 عدد ہوں گے۔ان کو نطق کر کے نام مؤکل لوح استخراج کریں۔

مثال یہ ہے۔606-41=565 نطق کیا

تو (ہ،س،ث) برآمد ہوئے۔

ان کے ساتھ لفظ (ائیل) کا اضافہ کیا تو نام مؤکل (ھسثائیل) ہوا۔

اور عزیمت یہ تیار ہوئی۔اَجِبْ یَا ھسثائیل اُطْبُبْکُمْ (مقصد تحریر کریں) بِحَقِّ یَارَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ اَلْعجل الساعۃ الوحا

جس فرد کے لئے آپ لوحِ امدادِ غیبی تیر کرنا چاہیں اس کے نام معہ والدہ کے اعداد میں اسم رحمٰن ،رزاق کے اعداد 606 مد کر ایک نقش مثلث مندرجہ ذیل رفتار کے مطابق پُر کریں۔اسمائے حسنٰی والے نقش کی رفتار بھی یہی ہوگی۔اور دونوں نقوش کے نیچے مقصد کی عزیمت بھی مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق ایک ہی ہوگی۔

مثال کے طور پر پیر سرفراز احمد کے لئے لوحِ امدادِ غیبی تیار کرنا ہے۔تو پیر سرفراز احمد کے نام کے اعداد

469=3÷1407=12−1419=606+813

اس لئے 469 کو پہلے خانہ میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔میزان 1419 ہونا چاہیے۔یعنی دو نقش ایک دوسرے کے آمنے سامنے تحریر کرنا ہوں گے۔اور دونوں کے نیچے مقصد کی عزیمت تحریر کرنا ہوگی۔ہم دونوں نقوش سمجھا دیتے ہیں تا کہ ہر ضرورت منداپنے لئے تیار کر کے فیض حاصل کر سکے۔رفتار یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نقش ذوالکتابت اسمائے الحسنیٰ 198 سے شروع ہوکر 206 عدد تک پُر ہوگا مگر اس میں اعداد کی بجائے اسمائے حسنیٰ تحریر ہونگے۔

مثلاً پہلے خانہ میں عدد 198 کا اسماء (محمود،ملیک)

دوسرے خانہ میں عدد 199 کا اسم (معطف)

اسی طرح تیسرے خانہ میں عدد 200 کا اسم مبارک (منعم) تحریر کریں گے۔اسی طریقہ کے مطابق تمام نقش پُر کرنا ہوگا۔

آخری خانہ کے اعداد 206 ہیں اس لئے اس خانہ میں ان اعداد کے اسماء (طبیب،حمیل،ق) آئیں گے۔اور نقش کا میزان 606 ہوگا۔

نقش ذوالکتابت اسمائے الحسنیٰ یہ ہے

یَا رَحمٰنُ یَا رَزَّاقُ

مُعطِفُ	طَیِّبُ حَمِیلُ ق	نَافِعُ
مُقَدِّسُ	رَبُّ	مُنعِمُ
بَارُ	مَحمُودُ مَلِیکُ	دَائِمُ اللُطفُ

اَجِبُ یَا ھسنائیل اُطلُبُکُمُ (مقصد تحریر کریں) بِحَقِّ یَارَحمٰنُ یَا رَزَّاقُ اَلعجل الساعة الوحا

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم ایک سو روپیہ روزانہ۔اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہیے۔اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذکر کرے۔اگر زمیندار ہے تو اچھی فصل کے انداز سے لکھے اگر کوئی دُرویش یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا وظائف میں مشغول ہے تو دستِ غیب کے لئے اپنا روزینہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں کاغذ پر نقش حرفی اور عددی آمنے سامنے لکھے ور نیچے اپنے مقصد کی عزیمت تحریر کرے مشک وزعفران اور ماالورد کی روشنائی سے اور لکھتے وقت بخور عود، لوبان، زعفران کا جلائے اور اسم یارحمٰن یارزاق کو چھ سو چھ (606) مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگ کر لوح امدادِ غیبی پر دم کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اب یہاں پھر توجہ سے کام لیں اور اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو اختیار کرلیں۔

مثلاً ان اسموں کو کھلا ورد کریں۔ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا

روزانہ کسی وقت (606) بار پڑھا کریں۔ گو کام تو صرف لوح بھی کرے گی اور ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا۔ تاہم اگر قسمت بہت زیادہ کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وظیفہ کو لازمی اختیار کرنا چاہیے۔ ہاں وہ شخص جو دستِ غائب سے روزینہ کا خواہشمند ہو تو اس کو چاہیئے کہ سوالکھ کا چلہ اسی نیت سے نکالے۔ روزانہ پڑھائی کے دوران لوح کو جائے نماز کے نیچے رکھ لیا کرے اور پڑھنے کے بعد پھر بازو پر باندھ لیا کرے۔

کوئی شخص بھی جو ان اسموں کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی ضرورت منداس عمل کو کریں گے۔ ان شاءاللہ سو فیصد مُراد کو پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ رزاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ اسماء باقوت ہیں۔ درخواست دینا اور فائدہ اُٹھانا آپ کا کام ہے ہمارا کام تو آپ کو روحانی خزانوں کا اشارہ کرنا ہے۔

☆☆☆☆☆

اعمال شرف عطارد

تسخیر افسران وحکام،تسخیر اہل قلم قوی الحافظہ اور قوت فصاحت وبلاغت اور مباحثہ علمی میں فوقیت ،حصول علم کے لیے

عطارد کو ایک سال میں ستائیس ۲۷ دن کے لیے شرف آتا ہے۔ برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر زیادہ قوی ہوتا ہے۔علمائے رُوحانیت نے شرف کی قوت کو قوی اور نتیجہ خیز تسلیم کیا ہے۔شرف عطارد میں تسخیر افسران وحکام،تسخیر اہل قلم،قوی الحافظہ ہونے کے لیے،مباحثہ علمی میں فوقیت کے لیے،حصول علم اور کامیابی امتحان کے لیے، کند ذہنی دور کرنے،قوت فصاحت اور بلاغت کو حاصل کرنے کے لیے الواح نقوش اور طلسم تیار کیئے جاتے ہیں۔امراض میں سے مالیخولیہ،صرع ،فاتر العقلی اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے کی بیماری کو دفع کرنے کے لیے الواح نقوش اور طلسم تیار کیئے جاتے ہیں۔

عطارد نطق سے متعلق ہے اس لیے نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرتا ہے۔قوت فصاحت وبلاغت ،حصول علم، تکمیل علم،قوی الحافظ اور کند ذہنی کو دور کرنے نیز ان طلباء اور طالبات کے لیے جو تعلیمی میدان میں کمزور ہیں۔ان کی تعلیم اور علم کی طرف رغبت بڑھانے اور تعلیمی معاملات میں ہمہ قسم کی رکاوٹ دور کرنے کے لیے تاکہ وہ تعلیمی میدان میں احسن طریق سے آگے بڑھ سکیں۔

امتحان میں کامیابی کی لوح

اگر کوئی طالبہ یا طالب علم کسی خاص مضمون میں بار بار فیل ہو رہا ہے اور وہ اس مضمون میں امتیازی نمبروں سے پاس ہونا چاہتا ہو تو اس کے لیے خاص اس کے نام کا نقش مخمس ذوالکتابت تیار کریں۔جس میں نام طالب علم مع والدہ ،نام مضمون،آیت مبارکہ تحریر کریں۔

مثلاً: طاہرہ بنت سکینہ کیمسٹری میں کمزور ہے اور چاہتی ہے کہ کیمسٹری امتیازی نمبروں سے پاس کرے تو اس کے لیے خصوصی نقش کی عبارت یوں ہوگی۔

ا۔طاہرہ بنت سکینہ	:اعداد	:۳۶۰
۲۔کیمسٹری	:اعداد	:۷۶۱
۳۔رَبِّ یَسِّر	:اعداد	:۴۷۲
۴۔وَلَا تُعَسِّر	:اعداد	:۷۶۷
۵۔وَتَمِّمْ بِالْخَیر	:اعداد	:۱۳۲۹

نقش اس طرح تحریر کریں۔

۷۸۶

طاہرہ سکینہ	کیمسٹری	رَبِّ یَسِّر	وَلا تُعَسِّر	وَتَمِّم بِالْخَیر
۴۴۴۷۳	۷۶۸	۱۳۲۵	۳۶۱	۷۶۲
۱۳۲۶	۳۶۲	۷۶۳	۴۷۴	۷۶۴
۷۶۴	۴۷۰	۷۶۵	۱۳۲۷	۳۶۳
۷۶۶	۱۳۲۸	۳۶۴	۷۶۰	۴۷۱

یا شلمکمیا یاشمکیفاعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاحمذجغائیل طاہرہ بنت سکینہ کو کیمسٹری میں کامیابی دلاؤ بحق کلام اللّٰہ بِسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ بِحَقِّ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاء وَربك الكريم الذی علم باالقلم علم الانسان مالم یعلم۔

نقش کا وفق ۳۷۸۹ ہے اس سے ۴۱ کم کئے اور باقی ۳۷۴۸ بچے انہیں نطق کیا تو یہ حروف بنے ''ح م ذ ج غ'' اور موکل کا نام یہ ہوا۔حمذجغائیل۔اس نقش کو نیلے رنگ کے کاغذ پر زعفران سے ساعت عطارد میں تحریر کیا جائے اور پھر طاہرہ اپنے پاس رکھے تو مقصد پورا ہوگا۔مندرجہ بالا نقش مخمس پر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

۰	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرنے والی لوح

مندرجہ ذیل لوح کو نیلے کاغذ پر زعفران سے عطارد کی ساعت میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔انشاءاللہ اس لوح کی برکت سے نطق کی تمام تر قوتیں قوی ہوں گی۔لوح یہ ہے۔

۷۸۶

قُلْ	رَبِّ زِدْنِیْ	عِلْمًا	وَارْزِقْنِیْ فَهْمًا
۱۴۲	۴۹۹	۱۳۱	۲۷۲
۴۹۸	۱۳۹	۲۷۵	۱۳۲
۲۷۴	۱۳۳	۴۹۷	۱۴۰

سُبْحَانَ مَنْ لَایَاخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ عَلَى الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمِ۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ

نُوْراً وَصَبْراً وَّفَھْمًا وَعَلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

مندرجہ بالا لوح کو پر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

٦١	١١	٦	١
۵	٢	١۵	١٢
٣	٨	٩	١۴
١٠	١٣	۴	٧

لوحِ فتوحاتِ عظیمہ

کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ آپ نے دِل سے دُعا مانگی ہو۔اور وہ قبول ہوگئی ہو۔آپ کہیں گے ایسا، ایک بار نہیں کئی بار ہوا ہے کہ آپ نے خدا سے گڑگڑا کر کوئی مُراد پوری ہونے کی آرزو کی اور پھر اسباب خود بخود ایسے پیدا ہوتے چلے گئے کہ آپ کی خواہش مجسم حقیقت بن گئی۔ایسا ہونا بھی چاہیے۔بحیثیت مسلمان اللہ تعالیٰ پر ہمارا ایمان ہے کہ وہ ہم سب کی سنتا ہے۔اور شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔دُعا مسلمان کے لیے ایک بہت بڑا سہارا ہے جب انسان بالکل مایوس ہو جائے تو دُعا ہی اسے مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں سے نکال کر ایک نئے عزم اور حوصلے سے ہمکنار کرتی ہے۔اسلامی نظامِ حیات میں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے میں مطمئن اور کامیاب زندگی گزارنے کا راز پنہاں ہے۔لیکن آپ فردِ واحد نہیں ہیں جو مایوسی کے وقت اللہ تعالیٰ سے رُجوع کرتے ہیں یا جس کے دِل میں آرزوئیں اور خواہشات مچلتی رہتی ہیں۔دُنیا میں لاکھوں کروڑوں افراد مشکل وقت یا بیماری میں اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اِن کی سنتا ہے۔

خداوند تعالیٰ مسببُ الاسباب ہے اس پُر آشوب دور میں سچے دِل سے خدائے قدوس کو ہی چارہ ساز بناؤ۔وہ ہی رحم کرے تو سب کچھ ہے۔ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرنے کا خواہش مند ہے مگر قدرت کے مقابلے پر کون غالب آسکتا ہے۔غیب سے امداد ہو تو سب مسائل حل ہوں۔خدا کے خزانے بھرپور ہیں۔وہی مدد فرمائے تو کام بنے اور کسی کے بس کا روگ نہیں ہے۔اگر ہم خدائے قدوس کے حضور عاجزی وانکساری سے درخواست کریں تو اس ذاتِ بابرکت کے لیے ذرا بھر بھی مشکل نہیں ہے کہ وہ غیب کے خزانے اور فتوحات کے تمام دروازے کھول دے۔قرآنِ پاک کی ایک عظیم سورۃ مبارکہ سورہ نصر میں حضور پُر نور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتوحات عظیمہ کی بشارت دی گئی ہے۔اس عظیم سورہ مبارکہ اور مقدس دُعا سے لوحِ فتوحاتِ عظیمہ تیار کرنے کا مجرب ولاثانی طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔

امیر المومنین وساقی کوثر چشمہ صاف وشیریں، باب العلم مولا مشکل کشا شیرِ خدا حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے علم کا ادنیٰ سا کرشمہ ہے کہ اثرات وبرکات اس لوح میں پنہاں ہیں۔خدائے بزرگ وبرتر کے حضور گڑگڑا کر دُعا مانگیں۔اللہ تعالیٰ اس لوح کی برکت سے آپ کو ہر مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

یہ لوح مبارک ایک چلتا جادو ہے جس کے طلسماتی اثرات بہت قلیل مدت میں حامل لوح پر ظاہر ہوتے ہیں۔

1۔ حامل لوح پر فتوحات کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔

2۔ جن کے لیے ترقی کے راستے معدوم ہو چکے ہیں اگر لوح پاس رکھیں تو ترقی کے
تمام دروازے ان کے لیے کھلنے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

3۔ ایسے لوگ جن کی دنیا عزت نہیں کرتی، اگر لوح پاس رکھیں تو خاندان، عزیز و اقارب اور اپنے حلقہ احباب میں عزت و توقیر بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ یہ لوح سریع العزت ہے۔

4۔ اگر کوئی بہو بیٹی لوح اپنے پاس رکھے تو خاوند مسخر ہو، اور سسرالی لوگوں کی آنکھوں کا تارا بنے، تمام لوگ اُس کی عزت کریں۔

5۔ ہر قسم کی بندش اس لوح مبارکہ کی برکت سے کشادہ ہوتی ہے۔

6۔ اگر لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو، یا رشتہ کے پیغامات آ کر ختم ہو جاتے ہوں۔ اور عمر بڑھتی جا رہی ہو تو اس لوح کی برکت سے جلد شادی، نکاح و نسبت کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

7۔ کاروبار کی بندش ختم ہو کر رزق میں ترقی اور خیر و برکت پیدا ہونے لگتی ہے۔

8۔ قرض کی واپسی، وصولی اور قرض جلد ادا ہونے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

9۔ مقدمات میں کامیابی اور بیرونِ ملک جانے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

10۔ حصولِ ملازمت میں کامیابی، حصولِ مراتب، حصولِ تسخیرِ خلائق غرضیکہ ہر طرح کی ناکامیاں، کامیابیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

11۔ ہر شکست فتوحات میں بدل جاتی ہے۔ حتیٰ کہ حامل لوح تھوڑے ہی عرصہ میں عروج و کمال حاصل کر لیتا ہے۔

جو مومن بہن بھائی اس لوح کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں گے۔ اس لوح کے فیض و برکات سے بہرہ ور ہوں ہوں گے اور اس کی قدر و قیمت ان پر ظاہر ہوگی۔ اور وہ بھی ہماری طرح اس کی تعریف کریں گے۔

طریقہ تیاری لوح

ہم لوح تیار کرنے کا تفصیلاً طریقہ ایک مثال سے سمجھتے ہیں۔ تا کہ ہر مومن بہن بھائی اسے تیار کر کے فائدہ عظیم حاصل کر سکے۔

اول بسم اللہ کے اعداد قمری نکالیں۔

دوم حروف کی تعداد سوم نقاط کی تعداد تحریر کریں۔

تینوں تعدادوں کو جمع کریں اور مجموعہ کو یاد رکھیں۔

پھر اول سورہ مبارک نصر پارہ 30 کے اعداد قمری نکالیں۔

دوم حروف کی تعداد، سوم نقاط کی تعداد تحریر کریں۔

پھر جمع کریں اور مجموعہ کو یاد رکھیں۔

اب اول اس دُعائے مقدسہ کے اعداد قمری نکالیں۔

دوم حروف کی تعداد، سوم نقاط کی تعداد تحریر کریں اور جمع کر کے مجموعہ کو یاد رکھیں۔

اعداد بسم اللہ=۷۸۶ تعداد حروف=۱۹

تعداد نقاط=۴ مجموعہ اول=۸۰۹

اعداد سورہ نصر=۶۱۲۴ تعداد حروف=۸۰

تعداد نقاط=۳۶ مجموعہ دوم=۶۲۴۰

دُعائے فتوحات: اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِي اَبْوَابَ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ

ترجمہ: اے اللہ اے بند دروازوں کو کھولنے والے، میرے لیے فتوحات کے دروازے کھول دے، اے فتح دینے والے۔

اعداد دُعائے فتوحات=۲۱۵۵ تعداد حروف=۳۲

تعداد نقاط=۲۰ مجموعہ سوم=۲۲۰۷

اب تینوں مجموعوں کو جمع کر کے یاد رکھیں۔

مجموعہ اول=۸۰۹ مجموعہ دوم=۶۲۴۰ مجموعہ سوم=۲۲۰۷ میزان اول=۹۲۵۶

اب نام طالب معہ والدہ کے اعداد قمری نکالیں: مثلاً: ظہیر احمد بن بلقیس کے لیے لوح فتوحات تیار کرنی ہے۔

ظہیر احمد بن بلقیس کے اعداد=۱۲۷۰

تعداد حروف=۱۳ تعداد نقاط=۸

مجموعہ=۱۲۹۱ اب اس مجموعہ کو چار سے ضرب دیں۔

مثلاً ۱۲۹۱×۴=۵۱۶۴ یہ میزان دوم ہوئی۔ اب میزان اول سے میزان دوم کے اعداد تفریق کریں۔

میزان اول:-۹۲۵۶ تفریق میزان دوم=۵۱۶۴ باقی اعداد=۴۰۹۲

ان باقی اعداد کو لوح کے خانہ اول میں تحریر کریں۔ اب ہر خانہ میں اعداد طالب ۱۲۹۱ کا اضافہ کرتے ہوئے لوح کے تمام خانے پُر کریں۔ مثلاً خانہ اول کے اعداد=۴۰۹۲ ہوں گے۔

اب خانہ دوم میں ۴۰۹۲+۱۲۹۱=۵۳۸۳ تحریر کریں۔

اب خانہ سوم میں، خانہ دوم کے اعداد میں اعداد طالب جمع کر کے تحریر کریں۔ اسی طرح ہر خانہ میں اعداد طالب کا اضافہ کرتے ہوئے تمام خانے پُر کریں۔ مثالی لوح ظہیر احمد بن بلقیس کے لیے یہ تیار ہوئی

۷۸۶

۱۳۱۲۹	۱۷۰۰۲	۲۰۸۷۵	۴۰۹۲
۱۹۵۸۴	۵۳۸۳	۱۱۸۳۸	۱۸۲۹۳
۶۶۷۴	۲۳۴۵۷	۱۴۴۳۰	۱۰۵۴۷
۱۵۷۱۱	۹۲۵۶	۷۹۶۵	۲۲۱۶۶

اپنے نام کے حروفِ اول سے اپنا ستارہ معوم کریں بس اپنے ستارہ کے متعلقہ دن اسی ستارہ کی ساعت میں سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی جو ماالورد سے تیار کی گئی ہو لوح تحریر کر کے تہہ کر لیں اور اپنے ستارہ کے منسوبی رنگ کا کاغذ یا ریشمی کپڑا لپیٹ کے خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں۔ ہر دن طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ بعد تک اُسی ستارہ کی ساعت ہوتی ہے۔ اب روزانہ نماز فجر کے بعد صرف ایک تسبیح دُعائے فتوحات پڑھ کر خدائے بزرگ و برتر کے حضور عجز و انکساری سے گڑگڑاتے ہوئے دُعا کریں۔ انشاءاللہ صدقہ معصومینؑ بہت جلد اپنے مقصد کو پاؤ گے۔ دُعا پڑھتے ہوئے ترجمہ کو ذہن میں رکھیں۔ اپنے نام سے ستارہ معلوم کرنے کی جدول یہ ہے۔

جدول

منسوبی رنگ	سرنام حروف	کواکب	ایام
سیاہ	اب ج د	زحل	ہفتہ
سبز	ھ و ز ح	مشتری	جمعرات
سرخ	ط ی ک ل	مریخ	منگل
طلائی	م ن س ع	شمس	اتوار
نیلہ و سبز	ف ص ق ر	زہرہ	جمعۃ المبارک
فیروزی	ش ت ث خ	عطارد	بدھ
سفید	ذ ض ظ غ	قمر	سوموار

☆☆☆☆☆

کسی کام میں کامیابی اور ناکامی دیکھنے کا فارمولا

اگر کسی کام کے بارے میں کامیابی اور ناکامی دیکھنا ہوتو اس کا یہ طریقہ ہے کہ سوال کے اعداد کا اہرام بنایا جاتا ہے اور آخر میں جو عدد حاصل ہو، اس سے ستارہ معلوم کیا جاتا ہے۔ جو ستارہ نکلے اُس سے کامیابی یا ناکامی کا حکم لگایا جاتا ہے۔ مثلاً اگر شمس۔قمر۔مشتری برآمد ہوتو کامیابی حاصل ہوگی۔ عطارد برآمد ہوتو روحانی مدد حاصل کریں پھر کامیابی حاصل ہوگی۔ زحل۔مریخ۔ذنب برآمد ہوتو رکاوٹ آئے گی مگر کامیابی ہوجائے گی۔ ستاروں سے منسوبی اعداد کی جدول یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شمس	قمر	مشتری	شمس	عطارد	زہرہ	زحل	مریخ	ذنب

حل سوال: میں ملتان میں مطب کروں تو کامیابی ہوگی؟

میں	ملتان	میں	مطب	کروں	تو	کامیابی	ہو	گی
۱	۸	۱	۶	۶	۱	۳	۲	۳
۹	۹	۷	۳	۷	۴	۵	۵	
۹	۷	۱	۱	۲	۹	۱		
۷	۸	۲	۳	۲	۱			
۶	۱	۵	۵	۳				
۷	۶	۱	۸					
۴	۷	۹						
۳	۷							

آخری دوخانوں میں عدد (۳) اور (۷) آئے ہیں۔ جو (۱۰) بنتے ہیں۔ اور (۱۰) کا مفرد (۱) بنتا ہے۔

ایک عدد شمس سے منسوب ہے۔ اور شمس کامیابی سے منسوب ہے۔

بلندی مرتبہ کے لیے

اگر کسی کا منصب ختم ہوگیا ہو، تو اعداد آیت

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْکَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ إِنَّکَ عَلَیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ۔ تُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُولِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (سورہ آل عمران: آیت ۲۶ تا ۲۷)

نکال کر اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ملا کر ایک مربع نقش آتشی رفتار سے تحریر کریں۔ شرف قمر کے وقت ساعت قمر میں تیار کریں۔ یا شرف شمس میں ساعت شمس میں تیار کریں۔ اور لکھتے وقت سعد بخور روشن کریں۔ پھر اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں یا چاندی کی تختی میں بند کر کے گلے میں ڈال لیں۔ اور انہی آیات کو صبح و شام پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مقصد پورا ہوگا۔

باب نمبر15

مطالب کی عزیمتیں برائے نقوش

نقوش کے ساتھ اگر مقصد کی عزیمت لکھی جائے تو اثرات بہت جلد پیدا ہوتے ہیں۔اس لیے یہاں پر ہم مختلف مقاصد کے لیے عزیمتیں تحریر کر رہے ہیں تا کہ بوقت ضرورت کام آسکیں۔

حب کے لیے: یَااَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ اَجِیْبُوْ (فلاں بن فلاں) اَسْرَعُوْ مِنْ طُرْفَةِ الْعَیْنِ بِمُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں) اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ کَتَبْتُ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ مُحَبَّتْ (فلاں بن فلاں) عَلٰی حُبِ (فلاں بن فلاں) حُبًّا شَدِیْدًا اَلْحُبَّ لَابُغْضِھَااَبَدًا۔

جدائی کے لیے: کَتَبْتُ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ الْفِرَاقِ (فلاں بن فلاں) عَلٰی بُغْضِ (فلاں بن فلاں) فَرَّقْتُ بَیْنَھُمَا یَاابْلِیْسِ اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ۔

بغض کے لیے: کَتَبْتُ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ بُغْضِ (فلاں بن فلاں) بُغْضًا شَدِیْدًا (فلاں بن فلاں) لَایُحِبًّا اَبَدًا۔

خواب بندی کی عزیمت: کَتَبْتُ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ عَقْدَالنَّوْمِ حُبًّا (فلاں بن فلاں) مِقْدَالْعَیْنِ بِاَمْرِوَیُحِبُّ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ (فلاں بن فلاں) اَبَدًا۔

زبان بندی کی عزیمت: کَتَبْتُ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ عَقْدَةَ اللِّسَانِ وَقَدْ کُنْتَ (فلاں بن فلاں) اَحُبُّهٗ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ عَقْدَةَ اللِّسَانِ فِیْ حَقِّ (فلاں بن فلاں) عَقَدَ تُمَّ اَبَدًا۔

جدائی کی عزیمت: اَللّٰھُمَّ فَرِّق بَیْنَھُمْ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْحَیَاتِ وَالْمَمَاتِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَکَمَافَرَّقْتَ بَیْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَرِّقْ بَیْنَ (فلاں بن فلاں) و بین (فلاں بن فلاں) دَائِمًا اَبَدًا۔

قطع محبت کے لیے: کَتَبْتُ ھٰذَاالتَّعْوِیْذِ بُغْض وَعَدَاوَةِ (فلاں بن فلاں) لَایُحِبُّ (فلاں بن فلاں) اَبَدًا۔

محبت کی عزیمت: یَارُوْحَانِیَّةِ بِحَقِّ ھٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ بِجَلْبِ (فلاں بن فلاں) اِلٰی مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں) دَائِمًا اَبَدًا۔

زنا سے روکنے کی عزیمت: اَجِیْبُوْا یَاخُدَامَ ھٰذَاالْاَسْمَاءِ بِعَقْدِ ذَکَرُ (فلاں بن فلاں) عَنَ الْحَرَام۔

محبت میں کسی کا دل جلانے کی عزیمت: اَحْرَقُوْاقَلْبَ (فلاں بن فلاں) بِحَقِّ ھٰذَاالْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ یَابُدُوْحُ یَابُدُوْحُ یَابُدُوْحُ اَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاَرْوَاحِ وَالرُّوْحِ یَا مَنْ جَمَعَ بَیْنَ آدَمَ وَ حَوَّا اَجْمَعُوْا بَیْنَ (فلاں بن فلاں) بِحَقِّ ھٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔

مکان یا شہر بدر کرنا: یَاخُدَّامَ ھٰذَاالْاَسْمَاءِ تَوَکَّلُوْا بَاِخْرَاجِ (فلاں بن فلاں) مِنْ بَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ۔

خانہ بربادی کی عزیمت: تَوَکَّلُوْا بِخَلُوْوَخَرَابَ ھٰذَاالدَّارِوَاذْھَابَ الْاِنْسِ مِنْهُ جَمِیْعًا۔

تسلط وغلبہ کی عزیمت: عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا (موکل) اَنْ تَسَلَّطَ عَلٰى الْقَلْبِ (نام مطلوب معہ والدہ) بِصُوْرَتٍ (جو صورت ہو) بِحَقِّ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ اَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْهِ بِحَقِّ هٰذِالْاَسْمَاءِ (نام طالب معہ والدہ) اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ۔

نظرات سیارگان

عملیات میں نظرات کا قانون بہت پُر تاثیر ہے۔ دوستاروں کے درمیان مخصوص نظر مخصوص تاثیر پیدا کرتی ہے۔ اچھی تقاویم میں نظرات دی جاتی ہیں۔ ورنہ رفتار کواکب سے مندرجہ طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔

قران: جب دوستارے ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ پر ہوں تو اُسے قران کہتے ہیں۔ قران سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس ہوتا ہے۔ سعد کواکب شمس، قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔ نحس کواکب مریخ، زحل، یورانس اور نیپ چون ہیں۔

تربیع: جب دوستاروں کے درمیان (۹۰) درجہ کا فاصلہ ہو تو اُسے تربیع کہتے ہیں۔ اس وقت ایک ستارہ سے دوسرا چوتھے گھر میں ہوتا ہے۔ یہ نحس اصغر ہوتی ہے۔ اس کی تاثیر بمنزلہ مقابلہ کم ہے۔ اس میں تمام نحس اعمال کئے جاتے ہیں۔ اس وقت اندیشہ ہوتا ہے کہ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو وہ پھر دشمنی پر آمادہ ہو جائے گا۔

مقابلہ: جب دوستاروں کے درمیان (۱۸۰) درجہ کا فاصلہ ہو۔ اور ہر دوستارے مقابل کے برجوں میں ہوں، تو نظر مقابلہ کہلاتی ہے۔ یہ وقت نحس اکبر گنا جاتا ہے۔ یہ دشمنی کی کامل نظر کہلاتی ہے۔ عداوت، مقابلہ، جنگ وجدل کی تاثیر دونوں ستاروں میں پیدا ہو جائے گی۔ اس لیے اس وقت میں دوشخصوں کے درمیان جدائی، جنگ، طلاق، نفاق اور عداوت کے عمل کرنے چاہیے۔ بیمار کرنا، ذلیل کرنا، تباہ کرنا بھی اسی وقت میں ہوتا ہے۔

تسدیس: جب دوستاروں کے درمیان (٦٠) درجہ کا فاصلہ ہو تو تسدیس کی نظر کہا جاتا ہے۔ ایک ستارہ سے دوسرا ستارہ تیسرے برج میں ہوتا ہے۔ یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے نیم دوستی ہے تثلیث سے اثر کم پایا جاتا ہے۔ سعد عملیات اور سعد دنیاوی امور میں کامیابی لاتا ہے۔ جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ ان میں عارضی دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔

تثلیث: جب دوستاروں کے درمیان (۱۲۰) درجہ کا فاصلہ ہو یعنی ایک ستارہ سے دوسرا پانچویں گھر میں ہو تو نظر تثلیث کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو، وہ دوست بن جاتے ہیں۔ مخالفوں اور دشمنوں میں ملاپ، حصولِ مراد، حصولِ رزق اور ترقی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔

عملیات وتعویذات کے لیے سیاروں کی باہمی نظرات

دوستاروں کے درمیان جو نظر قائم ہوتی ہے۔ وہ ایک خاص تاثیر ظاہر کرتی ہے۔ یہ نظرات کواکب کے درمیان جو سعد یا نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ عملیات میں اُن کی تاثیر سے کام لیا جاتا ہے۔ اور یہ مواقع بہت ہی مؤثر ہوتے ہیں۔

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ یا تربیع
قمروشمس	تسخیر امراء وحکام	کسی کومرتبہ سے گرانا۔فتنہ وفساددرمیان سلاطین
قمرباعطارد	برائے تسخیرومحبت اوروصل معشوق	دودوستوں میں جدائی ڈالنا
قمربازہرہ	برائے شادی وصل نسواں اورعشق ومحبت	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کے لیے
قمربامریخ	برائے خواب بندی اوردفع حاسدان کے لیے	حشرات الارض کی دشمنی اورزہردُورکرنے کے لیے
قمربامشتری	برائے عزت وتوقیراورترقی مرتبہ،جاہ وجلال کے لیے	اسرارِمخفی کے انکشاف کرنے کے لیے
قمربازحل	برائے ترقی زراعت اورشادابی کے لیے	دشمن کوبیماریاہلاک کرنے اورکاروبارکی بستگی کے لیے
عطاردبازہرہ	برائے محبت،وصل محبوب اورتسخیرجانوران آبی	دوستوں میں جدائی اورمخالفین کاکاروباربندکرنے کیلئے
عطاردبامشتری	برائے ترقی علوم اورصنعت وحرفت کے لیے	دشمن کی ملک واملاک کوتباہ وخراب کرنے کے لیے
عطاردبازحل	برائے حل مشکلات	ملک واملاک کوتباہ وبربادکرنے کے لیے
عطاردبامریخ	الفت ومحبت قائم ودائم رکھنے کے لیے	اہل قلم کوبیمارکرنے اورکاروبارکی بستگی کے لیے
شمس بامریخ	برائے مسخرکرنے اہل فوج اورتسخیرسلاطین	مخالفوں کومنتشرکرنے اورجنگ وجدل کے لیے
شمس بامشتری	برائے ترقی ودولت اورنام آوری نزدیک سلاطین	کسی عمارت اورآبادجگہ کوویران کرنے کے لیے
شمس بازحل	برائے حصول مدعااورطلب حاجات،ترقی روزگار	دومحبوبوں کے درمیان عداوت اورجدائی کے لیے
مریخ باعطارد	برائے زیادتی قوت اورصحت مریض یادفعیہ امراض	دشمنی ڈالنے اورکسی عمارت کوویران کرنے کے لیے
مریخ بازہرہ	برائے دفعیہ فتنہ وفساد	دومحبوبوں کے درمیان فرقت وعداوت کے لیے
مریخ بامشتری	برائے حصول دولت اورزرومال،بلندی مراتب	شدیدعذاب پیداکرنے کے لیے
مریخ بازحل	برائے ترقی وزراعت اورعمارات	دشمن کوہلاک کرنے کے لیے،بغض وعداوت کے لیے
مشتری بازحل	برائے دفعہ غضب سلطانی	کسی کواس کے مرتبہ سے گرانے کے لیے
زہرہ بازحل	محبت ونکاح کے استحکام کے لیے	عورتوں اورمردوں میں فتنہ وفسادبرپاکرنے کے لیے

قران سیارگان

قران سیارگان	مقصد
قمر با عطارد	برائے ملاقات اہل قلم، وزراء اور اہل صنعت وحرفت
قمر با زہرہ	برائے شادی، عشق ومحبت اور معشوق کو بلانے کے لیئے
قمر با مریخ	ملاقات امراء، حاسدوں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح پانا
قمر با مشتری	ترقی وتجارت حصول مال ودولت اور ترقی علم کے لیے
قمر با زحل	پریشان وسرگرداں کرنے، اذیت تباہی دشمنان
عطارد با زہرہ	حصول علم موسیقی اور اتصال محبت کے لیے
عطارد با مشتری	ترقی عقل، حصول علم، مردوں کی محبت، عاملوں کی تسخیر
عطارد با زحل	کسی جگہ کو ویران کرنا، تباہی وبربادی اور ہلا کی دشمن
زہرہ با مشتری	برائے عشق ومحبت اور مطیع وفرمانبردار کرنے کے لیے
مریخ با عطارد	کسی عمارت کر خراب کرنے اور دشمنی کے لیے
مریخ با زہرہ	برائے تسلط اور غالب آنے مستورات واہل نشاط کیلئے
مریخ با مشتری	لشکر کو تسخیر کرنے اور لڑائی پر فتح پانے کے لیے
بحالت استقامت	**مقصد**
سیارہ عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لیے
سیارہ زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لیے
سیارہ مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے
سیارہ مشتری	امارت اور ملک واملاک قائم رکھنے کے لیے
بحالت رجعت	**مقصد**
سیارہ عطارد	کسی کو اس کے مرتبے سے گرانا اور ذلیل وخوار کرنا
سیارہ زہرہ	عورتوں کو بانجھ اور عقیمہ کرنے یا اسقاط حمل کے لیے

سیارہ مریخ	اہل لشکر اور فوج کو خراب و منتشر کرنا، جنگ و جدل کیلئے
سیارہ مشتری	کسی آبادی یا شہر کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
سیارہ زحل	دو محبوبوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لیے

واضح ہو کہ عملیات و طلسمات تیار کرتے وقت سیاروں کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ بھی رکھنا چاہیے۔ کیونکہ ان میں بالخاصیت دوستی اور دشمنی موجود ہے۔ اس لیے دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دو دشمنوں کی نظرات معاون نفرت و مخالفت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

ضمیمہ فیضان جفر الآثار

اشارہ الیٰ علم الجفر

از: محمد محبوبُ الرحمٰن

محلہ شاہ ولی اللّٰہ نزد ریلوے اسٹیشن، رانی،سندھ

"اس مقدمہ میں علم الجفرکی تعریف،تاریخ،تحقیق،تدوین اور تالیف کی طرف ایک اشاریہ کی مانند ہے۔اس چھوٹے سے مقالے میں علم جفر کے بنیادی ماخذ، علم جفر پر تنقید،علم جفر کا اصول دین اور عقائد پر اثر اور ایک عام آدمی کی زندگی پر علم جفر کامثبت ،منفی اثر انداز ہونے پر اساسی بات کہنے کی کوشش کی گئی ہے"

تعریف: عربی زبان میں جفر بھیڑ،بکری یا اونٹ کے بچے کی کھال کو کہتے ہیں۔عالم اسلام میں سب سے پہلے آئمہ اہل بیت رضوان اللہ اجمعین سے منسوب جو مخطوطات ظاہر ہوئے ، وہ چمڑے پر لکھے ہوئے تھے۔اس طرح جفر اُس کتاب کا مخصوص عنوان بن گیا جو بعد میں عرف میں تبدیل ہوگیا۔ایک ایسا علم جو چمڑے کے ٹکڑوں پر لکھا گیا وہ بعد میں اِسی وجہ سے علم جفر کہلایا۔لفظ جفر کی اور زیادہ وضاحت ومفاہیم اور مطالب کے جاننے کے لیے دیکھئے،عربی لغت کی ممتاز کتاب "تاج العروس من جواھرالقاموس" مولف: محمد مرتضٰی الحسینی الزبیدی وفات ۱۲۰۵ھ جلد ۱۹،صفحہ ۲۵۴ ،طباعت :النشرو الھدایہ۔

تاریخ: علم جفر کی تاریخ دوسری صدی ہجری سے شروع ہوتی ہے۔"کتاب الجفر" منسوب کی جاتی ہے حضرت ابوعبداللہ،جعفر صادق بن محمد باقر بن علی زین العابدین بن حسین بن علی بن ابی طالب رضوان اللہ اجمعین سے۔حضرت امام جعفر صادق سے منسوب اس کتاب میں حروف کے اسرار اور مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔اس کتاب کی نشان دہی اور زیادہ تفصیل جاننے کے لیے دیکھئے علامہ زرکلی کی کتاب "اعلام " جلد۲،صفحہ ۱۲۶،اور "کتابُ الاعیان"جلد۱،صفحہ ۳۲۷۔علم جفر کی تاریخ اسی "کتابِ جفر" سے شروع ہوتی ہے۔اوراسی کتاب جفر کا حضرت جعفر صادق سے منسوب ہونا۔درست ہے یا نہیں۔عالم اسلام کے لکھاریوں ،مصنفوں اور محققین حضرات نے بحث کے ساتھ بات کی ہے۔دیکھئے:

"مجموعہ فتاویٰ" مولف شیخ ابن تیمیہ جلد۲ ،صفحہ ۱۲٦،دارالنشر ،مکتبہ ابن تیمیہ الطبع ثانیہ۔اس فتاویٰ کی کتاب پہ تحقیق کی ہے عبدالرحمن بن محمد بن قاسم العاصمی النجدی نے،اوراسی بات کے مزید وضاحت کے لیے۔دیکھئے:

ابن تیمیہ کی دوسری کتاب"منہاج السنہ النبویہ" (٥٤/٤)(٤٦٤/٢)موسسة القرطبہ،١٤٠٦ طبع الاولیٰ،تحقیق ڈاکٹر محمد رشاد سالم،اوراسی بات پہ ابن تیمیہ کی تیسری کتاب ضرور دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

"کتاب المرتاد فی رد علی المُتفاسفہ والقرامطہ والباطنیہ" جلد۱،صفحہ ۳۲۸،دارالنشر مکتبہ علوم وحکم ۱۴۰۷

پہلا ایڈیشن تحقیق ڈاکٹر موسیٰ سلیمان دولیش،

حضرت جعفر صادق سے منسوب "کتاب الجفر" اس کتاب کی یہ نسبت درست ہے یا نہیں یہ بحث کافی کتابوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ افراط تفریط اس بحث میں بھی رہی ہے۔ لیکن ٹھیک علمی دلائل کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ دیکھئے: "کتاب التنجیم والمنجمون وحکیمهم فی الاسلام" مولف: عبدالمجید بن سالم بن عبدالله المشعبی صفحہ ۲۸۸/۲۸۹، پہلا طبع: ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء مکتبہ الصدیق۔ الطائف

علم جفر واقعی آئمہ اہل بیت رضوان اللہ اجمعین سے منسوب علم ہے۔ "شیعہ نقطہ نظر صاف ہے کہ" ہاں علم جفر آئمہ معصومین رضوان اللہ اجمعین سے منسوب علم ہے اور یہ درست ہے" لیکن دوسرے مکاتیب فکر کچھ مختلف آراء کے مقلد ہیں۔

تاریخ اسلام میں مقدمہ ابن خلدون نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے۔ "عبدالرحمن بن محمد بن خلدون الحضرمی۔ وفات ۸۰۸ھ" اس مقدمہ کا پانچواں ایڈیشن طبع ۵۔ دارالقلم بیروت ۱۹۸۴ء دیکھئے: صفحہ ۱۱۲/۱۱۳/۳۳۰۔ ابن خلدون لکھتا ہے کہ "یہ بات سمجھنے کی ہے کہ "کتاب الجفر" کا اصل واقعہ یہ ہے کہ فرقہ زیدیہ کے سردار هارون بن سعد العجلی الجعفی الکوفی کے پاس ایک کتاب تھی جس کی اشاعت وہ حضرت جعفر صادق کی سند پر کرتا تھا۔" هارون بن سعد العجلی کے بارے میں۔ ابن حجر، احمد بن حنبل، ابی حاتم کی رائے ہے کہ: هارون بن سعد من الغالیه فی التشیع۔ مزید معلومات کے لیے دیکھئے: "کتاب اللسان المیزان" ۲۱۵/۷۔ "کتاب الضعفاو المتروکین" مولف ابن جوزی جلد ۳، صفحہ ۱۷۰۔ "کتاب تحفة التحصیل فی ذکر رواة المراسیل" ۳۳۱/۱/۱۔ "کتاب میزان الاعتدال فی نقدالرجال" ۹۱۲۶/۷/۶۱۔ "کتاب الصنعفاءُ الکبیر" ۳۶۲/۴۔ "کتاب جامع التحصیل" ۲۹۳/۱۔ "کتاب الکامل فی ضعفا" ۱۲۶/۷۔ "کتاب خلاصه التهذیب تهذیب الکمال" ۱۰/۱۲۰۷۔ "کتاب الجرح ولتعدیل" ۹۰/۹۔ "تهذیب التهذیب" ۶/۱۱۔ "کتاب تقریب التهذیب" ۲،۲۷۔

اُس کتاب الجفر میں "بقول ابن خلدون" اطلاعات درج تھیں کہ آئندہ چل کر عموماً اولادِ حضرت محمد ﷺ پر اور خصوصاً ان میں سے بعض افراد پر کیا گزرے گی۔ یہ اطلاعات حضرت جعفر صادق اور علوی خاندان کے بعض دوسرے ممتاز افراد کو فضل الٰہی اور کشف کے ذریعے پہنچی تھیں، جو ان جیسے اولیاء کرام کا حصہ ہے اس کتاب الجفر میں قرآن مجید کی تاویل اور اُس کے باطنی مفہوم کے بارے میں عجیب بیانات ملتے ہیں۔ یہ کتاب "ابن خلدون تک" مسلسل اشاعت سے نہیں پہنچی۔ بقول ابن خلدون اس کتاب کے منتشر بیانات سند اور ثبوت کے سوا ملتے ہیں۔ ابن خلدون مزید لکھتا ہے کہ اگر حضرت جعفر صادق سے اس کتاب "الجفر" کا استناد صحیح ہو تو کتاب مذکورہ کو خود حضرت جعفر صادق یا اُن کے مبارک و مطہر خاندان کی بہترین سند حاصل ہونی چاہیے تھی۔ جو افضال الٰہی کے موردتھے۔ یہ واقعہ ہے کہ حضرت جعفر صادق نے اپنے بعض اقربا کو متنبہ کیا تھا کہ مستقبل میں انہیں کچھ حادثات پیش آئیں گے۔ اور آئندہ کے واقعات اُن کی پیشگوئی کے مطابق صحیح ثابت ہوئے۔

علم جفر کے متعلق بنیادی تحقیق

علم جفر کی بنیاد ''حرف'' پہ رکھی گئی ہے۔ عم جفر دراصل حرف کے آثار، اسرار اور اثرات کا علم ہے۔ علم جفر بتاتا ہے کہ کسی حرف کا جوڑ انسانی نفس سے کیسا ہے۔ علم جفر حروف کو عناصری طبائع میں تقسیم کرتا ہے۔ اور پھر حروف کا تعلق ستاروں سے اور حروف کا تعلق جن وشیاطین سے، حتیٰ کہ حروف کا تعلق ارواح عالیہ وخبیثہ اور ملائکۃ المقربون سے بیان کرتا ہے۔ عم جفر حرف کو بنیاد بنا کر ماضی حال اور مستقبل کے واقعات بتاتا ہے۔ جیسے قرآن کریم کی تعلیمات، احکامات، بیانات انسان کے گرد گھومتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں قرآن کریم کا محور ''انسان'' ہے۔ بالکل اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ علم جفر کا محور ''حرف'' ہے۔ حرف کی حکایتِ احوال وآثار واخبار بیان کرنے کے لیے علم جفر کی اصطلاحات وضع کی گئیں ہیں۔ جیسے ابجد، حسابِ جمل، نظیرہ، استنطاق وغیرہ۔ علم جفر بنیادی طور پر دو حصوں میں منقسم ہے۔

1۔علم الاخبار 2۔علم الآثار

علم الاخبار میں پہلے ایک سوال کی سطر نہایت احتیاط اور عقل مندی سے قائم کی جاتی ہے جو بات کے تمام پہلوؤں کو جامع ہو۔ یعنی جو بات ہم بذریعہ علم جفر معلوم کرنا چاہیں۔ سوال کی اس سطر میں موجود حروف کو مقررہ حساب رطریقے سے پھرایا جاتا ہے۔ بالآخر جواب کی سطر ظاہر ہو جاتی ہے۔ حروف کی اس ترتیب کو مستحصلہ کا نام دیا جاتا ہے۔ جبکہ حروف کی ہیر پھیر میں ہر سطر کو خاص قانون کے تحت وضع کیا جاتا ہے اس طرح ہر سطر کا نام نیا ہوتا ہے۔ مستحصلات کی کئی اقسام ہیں۔ سب سے زیادہ مشکل ترتیب کے مستحصلات جفر جامع، جفر کبیر وغیرہ کے عنوانات کے تحت ماہرین جفار کی طرف سے پیش کیے جاتے ہیں۔ علم جفر کی کئی اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ جیسے جفر ابیض، جفر احمر، جفر خافیہ اور جفر جامع وغیرہ۔ علم جفر کا دوسرا بڑا اہم حصہ علم الآثار کہلاتا ہے۔ اس میں حروف کے اثرات مرتب کیے جاتے ہیں۔ حروف کی الواح، اوفاق، تعویذات وغیرہ خاص طرح سے ترتیب دیے جاتے ہیں۔ محبت، عداوت، کشائش رزق، طرد، سقم وغیرہ غرض یہ کہ سینکڑوں قسم کے عملیات ترتیب دیے جاتے ہیں۔ ان سب اعمال کی بنیاد حروف ہوتے ہیں۔ اس جگہ کئی اہم سوال جنم لیتے ہیں۔ کہ یہ کام تو جادو میں بھی ہوتے ہیں۔ سحر اور طلسمات میں بھی ہوتے ہیں۔

جفر اور علم سحر میں کیا فرق ہے؟

جفر اور طلسمات میں کیا فرق ہے؟

یا جفر اور جادو کے اثرات کیسے مختلف ہوتے ہیں؟

مثال کے طور پر ایک بیوی اور شوہر میں اگر کوئی نا اتفاقی ہو تو وہ جادو کے ذریعے بھی دُور کی جاسکتی ہے۔ اور جفر کے ذریعے بھی ایک جگہ، ایک مقصد کے حصول کے لیے جو اعمال جادو یا جفر کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ اُن سب اعمال میں مندرجہ ذیل باتیں ایک جیسی ہوتی ہیں یہ اعمال کے لوازمات کہلاتے ہیں۔

1۔ وقت کا معلوم کرنا کہ کون سا وقت کس عمل کے لیے بہتر ہے۔

2۔ بخور یعنی خوشبو یا بدبو کا استعمال کرنا، خوشگوار کاموں کے لیے خوشبو، ناخوش گوار کاموں کے لیے بدبو۔

3۔ کاغذ اور قلم کا استعمال، دوات کا استعمال۔ (یہ چیزیں جادو اور جفر میں مشترکہ ہیں۔)

4۔ یہ ضروری ہے کہ عمل کرنے والا صاحب ریاضت ہو۔

5۔ عمل پرکار بند مخفی قوتوں کے متعلق معلومات رکھنا ضروری ہوتی ہے۔

6۔ دونوں میں رجعت ہوتی ہے۔ یعنی کہ جفر اور جادو میں۔

جفر اور جادو کے اعمال میں فرق یہ ہے کہ

1۔ جادو ناپاک، نجس حالت میں کیا جاتا ہے۔ جبکہ جفر کے لیے طہارت ظاہری اور باطنی ضروری ہوتی ہے۔

2۔ جادو میں دیوی، دیوتاؤں، جنات، ارواح خبیثہ، شیاطین مطلب کہ ناپاک وجودوں سے مدد لی جاتی ہے۔ جبکہ علم جفر اس کا الٹ ہے۔ اس میں خاص ملائکہ اور کائناتی قوتوں کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ ایک خاص عبارت یا حروف سے جو اسمائے الٰہی ہوتے ہیں یا پھر قرآن کریم کی آیات مبارکہ ہوتی ہیں۔

3۔ جادو عموماً غلط کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور وہ غلط/ناجائز/ناپاک عزائم جادو سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ جبکہ جفر اس کا اُلٹ ہے اس سے جائز اور درست کام جس میں کسی بھی حیات کو کوئی بھی گزند نہ پہنچے وہ اعمال ترتیب دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر حصول تندرستی، کشائش کار، فراغی رزق، الفتِ الٰہی، عشق رسول ﷺ۔

4۔ جادو میں کافر جنات، ارواح خبیثہ کی منتیں مانی جاتی ہیں۔ دان/چڑھاوے/چڑھاوے جاتے ہیں۔ اور بعض حالتوں میں ان کافر جنات یا شیاطین کی پوجا کی جاتی ہے۔

جبکہ جفر اس کا اُلٹ ہے جفر کے اعمال سے پہلے صدقہ دیا جاتا ہے۔ صدقہ بلاؤں اور مصیبتوں کو ٹالتا ہے۔ اس کے لیے شریعتِ محمدی ﷺ میں صاف صاف ترغیبات اور احکام موجود ہیں۔ اُس کے بعد اعمال/عبارت یا عزیمت ایسے ترتیب دی جاتی ہے۔ کہ توحید اور رسالت کے بنیادی عقائد سے کہیں بھی نہ ٹکرا جائیں۔ ملائکہ ارواح عالیہ اور نوری مخلوق کو رب کریم کے اسماء مبارکہ یا آیات قرآنی سے ترغیب دی جاتی ہے یا اُن کی تسخیر کی جاتی ہے۔ جفر کے اعمال کرنے سے پہلے یا اعمال کرنے کے وقت یا بعد میں فاعلِ حقیقی، حاجت روا، مشکل کشا، صرف اور صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات بابرکات کو مانا جاتا ہے۔ جس کا کوئی بھی ثانی یا بدل نہ تھا، نہ ہے، نہ ہوگا۔ یہ ارواح وملائکہ اس کے پیدا کردہ ہیں۔ اور شرف کے لحاظ سے انسان سے کم ہیں۔ یہ دنیا اسباب کی جگہ ہے۔ علم الآثار میں جفر اُن اسباب کو مہیا کرتا ہے یا اُن میں حسن ترتیب قائم کراتا ہے۔

5۔ جادو، دُھواں، دُخان، نارِ نمرود کا علم ہے جب کہ جفر اس کا اُلٹ ہے۔ جفر نور، نور اعلیٰ نور ہے اور نور، نار کا ضد ہے۔ نور کا اثر

سفید اور برف سے اُٹھنے والے بخار کی طرح ہلکا سرد اور خوش گوار ہوتا ہے۔

راقم الحروف کے نزدیک علم جفر کو آئمہ اطہار رضوان اللہ اجمعین سے منسوب کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ہاں البتہ علم الرجال علم الانسان، علم تاریخ علم سیرت کے اپنے اپنے اصول وقوائد ہیں۔کہیں مؤرخوں کو محققوں کو یہ روایت یا بات درست نظر نہیں آئی کہ یہ علم آئمہ اطہار سے منسوب ہے جب کہ تاریخ دانوں اور محققین کے کچھ طبقات اس کو درست مانتے ہیں۔جفر اگر نیکی اور نور پھیلانے میں کام آئے تو بے شک اس کے مؤجد آئمہ اطہار رضوان اللہ اجمعین ہی ہیں۔

علم جفر کے متعلق دوسری تحقیقات

علم جفر کے متعلق دوسری تحقیقات یہ بھی ہے کہ علم جفر کے وسیے سے حروف کی قوت، فلکی اثرات، اعدادی نسبت، اور طلاسم کی رُوحانیت کو کھینچنے والے بخورات کے ذریعے جو اعمال ترتیب دیے جاتے ہیں۔تو گویا طبائع علوی وسفلی کو آمیز کیا جاتا ہے۔علم جفر اپنے اندر حیرت انگیز حسابی تبدیلیاں رکھتا ہے۔ایسی تبدیلیاں جن سے تاثیر ضرور بہ ضرور ظاہر ہوکر رہتی ہے۔اور اُس تاثیر کا قائل ہوئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔علم جفر اعداد کا آپس میں تعلق بتاتا ہے کہ اعداد میں ایک دوسرے کے بے طلب یا تضاد ہوتا ہے۔ان ہی اصولوں سے علم جفر میں اعداد متحابہ وضع کئے گئے جو عملیاتی دنیا میں مشہور اعداد ہیں۔ان اعداد کی حقیقتوں اور رازوں سے پردہ اُٹھانے والی کلاسیکل کتابیں۔

مفاتیح المغالیق ☆ مقدمہ ابن خلدون

جذب القلوب ☆ مقناطیس القلوب

کشکول ☆ شیخ بہاوالدین عاملی

معتبر اور مشہور ہیں۔ان کتابوں میں نظریہ تاثیر اعداد، اوقات اعداد، اعداد کی رُو سے ایام فارغہ وملانہ، اعداد کی بنیاد پر غالب اور مغلوب معلوم کرنا، اعداد متحابہ کے مراتب، اوفاق اعداد متحابہ پر نہایت مفصل بحث کی گئی ہے۔

حروف کی عددی قدروں پر ایسی ترتیب تحقیق یا قیاس آرائی کو بعض اہل تصوف نے بھی بڑی اہمیت دی ہے۔جن میں صرف متبرکہ اسماء کے حروف واعداد کو بلکہ سورہ مبارکہ فاتحہ میں نہ پائے جانے والے سات حروف تہجی کو خاص حرمت وتقدس کا درجہ دیا جاتا رہا ہے۔

تاریخ اسلام میں اولیاء کبار وصوفیاء عظام کے علم جفر کے حوالے سے چار نہایت جلیل القدر نام بیان ہوئے ہیں۔

1۔محی الدین ابوالعباس البونیؒ (۶۲۲ھ بمطابق ۱۲۲۵ء) کی مشہور تصنیف شمس المعارف جس کے تین منقح ومہذب متن ہیں۔

i۔شمس المعارف اصغر ii۔شمس المعارف الاوسط iii۔شمس المعارف اکبر

یہ کتاب پہلی بار ۱۹۰۴ء میں قاہرہ سے چار جلدوں شائع ہوئی۔یہ بات قابل توجہ ہے کہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ایک مختصر سی کتاب الجفر امام علی بن ابی طالب المعروف "الدر منظم" دراصل شمس المعارف کے ۳۳ویں اور ۳۴ویں پیرا گراف پر مشتمل ہے۔

2۔شیخ اکبر محی الدین محمد ابن العربی الحاتمی الطائی اندلسی ۶۳۸/۱۲۴۰ء ابن عربی کی کتاب "مفتاح الجفر الجامع" اس کے

مخطوطے کا ذکر استنبول میں ملتا ہے۔ بنام حمیدیہ اسماعیل افندی عدد ۲۸۰ اور مخطوطہ پیرس عدد ۲۳۲۹ ابن عربیؒ عالم اسلام کے عارفوں اور صوفیوں کی صفِ اول کے بزرگ تسلیم کئے جاتے ہیں۔ اُن کے احوال گوشِ جان سے سننے اور آثار چشمِ قلب سے پڑھنے کے سزاوار ہیں۔ اِن کا علم وسیع اور ان کے عرفان کی جڑیں گہری اور حکماء اور عرفاء پر اُن کے اثرات بڑے نمایاں ہیں ایران کے ایک نامور مصنف ڈاکٹر محسن جہانگیری نے دس برس تک ابن عربی پر مطالعہ اور یاداشتیں جمع کیں۔ اور اسے ایک Thwsis کی شکل میں مرتب کیا۔ اس تھیسز میں ابن عربی کی کرامات، حالات، اصول وفرع، خصوصاً علم نفس، تحلیل نفسی اور علم جفر کے بارے میں جسے قدماء علوم خفیہ کا نام دیتے تھے تفصیل سے تذکرہ کیا ہے۔ اُن کے اس PHD تھیسز کا فارسی سے اردو میں ترجمہ احمد جاوید اور سہیل عمر نے بڑی خوبصورتی سے کیا ہے۔ ''محی الدین ابن عربی'' حیات وآثار۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ ۲ کلب روڈ لاہور نے اس گراں مایہ وگراں قدر کتاب کو شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں ابن عربی کے پانچ سو گیارہ مخطوطات اور کتب کا ذکر ہے۔ اس لمبی فہرست سے مستقبل کے عامل عالم یا مؤرخ کے لیے جفر سے متعلق چند کتابوں کے نام یہاں درج کئے جاتے ہیں تا کہ مستقبل کے لکھاری محقق کو سہولت رہے۔

1۔ کتاب جفر الجامع

2۔ کتاب الجفر منسوب حضرت علی کرم الله وجه

3۔ کتاب جفر الابیض "اسرار حروف کی بحث کا علم"

4۔ کتاب جفر النهاية و مبين خبايا

5۔ کتاب مفتاح الجفر الجامع

6۔ کتاب اسرار الحروف

7۔ کتاب الدرة الناصعة مِن الجفر والجامعة

8۔ کتاب الشجرة النعمانیه والرموز الجفریه فی الدولة عثمانیه

9۔ کتاب الکنزالمطلسم من سِرّ المعظم فی عدم الحروف

10۔ کتاب المدخل الی علم الحرف

11۔ کتاب مفاتیح المغالیق العلوم فی سرالمکتوم

12۔ کتاب معرفت رجال الغیب

13۔ کتاب لطائف العوارف

14۔ کتاب سرالمکشوف فی المدخل الی العمل باالحروف

15۔ کتاب انسان الکامل والا سم الاعظم

علم جفر پہ ایک ہی مصنف کی اتنی گرانقدر لمبی فہرست، کم سے کم ابن عربیؒ کے سوا راقم الحروف کی نظر سے نہیں گزری، علم جفر کے بعض مصنفین حروف تہجی کی طویل ترتیب ''الف، با، تا، ثا'' کی پیروی کرتے ہیں ۔ یہ طریقہ ''جفر الکبیر'' کہلاتا ہے اور کچھ مصنفین چھوٹی ترتیب ''الف، با، جیم، دال'' کی پیروی کرتے ہیں یہ جفر صغیر کہلاتا ہے۔ جفر کبیر میں ایک ہزار مادے کام آتے ہیں جفر صغیر میں سات سو مادے کام آتے ہیں۔

ایک تیسرا طریقہ جفر التوسط کا بھی ہے۔ جو برصغیر کے مصنفین کے استعمال کرتے ہیں۔ یہ طریقہ حروف شمسی حروف قمری پر الگ الگ مبنی ہے۔ برصغیر کے مصنفین کے ہاں الواح، اوفاق وتعویذات میں اسی طریقہ پہ انحصار کیا جاتا ہے۔ صوفیاء کے مکتبہ فکر میں اور شیعہ مکتبہ فکر میں، علم جفر کے حوالہ سے اختلاف ہے۔ مثال کے طور پر حاجی خلیفہ چلپی "کتاب کشف الظنون" میں کہتے ہیں ''علم جفر کا صحیح مفہوم سمجھنے کے اہل صرف مہدی آخر الزمان علیہ السلام ہوں گے۔

علم جفر کے اساسی لکھاریوں میں تیسرا بڑا نام آتا ہے۔

3۔ ابن طلحہ العدوی الراجی ۶۵۲ھ/۱۲۵۴ء ان کی مشہور کتاب "الدر منظم فی سر الاعظم" ہے۔

4۔ اور چوتھا نام: عبدالرحمٰن بسطامی ۸۵۸ھ/۱۴۵۴ء اسی نام سے مخطوطات استنبول اور Vahikim میں موجود ہیں مخطوطہ نمبر As۔ عدد ۳/۲۸۱۲۔ "کتاب باب العرافه والزجر والفِراسه علیٰ مذهب الفُرس" یہ کتاب مشہور مصنف اَلْجَاحِظْ سے غلط طور پر منسوب کی گئی یہ کتاب پہلی بار ۱۹۰۷ء میں سینٹ پیٹرز برگ سے شائع ہوئی۔ اس کتاب میں جفر کی تعریف وشرح معنٰی ومطالب بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''علم جفر سال بھر کے مبارک ونا مبارک دنوں، ہواؤں کے رُخ اور قمری منازل کے ظہور اور ڈھلنے کا علم ہے یہ کتاب موسوم بی الجفر سال بھر کی پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جو موسموں اور قمری منازل کے حساب سے ترتیب دی گئی ہے۔ سات قمری منازل کا ہر مجموعہ چوتھائی سال پر مشتمل ہوتا ہے۔ اِسی کتاب میں لکھا ہے کہ یہ ہی جفر کہلاتا ہے۔ ایرانی اس سے بارشوں، ہواؤں، سفروں اور لڑائیوں کے شگون لیتے ہیں۔ خسروان ایران اور اُن کی قوم نے یہ تمام علوم ہندوستان سے سیکھے۔ علم جفر کا یہ نجومی پہلو ہندی الاصل ہے۔

علم جفر کی صدیوں پر پھیلی ہوئی اس تاریخ میں، یعقوب بن اسحاق الکندی ۸۷۰ء کے مشہور کتاب استدلال باالکسوفات عبی الحوادث کو بھی کتاب جفر کا نام دیا گیا علم جفر کا ایک نہایت اہم ترین پہلو القائی وکشفی ہے صحیح معنوں میں علم جفر کا اصلی پہلو یہی تھا۔ جس سے بنوامیہ کے عہد میں خوب ترقی کر لی تھی۔ اور بنوعباس کے دور میں علم جفر کی کتابیں غیبی علم کی صورت میں کتب الحدثان کے نام سے مشہور تھیں۔ اور اسی طرح خلیفہ متوکل کے عہدِ خلافت ۸۵۱ء میں علم جفر بطور کشفی والقائی ادب کے منظر عام پہ آیا۔ اسی دور میں جفر سے مراد قضا اور جامع سے مراد قدر لی گئی۔ اور اسی طرح اس عہد میں علم جفر کو قضا وقدر کی لوح پر نوشتہ علم کا خلاصہ مانا گیا۔ اور اس میں کلی وجزوی وہ سارے امور شامل سمجھے گئے جو پیش آچکے ہیں یا پیش آنے والے ہیں۔ اسی دور میں جفر عقل کُل اور جامعہ۔ روح کل پر حاوی مانا گیا۔

اس چھوٹے سے مقالے میں علم جفر کے متعلق ایک زاویہ نظر کا ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ وہ نقطہ نظر یہ ہے کہ علم جفر فیض الٰہی

کا علم ہے۔ اس نقطہ نظر کے لیے بھی امتِ مسلمہ یہ دو رائے رکھنے والے ہیں۔ دیکھئے کتاب المعجم الفلسفی مراد وهبه صفحه ۴۸۱، موسوعة الرد علی صوفیه ۱۹۳/۳۳ اور ایک دوسری کتاب: الموسوعة المیسرة فی الادیان و المذاهب ۱۰۰۷/۸۷۔ اِن کتابوں میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ فیض الٰہی کا نظریہ باطل ہے۔

جبکہ علامہ احجب بن محمد بن احجب البرسی حلی کوفی المشهور علامه برسی اپنی مشہور کتاب "مشارق انوار الیقین" تحقیق سید علی عاشور صفحہ ۴۲، پہلا ایڈیشن ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۹۹۹ء الناشر مؤسسۃ الاعلمی بیروت لبنان۔ فیض الٰہی کا نظریہ درست مانتے ہیں۔ اس کتاب میں یہ بتایا گیا ہے

کہ فیض الٰہی کیا ہوتا ہے؟ تجلّٰہ کیا ہوتا ہے؟ اور ظہور الاعیان وغیرہ کیا ہے؟

مشہور صوفی بزرگ حسین بن منصور حلاج علم جفر فیض الٰہی اور حرف کے اسرار کا علم مانتا تھا۔ دیکھئے منصور حلاج کے سب سے بڑے شارح فرانسیسی مؤرخ لوئی ماسینون متوفی ۱۳۸۲ھ کی کتاب "الانسان الکامل فی الاسلام واصامة النثوریه" اور کتاب "الانسان الکامل فی الاسلام" مؤلف: ڈاکٹر عبدالرحمٰن بدوی صفحہ ۱۲۱، دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۶ء وکالت مطبوعات الکویت۔

اَب اس اساسی بحث کو سمیٹتے ہوئے ہم اپنا رُخ کرتے ہیں اثار الجفر کی طرف اور وہ بھی برصغیر میں علم جفر کے اعمال پر مشتمل کتابوں پر، ہر شخص اس جستجو میں رہتا ہے کہ حالات وواقعات اُس کے حق میں ہو جائیں۔ اور خواہشات کا ایک نہ ٹوٹنے والا خواب پائیہ تکمیل کو پہنچے۔

برصغیر میں جفر سے پہلے جادو رواج پذیر تھا۔ علم جفر نے جادو کو توڑا اور اس کے بہترین نعم البدل کے طور پر سامنے آیا۔ برصغیر میں چھاپی گئی کتابوں کو دو حصوں میں تقسیم کریں تو پہلا حصہ ان کتابوں کا ہے جو عربی میں بمبئی اور لکھنو یا دہلی سے چھاپی گئیں۔ پھر ہندوستان کے عاملوں/عالموں نے اُن کے جستہ جستہ تراجم کیے۔

راقم الحروف کی جستجو سے یہ بات سامنے آئی کہ برصغیر میں غلام حسین جفار کی کتاب "مفتاح الجفر" جو سب سے پہلے ۱۲۹۰ھ بمطابق ۱۸۶۹ء میں حافظ عبدالستار تاجر کتب نے بمبئی سے شائع کی۔

اور دوسری کتاب "رموز الجفر" کاش البرنی کی "یہ تو حال میں مارکیٹ میں موجود ہے" کاش البرنی مرحوم نے اُس وقت علم جفر پاکستان کے لوگوں کے سامنے پیش کیا جب کہ علم کا مطلع ابر آلود تھا۔ پریس کی اتنی سہولیات نہیں تھی۔ اور پرانی کتب تک رسائی عام طور پر ممکن نہیں تھی۔ کاش البرنی کی کتاب "رموز جفر" دراصل پرانی کتابوں کا چربہ/عطر تھا۔ علامہ غلام حسین جفار کی کتاب "مفتاح الجفر" اور کتاب "عملیات نادرہ" جو اعمال شیخ شہاب الدین سہروردی اور مجربات حکیم طم طم ہندی کے اعمال پر مشتمل ہے۔ اور حکیم مولوی محمد عبدالعزیز کامل کی مرتب کردہ کو ملا کر رکھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ "رموز الجفر" کے اعمال ان ہی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔

پرانے دور کی کتابیں عمروں کا سرمایہ ہوتی تھیں، سالوں کے اسفار کا ثمر ہوتی تھیں۔ ایک ایک عمل لاکھ روپیا کا ہوتا تھا۔ اور عمل کی

کسوٹی پر سینکڑوں بار اترا ہوتا تھا۔اور یہ ذخائر کتابوں میں درج ہوتی تھیں کہ یا للہ اس عمل کو کوئی نااہل رجال کرنے نہ پائے۔

علم جفر کے موضوع پر آج تک بہت کم لکھا گیا،کہ اس کو علم سینہ ہی سمجھا اور رکھا گیا،دوسری صدی ہجری سے اَب تک یہ علم سفینہ نہ بن سکا۔جفر کے ہر عالم نے تقویٰ،پرہیز گاری،خدا خوفی کی بنیاد پر اس کو عام کرنا نہیں چاہا۔اس لیے یہ مخطوطات کی شکل میں ہی رہا۔اس مقالے کو لکھتے وقت یہ سوچا تھا کہ جفر کی تاریخ وتحقیق پر اسے کم سے کم سو صفحات تک لکھا جائے گا۔اور پچھلی کتابوں کا عطر سمیٹ سمیٹ کر ایک جگہ رکھا جائے گا۔ہر قسم کے جفر کی مثال دی جائے گی۔لیکن برادرم علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب نے کہا کہ میں اسے اپنی کتاب "فیضان الجفر الآثار" میں ضمیمہ کے طور پر شائع کروں گا،تو اس مقالے کی طوالت تخفیف میں بدلنا پڑی۔لہٰذا آخر میں ان مخطوطات کا بیان دیا جا رہا ہے۔جو دنیا کے کسی نہ کسی کونہ میں موجود ہیں اور دراصل یہ مخطوطات ہی حال کے علم جفر کے لیے مراجع،منابع ومصادر بنے ہیں۔

1۔الدرالمنظم فی سرالاعظم او الجفر الجامع والنور لامع موئف:الشیخ کمال الدین ابوسالم محمدبن طلحه النصیبی مخطوطات عربیه بالقاهره،

2۔مجموع رسالة فی الجفر۔خزانه ڈاکٹر حسین علی محفوظ۔مخطوطات عربیه بالقاهره

3۔المتحف البریطانی اول ۴۲۶/۱۰ اور تاریخ الادب عربی کارل بروکلمان الجز اول صفحه ۲۶۰

4۔الجفر الاسود۔کارل بروکلمان کی لکھی ہوئی تاریخ الادب عربی الجز سابع

5۔الجفر الجامع والنورالامع۔کمال الدین ابی سالم محمد بن طلحه النصیبی ۔یه نسخه ۱۱۶۶ھ میں لکھا گیا۔ مخطوطات عربیه بالقاهره المجلد۵/الجز۲

6۔الجفر الجامع والنور الامع والسر الهامع۔شیخ اکبر محی الدین ابوعبدالله محمد بن علی طائی الاندلسی المعروف ابن عربیؒ المتوفی ۶۳۸ھ/۱۲۴۰ء

7۔الجفر الجامع والنور اللامع۔منسوب حضرت علی کرم الله وجه۔بخط:عبدالله بن علی البرموی۔سنه ۱۱۳۰ھ

8۔الجفر صغیر ۔المختصر۔تاریخ ۹۳۱ھ/۱۵۲۵ء اور الجفر الکبیر مسمیٰ جفر جامع نور لامع ۔منسوب حضرت علی کرم الله وجه۔بخط۔۔عبدالسلام بن علی مغربی التونسی سنه ۱۱۷۴ھ/۱۷۶۰ء

9۔مفتاح الجفر الجامع ۔کمال الدین ابی سالم محمد بن طلحه بن محمد العدوی

10۔کتاب سرالمصون والجوهر المکنون المشهور بالخاتم الغزالی۔حجة الاسلام لاغزالی المتوفی ۵۰۵ھ/۱۱۱۱ء

محمد محبوب الرحمٰن

محلہ شاہ ولی اللہ۔نزد ریلوے اسٹیشن۔رانی پور۔سندھ

مخمس خالی القلب کی ایک معروف چال کی شرح جو اَب تک صیغہ راز میں رہی

از:محمد محبوب الرحمٰن،رانی پور،سندھ

مخمس زہرہ سے منسوب ہے۔مقلب القلوب نقش کہلاتا ہے۔اسی نقش کومخمس خالی الجوف،مخمس خالی البطن بھی کہتے ہیں۔دراصل مخمس خالی القلب نقش فی الفور اثر انگیز،سریع تاثیر نقش ہے۔عام طور پر کتابوں میں اس کی دو چالیں دی جاتی ہیں۔ایک چال بلاکسر اور دوسری چال کسر کے ساتھ یہ دو چالیں ہم یہاں بھی دے رہے ہیں سلسلے وار نمبر 10 اور نمبر 12۔یہ نقش اعمال خیر میں بھی خوب کام کرتا ہے اور اعمال شر میں بھی۔اس کے لکھنے کا خاص وقت تب ہوتا ہے۔

جب زہرہ برج حوت کے 27 ویں درجہ پر آئے۔اور اُسی وقت قمر برج سرطان کے 27 ویں درجہ واقع ہو یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔

اعمال میں استخراج وقت بنیادی اہمیت کی حامل بات ہے۔درست وقت پہ درست نقش بھرنا سونے پہ سہاگہ کی طرح ہوتا ہے۔اعمال خیر میں تسخیر مستورات،حکام،یا پھر تسخیر عام یہ اُس وقت لکھا جاتا ہے جب شرف زہرہ ہو۔ساعت زہرہ یا قمر کی ہو۔

تثلیث قمر و مریخ میں یہ نقش برائے حصول قوت در مقابلہ لکھا جاتا ہے۔کاغذ پر مشک و زعفران سے بھرتے ہیں جب کہ تانبے ،چاندی یا سونے کی الواح پر بھی یہ نقش کندہ کیا جا سکتا ہے۔

اعمال شر کے لیے قمر در عقرب کا وقت،قمر و زحل کے قران کا وقت،یا قمر و زحل کے مقابلے کا وقت،ہفتہ کی ساعت زحل میں اعمال سرانجام دیے جاتے ہیں۔

کاش البرنیؒ نے عامل کامل حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۳۳ پہ مخمس خالی قلب کی دو چالیں دی ہیں۔ایک بلاکسر دوسرا باکسر،جن کا حوالہ اوپر دیا جا چکا ہے۔جب کہ ایک سندھی میں چھپی ہوئی کتاب "اکسیر الاحمر فی اسرار الجفر" کے مصنف محمد عثمان معلم سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی نے اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۹ سے لے کر ۱۵۴ تک،مخمس خالی البطن کے عجیب و غریب قصے اور خواص بیان کئے ہیں۔جو اُن کے سامنے وقوع پذیر ہوئے۔مکتبہ آئینہ قسمت لاہور سے چھپی ہوئی محمد شفیق رامپوری کی کتاب "ارواح الجفر" کے آخری صفحات صفحہ نمبر ۱۹۵ سے لے کر صفحہ نمبر ۲۰۵ تک،مخمس خالی القلب کا بھرپور تذکرہ موجود ہے۔اس چیلنج کے ساتھ کہ یہ باتیں جو ہم نے کتاب "ارواح الجفر" میں لکھی ہیں۔یہ کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملیں گی۔مخمس خالی قلب کا تذکرہ محسن عقیل کے قلم سے نکلی،اور اس کو شائع کیا۔موسستہ النور المطبوعات بیروت لبنان نے

راقم الحروف نے دیکھا کہ اچھی بنیادی کتابیں جو ماخذ و منبع اور مصادر کا کام دیتی ہیں۔ان کتابوں میں کسی نہ کسی طریق سے مخمس خالی بطن کا تذکرہ ضرور ہوتا ہے۔مغربی علماء مخمس خالی بطن کو ایک خدائی راز سمجھتے ہیں مغربی علماء کے نزدیک اس سے زیادہ سریع التاثیر کوئی اور نقش نہیں ہے۔کتاب "تاج الملوك المسمیٰ بدرة الانوار" کے مولف قطب زمانہ شیخ محمد بن الحاج الکبیرؒ اپنی اس کتاب میں جو ۱۹۳۸ء

میں مصر سے شائع ہوئی، صفحہ ۱۳۲ سے ۴۰ تک مخمس خالی قلب پر بڑے یقین واعتماد سے بات کرتے ہیں۔ کہ یہ مخمس کرامات اولیاء اور اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک ہے۔

کتاب "ارباب علم حرف" سامورہندی صفحہ ۳۸ پہ مخمس خالی وسط کی شرح شیخ الامام العلامہ ابن عبداللہ قرقاش الحنضیؒ کی زبان سے رقلم سے بیان کرتا ہوں۔ یہ کہتا ہے کہ اس مخمس کا خالی خانہ حاجت کے موافق ملائکہ کے نام سے پر کرو۔ جبرائیل اور میکائیل خیر کے لیے اور شر کے لیے اسرافیل وعزرائیل کے نام لکھو۔اعداد کا عنصر معلوم کرو اُس عنصر کی چال سے کام لو، نقش بھرنے کے بعد برائے خیر دو رکعت نفل پڑھو اُن رکعتوں میں سورہ مبارکہ الم نشراح اور سورہ مبارکہ القدر پڑھو۔امور شر کے لیے ان رکعات میں سورہ مبارکہ الزلزال اور سورہ مبارکہ الفیل پڑھو۔

راقم الحروف نے جس چال مخمس خالی قلب کو یہاں کھول کھول کر بیان کیا ہے۔ حیرت انگیز طور پر سب عاملوں نے جو ایک دوسرے سے صدیوں کے فاصلوں پر تھے یہی چال اکثر امور کے حل کے لیے مؤثر مانی ہے ہم نے اس چال کے مطابق ایک ایک خانہ کی الگ الگ شرح وترکیب بیان کی ہے۔ کسی بخل سے کام نہیں لیا۔

برادرم علامہ پیرصوفی غلام سرور شباب قادری صاحب اپنی کتب میں نہایت چابکدستی سے راز والی باتیں بیان کر جاتے ہیں۔ اگر کسی کا نصیب ہے تو وہ اُن کو پالے گا اور اگر نصیب نہیں ہے تو عملیات کی کتابوں کے تو مارکیٹ میں ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ اس کتاب کے اسی باب میں جو بات یا گر آپ کو ملے گا آپ ضرور ایک دن یہ مانیں گے کہ ایسا سیدھا سادا اندازِ بیان اور کسی کتاب میں مخمس خالی بطن کے لیے نہیں ہے۔ بات غور کرنے کی ہے۔

1۔استخراج وقت	2۔بخورات
3۔نقش کا برابر حساب	4۔متعلقہ آیات واسماء کی تلاوت مقررہ ضرور تاثیر پیدا کر کے چھوڑے گی۔

اَب اس چال کے لیے سئیں یہ باتیں یاد رکھنے کے لیے ضروری ہیں کہ

1۔اس چال میں آٹھواں اور اٹھارواں خانہ نہیں ہے بلکہ آٹھ میں ایک کے اضافہ سے نواں خانہ بنایا گیا ہے۔ اور اٹھارویں میں ایک بڑھا کر انیسواں خانہ بنایا گیا ہے۔

2۔اسی چال کو عامل کامل، ارواح الجفر، ارباب علم حرف، تاج الملوک البدرۃ الانوار، کتاب اساطیر، مقاطیس القلوب، اور کتاب "جذب القلوب" نے دیا اور سمجھایا ہے۔

3۔وسط والے خانے کو کوئی نمبر نہیں دیا گیا۔ آٹھویں خانے کو نواں قرار دیا گیا اور پھر اٹھارویں خانہ کو انیسواں خانہ کہہ دیا گیا۔ اسی وجہ سے پچیس خانے والے اس نقش میں آخری خانہ چھبیسواں قرار دیا گیا۔

4۔چال کے درست ہونے کا پتہ ایسے چلے گا کہ کسی بھی طرف سے چال والے اعداد کو جوڑ (جمع) کرتے جائیں جواب ایک ہی

آئے گا۔مثال کے طور پر پانچ خانوں کا جوڑ (جمع) دائیں سے بائیں (۲۶+۱۲+۱+۱۰+۱۶=۶۵) اسی طرح کسی آمنے سامنے والے خانوں کا جوڑ (جمع) ۶۵ ہی ہوگا۔

5 جن اعداد کا مخمس خالی البطن بھرنا ہے۔ان کو ۶۵ سے تقسیم کیا تو باقی (Remainder) ''۱'' یا ۲ یا ۳ یا ۴ بچا یعنی چار یا چار سے کم عدد بچے۔مثال ۳ بچے تو خانہ نمبر ۱۴، سولہ، سترہ، بائیس اور چھبیس میں ہر خانے میں ۳ عدد اس کے اعداد میں بڑھانا ہے۔اگر باقی چار عدد سے زیادہ بچا تو اس کو چار سے تقسیم کریں گے۔اَب صورتحال یہ ہوگی یا تو وہ مکمل تقسیم ہوجائے گا یا پھر (Remainder2) بچے گا۔ان دونوں صورتحال کو ہم نے بیان کیا ہے۔اگر کچھ باقی بچا تو اس کو خانہ نمبر پندرہ، سترہ، اور انیس میں رکھا جائے گا۔اگر کچھ نہیں بچا تو بالکل اسی طریقہ سے نقش بھرا جائے گا۔جیسے ادھر بھرا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے۔

7۔مقابلہ کا وقت نحس ہوتا ہے اس وقت دفعیہ حشرات الارض، دشمنی وغیرہ کے اعمال کرتے ہیں۔مخمس خالی قلب قمر و مشتری کی تثلیث وتسدیس میں ترقی جاہ وجلال، حصول زر ومال، ترقی کاروبار کے لیے بھرجاتا ہے۔قمر وزحل کی تثلیث میں بقائے جائیداد اور ترقی باغبانی یا زراعت وغیرہ کے لیے۔عطارد وزحل کی تثلیث میں شفائے بیمار قوت بدن کے حصول کے لیے۔عطارد وزحل کی تثلیث میں حل المشکلات اور حصول حاجات کے لیے۔زہرہ ومریخ کی تثلیث میں فتنہ وفساد دُور کرنے کے لیے۔زہرہ وزحل کی تثلیث میں ازدواجی تعلقات میں استحکام کے لیے۔مریخ وشمس کی تثلیث میں تسخیر حکام بالا، بادشاہوں سے کام کرانے کے لیے۔مشتری وزحل کی تثلیث میں دفع غضب سلاطین، بحالی عہدہ کے لیے۔

8۔سعد ونحس اوقات کے ثمرات عام تقویم سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

9۔حصول زر ومال، فراوانی رزق کے لیے اسم الٰہی میں سے (غنی، وہاب، کریم، باسط، فتاح، رزاق) وغیرہ سے مدد لی جاتی ہے۔اور آیات قرآنِ کریم میں سے آیات مبارکہ سورہ مبارکہ طلاق کی تین آیات "وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا۔۔۔۔ سے لے کر۔۔۔۔قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔تک اِن آیات مبارکہ کے اعداد (۶۳۷۹) ہیں۔یعنی (چھ ہزار تین سو اُناسی) ہیں۔

10۔قانون عمل: حرف اعداد مطلوب اگر مطلوب کوئی کام یا مقصد ہو تو اُس کے اعداد جیسے ترقی ملازمت، بحالی ملازمت وغیرہ کے اعداد لیں۔مطلوب کا نام مع والدہ لیں۔یہ اعداد جمل کبیر یعنی ابجد قمری سے لیے جائیں گے۔ان اعداد کو (۳۰) پر تقسیم کریں۔درجاتِ طالع ملیں گے۔ان اعداد کو (۱۲) پر تقسیم کرنے سے طالع معلوم ہوگا۔اگر ان اعداد کو (۷) پر تقسیم کریں تو ستارہ معلوم ہوگا۔اور اگر (۴) پر تقسیم کریں گے تو عنصر معلوم ہوگا۔اور اگر (۳) پر تقسیم کریں گے تو مزاج عمل معلوم ہوگا۔مزاج عمل سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک بچے تو معدنی ہے لوح بنی چاہیے۔اگر دو بچیں تو نباتاتی ہے کاغذ پر لکھیں۔اگر تین بچے تو حیوانی ہے چمڑے یا ہڈی پر لکھیں۔

اعداد اسم مطلوب یا مطلب کے حروف بناؤ۔الوف کو مقدر رکھ کر آگے ''ائیل'' بڑھا دو۔یہ اسم مؤکل عمل ہوگا۔اور اسے خالی خانہ میں لکھیں۔اگر الوف نہ ہوں تو بنفسہ حروف کے آگے ''ائیل'' بڑھا دو۔پھر احاد کو بڑھا کر یعنی مقدم کر کے کلمہ ''یوش'' کا اضافہ کریں تو مؤکل

سفلی معلوم ہو جائے گا۔ معروف طریقہ سے عزیمت بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ اسی عزیمت کو پڑھیں بھی، لکھو بھی، صرف دو نقش لکھیں۔ ایک طالب کو دیں ایک مزاج کے مطابق استعمال کریں۔ یقیناً عمل تیر کی طرح کام کرے گا۔

مثال: 1۔اسم طالب: غلام سرور شباب: اعداد:1842

2۔حروف مطلب: محبت تسخیر: اعداد:1720

3۔اسم مطلوب: زید: اعداد:21

4۔اسم الٰہی: ودود: اعداد:20

5۔آیات مبارکہ: کھیعص: اعداد:195

کل اعداد:3798

اشاریہ:Tactics

1۔تقسیم کرنے کو انگریزی میں To Divide کہتے ہیں

2۔جس عدد سے تقسیم کیا جائے اُس کو Divider کہتے ہیں

3۔جن اعداد کو تقسیم کیا جائے اُن کو Dividend کہتے ہیں

4۔تقسیم سے جو عدد ظاہر ہو اُس کو Quotient کہتے ہیں

5۔تقسیم سے جو بچ جائے اُس عدد کو Remainder کہتے ہیں

1۔اس فارمولہ کے تحت ہم 3798 کے عدد کو Dividend کہیں گے

2۔ہم 56 کے عدد کو Divider کہیں گے۔

3۔ہم 58 کے عدد کو Quotient کہیں گے۔

4۔ہم 28 کے عدد کو Remainder کہیں گے۔

مختصر اشاریہ

Dd=3798 D&1=65 D&2=04

Q1=58 Q2=07 R1=28

R2=-0

نقش بھرنے کے طریقہ کی تفصیل

خانہ نمبر 1	=Q2xQ1	=07+58	65	65
خانہ نمبر 2	T,no:xQ1	اور کوئی اضافہ نہیں	=2x58	116
خانہ نمبر 3	T,no:xQ1	اور کوئی اضافہ نہیں	=3x58	174
خانہ نمبر 4	T,no:xQ1	=4x58=Q2+	=7+232	239
خانہ نمبر 5	T,no:xQ1	اور کوئی اضافہ نہیں	=5x58	290
خانہ نمبر 6	T,no:xQ1	=6x58=Q2+	=7+348	355
خانہ نمبر 7	T,no:xQ1	=7x58=Q2+	=7+4-6	413
خانہ نمبر 9	T,no:xQ1	=9x58=Q2+	=7+522	529
خانہ نمبر 10	T,no:xQ1	اور کوئی اضافہ نہیں	=10x58	580
خانہ نمبر 11	T,no:xQ1	=11x58=Q2+	=7+638	645
خانہ نمبر 12	T,no:xQ1	=12x58=Q2+	=7+696	703
خانہ نمبر 13	T,no:xQ1	=13x58=Q2+	=7+754	761
خانہ نمبر 14	T,no:xQ1	=14x58=Q2+	=7+812	819
خانہ نمبر 15	T,no:xQ1	R2 کا اضافہ اگر ہوتا تو	=Q2+	877
خانہ نمبر 16	T,no:xQ1	=16x58=Q2+	=7+928	935
خانہ نمبر 17	T,no:xQ1	R2 کا اضافہ اگر ہوتا تو	=Q2+	993
خانہ نمبر 19	T,no:xQ1	R2 کا اضافہ اگر ہوتا تو	=Q2+	1109
خانہ نمبر 20	T,no:xQ1	=20x58=Q2+	=7+1160	1167
خانہ نمبر 21	T,no:xQ1	=21x58=Q2+	=7+1218	1225
خانہ نمبر 22	T,no:xQ1	=22x58=Q2+	=7+1276	1283
خانہ نمبر 23	T,no:xQ1	=23x58=Q2+	=7+1334	1341
خانہ نمبر 24	T,no:xQ1	=24x58=Q2+	=7+1392	1399
خانہ نمبر 25	T,no:xQ1	=25x58=Q2+	=7+1450	1457
خانہ نمبر 26	T,no:xQ1	=26x58=Q2+	=7+1508	1515

اور مثالی نقش مخمس خالی البطن یہ تیار ہوا۔

١٣	١٨	١١
١٢	١٤	١٦
١٧	١٠	١٥

ودود عطوف
قال عفریت من الجن ـــــ غنی کریم
توکلو یا خدام هذه الاسماء بجلب کذا و کذا الی کذا و کذا

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

عصوف رؤف
یاقومنا اجیبوا داعی اللہ وآمنو
یغفر لکم ذنوبکم ـــ فی ضلٰلٍ مبین
یاخدام هذه الاسماء بجلب قسب
کذا و کذا الی کذ و کذا

١٢ ٩٣٥	١٠ ٥٨٠	١ ٦٥	٣ ٧٠٣	٣٦ ١٥١٥
٩ ٥٢٩	٣١ ١٢٢٥	١٩ ١١٠٩	١٣ ٧٦١	٣ ١٧٣
١٥ ٨٧٧	١١ ٢٣٥		١٣ ٨١٩	٢٥ ١٣٥٧
٥ ٢٩٠	٢ ٣٥٥	٣٣ ١٣٣١	٣٣ ١٣٩٩	٧ ٣١٣
٢٠ ١١٦٧	١٧ ٩٩٣	٢٢ ١٢٨٣	٢ ١١٦	٣ ٢٣٩

مقسط جامع
انا اعطینٰك الکوثر ــــ هو الابتر
یاخدام هذه الاسماء بجلب
کذا و کذا الی کذا و کذا

٢٢	٢٧	٢٠
٢١	٢٣	٢٥
٢٦	١٩	٢٤

رؤف مقسط
والسماءِ ذات البروج ـــــ ولهم عذاب الحریق
یاخدام هذه الاسماء بجلب کذا و کذا الی کذا و کذا

٨٣	٨٨	٨١
٨٢	٨٤	٨٦
٨٧	٨٠	٨٥

تدبیر نقش یعنی مختلف مقاصد کے لیے مخمس کی رفتاریں یہ ہیں

آتشی چال برائے اعمال خیر

۱۶	۱۰	۱	۱۲	۲۶
۹	۲۱	۱۹	۱۳	۳
۱۵	۱۱		۱۴	۲۵
۵	۶	۲۳	۲۴	۷
۲۰	۱۷	۲۲	۲	۴

آتشی چال برائے اعمال شر

۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶
۳	۱۳	۱۹	۲۱	۹
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۴	۳	۲۲	۱۷	۲۰

خاکی چال برائے اعمال خیر

۲۰	۱۷	۲۲	۲	۴
۵	۶	۲۳	۲۴	۷
۱۵	۱۱		۱۴	۲۵
۹	۲۱	۱۹	۱۳	۳
۱۶	۱۰	۱	۱۲	۲۶

خاکی چال برائے اعمال شر

۴	۲	۲۲	۱۷	۲۰
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۳	۱۳	۱۹	۲۱	۹
۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶

بادی چال برائے اعمال خیر

۴	۷	۲۵	۳	۲۶
۲	۲۴	۱۴	۱۳	۱۲
۲۲	۲۳		۱۹	۱
۱۷	۶	۱۱	۲۱	۱۰
۲۰	۵	۱۵	۹	۱۶

بادی چال برائے اعمال شر

۲۰	۵	۱۵	۹	۱۶
۱۷	۶	۱۱	۲۱	۱۰
۲۲	۲۳		۱۹	۱
۲	۲۴	۱۴	۱۳	۱۲
۴	۷	۲۵	۳	۲۶

آبی چال برائے اعمال خیر

۲۶	۳	۲۵	۷	۴
۱۲	۱۳	۱۴	۲۴	۲
۱	۱۹		۲۳	۲۲
۱۰	۲۱	۱۱	۶	۱۷
۱۶	۹	۱۵	۵	۲۰

آبی چال برائے اعمال شر

۱	۷	۲۵	۳	۲۶
۲	۲۴	۱۴	۱۳	۱۲
۲۲	۲۳		۱۹	۱
۱۷	۶	۱۱	۲۱	۱۰
۲۰	۵	۱۵	۹	۱۶

خصوصی چال برائے بلا کسر

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰		۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۴	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

رفتار برائے کسری نقش

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

☆☆☆☆☆

ضمیر کی آواز۔رُوح کی پکار۔

امن و آشتی کا پیغام،خانقاھی نظام ،خانقاھی نظام۔

سکونِ قلب کا مقام ۔درگاھی نظام ،درگاھی نظام۔

تمام رُوحانی سلاسل درحقیقت اللہ تعالیٰ کی معرفت اور پیغمبرِ آخرالزمان حضرت محمدﷺ کے دربار تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ اس راستہ کا نام طریقت ہے۔دنیا بھر میں تقریباً دوسو سے زیادہ رُوحانی سلاسل جاری وساری ہیں۔

یادرکھیں!

علم بغیر درست تربیت کے مثبت طرزوں میں فائدہ نہیں پہنچاتا،آپ کسی فرد کو کتنا ہی علم سکھادیں،اگر اس فرد کی تربیت صحیح نہیں ہوسکتی ہے تو وہ علم اس کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔پہلے تربیت ہوگی پھر علم ہوگا۔

سلسلہ عالیہ:قادریہ،چشتیہ،قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ

کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ یہ ہے انسان کو محض آسائش وزیبائش کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔اس کی زندگی کا اولین مقصد یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق ومالک اللہ تعالیٰ کو پہچانے اور خود اپنی رُوح کا عرفان حاصل کرے۔صوفیاء کرام اپنے تربیتی مراکز میں،اپنی خانقاہوں میں توحیدِ خالص کو سمجھنے اور بندہ کو اللہ کے رنگ میں رنگ دینے کا ماحول فراہم کرتے ہیں۔اپنے خالق ومالک اللہ وحدہٗ لاشریک کے ساتھ قلبی ورُوحانی تعلق کے قیام کی خواہش ہر انسان میں موجود ہوتی ہے۔ضرورت صرف اس خواہش کو محسوس کرنے اور اِس کی تکمیل کے لیے قدم بڑھانے کی ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، نبی کریمﷺ کی نظرِ رحمت سے تصوف کے علوم اور رموز کو سمجھ کر بندہ اللہ تعالیٰ کا عرفان اور حضرت محمدﷺ کی قربت پاسکتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ ،چشتیہ، قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ

تمام نوعِ انسانی کو متحد ہوکر "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَاتَفَرَّقُوْا۔"

ترجمہ":اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو"(سورہ آلِ عمران:آیت 103)قرآن پاک کے اس حکم کے مطابق اخوت کمپلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ ،چشتیہ، قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ،میں

پیرطریقت حضرت خواجہ علامہ **پیر صوفی غلام سرور شباب** قادری،قلندری،چشتی،ابوالعلائی،منعمی،جہانگری مدظلہ العالی (سجادہ نشین)دربارِ عالیہ

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ

(آستانہ عالیہ محلّہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان) کی زیرِنگرانی طالبین،مریدین،سالکین کو ایسی تعلیمات سے آراستہ کیا جاتا

ہے اور ایسی تربیت کی جاتی ہے جو اِن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے قریب کر دے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ کارفرما ہو جائے۔

آپ بھی ضمیر کی آواز پر توجہ دیتے ہوئے، رُوح کی پکار سنتے ہوئے اور سلسلہ عالیہ کے اغراض و مقاصد اور تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ میں شمولیت کے لیے درخواست بھیج سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رحمتِ خاص سے نوازے اور ہم صوفیا کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مخلوقِ خدا کی خدمت کا ذریعہ بنیں۔ آمین

﴿منجانب﴾

پیر صوفی محمد انور ندیم قادری

(سجادہ نشین) دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ۔

لالہ محمد سرور شاہ قادری

(خادمِ اعلیٰ) دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ